

انڈکس

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

بابت سنہ ۱۹۲۳ء

چوتھا حصہ

...سنہ ۱۹۲... بغرض ترمیم مزید ایکٹ اقوام جرائم پیشہ سنہ ۱۹۱۱ء	گزٹ نمبر ۹ مورخہ ۲ مارچ سنہ ۱۹۲۳ (مجریہ ۹ مارچ سنہ ۱۹۲۳)

	نمبر صفحہ
بل نمبر ۳۳ سنہ ۱۹۲۳ء بغرض اس کے امر کے کہ برٹش انڈیا میں ایسے اشخاص کے داخلہ وسکونت کی ضابطہ بندی کی جائے - جو دیگر مقبوضات برطانوی میں سکونت پذیر ہوں - - - - - - -	گزٹ نمبر ۴۱ مورخہ ۱۲ - اکتوبر (مجریہ ۱۹ - اکتوبر) سنہ ۱۹۲۳ء
ایکٹ نمبر ۴۳ سنہ ۱۹۲۳ء بغرض ترمیم مزید انڈین اسٹمپ ایکٹ سنہ ۱۸۹۹ء	گزٹ نمبر ۴۸ مورخہ ۳۰ نومبر (مجریہ ۷ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - مارچ مهینے کی ۹ تاریخ سنه ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتها حصه

ترجمه ایکٹ جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جسکي
نسبت محتشم الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورمنٹ هند

صیغهٔ لیجسلیٹو

ایکٹ مندرجهٔ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ یکم فروري سنه ۱۹۲۳ کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کیا گیا اور اس تحریر کي رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیا جاتا هی

نمبر ۱ سنه ۱۹۲۳ ع

ACT No. I OF 1923.

ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ یکم فروري سنہ ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید ایکٹ اقوام جرایم پیشہ سنہ ۱۹۱۱

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ ایکٹ اقوام جرایم پیشہ سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱) مین مزید ترمیم کیجاے لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہین :—

مختصر نام

دفعہ ۱ — جایز ہی کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ ترمیم اقوام جرایم پیشہ سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

ترمیم دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱

دفعہ ۲ — ایکٹ اقوام جرایم پیشہ سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۱) (جسکے واسطے آیندہ "ایکٹ مذکور" کا لفظ استعمال کیا گیا ہی) کي دفعہ ۲ مین ذیل کي ترمیمین ہونگي :—

(الف) ضمن ۱ کے بعد ذیل کي ضمنین اضافہ ہونگي :—

(۱ - الف) 'ضلع' مین پریسیڈنسي ٹون اور شہر رنگون شامل ہین

(۱ - ب) 'مجسٹریٹ ضلع' سے بلحاظ کسی پریسیڈنسي ٹون یا شہر رنگون کے وہان کا کمشنر پولیس مراد ہوگا

(ب) ضمن ۲ کے بعد ذیل کي ضمن اضافہ ہوگي :—

" (۲ الف) 'سپرنٹنڈنٹ پولیس' سے بلحاظ کسي پریسیڈنسی ٹون یا شہر رنگون کے وہ افسر مراد ہی جسکو لوکل گورنمنٹ نے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے فرایض منصبي انجام دینے کیلیئے اس ایکٹ کے ذریعہ سے مقرر کیا ہو"

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۴ سے الفاظ " یا اونمین سے بعض کا " نکل جاینگے

ترمیم دفعہ ۴ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱

دفعہ ۴ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۵ مین :—

ترمیم دفعہ ۵ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱

(الف) بجاے " ایکٹ اشتہار " کے " اشتہار " پڑھنا چاہیئے

(ب) الفاظ " یا اونمین سے اوتنے لوگ جنکي رجسٹري کا حکم ہو " خارج کیئے جاینگے — اور

(ج) عبارت شرطیہ سے الفاظ " یا اوسکا کوي جزو " خارج کیئے جاینگے اور جملہ کے آخر مین " وہ اس استثنا کو منسوخ بھي کرسکتا ہی " اضافہ ہوگا

دفعہ ۵ — ایکٹ مذکورکي دفعہ ۱۳ کے آخر مین ذیل کا جملہ اضافہ ہوگا :—

ترمیم دفعہ ۱۳ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱

(۲ - 2)

" اور کوئي افسر جو منجانب لوکل گورنمنٹ اس باریمین مجاز کیا گیا هو بذریعه حکم تحریري اوس اشتهار مین جو دفعه ۱۱ یا دفعه هذا کي رو سے جاري هوا هو تغیر و تبدل کرسکتا هی اور اوس قوم جرایم پیشه کیلئے کوئي دوسرا حلقه یا دوسري جاے آبادي اوسي ضلع مین مقرر کرسکتا هی "

دفعه ٦ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۳ کے بعد دفعه ذیل اضافه هوگي :—

اضافه دفعه ۱۳ الف

" دفعه ۱۳ الف — اوس اشتهار مین جو لوکل گورنمنٹ کیطرفسے دفعه ۱۱ یا ۱۳ کي رو سے جاري هو قوم جرایم پیشه کیواسطے کوئي حلقه یا جاے آبادي کسي دوسرے صوبه مین مقرر هوسکتي هی بشرطیکه پہلے اوس صوبه کي لوکل گورنمنٹ سے اجازت حاصل کرلي گئي هو "

دفعه ۷ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۵ کي جگهه ذیل کي دفعه قایم هوگي :—

جدید دفعه ۱۵

" دفعه ۱۵ — (۱) اگر وه حلقه یا جاے آبادي جو کسي جرایم پیشه قوم کیلئے مقرر کي جاے اوس صوبه مین واقع نه هو جهانکي لوکل گورنمنٹ نے دفعه ۳ کي رو سے اشتهار جاري کیا هو تو ایکٹ هذا کي تمام دفعات اور وه قاعدے جو دفعات مذکور کي رو سے بنین اوس جرایم پیشه قوم سے اوسیطرح متعلق هونگے که گویا اشتهار مذکور خود اوسي صوبه کي لوکل گونمنٹ نے جاري کیا تها

(۲) اگر کسي جرایم پیشه قوم کا حلقه یا جاے آبادي جو دفعه ۴ کي رو سے ایک ضلع مین درج رجسٹر کي گئي هو کسي دوسرے ضلع مین منتقل کیجاے (خواه وه ضلع اوسي صوبه مین هو یا کسي دوسرے صوبه مین) تو رجسٹر مذکور یا اوسکے بعض ضروري اندراجات اوس دوسرے ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس منتقل کردیے جالینگے اور ایکٹ هذا کي تمام دفعات اور وه قاعدے جو دفعات مذکور کي رو سے بنین اوسیطرح اوس جرایم پیشه قوم سے متعلق هونگے که گویا وه اوسي ضلع مین درج کي گئي تهي اور ضلع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اختیار هوگا که کسي معافي کو جو دفعه ۵ کي رو سے عطا هوئي هو منسوخ کردے "

دفعه ۸ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۱٦ سے الفاظ " نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل " اور " یا اونمیں سے بعض کا " خارج کئے جاینگے اور اوسي دفعه مین ذیل کي شرط اضافه هوگي :—

ترمیم دفعه ۱٦ ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱

" مگر شرط یه هی که کسي جرایم پیشه قوم کے لئے کوئي خاص جاے آبادي مقرر نهین کیجائیگي تا آنکه لوکل گورنمنٹ مقرره طریقه پر تحقیقات کرکے اطمینان نه کرلے که آبادي مذکور معین کرنیکي ضرورت هی "

دفعه ۹ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۸ مین :—

ترمیم دفعه ۱۸ ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱

(الف) " لوکل گورنمنٹ " کے بعد الفاظ " یا کسي افسر کو جو منجانب لوکل گورنمنٹ اس باریمین مجاز کیا جاے " اضافه هونگے — اور

(ب) ضمن (ب) سے لفظ " ویسي " نکل جالیگا

(3-۳)

دفعه ۱۰ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۰ (۲) مین :—

ترمیم دفعه ۲۰ ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱

(الف) ضمن تحتي (ه) کے بعد ذیل کي ضمن اضافه هوگي :—

" (ه ه) کن صورتون مین جرایم پیشه قوم کے لوگون کو سرٹیفکٹ شناخت رکھنا اور معاینه کیواسطے پیش کرنا هوگا اور ایسے سرٹیفکٹ کے حصول کا کیا طریقه هوگا " اور

(ب) ضمن تحتي (ح) کے بعد ذیل کي ضمن اضافه هوگي :—

" (ح ح) تحقیقات زیر دفعه ۱۶ کون افسر اور کس طریقه سے عمل مین لائیگا "

دفعه ۱۱ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۲ مین :—

ترمیم دفعه ۲۲ ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱

(الف) ضمن (۱) کے آخر مین یه جمله اضافه هوگا :— " یا جرمانه جسکي تعداد پانچ سو روپیه تک هوسکتي هی یا دونون سزائین هونگي "

(ب) ضمن (۲) مین بجاے " کسي قاعده متذکره فقره دیگر دفعه ۲۰ کي " " کسي دوسرے قاعده کي جو دفعه ۲۰ کي رو سے بنایا جاے " پڑھنا چاهئے

(ج) ضمن (۲) کے بعد ذیل کي ضمن اضافه هوگي :—

" (۳) اگر کوي شخص ایسے جرم کا مرتکب هو یا شبهه معقول پایا جاے که مرتکب هوا جسکي سزا دفعه هذا کي رو سے مقرر هی لیکن جو مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵ سنه ۱۸۹۸) کي رو سے جرم قابل دست‌اندازي نهین هی تو شخص مذکور کو کوي افسر انچارج تهانه یا اور کوي افسر پولیس جسکا درجه سب انسپکٹر سے کم نهو بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا هی "

دفعه ۱۲ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۷ کے بعد دفعات ذیل بعد تکمله دفعه ۲۸ کے قبل اضافه هونگي :—

جدید دفعه ۲۷ الف اور ۲۷ ب

" دفعه ۲۷ الف — اگر لوکل گورنمنٹ کو اس امر کا اطمینان هو که کسي ریاست هندوستاني مین ایک مناسب انتظام اشخاص متذکره دفعه ۳ کی آبادي یا انکو ایک مقام مین محدود رکھنے کے واسطے بذریعه قانون پیشتر سے موجود هی نیز انکی فلاح و بهبود کا بھي خیال رکھا جاتا هی تو لوکل گورنمنٹ وهانکے والي ریاست کي رضامندي و اجازت سے حکم دیسکتي هی که کوي جرم پیشه قوم جو اسکے صوبه مین عارضي طور پر بستي هو اوس ریاست مین منتقل کردیجاے اور جمله کارروائي جو اسکي نسبت ضروري هو عمل مین لائي جاے

مگر شرط یه هی که کوي شخص اسطرح منتقل نهین کیا جائیگا اگر اسکي نسبت لوکل گورنمنٹ کو اطمینان هو که وه ملک معظم کي رعایا هی

دفعه ۲۷ ب — دفعات ۴ ، ۵ ، ۱۴ ، ۱۷ ، اور ۲۷ (الف) مین جرایم پیشه قوم مین اسکا جزو بھی شامل هی نیز دفعات ۱۱ ، و۱۳ ، ۱۳ الف ، ۱۵ ، اور ۱۶ مین جرایم پیشه قوم مین اسکا جزو یا فرد بھي شامل هی "

ایچ - ایم - اسمتھه
قایم مقام سکریٹري گورمنٹ هند

SGPI23-I-(122)-28-2-23-311.

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۵] لاہور - ۱۳ - اپریل (مجریہ ۲۰ - اپریل) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

چوتھا حصہ

مسودات قانون

جو کونسل آف سٹیٹ و لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش ہوئے - و منتخب کمیٹی ہائے کی رپورٹیں جو کونسل و اسمبلی مذکور میں پیش ہوئیں اور مسودات قانون جو زیر قاعدہ ۱۸ منجملہ قواعد واضع آئین و قوانین ہند شائع کئے گئے ؎

گورنمنٹ ہند

صیغہ وضع آئین و قوانین

مندرجہ ذیل مسودہ قانون ۳ فروری ۱۹۲۳ء کو لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش ہوا:-

مسودہ بمراد ترمیم ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۹۹ء

نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۹ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۹۹ء کی مزید ترمیم کی جائے۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:-

مختصر نام

دفعہ ۱ - ایکٹ ہذا ایکٹ (ترمیم) اسٹامپ ہند ۱۹۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

ایکٹ نمبر ۲ ۱۸۹۹ء کے ضمیمہ اکی ترمیم

دفعہ ۲ - ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۹۹ء کے ضمیمہ امیں:-

(۱) آرٹیکل ہائے مندرجہ ذیل - یعنی آرٹیکل نمبر ۱۹ و ۳۶ و ۳۷ اور ۵۲ میں سے ہر ایک آرٹیکل کے خانہ دوم میں الفاظ "ایک آنہ" کی جگہ الفاظ "دو آنے" ثبت کئے جائیں گے۔

(۲) آرٹیکل نمبر ۴۹ کی جگہ مندرجہ ذیل آرٹیکل ثبت کی جائے گی:-

پرامیسری نوٹ {حسب تعریف دفعہ ۲ (۲۲)}

(الف) جب عند الطلب واجب الادا ہو۔

(۱) اگر رقم یا مالیت ۲۵۰ روپیہ سے کم ہو	دو آنے
(۲) کسی دیگر صورت میں	چار آنے
(ب) جب عند الطلب کے سوائے کسی اور نہج پر واجب الادا ہو	وہی محصول جو بل آف ایکسچینج (نمبر ۱۳) کے لئے اوس رقم کی بابت واجب الادا ہے جو عند الطلب کے سوائے کسی اور نہج پر قابل الادا ہے۔

(۳) آرٹیکل ۴۷ میں:-

(الف) ڈویژن ب کے خانہ اول میں الفاظ "بیمہ آتشزدگی" کی جگہ الفاظ "بیمہ آتشزدگی اور دیگر اقسام بیمہ جو آرٹیکل ہذا میں کسی اور جگہ درج نہیں ہیں - اور جو اسباب سوداگری کے سامان - ذاتی اثاثہ - اجناس اور دیگر جائداد کے نقصان یا اتلاف پر حاوی ہیں۔

(ب) ڈویژن (۵) کے خانہ اول میں الفاظ "بیمہ بحری یا پالیسی بیمہ آتش زدگی" کی جگہ الفاظ "از قسم مصرحہ ڈویژن الف یا ڈویژن ب ضمیمہ ہذا" ثبت کئے جائینگے۔

بیان اغراض وجوہات

نان جوڈیشل اسٹامپ اگرچہ وہ آمدنی کے ذریعہ کے طور پر صوبجات کو منتقل کیا ہوا ہے - مگر اوسکے متعلق واضعان قوانین ہند کی طرف سے زیر اندراج ۲۰ حصہ دوم - ضمیمہ ۱ - قواعد تفویضیگی اختیارات قانون وضع ہو سکتا ہے -

۲ - جب گذشتہ سال گورنمنٹ بنگال نے ان دستاویزات کے متعلق رسوم اسٹامپ کی شرحوں کو بڑھانا تجویز کیا - تو یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مندرجہ ذیل دستاویزات کو ایک ایسے قانون کے لئے محفوظ رکھ لیا جائے جو سارے ہندوستان پر حاوی ہو - کیونکہ ان خاص صورتوں میں رسوم کا تطابق ضروری تھا :-

نمبر دستاویز مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہند	قسم	نمبر دستاویز مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہند	قسم
۱	اقرار	۳۷	سفارتی
۱۳	بل آف ایکسچینج	۴۷	دستاویز بیمہ
۱۹	سرٹیفکیٹ حصص	۴۹	پرامیسری نوٹ
۲۱	چک	۵۲	پراکسی یعنی رائے دہنیکا اختیار نامہ
۲۴	حکم حوالگی مال	۵۳	رسید
۳۶	چٹھی تقسیم حصص	۶۰	حکم محصولی جہاز کا

فروری ۱۹۲۳ء میں لوکل گورنمنٹوں سے استصواب کیا گیا تھا - کہ دستاویزات محولہ الصدر میں سے کونسی دستاویزات کے متعلق رسوم کی موجودہ شرحوں کو بڑھایا جا سکتا ہے - اور اگر بڑھایا جا سکتا ہے تو کس حد تک - لوکل گورنمنٹوں کے جوابات پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے - کہ ان میں سے بعض دستاویزات پر رسوم بڑھائی جا سکتی ہیں -

۳ - نیز گورنمنٹ ہند نے ایکٹ اسٹامپ کے ضمیمہ اول کی آرٹیکل ۴۷ کو اس غرض سے ترمیم کرنیکا فیصلہ کیا ہے کہ بیمہ کی بعض اقسام کو جنکو رسوم اسٹامپ کی اغراض کے لئے اسوقت تک ضمن د کی ذیل میں شمار کیا گیا ہے - آرٹیکل مذکور کی شق ب کی تحت میں لایا جائے - جملہ لوکل گورنمنٹوں نے اس ترمیم کی تائید کی

۴ - موجودہ مسودہ کا مدعا یہ ہے - کہ ان تجاویز کو عمل میں لایا جائے +

مقام دہلی   دستخط - سی - اے - انس

۳ - فروری ۱۹۲۳ء

(رکھی رام پریس لاہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوُا

نمبر ۳۰] لاہور - ۲۷ جولائی (مجریہ ۳ - اگست) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

چوتھا حصہ

کونسل واضع آئین و قوانین

مسودہ قانون بغرض مزید ترمیم ایکٹ میعاد سماعت نالشات ہند مصدرہ سنہ ۱۹۰۸ء

ہرگاہ ایکٹ میعاد سماعت نالشات ہند مصدرہ سنہ ۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کرنا قرین مصلحت ہے لہذا ایکٹ نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۰۸ء حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:

مختصر نام ◆

(۱) - ایکٹ ہذا کا نام ایکٹ (ترمیم) میعاد سماعت نالشات ہند مصدرہ سنہ ۱۹۲ء ہوگا ◆

ترمیم دفعہ ۱۹ - ایکٹ نہم مصدرہ سنہ ۱۹۰۸ء ◆

(۲) - ایکٹ میعاد سماعت نالشات ہند سنہ ۱۹۰۸ء (جو آگے چل کر ایکٹ ہذا کے نام سے موسوم ہوگا) نہم مصدرہ سنہ ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۱۹ میں حسب ذیل ترمیمات کی جائیں گی یعنی :-

(الف) - ضمنی دفعہ (۱) میں الفاظ "کوئی اقرار" کی جگہ الفاظ "ایک صاف، اور غیر مشروط اقرار" تبدیل کئے جائیں گے - اور الفاظ "دستخط کئے جائیں" کی جگہ الفاظ "دستخط کئے جائیں اور تاریخ"

ثبت کئے جائیں گے*

(ب)۔ تحتی دفعہ (۲) حذف کی جائیگی*

(ج)۔ تشریح اوّل حذف کی جائیگی۔ اور

(د) تشریح دوم کی جگہ حسب ذیل ثبت کی جائیگی یعنی:۔

"تشریح دوم۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے الفاظ "دستخط کئے گئے" سے مراد یہ ہے۔ کہ دستخط یا تو بذات خود کئے گئے ہوں یا بذریعہ کسی مختار کے (جو حسب ضابطہ اس باب میں مجاز ہو) کئے گئے ہوں*

۳۔ الف۔ ایکٹ ہذا کی دفعہ ۲۰ کی تحتی دفعہ (۱) کی جگہ حسب ذیل ثبت کیا جائیگا۔ یعنی:۔

ایکٹ نہم مصدرہ ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۲۰ کی ترمیم*

"اگر کسی قرضہ یا مال متروکہ کے سود یا جزو اصل کے طور پر کوئی رقم مدیون یا اس کے مختار نے جو حسب ضابطہ بذریعہ تحریر اس باب میں مجاز ہو۔ ادا کی ہو۔ اور اس قسم کی ادائیگی پر ادا کنندہ نے دستخط کئے ہوں۔ اور تاریخ لکھی ہو۔ تو نئی میعاد سماعت تاریخ ادائیگی سے شمار کی جائیگی*

(ب)۔ دفعہ ہذا کی تحتی دفعہ ۲ حذف کی جائے گی*

۴۔ ایکٹ ہذا کی دفعہ ۲۱ کی تحتی دفعہ ۱ میں لفظ "مجاز ہو" جہاں کہیں وہ واقع ہوا کے بعد الفاظ "بذریعہ تحریر" ثبت کئے جائیں گے*

ایکٹ نہم ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۲۱ کی ترمیم*

بیان اغراض و وجوہات

مجوزہ ترمیمات کا مقصد یہ ہے۔ کہ مقدمہ بازی۔ حلف دروغی۔ جعل سازی اور تغلب کی وارداتوں کو کم کیا جائے۔ فی الحال بہت سے واقعات کو اس زبانی شہادت سے ثابت کرنا پڑتا ہے۔ جسے عدالت کو اختیار ہے۔ کہ باور کرے یا نہ اور نتیجہ ہمیشہ غیر یقینی ہوتا ہے۔

مجوزہ ترمیم کی رو سے توسیع میعاد کے لئے ایک ایسا بین و غیر مشروط اقرار درکار ہوگا جس پر شخص ذمہ وار یا اس کے ایجنٹ کے جسے "تحریرا" باضابطہ اختیار دیا گیا ہو۔ باضابطہ دستخط ہونگے اور اس کی طرف سے تاریخ درج ہوگی۔ ایک مبہم یا بلا تاریخ تحریر کے ذریعہ جسے توسیع میعاد کی غرض سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ قرضداروں پر بے خبری میں گرفت نہیں ہونی چاہئے*

دفعہ ۲۰ میں ہمیشہ یہ جھگڑا پیدا ہوتا ہے۔ کہ آیا ادائیگی بابت سود بحیثیت سود کی گئی ہے۔ ترمیم شدہ دفعہ کے تابع زر اصل کی جزوی ادائیگی اور سود کی ادائیگی کو ایک ہی مساوی درجہ دیا گیا ہے۔ دفعہ ۲۱ میں بھی اسی قسم کی ترمیم کی گئی ہے۔ دفعات محولہ مسودہ قانون ہذا میں سے کسی دفعہ کی رو سے توسیع میعاد کے لئے ایجنٹ کا حکم ہمیشہ تحریری ہونا چاہیئے۔ نہ کہ زبانی۔ مجھے امید ہے کہ مجوزہ ترمیمات سے اگر وہ قانون کی شکل میں پاس ہوگئیں۔ مقدمہ بازی میں بہت تخفیف ہو جائیگی۔ اور گواہوں کی کثرت کا انسداد ہو جائیگا*

مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۲۳ء

دستخط۔ گردھاری لال۔ اگروال

ایم۔ ایل۔ اے

کانشی رام پریس لاہور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورمنت کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - اپریل مهینے کی ۲۷ تاریخ سنه ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتها حصه

ترجمه ایکت جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جسکي
نسبت محتشم الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورمنٹ هند

صیغهٔ لیجسلیٹو

ایکٹ مندرجهٔ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ ۲۳ فروري سنه ۱۹۲۳ کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کیا گیا اور اس تحریر کی رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیا جاتا هی

نمبر ۳ سنه ۱۹۲۳ ع

ACT No. III OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۳ع

(جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ھند)

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۲۳ فروري سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض مقید کرنے روانگي روئي کے بعض صورتوں میں

چونکہ قرین مصلحت ھی کہ برٹش انڈیا میں بعض مقامات کي روئي کي عمدگي اور شہرت کو برقرار رکھنے کیلئے وھاں کے روئي کي درآمد اور برآمد کو بعض قیود اور شرایط کے ماتحت کردینا چاھئے - لہذا احکام ذیل صادر ھوتے ھیں :—

دفعہ ۱ — (۱) جایز ھی کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ روانگي روئي سنہ ۱۹۲۳ع رکھا جاے

مختصر نام اور حدود نفاذ

(۲) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا میں ھوگا

دفعہ ۲ — ایکٹ ھذا میں بشرطیکہ کوئي بات مضمون یا سیاق عبارت کے خلاف نہو ' الفاظ ذیل سے ذیل کے معني مراد لئے جائینگے :—

تعریفات

(الف) " باضابطہ نقل " سے ' جب یہ لفظ کسي لیسنس کے متعلق استعمال کیا جاے ' تو یہہ مطلب ھوگا کہ اوس لیسنس کے نقل کي تصدیق حسب طریقہ مقررہ دفعہ ۷۶ ایکٹ شہادت ھند سنہ ۱۸۷۲ع (نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ع) اوس حاکم نے کردي ھی جسنے لیسنس دیا تھا

(ب) " روئي " سے ھر قسم کي غیر مصنوع شدہ روئي مراد ھی یعنے :— بنولے نکلي ھوئي اور بغیر بنولے نکلي ھوئي اور روئي کا کچرا اور روئي کا بیج

(ج) " روئي کے کچرے " سے کسي روئي کے کارخانہ کي بچي کھچي اور بیکار روئي مراد ھی - مگر بیکار تاگا اسمیں داخل نہیں ھی

(د) " لیسنس " سے یہ مطلب ھی کہ اس ایکٹ کے مطابق لیسنس ملا ھو

(ہ) " مشتہرہ اسٹیشن " سے کوئي ایسا ریلوے اسٹیشن مراد ھی جسکي نسبت دفعہ ۳ کا اشتہار ھوجاے

(و) " مقررہ " سے اس ایکٹ کے قواعد کي رو سے مقرر کیا ھوا مراد ھی

(ز) " محفوظ رقبہ " سے وہ رقبہ مراد ھی جسکے اندر عام طور پر روئي کي درآمد یا کسي خاص قسم کي روئي کي درآمد حسب اشتہار زیر دفعہ ۳ روکدي گئي ھو.

دفعہ ۳ — (۱) مقامي گورنمنٹ کو اختیار ھی کہ اپنے صوبہ کے کسي خاص رقبہ کي روئي کي عمدگي اور شہرت کو برقرار رکھنے کي غرض سے اوس رقبہ کے اندر روئي عام طور پر یا کسي خاص قسم کي روئي کي درآمد کو بذریعہ اشتہار گزٹ مقامي کے روکدے سواے اسکے کہ کوئي لیسنس اوس کیواسطے حاصل کیا جاوے اور اوس لیسنس کي شرایط کي پابندي کیساتھہ روئي منگوائي جاے

اشتہار دربارہ ممانعت آمدني روئي جاري کرنیکا اختیار

(۲ - 2)

مگر شرط یہ ھی کہ اشتہار مذکور سے کسي محفوظ رقبہ مین کسي قسم کی روئي کے ایسے گٹھون کي آمدني کي ممانعت نہوگي جو وزن مین دس پونڈ (۵ سیر) سے زیادہ نہون

(۲) اشتہار مذکور کي رو سے ممانعت ھوسکتي ھی کہ محفوظ رقبہ کے اندر کوئي شخص کسی مشتہرہ ریلوے اسٹیشن پر کسي قسم کي روئی جسکی آمدني وھان روکدي گئي ھو وصول نکرنے پاوے اور نہ روئي مذکور کي حوالگی اوسکو دیجاوے جبکہ وہ روئي کسي ایسے ریلوے اسٹیشن سے روانہ کیگئي ھو جو اوسي رقبہ مین واقع نہو الا جبکہ اوس شخص کے پاس اوس رقبہ مین روئي منگانیکا لیسنس موجود ھو

دفعہ ۴ — (۱) باوصف موجودگي ایکٹ ریلوے ھند (نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۰) یا کسي دوسرے قانون نافذالوقت کے کسي ریلوے اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر یا کسي دوسرے ملازم ریلوے کو، جو اوس اسٹیشن پر مال یا پارسل روانہ کرنے کا ذمہدار ھو، اختیار ھوگا کہ اوس اسٹیشن سے کسي مشتہرہ اسٹیشن کو ایسي روئي کي وصولي یا روانگي سے انکار کردے جسکا جانا اوس اسٹیشن کو بند کردیا گیا ھو الا جبکہ وہ دونون اسٹیشن اوسي محفوظ رقبہ مین واقع ھون یا جب ارسال کنندہ اپنے اوس لیسنس کي باضابطہ نقل پیش کرے جو محفوظ رقبہ مین روئي منگوانے کیواسطے حاصل کیا گیا ھو

بے لیسنس روئی روانہ کرنے سے اسٹیشن ماسٹر انکار کرسکتا ھی

(۲) لیسنس کي ھر باضابطہ نقل جب اسطرح پیش کیجاے ریلوے رسید کیساتھہ نتھي کرکے مال کے ساتھہ روانہ کیجائیگي اور وھان اوسکے متعلق ضابطہ کي کارروائي ھوگي

(۳) اگر کسي ریاست کے قانون نافذالوقت کي رو سے عام روئي یا کسي خاص قسم کي روئي کی درآمد کسي ریاست کے علاقہ مین یا ریاست کے کسی ریلوے اسٹیشن پر ممنوع قرار دي گئي ھو تو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار گزٹ آف انڈیا کے حکم فرماسکتے ھین کہ شرایط ضمن (۱) دفعہ ھذا اوس روئي سے جو اسٹیشن مذکور کیواسطے روانہ کیگئي ھو اوسي طرح متعلق ھونگي کہ گویا وہ اسٹیشن ایک مشتہرہ اسٹیشن اور وہ علاقہ ایک محفوظ رقبہ حسب ایکٹ ھذا ھی اور جو لیسنس ریاست کے قانون کے بموجب ملا ھی وہ ایکٹ ھذا کے بموجب ملا ھی

دفعہ ۵ — (۱) جب کوئي روئي جسکی درآمد کسي رقبہ مین ممنوع قرار دیگئی ھو اوس رقبہ مین کسي مشتہرہ اسٹیشن کیواسطے ارسال کیجاے اور وھان پہونچے تو اسٹیشن ماسٹر یا کوئی دوسرا ملازم ریلوے، جو مال اور پارسل وصول کرنے اور مکتوب الیہ کو حوالہ کرنیکا ذمہ دار ھی، اوسکي حوالگي سے انکار کردیگا الا جبکہ مشتہرہ اسٹیشن اور اسٹیشن روانگي دونون محفوظ رقبہ مین واقع ھون تاوقتیکہ اوسکو اطمینان نہو جاے کہ مکتوب الیہ کے پاس محفوظ علاقہ کے واسطے روئي منگوانے کا لیسنس موجود ھی - اور اگر اوسکو اسکا اطمینان نہو یا چودہ دن کے اندر مکتوب الیہ یا اوسکي طرفسے کوئي آدمي مال وصول کرنے کیواسطے نہ آوے تو وہ اوس روئي کو اسٹیشن روانگي کو واپس کردیگا اس اطلاع کیساتھہ کہ حوالگي روکدي گئي یا نہین لیگئي یعني جیسي صورت معاملہ کي ھو

کارروائي جبکہ روئی مشتہرہ اسٹیشن پر موصول ھو

(۲) اگر روئي ضمن (۱) دفعہ ھذا کي رو سے یا کسي ایسے اسٹیشن سے جسکے بارہمیں کوئي اشتہار دفعہ ۴ ضمن (۳) کے بموجب جاري ھوا ھو، اطلاع مذکورہ دفعہ ھذا کیساتھہ واپس کي جاے تو اسٹیشن ماسٹر یا کوئي دوسرا ملازم ریلوے جو واپس شدہ روئي وصول کریگا ارسال

(۳-3)

کنندہ مال کے نام حسب دفعہ ۱۴۱ ایکٹ ریلوے ہند سنہ ۱۸۹۰ع ایک نوٹس جاری کریگا کہ روئی واپس کردیگئی اور اوسکو ہدایت کریگا کہ اسقدر محصول یا دیگر رقم جو بابت لیجانے اور واپس لانے روئی مذکور کے اوسکے ذمہ عاید ہو اوسکو وہ ادا کردے - اور یہ رقم ارسال کنندہ کے ذمہ حسب دفعہ ۵۵ ایکٹ مذکور واجب الادا سمجھی جائیگی

سزائیں

دفعہ ٦ — جو کوئی شخص بخلاف ورزی ایکٹ ہذا یا کسی اشتہار یا قاعدہ کے جو ایکٹ ہذا کی رو سے شایع ہوا ہو مشتہرہ اسٹیشن کی بھیجی ہوئی روئی جان بوجھکر وصول کریگا یا کسی محفوظ رقبہ مین منگوائیگا یا منگوانیکا اقدام کریگا - اور کوئی اسٹیشن ماسٹر یا دوسرا ملازم ریلوے جو بخلاف ورزی دفعہ ۵ ضمن (۱) بلا کسی عذر معقول کے جسکا بارثبوت خود ارسی پر ہوگا ' مکتوب الیہ یا کسی دوسرے شخص کو روئی حوالہ کریگا اوسکو جرمانہ کی سزا ہوگی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہی - اور دوبارہ ثبوت جرم پر قید کی سزا ہوگی جسکی میعاد ۳ مہینہ تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ جسکی مقدار پانچ ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہی یا دونون سزائین ہونگی

قواعد بنانیکا اختیار

دفعہ ۷ — (۱) لوکل گورمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ سرکاری گزٹ مقامی کے امور ذیل کی نسبت قواعد بنائے :—

(الف) بابت ممانعت درآمد روئی کے کسی محفوظ رقبہ مین جبکہ درآمد بذریعہ اشتہار حسب دفعہ ۳ اوس رقبہ مین بند کر دیگئی ہو خواہ براہ سڑک یا دریا یا سمندر کے راستہ سے - الا جبکہ اس غرض سے لیسنس حاصل کیا جاے اور اوسکے شرایط کی پابندی کیساتھہ روئی منگوائی جاے

(ب) نسبت شرایط و قیود لیسنس کے اور یہ کہ یہہ لیسنس کہاں ملینگے — اور

(ج) کہا کارروائی لیسنسون اور اونکی باضابطہ نقول کے متعلق بوقت اور بعد حوالگی اوس روئی کے جسکے متعلق لیسنس ہون عمل مین آئیگی

(۲) قواعد مذکورہ کی رو سے یہ بھی مقرر ہوسکتا ہی کہ خلاف ورزی قواعد یا کسی شرایط لیسنس کیواسطے ' جسکی سزا ایکٹ ہذا مین خاص طور پر مقرر نہین ہی ' جرمانہ کی سزا ہوگی جسکی تعداد ۵۰۰ روپیہ تک ہوسکتی ہی

مقامی لیجسلیٹو کونسلون کی منظوری اشتہار اور قواعد کی اشاعت کی نسبت

دفعہ ۸ — کوئی لوکل گورنمنٹ جو کسی گورنر کے زیر حکومت ہو اشتہار حسب دفعہ ۳ یا کوئی قاعدہ حسب دفعہ ۷ اوسوقت تک شایع نہین کریگی جب تک کہ اوسکا مسودہ صوبہ مذکور کی مجلس واضع آئین و قوانین مین پیش نہولے اور اوسکی منظوری بصورت ایک ریزولیشن کے مع یا بغیر ترمیم یا اضافہ کے حاصل نکرلی جاے لیکن جب اسطرح منظوری حاصل ہوجاے تو متذکرہ اشتہار یا قاعدہ اوسی صورت مین شایع کیا جائیگا جسطرح کہ اوسکی منظوری ہوئی تھی

اون افعال کا تحفظ جو ایکٹ ہذا کی مطابقت مین کئے جائین

دفعہ ۹ — کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی کسی شخص کے خلاف بابت کسی فعل کے جو حسب ایکٹ ہذا نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا جسکے کرنیکا ارادہ کیا گیا ہو دایر نہوسکیگی

ایچ - ایم - اسمتھہ
قایم مقام سکریٹری گورمنٹ ہند

SGPI23-I-127-17-4-23-311.

dieu et mon droit

گورمنٹ پنجاب گزٹ

گورمنٹ کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - جون مهینے کی ۸ تاریخ سنه ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتها حصه

ترجمه ایکٹهاے جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جنکي
نسبت محتشم الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورمنٹ هند

صیغهٔ لیجسلیٹو

ایکٹ مندرجهٔ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ ۵ مارچ سنه ۱۹۲۳ کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کئے گئے اور اس تحریر کی رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کئے جاتے هین

نمبر ۶ سنه ۱۹۲۳ع

ACT No. VI OF 1923.

ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۹۲۳ع

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ مارچ سنہ ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید اور یکجائی اوس قانون کے جو چھاونیون مین فوجي افسرون کے مکانات سکونت کے متعلق نافذ هی

چونکہ قرین مصلحت هی کہ اوس قانون کي ترمیم مزید اور یکجائی کیجاے جو بالفعل چھاونیون مین فوجي افسرون کے مکانات سکونت کے متعلق نافذ هی - لہذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

باب ۱

مراتب ابتدائي

دفعہ ۱ — (۱) جایز هی کہ اِس ایکٹ کا نام ایکٹ مکانات چھاوني سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

مختصر نام حدود نفاذ اور شروع نفاذ

(۲) اسکا نفاذ سواے عدن کے کل برٹش انڈیا مین (بشمول برٹش بلوچستان کے) هوگا

(۳) یہ ایکٹ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ کو نافذ هوجائیگا لیکن اسکا نفاذ کسي چھاوني یا جزو چھاوني مین اوسوقت تلک نہین هوگا جب تک کہ اشتہار متذکرہ دفعہ ۳ ایکٹ هذا اوس چھاوني کے متعلق جاري نہ هولے

مگر شرط یہ هی کہ جو اشتہار حسب دفعہ ۳ ایکٹ مکانات چھاوني سنہ ۱۹۰۲ (نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۲) (جو بوقت نفاذ ایکٹ هذا جاري هی) جاري هو چکا هو اسي ایکٹ کي دفعہ ۳ کے مطابق سمجھا جائیگا

دفعہ ۲ — (۱) ایکٹ هذا مین بشرطیکہ کوئي بات مضمون یا سیاق عبارت کے خلاف نہو، الفاظ ذیل سے ذیل کے معني مراد لیے جاینگے :—

تعریفات

(الف) ” بریگیڈ کے رقبہ “ سے کوئي بریگیڈ کا رقبہ مراد هی ، عام اس سے کہ اوسمین کوئي بریگیڈ هو یا نہو ، جسپر هندوستان بروقت فوجي اغراض کیواسطے منقسم هو - اور اس لفظ مین کوئي رقبہ داخل سمجھا جائیگا جسکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار گزٹ آف انڈیا ایک بریگیڈ کا رقبہ کل یا بعض اغراض ایکٹ هذا کیواسطے قرار دیدین

(۲ - 2)

(ب) " حاکم چھاونی " سے کوئي چھاوني کي کمیٹی - یا اگر کسي چھاوني میں یه کمیٹی قایم نهوي هو یا قایم هوکر موقوف هوگئي هو یا جمع نه هوسکتي هو تو اوس چھاوني کا کمانڈنگ افسر مراد هی

(ج) " کمانڈ " سے کوئي کمانڈ مراد هی جسپر هندوستان بروقت فوجي اغراض کیواسطے منقسم هو - اور اس لفظ میں کوئي رقبه داخل سمجھا جائیگا جسکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل بذریعه اشتهار گزٹ آف انڈیا ایک کمانڈ کل یا بعض اغراض ایکٹ هذا کیواسطے قرار دیدیں

(د) " کمانڈنگ افسر چھاوني " سے وہ افسر مراد هوگا جو کسي چھاوني کي فوج کي بروقت کمانڈ کرتا هو

(ه) " ڈسٹرکٹ " سے کوئي ڈسٹرکٹ مراد هی جسپر هندوستان بروقت فوجي اغراض کیواسطے منقسم هو - اور اس لفظ میں کوئي بریگیڈ کا رقبه جو کسي ویسے ڈسٹرکٹ کا جزو نهو اور کوئي رقبه جسکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل بذریعهٔ اشتهار گزٹ آف انڈیا ایک ڈسٹرکٹ کل یا بعض اغراض ایکٹ هذا کیواسطے قرار دیدیں ، داخل سمجھا جائیگا

(ر) ' مکان ' سے کوئي مکان مراد هی جو کسي فوجي افسر یا کسي فوجي میس کی سکونت کیلئے مناسب هو اور اس لفظ میں اوس مکان کي زمین اور شاگرد پیشه کے مکانات داخل سمجھے جاینگے

(ز) ' ملیٹري افسر ' سے کوئي کمیشن یافته یا وارنٹ افسر اعلی حضرت ملک معظم کي ملیٹري یا هوائي فوج کا جو کسي چھاوني میں ملیٹري یا هوائي خدمت پر مقرر هو مراد هی - اور اس لفظ میں چھاونی کي فوج کا پادري جو خدمت پر هو اور چھاونی کا مجسٹریٹ اور کوئي ملازم صیغه فوج جسکو کمانڈ افسر ڈسٹرکٹ بذریعه حکم تحریری کسي ملیٹري افسر کے هم پله اس ایکٹ کي اغراض کیواسطے قرار دے داخل سمجھے جاینگے -

(ح) ' مالک مکان ' میں وہ شخص داخل هی جو کسي مکان کا کرایه وصول کرتا هو یا وصول کرنے کا مستحق هو خواہ اپنے نام سے یا اپنے اور دوسروں کے نام سے یا بحیثیت ایجنٹ یا ٹرسٹي کے - یا جو کرایه وصول کرسکتا یا وصول کرنے کا مستحق هوتا اگر مکان کرایه پر اوٹھتا

(ط) کوئي مکان بحالت مرمت ضروري ذیل کي صورتون میں سمجھا جائیگا —

(۱) جبکه اوسکي زمینیں ، دیوارین ، در ، اور محرابیں سالم هون اور تمام چھتیں سالم هون اور ٹپکتي نهون

(۲) اوسکے تمام دروازے اور کھڑکیاں سالم هون اور اونپر مناسب طور پر رنگ یا تیل لگا هوا هو اور اونمیں کنڈیاں یا سٹکنیاں یا کوئي اور تدبیر اچھي طرح بند کرنے کي کردي گئي هو - اور

(3 - ۳)

(۳) اوسکے تمام کمرے مکانات شاگرد پیشہ اور دیگر متعلقہ مکانات پر کوئی رنگ یا سفیدی پھری ہوئی ہو

(۲) اگر کوئی سوال اس امر کی نسبت پیدا ہو کہ آیا کوئی اراضی یا عمارت کسی مکان کے متعلق ہی یا نہین ہی تو اسکا تصفیہ کمانڈنگ افسر چھاونی کریگا جسکا فیصلہ قطعی ہوگا مگر اوسکی نظرثانی مجسٹریٹ کے پاس ہوسکیگی ۔

باب ۲

ایکٹ کا تعلق

نفاذ ایکٹ ہذا کی بابت اشتہار

دفعہ ۳ — (۱) لوکل گورنمنٹ کو نواب گورنر جنرل بہادر کی منظوری حاصل کرکے اختیار ہوگا کہ گزٹ سرکاری مقامی مین اشتہار دیکر اس ایکٹ کو اپنے صوبہ کی کسی چھاونی یا جزو چھاونی مین نافذ قرار دے - باستثنا اون چھاونیون کے جو کسی پریسیڈنسی ٹاون کی حدود کے اندر واقع ہین

(۲) قبل اسکے کہ کوئی اشتہار حسب ضمن (۱) کسی چھاونی یا جزو چھاونی کی نسبت جاری کیا جاے لوکل گورنمنٹ ایک مقامی تحقیقات کروائیگی تاکہ یہ معلوم ہوجاے کہ ایسا اشتہار جاری کرنا مناسب ہوگا یا نہین اور آیا کوئی جزو چھاونی مشتہرہ رقبہ سے الگ ہونا چاہئے یا نہین

بعض تحریری دستاویزات کا تحفظ

دفعہ ۴ — ایکٹ ہذا مین کوئی امر کسی ایسی دستاویز تحریری مین مزاحم نہ ہوگا جسکو ایسٹ انڈیا کمپنی یا گورنمنٹ نے کیا ہو یا اونکی جانب سے کی گئی ہو - الا جبکہ فریق ثانی اور سکریٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل تحریری رضامندی اس امر کی بابت دیدین کہ وہ اس ایکٹ پر کاربند ہونا پسند کرتے ہین

باب ۳

مکانات پر تصرف

گورنمنٹ مکانات کو پٹہ پر لے سکتی ہی

دفعہ ۵ — ہر مکان جو کسی ایسی چھاونی یا جزو چھاونی مین واقع ہو جسکی بابت دفعہ ۳ ضمن (۱) کا اشتہار دیا جا چکا ہو اوسکو گورنمنٹ پٹہ پر لینے کی مجاز ہوگی اور طریقہ اور شرایط پٹہ حسب ذیل مذکور مین

مکان کے معاینہ کا نوٹس

دفعہ ۶ — (۱) اگر کمانڈنگ افسر چھاونی کے نزدیک ضروری ہو کہ احکام دفعہ ۵ کسی مکان کی نسبت عمل مین آنا چاہئے تو وہ مالک مکان کے نام ایک نوٹس جاری کریگا جسمین تحریر ہوگا کہ مالک مکان تاریخ تعمیل نوٹس سے کم سے کم تین دن کے اندر اوس مکان کا معاینہ اور پیمایش اوس شخص کو اوس تاریخ اور وقت پر کرادے جو نوٹس مین مقرر ہوگا

(۲) تاریخ اور وقت مقررہ پر مالک کا فرض ہوگا کہ جو شخص مکان کے معاینہ اور پیمایش کیلیئے مقرر ہو اوسکو حتی الامکان تمام امداد اور سہولیت مکان کے معاینہ اور پیمایش مین دے - اور اگر وہ ایسا نہ کریگا یا اوسکے کرنے مین کوتاہی کریگا تو شخص مذکور کو اختیار ہی کہ ایکٹ ہذا کے قواعد کی پابندی کیساتھہ اوس مکان مین داخل ہو اور غرض مذکور کیواسطے جو باتین ضروری ہون اونکو عمل مین لاے

(۴ - 4)

دفعه ۷ — (۱) اگر شخص مذکور کي رپورٹ پر کمانڈنگ افسر چھاوني کا اطمینان هوجاے که مکان کسي افسر فوجي یا میس کے قیام کیلیئے مناسب هی تو افسر مذکور کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ کي منظوري سے بدین مضمون نوٹس دینے کا مجاز هوگا —

مکانات کو پٹه پر لینے کا ضابطه

(الف) که مالك مکان گورنمنٹ کے نام ایک مقرره مدت کے واسطے جو پانچ سال سے کم نه هوگي اوس مکان کي نسبت ایک پٹه تحریر کرے

(ب) اگر کوئي شخص اوس مکان مین رهتا هو تو اوسکو چاهیئے که مکان خالي کرے - اور

(ج) مالک مکان کو چاهیئے که اوتني مدت کے اندر جو نوٹس مین مقرر کردي جاے مکان کي اتني مرمت کرے جو کمانڈنگ افسر چھاوني کي راے مین ضروري مرمت کهي جاسکے

(۲) هر نوٹس مین جو ضمن (۱) کے بموجب جاري هوگا سالانه کرایه جو اوس مکان کیواسطے مناسب تجویز کیا جائیگا درج هوگا اس شرط کیساتھه که مالك مکان ضروري مرمت کرادے اور نیز ضروري مرمت کا تخمینه درج هوگا

(۳) هر سرخط مین جو ضمن (۱) کے بموجب کیا جاے ذیل کي شرایط درج هونگي :—

(الف) یه که مکان بعد ختم میعاد پٹه مالک کو ضروري مرمت کي حالت مین واپس دیا جائیگا - اور

(ب) اگر اوس مکان کیساتھه کچھه اراضي اور باغ هو تو وه اوس حالت مین رکھا جائیگا جس حالت مین که وه بوقت تعمیل پٹه رها هو

دفعه ۸ — کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ کوئي نوٹس حسب دفعه ۷ جاري هونے کي اجازت نهین دیگا تاوقتیکه اوسکا اطمینان نه هوجاے —

ضابطه کارروائي کسي مکان کو پٹه پر لینے کے قبل

(۱) که وه مکان جسکي نسبت نوٹس دیے جانیکي تجویز هی کسي فوجي افسر یا میس کے قیام کیواسطے مناسب هی - اور

(۲) یه که اوس چھاوني یا جزو چھاوني مین جهان یه ایکٹ نافذ هو کافي تعداد مکانات کي فوجي افسرون یا میسوں کے قیام کیلئے ' جنکا قیام اوس چھاوني یا جزو چھاوني مین اوسکي راے مین ضروري یا مناسب هی ' پیشتر سے موجود اور اونکے رهنے کے قابل نهین هی

دفعه ۹ — کوئي مکان کسي چھاوني یا جزو چھاوني مین جسمین ایکٹ هذا نافذ هو کسي اسپتال یا اسکول یا هوسٹل یا بینک یا هوٹل یا دوکان یا ریلوے آفس یا کسي کمپنی یا کارخانه تجارت اور کاروبار یا کسي کلب کي اغراض کیواسطے بغیر اجازت کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ اور رضامندي کمشنر کے یا اگر کسي صوبه مین کمشنر نه هون تو بغیر اجازت کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ اور رضامندي کلکٹر کے نهین لیا جائیگا -

مکان کو بغرض اسکول یا اسپتال وغیره لینے کي اجازت

الا جبکه اوس مکان پر بحیثیت مذکوره بالا بتاریخ اجراے اوس اشتهار کے قبضه رها هو که جسکے ذریعه سے ایکٹ هذا یا ایکٹ ۲ سنه ۱۹۰۲ اوس چھاوني مین نافذ کیا گیا هو

(۵ - ۵)

دفعہ ۱۰ — کوئی نوٹس حسب دفعہ ۷ ذیل کی صورتون مین جاری نہین کیا جائیگا -

کرن مکان نہین لئے جاسکتے

(الف) جبکہ کسی مکان مین بتاریخ اجراے اوس اشتہار کے جسکے ذریعہ سے ایکٹ ھذا یا ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۰۲ اوس چھاونی یا جزو چھاونی مین نافذ کیا گیا ھو کوئی اسپتال یا اسکول یا ھوسٹل یا بینک یا ھوٹل یا دوکان رھی ھو یا باجازت مذکورہ دفعہ ۹ اوس وقت موجود ھو اور عرصہ تین سال قبل اوس تاریخ سے جبکہ نوٹس دینے کا موقع ھو برابر قائم رھی ھو - یا

(ب) جبکہ اوس مکان مین بتاریخ اجراے اشتہار مذکورہ ضمن (الف) کوئی ریلوے آفس یا کوئی کمپنی یا فرم یا کوئی کلب رھا ھو یا باجازت مذکورہ دفعہ ۹ اوسوقت موجود ھو - یا

(ج) جبکہ اوس مکان مین خود مالک سکونت رکھتا ھو - یا

(د) جبکہ اوس مکان کو لوکل گورنمنٹ نے کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ کی رضامندی سے یا نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے کسی سرکاری دفتر کیواسطے یا کسی دوسری غرض سے لیلیا ھو

دفعہ ۱۱ — (۱) اگر مکان خالی ھو تو نوٹس دفعہ ۷ کے ذریعہ سے مالک مکان کو حکم ھوگا کہ اوسکا قبضہ تاریخ تعمیل نوٹس سے اکیس دن کے اندر کمانڈنگ افسر چھاونی کو دیدے

تخلیہ مکان کیواسطے مدت

(۲) اگر مکان خالی نہو تو نوٹس دفعہ ۷ مین ۳۰ دن سے کم کی مدت تاریخ تعمیل نوٹس سے تخلیہ مکان کیواسطے نہین دیجائیگی

(۳) اگر کوئی نوٹس دفعہ ۷ کی رو سے دیا جاے اور مکان اوسکے بموجب خالی کردیا جاے تو سرخط کا نفاذ تاریخ تخلیہ مکان سے سمجھا جائیگا

دفعہ ۱۲ — اگر مالک مکان کمانڈنگ افسر چھاونی کو نوٹس دفعہ ۷ کے بموجب مکان پر قبضہ ندے - یا جو شخص مکان مین رھتا ھو وہ نوٹس کے مطابق اوسکو خالی نکرے تو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مجاز ھونگے کہ خود یا کسی دوسرے کے ذریعہ سے جسکو وہ اپنی طرف سے عام طور پر یا خاص طور پر اس بارہمین مجاز گردانین اوس مکان مین جاکر بجبر اوسکا قبضہ حاصل کرسکتے ھین

کس صورت مین مکان پر قبضہ جبری طور پر حاصل کیا جاسکتا ھی

دفعہ ۱۳ — (۱) اگر کوئی مکان جسکے بارہمین دفعہ ۷ کا نوٹس دیا گیا ھو حسب اطمینان لوکل گورنمنٹ یا مطابق کسی ڈگری یا حکم عدالت مجاز کے اوسکی نسبت یہ ثابت کیا جاے کہ —

مالک کا اختیار دربارہ بیع مکان کے گورنمنٹ کے ھاتھہ

(الف) وہ مکان ایسی شرایط یا قواعد یا ریگولیشن یا احکام کے بموجب تعمیر ھوا تھا جو قبل ۸ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع بنگال مین نافذ تھے اور جنکے رو سے مالک مکان کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ اوس مکان کو کسی فوجی افسر کے پاس جو اوسپر قبضہ کرنا چاھتا ھو یا ایسٹ انڈیا کمپنی یا گورنمنٹ کے پاس بغرض فروخت کے پیش کرے - یا

(۵ - ٦)

(ب) وہ ایسي شرایط یا قواعد یا ریگولیشن یا احکام کے بموجب تعمیر ہوا تھا جو قبل یکم جون سنہ ۱۸۷۵ بمبئي مین نافذ تھے اور اختیار مذکورہ ضمن (الف) اوسکو حاصل تھا تو مالک مکان کو اختیار ہوگا کہ یا تو اوس نوٹس کي تعمیل کرے یا وہ مکان گورنمنٹ کے پاس بغرض فروخت پیش کرے

(۲) اگر مالک مکان اوس مکان کو فروخت کرنا چاہے اور گورنمنٹ اوسکے خرید کرنے پر آمادہ ہو تو قیمت کا معاملہ درصورت کسي نزاع کے ایک کمیٹي ثالثي کے سپرد کیا جائیگا

دفعہ ۱۴ — (۱) اگر کوئي مکان جسکي نسبت دفعہ ۷ کا نوٹس دیا گیا ہو کسي کرایہ‌دار کے قبضہ مین نیک نیتي سے اور بمعارضہ بدل قیمتي ایک سال سے زیادہ مدت کیواسطے رجسٹري شدہ پٹہ پر اوسکے قبضہ مین ہو تو سکریٹري آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل مالک کو ایک سال کا کرایہ اوس تاریخ سے جبکہ مکان مطابق نوٹس خالي کیا جاوے یا پٹہ کي غیر منقضي شدہ مدت کا کرایہ - یعنی انمین سے جو مدت کمتر ہو - مطابق اوس شرح کے جو رجسٹري شدہ پٹہ مین مقرر کي گئي ہو بجاے اوس شرح کے جو ایکٹ ہذا کي رو سے مقرر کیجاوے (اگر شرح پٹہ شرح مقررہ ایکٹ ہذا سے بڑھکے ہو) دینے کے مستوجب ہونگے

اگر مکان کرایہ دار کے قبضہ مین سوخط کیساتھہ ہو

(۲) اگر کوئي مکان جسکي نسبت دفعہ ۷ کا نوٹس دیا گیا ہو کسي کرایہ‌دار کے قبضہ مین نیک نیتي سے اور بمعارضہ بدل قیمتي سال بسال کیواسطے رجسٹري شدہ پٹہ پر اوسکے قبضہ مین ہو تو سکریٹري آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل چھہ ماہ کا کرایہ اوس تاریخ سے جبکہ مکان مطابق نوٹس خالي کیا جاوے حسبہ مذکورہ بالا مالک کو دینے کے مستوجب ہونگے

(۳) دفعہ ہذا کي کسي عبارت سے —

(الف) سکریٹري آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل کرایہ دینے کے مستوجب نہونگے تاوقتیکہ مالک مکان ایک درخواست تحریري کمانڈنگ افسر چھاوني کو پندرہ دن کے اندر تاریخ تعمیل نوٹس سے ندے - یا

(ب) اوس سے کوئي معاہدہ جو مابین سکریٹري آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل اور مالک مکان کے ہو محدود اور موثر نہوگا

دفعہ ۱۵ — (۱) اگر مالک مکان کے نزدیک وہ کرایہ جو نوٹس دفعہ ۷ مین درج ہو نامناسب ہو تو وہ تاریخ تعمیل نوٹس سے پندرہ دن کے اندر درخواست دیسکتا ہی کہ کمانڈنگ افسر چھاوني اوس معاملہ کو کسي کمیٹي ثالثي کے سپرد کرین

مالک کا حق کرایہ کو بذریعہ ثالثي طے کرانیکا

(۲) اگر مالک ایسي درخواست وقت مقررہ کے اندر ندیگا تو سمجھا جائیگا کہ کرایہ مندرجہ نوٹس اوسکو منظور ہی

دفعہ ۱٦ — (۱) اگر مالک حسب نوٹس زیر دفعہ ۷ ضروري مرمت کرانے مین کوتاهي کریگا تو کمانڈنگ افسر چھاوني ایک دوسرا نوٹس اوسکو دیسکتا ہی کہ وہ مکان کي مرمت اتنے عرصہ مین کرادے جو پندرہ دن سے کم نہوگا اور نوٹس مین مقرر کردیا جائیگا

مالک کا حق مرمت کو بذریعہ ثالثي طے کرانیکا

(7 - ۷)

(۲) اگر مالک کو کسي نوٹس کي تعميل مين جو ضمن (۱) کي رو سے ديا جاوے کچھه عذر هو تو وه پندره دن کے اندر تاريخ تعميل نوٹس سے درخواست ديسکتا هی که کمانڈنگ افسر چھاؤني اوس معامله کو ايک کميٹي ثالثي کے سپرد کرديں

دفعه ۱۷ — (الف) اگر مالک نوٹس مجريه زير ضمن (۱) دفعه ۱۶ کي تعميل مين قصور کريگا اور تاريخ تعميل نوٹس سے پندره دن کے اندر معامله کو کميٹي ثالثي کے سپرد نه کرائيگا - يا

مرمت کا خرچه کرايه سے کاٹ ليا جائيگا

(ب) اگر کميٹي ثالثي کي راے مين مرمت ضروري هو اور جس حد تک ضروري هو اور وه ايک مدت مقرر کردے جسکے اندر مرمت هونا چاهئے - اور مالک مکان مدت مقرره کے اندر مرمت نکراے اور تاريخ فيصله ثالثي سے ايک ماه کے اندر اوسکي اپيل بهي عدالت ديواني مين نکرے - جسکا ذکر آينده دفعات مين هی - يا

(ج) اگر مالک مکان اوس مدت کے اندر جو عدالت ديواني سے بعد سماعت اپيل مرمت کيواسطے مقرر کيجاے مرمت نکراے —

تو کمانڈنگ افسر چھاؤني کي طرف سے درخواست کئے جانے پر محکمه مليٹري ورکس سروس يا پبلک ورکس ڈيپارٹمنٹ اوس مکان کي مرمت حسب تصريح نوٹس جو مالک مکان کو ديا جاچکا هو يا اگر معامله ثالثي يا عدالت ديواني کے سپرد هوا هو تو کميٹي ثالثي يا عدالت ديواني کے فيصله کے مطابق - يعني جيسي صورت هو - گورنمنٹ کے خرچه سے کراديگا اور يه خرچه اوس کرايه سے مجرا کر ليا جائيگا جو مالک کو واجب‌الادا هوگا

دفعه ۱۸ — اگر کسي چھاؤني يا جزو چھاؤني کے متعلق کوئي اشتهار دفعه ۳ ضمن (۱) کي رو سے ديا جاچکا هو اور بروقت نافذ هو تو هر شخص کو جسکو کسي قسم کي حقيت کسي مکان يا جزو مکان واقع اوسي چھاؤني مين خواه بذريعه انتقال يا وراثت يا عمل قانوني کے حاصل هو لازم هوگا که اس واقعه کي اطلاع ايک ماه کے اندر تاريخ حصول حق سے کمانڈنگ افسر چھاؤني کو کردے اور اگر وه بغير وجه موجه ايسا نه کريگا تو اوسپر جرمانه هوگا جسکي تعداد پچاس روپيه تک هوسکتي هی

حصول حقيت مکان واقع چھاؤني کي اطلاع

باب ۴

کميٹي ثالثي

دفعه ۱۹ — درصورت تنازع دربارہ تعداد قيمت کسي ايسے مکان کے جو دفعه ۱۳ ضمن (۲) کي رو سے فروخت کيا جاوے کمانڈنگ افسر چھاؤني فوراً ايک کميٹي ثالثي اوسکي قيمت تجويز کرنے کيواسطے طلب کريگا

کميٹي ثالثي کا تقرر دفعه ۱۳ (۲) کي صورتون مين

دفعه ۲۰ — اگر کمانڈنگ افسر چھاؤني کے پاس کوئي مالک مکان دفعه ۱۵ يا دفعه ۱۶ کي رو سے درخواست کرے تو وه فوراً ايک کميٹي ثالثي امور ذيل کيواسطے طلب کريگا :—

کميٹي ثالثي کا تقرر مالک مکان کي درخواست پر

(الف) بابت تصفيه تعداد کرايه جو ملنا چاهئے

(8 - ۸)

(ب) مکان کیواسطے آیا کسي مرمت کی ضرورت هی اور اگر هی تو کس قدر مرمت ضروري هی اور کتني مدت کے اندر اوسکو پورا هونا چاهئے

(ج) اسکے سوا کسي اور امر نزاعي کے متعلق

دفعه ۲۱ — (۱) جب کوي کمیٹي ثالثي مقرر کیجاے تو کمانڈنگ افسر چهاوني فوراً ایک حکم امور متنازعهفیه کي نسبت اسٹیشن آرڈر مین شایع کراویگا

کمیٹي ثالثي مقرر کرنیکا ضابطه

(۲) کمانڈنگ افسر چهاوني حکم مذکور کي ایک نقل مجسٹریٹ ضلع کے پاس فوراً ارسال کریگا اور نیز ایک ایک نقل فریقهاے معامله کے پاس ارسال کریگا - اور جهانتک جلد ممکن هوگا مالک مکان کو نوٹس دیگا که اپنے ممبر حسب دفعه ۲۲ اور ۲۳ مقرر کرے اور خود بهي اپنے ممبرون کو دفعات مذکور کے بموجب مقرر کریگا

دفعه ۲۲ — (۱) هر کمیٹي ثالثي مین پانچ ممبر حسب تفصیل ذیل شامل هونگے —

ممبران کمیٹي ثالثي

(الف) دو ممبر نامزد کرده کمانڈنگ افسر چهاوني جنمین سے ایک حتیالامکان ایک افسر ملیٹري ورکس سروس یا محکمه پبلک ورکس کا هوگا

(ب) دو ممبر نامزد کرده مالک جو ایسے اشخاص هونا چاهئے جو اوس چهاوني مین ٹهکس ادا کرتے هون اور اوس چهاوني مین یا اوسکے عین قریب معمولاً سکونت رکهتے هون — اور

(ج) ایک چیرمین جو ایک ایسا شخص هونا چاهیئے جو گورنمنٹ کي ملازمت یا حاکم چهاوني کي ملازمت مین نهو اور نه اوسکو اوس مکان سے جو لیا گیا هو یا لیئے جانے کو هو کسي قسم کا ذاتي تعلق هو اور جسکا انتخاب کمانڈنگ افسر چهاوني کریگا

(۲) اگر کمانڈنگ افسر چهاوني یا مالک مکان بغیر وجه موجه کے سات دن کے اندر اوس تاریخ سے جبکه مالک کو حسب دفعه ۲۱ اپنے ممبر نامزد کرنے کا نوٹس دیا جاے کوئي ممبر جسکو وه ضمن (۱) دفعه هذا کي روسے نامزد کرنے کا مجاز هو منتخب نه کرے - یا درحالیکه کوئي ممبر جو نامزد کیا جاچکا هو شرکت کمیٹي مین کرتاهي کرے یا اوس سے انکار کرے اور وه شخص جسکي طرفسے ایسا ممبر مقرر هوا هو سات دن کے اندر اوس تاریخ سے جبکه مجسٹریٹ ضلع اوس کو حکم دے کوئي دوسرا ممبر اوسکي جگه مقرر نه کرے تو مجسٹریٹ ضلع ممبر یا ممبران خالي جگه یا خالي جگهون کیواسطے مقرر کردیگا

دفعه ۲۳ — (۱) کوئي ایسا شخص جو معامله متنازعهفیه مین ذاتي تعلق رکهتا هو یا جسکي خدمات کمیٹي ثالثي کیواسطے فوراً حاصل نه هوسکتي هون کمیٹي مذکور کا ممبر مقرر نه هوسکیگا

ممبري کیواسطے قابلیت

(۲) اگر مجسٹریٹ ضلع کي راے مین کسي منتخب شده شخص کا کوئي ذاتي تعلق معامله متنازعهفیه مین هو یا اسکے علاوه اوسکے انتخاب کیواسطے کوئي دوسري وجه ناقابلیت کي پائي جاے یا اوسکي خدمات ممبري کیواسطے فوراً حاصل نه هوسکتي هون اور وه شخص جسنے که ایسے ممبر کو نامزد کیا هو اوسکي جگه کوئي دوسرا ممبر سات دن کے اندر اوس تاریخ سے جبکه مجسٹریٹ

(۹ - ۹)

ضلع اوس کو حکم دے مقرر نکرے تو ایسي کوتاهي حسب دفعه ۲۲ ممبر کي تقرري مين کوتاهي تصور کیجائیگي

دفعه ۲۴ — (۱) جب کوئي کمیٹي ثالثي باضابطه طور پر مقرر هوجاے تو کمانڈنگ افسر چهاوني هر مقرر شده ممبر کو واقعات کي اطلاع بذریعه نوٹس کے دیگا اور اسکے بعد کمیٹي بهت جلد اپنے اجلاس شروع کردیگي

کمیٹي کے اجلاس اور اختیارات

(۲) کمیٹي مذکور شهادت لیگي اور شهادت قلمبند کریگي اور گواهون سے حلف لینے کا اوسکو اختیار هوگا اور حسب درخواست تحریري منجانب چیرمین کمیٹي کے مجسٹریٹ ضلع کو لازم هوگا که پروسس طلبي گواهان اور درپیشي دستاویزات کیواسطے جنکو کمیٹي طلب کرنا چاهے جاري کرے اور یه بهي اختیار هی که ایسے گواهان اور دستاویزات کو جبراً طلب کراے جسطرح که وه خود اپنے روبرو طلب کرسکتا تها

دفعه ۲۵ — چیرمین کمیٹي ثالثي اجلاس کا وقت اور مقام مقرر کریگا اور اوسکو اختیار هوگا که اگر ضرورت هو اجلاس کو وقتاً فوقتاً ملتوي کیا کرے

چیرمین کے اختیارات اجلاسون کے متعلق

دفعه ۲۶ — اوس مکان کا زر قیمت تجویز کرنے مین جو دفعه ۱۳ ضمن (۲) کے بموجب فروخت هونے کو هو کمیٹي ثالثي اوسکي قیمت کا تخمینه اوس تاریخ کي قیمت بازاري کے حساب سے کریگي که جس تاریخ کو دفعه ۷ کا نوٹس مالک کو دیا گیا هو

قیمت مکان تجویز کرنیکا اصول

دفعه ۲۷ — تعداد زر کرایه تجویز کرنے مین کمیٹي مکان کي قیمت بحساب نرخ بازار اوس تاریخ سے تجویز کریگي که جس تاریخ کو مالک مکان کو دفعه ۷ کے بموجب نوٹس دیا گیا هو اور اوسي قیمت پر زر کرایه سالانه اوس فیصدي کے حساب سے لگائیگي جو اوسي قسم کے دیگر مکانات چهاوني کیواسطے مروج هو

زر کرایه تجویز کرنیکا اصول

مگر شرط یه هی که زر کرایه تجویز کرنے مین اوس خرچه کا مناسب لحاظ رکها جائیگا جو پٹهدار کو در اثناے قیام پٹه اوس مکان کو ضروري مرمت کي حالت مین رکهنے کیواسطے کرنا پڑیگا

دفعه ۲۸ — (۱) هر کمیٹي ثالثي کا فیصله مطابق کثرت ووٹون کے هوگا جو اجلاس مین دیے جاینگے جسمین چیرمین اور کم سے کم تین اور دیگر ممبران کي حاضري ضروري هوگي

فیصله کمیٹي

(۲) اگر کسي مجوزه فیصله کي نسبت کثرت آرا نه هو تو چیرمین کي راے غالب هوگي

(۳) بملحوظی دیگر دفعات ایکٹ هذا کے کمیٹي ثالثي کا فیصله قطعي هوگا اور اوسپر کوئي عدالت اعتراض نه کرسکیگي

باب ۵

اپیلون کے متعلق

دفعه ۲۹ — (۱) اگر کمانڈنگ افسر چهاوني یا مالک ایسے مکان کا جسکے متعلق کوئي معامله کمیٹي ثالثي کے سپرد هوا هو کمیٹي ثالثي کے فیصله سے رضامند نهو تو اوسکو اختیار هی که فیصله کمیٹي کي تاریخ سے ایک مهینه کے اندر اوسکي

اپیل عدالت دیواني مین

(۱۰ - 10)

اپیل اوس عدالت دیوانی مجاز مین دایر کرسکتا هی جو اوس چهاونی مین اختیارات معمولی ابتدای بصیغه دیوانی رکهتی هو اور اُس عدالت کا فیصله قطعی هوگا

(۲) عدالت دیوانی سماعت اپیل زیر دفعه هذا مین تا بامکان اوسی ضابطه کی پابند هوگی اور وهی اختیارات اپیل کے متعلق رکهیگی جو اوسکو مجموعه ضابطه دیوانی سنه ۱۹۰۸ (ایکٹ نمبر ۵ سنه ۱۹۰۸) کی رو سے حاصل هین

اپیل حکام فوج کے پاس

دفعه ۳۰ — (۱) مالک مکان یا کرایه دار کسی ایسے مکان کا جسکے متعلق کوئی نوٹس حسب دفعه ۷ دیا گیا هو اختیار رکهتا هی که اوسکی اپیل کمانڈنگ افسر دسٹرکٹ - یا جس صورت مین که کمانڈنگ افسر چهاونی هی کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ هو تو جنرل افسر کمانڈنگ ان چیف کمانڈ کے پاس بناراضی فیصله کمانڈنگ افسر چهاونی کے بتعلق لیلینے مکان کے دایر کرے

(۲) ایسی کوئی اپیل داخل نهین هوگی تاوقتیکه وه عرصه ۲۱ یوم کے اندر تاریخ تعمیل نوٹس سے دایر نکی جاے اور یه مدت ایکٹ میعاد سماعت سنه ۱۹۰۸ (نمبر ۹ سنه ۱۹۰۸) کے مطابق شمار کیجائیگی جسطرح که اوسمین مختلف میعاد سماعت شمار کیجاتی هین

درخواست اپیل زیر دفعه ۳۰

دفعه ۳۱ — (۱) هر اپیل جو دفعه ۳۰ کے بموجب دایر کیجاے ایک عرضی کی صورت مین هوگی اور اوسکے ساتهه اوس نوٹس کی نقل منسلک هوگی جسکی ناراضی مین اپیل کیجاے

(۲) عرضی مذکور کمانڈنگ افسر چهاونی کو بهی دیجاسکتی هی جسکا فرض هوگا که اوسکو اوس حاکم کے پاس جو دفعه ۳۰ کے بموجب اپیل سننے کا مجاز هو روانه کردے اور یه بهی اختیار هوگا که نوٹس زیر اپیل کے متعلق اگر کچهه کیفیت لکهنا چاهے تو لکهدے

(۳) اگر عرضی مذکور کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ کو بلا واسطه دیجاے اور کوی فوری حکم اوسکے واسطے ضروری نهو تو کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ اوس عرضی کو کمانڈنگ افسر چهاونی کے پاس رپورٹ کے واسطے بهیج سکتا هی

حکم اپیل قطعی هوگا

دفعه ۳۲ — کمانڈنگ افسر ڈسٹرکٹ یا جنرل افسر کمانڈنگ ان چیف ان کمانڈ کا فیصله اپیل کے متعلق قطعی هوگا اور اوسپر کوی عدالت اعتراض نه کرسکیگی الا اس بنا پر که وه مکان ایک ایسی چهاونی یا جزو چهاونی مین واقع هی جهان ایکٹ هذا نافذ نهین هی

مگر شرط یه هی که کسی اپیل کا فیصله اوسوقت تک نهین هوگا تاوقتیکه اپیلانٹ کے عذرات خود یا بذریعه کسی وکیل کے سنے نه جائین یا اوسکو کافی موقعه سنے جانیکا نه دیا جاے

کاروای تا فیصله اپیل ملتوی رهیگی

دفعه ۳۳ — جس حال مین که کوی اپیل دفعه ۳۰ کے بموجب مدت معینه زیر ضمن (۲) دفعه مذکور کے اندر داخل کی جاے تو حسب درخواست اپیلانٹ کل کارروای نوٹس پر تا فیصله اپیل ملتوی رهیگی

(11 - ۱۱)

باب ٦

مزید احکام

دفعہ ۳۴ — هر نوٹس یا حکم جو اس ایکٹ کے بموجب جاری هو تحریری هوگا اور اوسپر اوس شخص کے دستخط ثبت هونگے جسنے که اوسکو جاري کیا هو یا اوسکے باضابطہ المجلف کے دستخط هونگے - اور جایز هی که وہ مکتوب الیہ کے پاس بذریعہ ڈاک ارسال کیا جاے یا جس صورت مین که کوئي مالك مکان چھاوني مهی یا اوسکے قریب سکونت نه رکھتا هو تو اوسکے ایجنٹ کے پاس ارسال کیا جاے جو حسب ایکٹ چھاوني سنہ ۱۹۱۰ (نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰) یا اوسکے کسي قاعدہ کے بموجب مقرر کیا گیا هو

تعمیل نوٹس و احکام

دفعہ ۳۵ — (۱) نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل ایکٹ هذا کي اغراض پوري کرنے کیواسطے قواعد بنا سکتے هین

نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کا اختیار وضع قواعد کے متعلق

(۲) خاصکر اور بغیر مزاحم هونے اختیار مذکورہ بالا کي عمومیت کے قواعد مذکور امور ذیل کي نسبت هونگے —

(الف) متعلق ضابطه کمیٹیهاے ثالثي - اور

(ب) تعین اختیارات داخله و معاینه و پیمایش مکان جو اغراض ایکٹ هذا یا اوسکے کسي قاعدہ کي تعمیل کیواسطے عمل مین آسکتے هین

دفعہ ۳٦ — (۱) جو اختیار در باب وضع قواعد دفعہ ۳۵ کي رو سے دیا گیا هی اس شرط کے ساتهه هوگا که قواعد مذکور کا نفاذ اوسوقت تک نهین هوگا جب تك که اونکي اشاعت گزٹ آف انڈیا کے ذریعہ سے اور نیز کسي دوسرے طریقہ سے جسکي نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل هدایت فرمائین (اگر اسکي ضرورت هو) نکیجاے

قواعد کے متعلق

(۲) کوئي قاعدہ جو دفعہ ۳۵ کي رو سے بنے هوسکتا هی که اوسکا نفاذ عام طور پر تمام چھاونیون یا جزو چھاونیون واقع برٹش انڈیا مین هو جسمین که ایکٹ هذا کا بروقت نفاذ هو یا خاص طور پر صرف ایسي چھاونیون یا جزو چھاونیون مین هو جنکي نسبت نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل هدایت کردین

(۳) قواعد زیر دفعہ ۳۵ کي نقل حاکم چھاوني کے دفتر مین آویزان رهیگي اور اوسکو هر شخص بلا فیس تمام اوقات مناسب پر دیکهہ سکیگا

(۴) کسي قاعدہ حسب ضمن (ب) ضمن تحتي (۲) دفعہ ۳۵ کے بنانے مین نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل هدایت کرسکتے هین که جو کوئي شخص کسي شخص کو، جو حسب منشا دفعہ ۲۱ مجموعہ تعزیرات هند ایك ملازم سرکاري نہو، کسي مکان مین داخل هونے یا اوسکا معاینه یا پیمایش کرنے مین مزاحم هوگا اوسپر جرمانه هوگا جسکي تعداد پچاس روپیه تك هوسکتي هی اور اگر جرم مذکور برابر جاري رهے تو علاوہ مذکورہ جرمانه کے پانچ روپیه یومیه جرمانه هوگا بعد پہلے دن کے جب تک که جرم کا ارتکاب هوتا رهے

(۱۲ - 12)

دفعه ۵۵۶ مجموعه ضابطه فوجداري مقدمات ایکٹ هذا سے متعلق نه هوگي

دفعه ۳۷ — کوي جج یا مجسٹریٹ حسب منشا دفعه ۵۵۶ مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ (نمبر ۵ سنه ۱۸۹۸) ایک فریق یا ذاتي تعلق رکھنے والا کسي ایسے استغاثه مین جو ایکٹ هذا کي رو سے یا اوسکے بموجب دایر کیا جاے متصور نهین هوسکتا محض اس وجه سے که وه کسي چھاونی کي کمیٹي کا ممبر هی یا اوسنے اوس استغاثے کا حکم دیا هی یا اوسکي اجازت دي هی

اشخاص کا تحفظ

دفعه ۳۸ — کوي نالش یا دیگر قانوني کاروای کسي شخص کے نام کسي ایسے فعل کي بابت جو اوسنے نیک نیتي سے اس ایکٹ کے بموجب کیا هو یا جسکا اراده کیا هو یا ایکٹ هذا کے کسي جایز نوٹس یا حکم کے بموجب کیا هو چل نهین سکتي

منسوخي کے متعلق

دفعه ۳۹ — ایکٹ هذا کے شروع نفاذ سے تمام وه ایکٹ جنکا ذکر ضمیمه مین هی بتصریح خانه چهارم اوس ضمیمه کے منسوخ کئے گئے

ضمیمه

(دیکھو دفعه ۳۹)

ایکٹهاے منسوخ شده

سنه	نمبر	مختصر نام	مقدار منسوخي
۱۹۰۲	۲	ایکٹ مکانات چھاونی سنه ۱۹۰۲	کل ایکٹ
۱۹۰۹	۵	ایکٹ ترمیم کننده فوج سنه ۱۹۰۹	جس قدر حصه منسوخ نهین هوا تها
۱۹۱۴	۴	ڈي سنٹرلایزیشن ایکٹ ۱۹۱۴	اوس قدر حصه ضمیمه کا جو ایکٹ مکانات چھاوني سنه ۱۹۰۲ سے متعلق هی

SGPI23-I-1-30-5-23-350.

ACT No. VII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۹۲۳

[جاری فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ مارچ سنہ ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض اسکے کہ عہدنامۂ تخفیف جہازات جنگي برٹش انڈیا مین موثر کیا جاے

چونکہ قرین مصلحت هی که وہ عہدنامہ جو جنگي جہازات کي تعداد محدود کرنے کے متعلق بمقام واشنگٹن اعلیحضرت ملک معظم کي طرفسے بتاریخ ۶ فروري سنہ ۱۹۲۲ دستخط ہوا تھا برٹش انڈیا مین موثر کیا جاے - لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہین :—

مختصر نام حدود نفاذ اور شروع نفاذ

دفعہ ۱ — (۱) جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ جہازات جنگي سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

(۲) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا مین ہوگا اور نیز اسکا تعلق ان تمام رعایا و ملازمان گورنمنٹ سے بھي ہوگا جو ہندوستان کے دوسرے حصون مین رہتے ہون

(۳) اسکا نفاذ اوس تاریخ سے ہوگا جو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کیطرفسے اشتہار کے ذریعہ سے گزٹ آف انڈیا مین مقرر کردیجائیگي

تعریفات

دفعہ ۲ — اس ایکٹ مین ، تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت سے اسکے خلاف نہ پایا جاے ، الفاظ ذیل سے ذیل کے معني مراد ہونگے —

(الف) " عدالت مجاز " سے هائیکورٹ یا کوئي دوسري عدالت مراد هی جسکے اختیارات دیواني صیغہ ابتدائي غیر محدود ہون اور جسکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اغراض ایکٹ هذا کیواسطے ایک عدالت مجاز قرار دین

(ب) " جہاز " سے کوئي کشتي یا جہاز کسي قسم کا مراد هی ، عام اس سے که وہ پورا بنگیا ہو یا نہ بناہو ، جسکي یہ غرض ہو کہ وہ پاني پر تیرے یا پاني پر تیرنے کے قابل ہو - اور اس لفظ مین جہاز کا کل ساز و سامان بھي داخل هی — اور

(ج) " عہدنامہ " سے اوس عہدنامہ کي شرایط مراد ہین جو جنگي جہازات کی تعداد محدود کرنے کیواسطے بمقام واشنگٹن اعلیحضرت ملک معظم کي طرفسے بتاریخ ۶ فروري سنہ ۱۹۲۲ اوسپر دستخط ہوے تھے - اور وہ شرایط بطور ضمیمہ کے اس ایکٹ کے آخر مین درج ہین

(۲ - 2)

دفعه ۳ — کوئي شخص امور ذیل کا مجاز نهوگا سواے اسکے که اوسکو اونکے واسطے ایک لیسنس ایکٹ هذا کے بموجب ملا هو اور وه اوسي لیسنس کے بموجب کاربند هو - اور وه امور یه هین —

جنگي جهازات کي تعمیر یا تبدیلي کا محدود کیا جانا

(الف) کسی جنگي جهاز کي تعمیر یا تبدیلي یا اوسکو مسلح کرنا اسطرح که وه بطور جنگي جهاز کے استعمال هوسکے - یا

(ب) کسي مقام برٹش انڈیا سے کوئي ایسا جهاز روانه کرنا ' یا حواله کرنا ' یا روانه یا حواله هونے دینا ' جو کسي حصه مقبوضات برطاني یا کسي ریاست هندوستاني مین خواه پورا یا ادهورا بنا هو اور اسطرح بدلا گیا یا مسلح کیا گیا هو که وه ایک جنگي جهاز هوجاے خلاف کسي قانون کے جو اوس حصه یا ریاست مین بروقت نافذ هو

دفعه ۴ — (۱) اغراض مذکوره دفعه ۳ کے متعلق ایکٹ هذا کے لیسنس لوکل گورمنٹ سے ملینگے - اور لوکل گورمنٹ ایسے لیسنس دینے سے انکار نکریگی تاوقتیکه اوسکو یه نه معلوم هو که اس قسم کا انکار حفظ شرایط عهدنامه کے اعتبار سے ضروري هی - اور جبکه لیسنس شرایط کے ساتهه دیا جائے تو وه شرایط وهي هونگي جنکو لوکل گورمنٹ اغراض مذکوره کیواسطے ضروري سمجهیگي

لیسنسونکے متعلق

(۲) لیسنس دفعه هذا کی درخواست ایسے فارم پر هوگي اور اوسکے ساتهه ایسے نقشے اور تفصیل شامل هوگي جسکو لوکل گورمنٹ ایک عام یا خاص حکم کے ذریعه سے مقرر کردیگي

دفعه ۵ — (۱) اگر کوئي شخص دفعه ۳ کے کسي مضمون کي خلاف ورزي کریگا تو اوسکو قید کي سزا هوگي جسکي میعاد دو برس تک هوسکتي هی یا ایک هزار روپیه تک جرمانه یا دونون سزائین هونگي

ایکٹ هذا کے جرائم

(۲) اگر کوئي جرم جسکي سزا دفعه هذا مین مقرر هی کسي کمپني یا کارپوریشن سے عمل مین آے تو اوس کمپني یا کارپوریشن کا هر ڈایریکٹر اور مینیجر مستوجب سزا کا هوگا تاوقتیکه وه یه نه ثابت کرے که وه فعل جس سے جرم کا ارتکاب هوا بغیر اوسکے علم اور اجازت کے واقع هوا تها

(۳) مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ (نمبر ۵ سنه ۱۸۹۸) کي دفعه ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۲۰ کے کسی مضمون سے کسي ایسے جهاز کي ضبطي یا اوسکا ضایع کیا جانا کسی عدالت فوجداري کے حکم سے جایز نهین سمجها جائیگا جو یا جسکا کوئي حصه ایکٹ هذا کے بموجب قابل ضبطي هو

دفعه ۶ — کوئي جهاز جو دفعه ۳ کے احکام کے خلاف برٹش انڈیا مین یا کسي مقبوضات برطاني یا ریاست هندوستاني مین وهانکے کسي قانون کے خلاف کلاً یا جزاً بنایا گیا یا بدلا گیا یا بطور جنگي جهاز کے مسلح کیا گیا هو اگر وه برٹش انڈیا مین پایا جائیگا تو ایکٹ هذا کے بموجب قابل ضبطي هوگا

جهازکي ضبطي کا حکم

دفعه ۷ — (۱) اگر کوئي جهاز ایکٹ هذا کي رو سے قابل ضبطي هو تو —

جهازونکي گرفتاري اور روکا جانا اور اونکي تلاشي

(الف) کوئي پریسیڈنسي مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجه اول - یا

(۳ - 3)

(ب) کوئي کميشن يافته افسر يوربي تنخواه پر اعلى حضرت ملک معظم کي فوجي يا بحري يا هوائي ملازمت مين يا کوئي گزيٹڈ افسر رايل انڈين مرين سروس کا — يا

(ج) کوئي افسر محکمه جنگي يا افسر پوليس جو اوس درجه سے کم نهو جو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر هوجاے

کسي جهاز مذکوره بالا کو گرفتار کرسکتا هی اور روک سکتا هی اور اگر وه جهاز ساحل برٹش انڈيا کے قريب سمندر مين هو تو اوسکو کسي قريب کے بندرگاه واقع برٹش انڈيا مين لاسکتا هی

(۲) کوئي افسر جو ضمن (۱) کي کارروائي کرے اوسکو لازم هی که اوسکي اطلاع اپنے اعلى افسرون کے ذريعه سے لوکل گورمنٹ مين فوراً کردے

(۳) لوکل گورمنٹ گرفتاري سے تيس دن کے اندر يا تو اوس جهاز کو چهوڑ ديگي اور يا طريقه مقرره کے بموجب اوسکي ضبطي کي ايک درخواست خود ديگي يا کسي دوسرے سے دلوائيگي اور تا فيصله درخواست جو کارروائي اوس کے متعلق مناسب سمجهيگي کريگي

جهازونکي ضبطي کا ضابطه دفعه ۸ — (۱) کسي جهاز کي ضبطي کي درخواست ايکٹ هذا کے بموجب لوکل گورمنٹ يا تو خود کسي عدالت مجاز مين ' جسکے حلقه کے اندر جهاز بروقت موجود هو ' ديگي يا اپنے حکم سے کسي دوسرے سے دلوائيگي

(۲) جب ايسي درخواست گذرے تو عدالت اوس درخواست کے گذرنے اور نيز سماعت درخواست کي تاريخ کا ايک نوٹس اون تمام لوگون کو ديگي جو اوس جهاز کے ساتهه کوئي ذاتي تعلق رکهتے هون - اور عارضي طور پر اوس جهاز کيواسطے جو حکم ضروري سمجهے صادر کرسکتي هی

(۳) درخواست دفعه هذا کے فيصله کے لئے عدالت کو وهي اختيارات حاصل هونگے اور حتى الامکان اوسي ضابطه کي پابند هوگي جو انفصال مقدمات مجموعه ضابطه ديواني سنه ۱۹۰۸ (نمبر ۵ سنه ۱۹۰۸) کے لئے مقرر هی - اور جو حکم عدالت سے دفعه هذا کے بموجب صادر هوگا وه ايک ڈگري سمجها جائيگا اور مجموعه مذکور کي جو دفعات ڈگري سے متعلق هين حتى الامکان اوس سے بهي متعلق هونگي

(۴) اگر عدالت کا اطمينان هوجاے که وه جهاز ايکٹ هذا کے بموجب قابل ضبطي هی تو عدالت حکم ديگي که وه اعلي حضرت ملک معظم کے حق مين ضبط کرليا جاے

مگر شرط يه هی که اگر کوئي شخص جو اوس جهاز سے ذاتي تعلق رکهتا هو حسب اطمينان عدالت يه ثابت کردے که اوسنے دفعه ۳ کي خلاف ورزي مين اوس جهاز کے متعلق کسي طرح کي کوئي اعانت يا چشم پوشي نهين کي اور نه اوسکي غفلت سے وه خلاف ورزي واقع هوئي اور جهاز مذکور بطور جنگي جهاز کے تعمير نهين کيا گيا هی تو ايسي صورت مين عدالت جو حکم مناسب سمجهيگي ' يا اگر وه جهاز فروخت کيا جاے تو اوسکي قيمت کے روپيه کے متعلق جو حکم مناسب سمجهيگي ' صادر کريگي

نيز شرط يه هی که کوئي جهاز جو بطور جنگي جهاز کے بدلا گيا يا مسلح کيا گيا هو کسي صورت مين چهوڑا نه جائيگا تاوقتيکه حسب اطمينان لوکل گورمنٹ اوسکي ايسي حالت نه کردي جاے که وه ايکٹ هذا کے بموجب قابل ضبطي نه هوسکے

(۴ - 4)

(٥) لوکل گورمنٹ یا کوئي شخص بناراضي کسي حکم عدالت سواے عدالت هائیکورٹ کے دفعه هذا کے بموجب حکم مذکور کي تاریخ سے تین مهینه کے اندر اوسکي اپیل هائیکورٹ مین کرسکتا هی

دفعه ۹ — جو جهاز دفعه ۸ کے بموجب ضبط هوجائین اونکے متعلق لوکل گورمنٹ ' بحفظ اختیار نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل ' جو کارروائي مناسب سمجهیگي کریگی

ضبط شده جهازون کے ساتهه کیا کارروائي کي جائیگي

مگر شرط یه هی که اگر کوئي جهاز دفعه هذا کے بموجب فروخت کیا جاے تو شرایط عهدنامه کی قیود کا پورا خیال رکها جائیگا

دفعه ۱۰ — اگر کسي مقدمه یا اپیل یا دیگر کارروائي زیر ایکٹ هذا مین یه سوال پیدا هو که آیا کوئي جهاز جنگي جهاز هی یا نهین یا اوسکي تبدیلي یا ساز و سامان اس قسم کا هی که اوسکی وجه سے وه ایك جنگي جهاز هوجاتا هی یا نهین تو اس سوال کا تصفیه نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کرینگے جنکا حکم قطعي هوگا اور کوئي عدالت اوسپر اعتراض نه کرسکیگي

واقعات متعلقه کي نسبت آخري حکم

دفعه ۱۱ — (۱) اگر کوئی جهاز دفعه ۷ یا ۸ کے بموجب گرفتار یا روکا گیا هو اور هنوز کسي حاکم مجاز کے طرفسے چهوڑا نه گیا هو تو اگر وه اسی حالت مین روانه هوگا تو اوسکے کپتان کو جرمانه کي سزا هوگي جسکي تعداد ایك هزار روپیه تک هوسکتي هی اور نیز مالک اور کسی دوسرے شخص کو جو جهاز کو اسطرح روانه کریگا وهي سزا هوگي تاوقتیکه مالک یا دوسرا شخص یه نه ثابت کرے که جرم کا ارتکاب بغیر اوسکے علم اور مرضي کے هوا تها

اگر جهاز گرفتاري کے بعد روانه هونیکا اراده کرے

(۲) اگر کسي جهاز مین جو اسطرح روانه هو کوئي ایسا افسر موجود هو جو ایکٹ هذا کے بموجب اپنے فرایض منصبي انجام دیرها هو اور وه بهی اوس جهاز کے ساتهه روانه هوجاے تو بنابر حکم اوس عدالت کے جو ضمن (۱) کے بموجب جرم مذکور کي سماعت کرے علاوه سزا مذکوره بالا کے کپتان اور مالك جهاز دونون اوسقدر خرچه دینے کے مستوجب هونگے جو اوس افسر کي واپسی مین صرف هوگا اور ایک مزید جرمانه مبلغ ایک سو روپیه یومیه اونکو دینا هوگا جبتك که وه افسر واپس نه آے یا اوسوقت تک جبتک وه جهاز سے اوس بندرگاه تك لوٹ کر نه آے جهان سے وه جهاز پر گیا هو

(۳) جو خرچه ضمن (۲) کے بموجب دلایا جاے اوسکي وصولیابي اوسي طریقه سے هوگي جو جرمانون کي وصولیابي کے متعلق مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ (نمبر ٥ سنه ۱۸۹۸) مین مقرر هی

دفعه ۱۲ — (۱) جو شخص دفعه هذا کے بموجب کسي جهاز کو گرفتار کرنے یا روکنے کا مجاز هو وه دن رات مین کسي مناسب وقت پر کسي ڈاکیارڈ یا دوسرے مقام مین جاسکتا هی اور وهان کسي جهاز کے متعلق تحقیقات کرسکتا هی جسکي بابت اوسکو معقول وجه هو که وه ضبط هونے کے قابل هی اور نیز اوس کي تلاشي لیسکتا هی تاکه یه دریافت هو که آیا احکام ایکٹ هذا کي پوري طرح

ڈاکیارڈ وغیره مین جانیکا اختیار

[3]ر

(۵ - ۵)

تعمیل هوئي یا نهین - اور هر شخص جسکے اهتمام مین وه ڈاکیارڈ یا مقام هوگا اوسکا فرض هوگا که شخص مذکور کو هر طرح کي سهولت اوس مقام کے اندر جانے اور تلاشي لینے مین دے

(۲) مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ (نمبر ۵ سنه ۱۸۹۸) کي دفعات ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ اس دفعه کی تلاشیون سے متعلق هونگي

دفعه ۱۳ — کوئي عدالت جو کسي پریسیڈنسي مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجه اول سے کمتر هو جرایم ایکٹ هذا کے مقدمات کی سماعت نه کرسکیگي - اور کوئي عدالت کسي جرم ایکٹ هذا کی سماعت نه کریگي سواے اسکے که اوسکے واسطے لوکل گورمنٹ کي طرفسے یا حسب اجازت لوکل گورمنٹ کسي دوسرے کي طرف سے درخواست نه گذراني جاے

ایکٹ هذا کے مقدمات کس عدالت مین دایر هونگے

دفعه ۱۴ — کوئي مقدمه یا نالش یا دیگر قانوني کارروائي کسي شخص کے خلاف نهین چلائي جائیگي کسي چیز کي بابت جو اوسنے نیک نیتي سے کي هو یا جسکے کرنے کا اراده کیا هو

تحفظ

ضمیمه

(دیکھو دفعه ۲)

شرایط عهدنامه متعلق جهازات جنگي

شرط نمبر ۵

کوئي دول شریک معاهده کوئي " کیپٹل " جهاز جسکا وزن مجموعي وزن مقرره ۳۵ هزار ٹن (۳۵۵۶۰ مٹرک ٹن) سے بڑھکے هو نهین رکھه سکتي نه تعمیر کرسکتي هی اور نه کوئي ایسا جهاز اوسکے واسطے یا اوسکے حلقه مین رکھا یا تعمیر کیا جاسکتا هی

شرط نمبر ۶

کسي دول شریک معاهده کے کسي " کیپٹل " جهاز پر کوئي ایسي توپ نهین لگائي جائیگي جسکا کالیبر سوله انچ (۴۰۶ میلمیٹر) سے بڑھکے هوگا

شرط نمبر ۹

کوئي دول شریک معاهده کوئي ایسا جهاز جسمین هوائي جهازونکا ساز و سامان جاسکے ، جسکا وزن مجموعي وزن مقرره ۲۷ هزار ٹن (۲۷۴۳۲ میٹرک ٹن) سے بڑھکے هو ، نهین رکھه سکتي نه تعمیر کرسکتي هی اور نه کوي ایسا جهاز اوسکے واسطے یا اوسکے حلقه مین رکھا یا تعمیر کیا جاسکتا هی

* * * * * * * * * * *

شرط نمبر ۱۰

کسي دول شریک معاهده کے کسي ایسے جهاز پر جسپر هوائي جهازونکا ساز و سامان جاسکے کوئي ایسي توپ نهین لگائي جائیگي جسکا کالیبر آٹھه انچ (۲۰۳ ملیمیٹر) سے بڑھکے هو - اور بدون مزاحمت شرط نمبر ۹ کے اگر اوس جهاز کے جنگي سامان مین ایسي توپین شامل هون جنکا کالیبر چھه انچ

(۶ - 6)

(۱۵۲ مليميٹر) سے بڑھکے هو تو مجموعي تعداد اون توپونكي دس سے زياده نهوگي سواے " اينٹي ائير كرافٹ " توپون اور اون توپون كے جنكا كاليبر پانچ انچ (۱۲۷ مليميٹر) سے بڑھكے هوگا - اور برعكس اسكے اگر اوس جهاز كے جنگي سامان مين ايسي توپين شامل نهون جنكا كاليبر چهه انچ (۱۵۲ مليميٹر) سے بڑھكے هو تو توپون كي تعداد غير محدود هوگی - هر صورت مين " اينٹي ائير كرافٹ " توپون كي تعداد اور نيز اون توپون كي تعداد جنكا كاليبر پانچ انچ (۱۲۷ مليميٹر) سے بڑھكے هوگا غير محدود هوگی

شرط نمبر ۱۱

سواے اون جهازون كے جو " كيپٹل " جهاز يا هوائي جهازون كا سامان ليجانيوالے جهاز هون كوي دول شريك معاهده كوئي جنگي جهاز جسكا وزن مجموعي وزن مقرره دس هزار ٹن (۱۰۱۶۰ ميٹرک ٹن) سے بڑھكے هو نهين ركهه سكتي نه تعمير كرسكتي هی اور نه اوسكے واسطے يا اوسكے حلقه مين ركها يا تعمير كيا جاسكتا هی - مگر وه جهاز جو لڑائي كيواسطے خاص طور پر نه بنے هون اور نه امن كے زمانه مين گورمنٹ اونكو لڑائي كي اغراض كيواسطے اپنے اختيار مين كرلے ' جو بيڑے مين يا فوج كي نقل وحركت مين كام آئين يا اسكے سوا كسي دوسرے طريقه سے اعانت جنگ كي اغراض كے كام آئين مگر خود لڑائي مين شريک نهون تو ايسے جهاز اس شرط سے خارج هونگے

شرط نمبر ۱۲

كسي دول شريک معاهده كا كوي جنگي جهاز جو بعد كو تيار هو ' سواے كيپٹل جهازون كے ' كوئي توپ نهين ليجائيگا جسكا كاليبر ۸ انچ (۲۰۳ مليمٹر) سے بڑھكے هوگا

شرط نمبر ۱۴

تجارتي جهازون مين امن كے زمانه مين ايسے جنگي سازوسامان كي تياري نهين كي جائيگي جس سے تجارتي جهاز بدلكر جنگي جهاز هوجارين سواے اسكے كه ڈک پر جو ضروري تغير تبدل ايسي توپين چڑهانے كيواسطے ضروري سمجها جاے جو ۶ انچ (۱۵۲ مليمٹر) سے بڑھكے نه هونگي

شرط نمبر ۱۵

كوئي جنگي جهاز جو كسي دول شريک معاهده كے علاقه مين كسی دول غير شريک معاهده كيواسطے تيار كيا جارے اون قيود و شرايط سے نهين بڑهسكتا جو درباب وزن مجموعي اور سامان جنگ كے اس عهدنامه كے ذريعه سے اون جهازون كيواسطے مقرر كيگئي هين جو خود دول شريک معاهده كيواسطے تيار هون يا اونكو دول شريک معاهده خود تيار كرين

مگر شرط يه هی كه وزن مجموعي اون جهازون كا جنپر هوائي جهازون كا ساز و سامان جاتا هو ' جو كسی دول غير شريک معاهده كيواسطے تيار كئے جارين ' كسي صورت مين ۲۷ هزار ٹن (۲۷۴۳۲ مٹرک ٹن) سے بڑھكے نه هوگا

شرط نمبر ۱۶

اگر كسي دول غير شريک معاهده كيواسطے كسي جنگي جهاز كي تعمير كا ٹهيكه كسي دول شريک معاهده كے علاقه مين ليا جارے تو آخرالذكر ديگر شركاے عهدنامه كو تاريخ تحرير ٹهيكه اور نيز اوس

(7 - ۷)

تاریخ سے جب جہاز پانی میں اتارا جاوے فوراً مطلع کریگی اور نیز اون امور کی بھی اطلاع دیگی جو باب ۲ حصہ ۳ دفعہ ۱ (ب) ضمن (۴) اور (۵) میں مقرر کردئے گئے ھین

شرط نمبر ۱۸

ھر شریک معاھدہ اس بات کا وعدہ اور اقرار کرتا ھی کہ وہ کسی جنگی جہاز کو بذریعہ ھبہ یا بیع یا اسکے سوا کسی نہج سے منتقل نہین کریگا اسطرح کہ وہ جہاز کسی " فارن پاور " (دول غیر) کی فوج بحری مین بطور جنگی جہاز کے شریک ھوسکے

باب ۲ - حصہ ۳ - دفعہ ۱

(ب) ھر دول شریک معاھدہ کو لازم ھوگا کہ دیگر دول شریک معاھدہ کو ذیل کی اطلاع بلا تاخیر پہونچا دے : —

* * * * * * *

(۴) وزن مجموعی ٹن اور متّرک ٹن مین ھر نئے جہاز کا جو تعمیر کیا جاوے اور خاص پیمایش حسب ذیل یعنی جہاز کی لمبائی خط آبی پر اور اوسکی بڑی سے بڑی چوڑائی خط آبی پر یا اوسکے نیچے اور وہ گہرائی کہ جسمین جہاز وزن مقررہ پر پانی مین ڈوبا رھے

(۵) وہ تاریخ جبکہ ھر نیا جہاز تیار ھوجاے اور اوسکا وزن مجموعی ٹن اور متّرک ٹن مین اور خاص پیمایش حسب ذیل یعنی جہاز کی لمبائی خط آبی پر اور اوسکی بڑی سے بڑی چوڑائی خط آبی پر یا اوسکے نیچے اور وہ گہرائی کہ جسمین جہاز وزن مقررہ پر پانی مین ڈوبا رھے

حصہ ۴ - تعریفات

موجودہ عہدنامہ کی اغراض کیواسطے ذیل کی اصطلاحون سے وھی مطلب سمجھا جائیگا جو اس حصہ مین اونکے واسطے مقرر کیا گیا ھی :—

" کیپیٹل " جہاز

" کیپیٹل " جہاز سے ' جو بعد اس عہدنامہ کے تیار ھون ' وہ جنگی جہاز مراد ھین جو ھوائی جہازون کا ساز و سامان لیجانیوالے نہون جنکا وزن مجموعی دس ھزار ٹن (۱۰۱۶۰ متّرک ٹن) سے بڑھکے ھو یا جنپر ایسی توپین ھون جنکا کالیبر آٹھہ انچ (۲۰۳ ملمیٹر) سے زیادہ ھو

ھوائی جہازون کا ساز و سامان لیجانیوالے جہاز

ھوائی جہازون کا ساز و سامان لیجانیوالے جہاز سے وہ جنگی جہاز مراد ھین جنکا وزن مجموعی ' خاص ھوائی جہاز کا سامان لیجانے کی غرض سے ' دس ھزار ٹن (۱۰۱۶۰ متّرک ٹن) سے بڑھکے ھو - اور وہ اسطرح تیار ھون کہ ھوائی جہاز اونپر آسانی سے اوتارے اور چڑھاے جاسکین اور اونکا جنگی ساز و سامان اوس سے زیادہ نہو جو اونکے واسطے شرط نمبر ۹ یا نمبر ۱۰ مین مقرر کیا گیا ھی

وزن مجموعی

کسی جہاز کے وزن مجموعی سے اوس جہاز کا پورا وزن مراد ھی یعنی جب اوسکا عملہ پورا ھو اور انجن اور کل ساز و سامان اوسپر موجود ھو - جسمین جملہ اسلحہ اور گولی بارود اور دیگر

(۸ - 8)

سامان جنگ اور کھانے پینے کي چیزین اور پینے کا پاني عمله جهاز کے واسطے اور متفرق اسٹور اور هر قسم کے آلات جو لڑائي مین استعمال هوسکین داخل هونگے - مگر کویلا یا مزید پاني اسمین داخل نهوگا

موجوده عهدنامه مین لفظ " ٹن " سے ' سوائے اصطلاح " متْرک ٹن " کے ' ۲۲۴۰ پونڈ (۱۰۱۶ کیلو) کا وزن مراد هوگا

جو جهاز تیار هوچکے هین اونکے واسطے موجوده ٹنیج وزن مجموعی کا مطابق اوس ملک کي مروجه پیمایش اور وزن کے قایم رهیگا - مگر جس ملک مین وزن مجموعي متْرک ٹن مین ظاهر کیا جاتا هو وهان موجوده عهدنامه کے تعلق سے وه وزن ۲۲۴۰ پونڈ کے ٹن کے حساب سے شمار کیا جائیگا

جو جهاز بعد کو پورے هون اونکا وزن مجموعي مطابق عهدنامه کے هوگا

SGPI23-1-(4)-30-5-23-350.

ACT No. VIII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۸ سنه ۱۹۲۳ع

[جاري فرمودۂ مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(نواب گورنر جنرل بهادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ مارچ سنه ۱۹۲۳ ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض دلوانے معاوضه کے بعض قسم کے مالکون سے اپنے مزدورون کو اوس نقصان کي بابت جو کسي حادثه کیوجه سے پیدا هو

چونکه قرین مصلحت هی که بعض قسم کے مالکون سے اونکے مزدورون کو معاوضه دلوایا جاے اوس نقصان کي بابت جو اثنائے کام مین کسي حادثه کیوجه سے واقع هو - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

باب ۱

مراتب ابتدائي

مختصر نام حدود نفاذ اور شروع نفاذ

دفعه ۱ — (۱) جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ معاوضه مزدوران سنه ۱۹۲۳ع رکها جاے

(۲) اسکا نفاذ تمام برٹش انڈیا مین بشمول برٹش بلوچستان اور سنتال پرگنه کے هوگا

(۳) اسکا نفاذ یکم جولائي سنه ۱۹۲۴ سے هوگا

تعریفات

دفعه ۲ — (۱) ایکٹ هذا مین بشرطیکه کوي بات مضمون یا سیاق عبارت کے خلاف نهو الفاظ ذیل کے معني حسب ذیل هونگے :—

(الف) ' بڑے مزدور ' سے پندره برس سے زیاده اور ' بچه ' سے پندره برس سے کم عمر کے مزدور مراد هین

(ب) ' کمشنر ' سے وه کمشنر مراد هی جو دفعه ۲۰ کي رو سے مزدورون کو معاوضه دلوانے کیلئے مقرر کیا جاے

(ج) ' معاوضه ' سے وه معاوضه مراد هی جو ایکٹ هذا کي رو سے دلوایا جاے

(د) ' متوسل ' سے کسي متوفی مزدور کے ذیل کے رشتهدار مراد هین یعنی اوسکي بیوي ' شوهر ' ماں ' باپ ' نابالغ بیٹا ' بن بیاهي بیٹي ' ایسي بیاهي بیٹي جو نابالغ هو ' نابالغ بهاي اور بن بیاهي بهن - اور اس لفظ مین مزدور کے متوفي بیٹے کے نابالغ بچے بهي داخل هین اور اگر مزدور کے ماں باپ زنده نهون تو اوسکا دادا یا دادي بهي اسمین داخل هین

(۲ - 2)

(ہ) " مالک " کے لفظ مین اشخاص ذیل داخل سمجھے جاینگے :— کوئي جماعت اشخاص خواہ رجسٹري شدہ یا بغیر رجسٹري شدہ ' اور مالک کا منیجنگ ایجنٹ اور متوفی مالک کا قانونی قایم مقام - اور اگر اوس شخص نے جسکے ساتھہ مزدور نے ملازمت یا کام سیکھنے کا معاہدہ کیا ہو اوس کي خدمات کسي دوسرے شخص کو عارضی طور پر عاریتاً یا اجرت پر دیي ہون تو وہ دوسرا شخص بجاے خود مالک تصور کیا جائیگا جب تک کہ وہ مزدور اوسکے واسطے کام کرے

(و) ' منیجنگ ایجنٹ ' سے کوئي شخص مراد ہی جو کسي دوسرے شخص کا قایم مقام بغرض چلانے اوسکے کاروبار یا تجارت کے مقرر کیا جاے یا اوسکي طرفسے کام کرے - لیکن اس لفظ مین وہ شخص داخل نہین ہی جو کسي مالک کي ماتحتي مین انفرادي طور پر بحیثیت منیجر کام کرتا ہو

(ز) ' جزئي ناقابلیت ' سے یہ مطلب ہی کہ ناقابلیت عارضي ہو اور جسکي وجہ سے مزدور کے حصول زر کي قابلیت اوسي کام مین جسمین کہ وہ بوقت وقوع حادثہ کے لگا ہو کم ہو جاوے - اور اگر ناقابلیت دایمي قسم کي ہو تو ایسي ناقابلیت جو اوسکے ہر کام مین حصول زر کي قابلیت کو کم کردے جو بوقت وقوع حادثہ کے وہ کرسکتا تھا - مگر شرط یہ ہی کہ ہر نقصان جسکي تصریح ضمیمہ اول مین ہی دایمي جزئي ناقابلیت کا منتج سمجھا جائیگا

(ح) ' مقررہ ' سے قواعد ایکٹ ھذا کي رو سے مقرر کیا ہوا مراد ہی

(ط) ' رجسٹري شدہ ڈاکٹر ' سے کوئي ایسا شخص مراد ہی جسکا نام حسب ایکٹ ڈاکٹري سنہ ۱۸۵۸ (۲۱ و ۲۲ وکٹوریا باب ۹۰) یا اوس ایکٹ کے کسي ترمیم کرنیوالے ایکٹ یا برٹش انڈیا کي کسي مجلس واضع آئین و قوانین کے کسي دوسرے ایکٹ کے بموجب (جسمین ڈاکٹرون کے رجسٹر رکھنے کا حکم ہی) درج رجسٹر ہوگیا ہو - یا جن مقامات مین کہ کوئي آخرالذکر ایکٹ نافذ نہو تو ایسا شخص مراد ہی جسکو وہانکي لوکل گورنمنٹ نے گزٹ سرکاري مقامي کے ذریعہ سے اغراض ایکٹ ھذا کیواسطے ایک رجسٹري شدہ ڈاکٹر مقرر کردیا ہو

(ي) ' رجسٹري شدہ جہاز ' سے کوئي سمندر مین آنے جانیوالا جہاز مراد ہی جسکي رجسٹري حسب ایکٹ جہازات ساحل بمبئي سنہ ۱۸۳۸ (نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۳۸) یا ایکٹ رجسٹري جہازات سنہ ۱۸۴۱ (نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۴۱) یا ایکٹ ترمیم ایکٹ رجسٹري جہازات سنہ ۱۸۵۰ (نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۵۰) ہوگئي ہو - یا کوئي انگلستان کي تجارت کا جہاز مراد ہی جسکي رجسٹري حسب مذکور ہوئي ہو اور جسکا رجسٹري شدہ ٹنیج (وزن مال) تین سو ٹن سے کم نہو - یا کوئي ملکي دخاني جہاز مراد ہی جسکي تعریف دفعہ ۲ ایکٹ جہازات دخاني ملکي سنہ ۱۹۱۷ (نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۷) مین کي گئي ہی اور جسکا رجسٹري شدہ ٹنیج سو ٹن سے کم نہو

(3 - ۳)

(ک) ' ملاح ' سے کوئي شخص مراد هی جو کسي رجسٹري شده جهاز کے عمله کا آدمي هو مگر اس لفظ مین اوس جهاز کا کپتان داخل نهین هی

(ل) ' کلي ناقابلیت ' سے ایسي ناقابلیت مراد هی - عام اس سے که وه عارضي یا دایمي قسم کي هو - جس سے که مزدور تمام قسم کے کام سے بیکار هوجاے جسکو وه بوقت وقوع حادثه کے ' جس سے که ناقابلیت پیدا هوي ' کرسکتا تها - مگر شرط یه هی که جبکه دونون آنکهونکي روشني بالکل جاتي رهے یا وه نقصانات جنکي تصریح ضمیمه اول مین هی اسطرح جمع هوجارین که اونکي وجه سے مزدور کي حصول زر کي قابلیت کے نقصان کا مجموعه ' جیسا که ضمیمه مذکور مین بیان کیا گیا هی ' اون نقصانون کے متعلق سو فیصدي تک پهونچ جاے تو یه دایمي کلي ناقابلیت سمجهي جاویگي

(م) ' مزدوري ' کے لفظ مین کسي قسم کا حق یا نفع جسکا اندازه روپیه کي صورت مین کیا جاسکتا هو داخل هوگا سواے خرچه سفر یا کسي رعایتي رقم بابت خرچه سفر کے یا کوئي روپیه جسکو مالک کسي مزدور کیواسطے بطور پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ کے ادا کرتا هو یا کوئي رقم جو کسي مزدور کو اون خاص اخراجات کیواسطے دیجاے جو اوسکو اپنے کام کي نوعیت کے اعتبار سے اٹهانا پڑے هون

(ن) " مزدور " سے (سواے کسي ایسے آدمي کے جسکا کام عارضي قسم کا هو اور جو مالک کي تجارت یا کاروبار کے سوا کسي دوسرے کام پر لگایا گیا هو) کوئي شخص مراد هی —

(۱) جو ایک ریلوے ملازم حسب تعریف دفعه ۳ ایکٹ ریلوے سنه ۱۸۹۰ (نمبر ۹ سنه ۱۸۹۰) هو مگر مستقل طور پر ریلوے کے کسي انتظامي دفتر یا ضلع کے دفتر یا سب ڈویژن کے دفتر مین ملازم نهو اور کوئي ایسا کام نه کرتا هو جسکي تصریح ضمیمه دویم مین هی - یا

(۲) روزانه یا ماهوار مزدوري پر ' جو مبلغ تین سو روپیه سے زیاده نهو ' کوئي ایسا کام کرتا هو جسکي تصریح ضمیمه دویم مین هی

عام اس سے که کام کا معاهده اس ایکٹ کے شروع هونے سے پہلے یا بعد کو کیا هو اور عام اس سے که وه معاهده صراحتاً کیا گیا هو یا ضمناً اور زباني هو یا تحریري - مگر اس لفظ مین کوئي ایسا شخص داخل نهین هی جو اعلیحضرت ملک معظم کي بحري یا بري یا هوائي فوج یا رایل انڈین میرین سروس مین بحیثیت اوسکے ایک ممبر کے کام کرتا هو - اور کوئي حواله جو ایسے مزدور کیطرف هی جسکو نقصان پهونچ جاوے اوسکے مرجانے کي صورت مین اوسکے متوسلون یا اونمین سے کسي کي طرف سمجها جائیگا

(۲) کسي حاکم مقامي یا کسي صیغه گورنمنٹ کے فرایض اور اختیارات کا نفاذ اغراض ایکٹ هذا کیواسطے اوس حاکم مقامي یا صیغه گورنمنٹ کي تجارت یا کاروبار سمجها جائیگا الا جبکه اسکے خلاف منشا پایا جاے

(۳) نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کم سے کم تین ماه کا نوٹس گزٹ آف انڈیا مین دیکر ایک دوسرا اشتهار گزٹ آف انڈیا مین جاري کرسکتے هین اس هدایت کے ساتهه که احکام ایکٹ هذا کسي ایسے شخص سے بهي متعلق هونگے (سواے اون اشخاص کے جنکا کام عارضي قسم کا هو اور جو مالک کي تجارت یا کاروبار کے سوا کسي دوسرے کام پر لگے هون) جو روزانه یا

(۴ - 4)

ماهوار مزدوري پر ' جو مبلغ تين سو روپيه ماهوار سے زياده نهو ' کسي ايسے کام پر لگا هو جو اوس اشتهار کے بموجب ايك خطرناک کام قرار ديا جاوے - يا احکام ايکٹ هذا اس قسم کے اشخاص کے ايک خاص طبقه سے متعلق هونگے يا ايسے اشخاص يا طبقه کے ارلدگون سے متعلق هونگے جنکو کسي خاص قسم کا نقصان پهونچے - اور وه شخص جس سے يه ايکٹ متعلق کيا جاوے حسب منشاے ايکٹ هذا ايک مزدور سمجها جائيگا

باب ۲

مزدورون کو معاوضه

مالك كي ذمهداري معاوضه كي بابت

دفعه ۳ — (۱) اگر کسي مزدور کو کسي حادثه کيوجه سے جو اوسکے کام مين اور کام کے اثنا مين واقع هو کوي جسماني نقصان پهونچ جاے تو اوسکا مالك اس باب کي دفعات کے بموجب اوسکو معاوضه دينے کا مستوجب هوگا

مگر شرط يه هى که مالك ذيل کي صورتون مين معاوضه دينے کا مستوجب نهين هوگا —

(الف) ايسے نقصان کيواسطے جس سے کوي جزئي يا کلي ناقابليت دس دن سے زياده عرصه کے لئے نه پيدا هو

(ب) ايسے نقصان کيواسطے جو کسي حادثه کيوجه سے حالات ذيل مين واقع هو -

(۱) درحاليکه مزدور بوقت حادثه کے شراب يا کسي منشي چيز کے استعمال سے نشه مين تها - يا

(۲) درحاليکه مزدور نے کسي ايسے حکم يا قاعده کي جان بوجهکر نافرماني کي جو مزدورون کي حفاظت اور سلامتي کي غرض سے خاص طور پر بنايا گيا تها - يا

(۳) درحاليکه مزدور نے کسي ايسي حفاظت کي چيز کو جان بوجهکر هٹا ديا هو يا اوسکي پروا نه کي هو جسکو وه جانتا هو که مزدورون کي حفاظت اور سلامتي کي غرض سے لگائي گئي هى

(ج) ايسے مزدورون کيلئے جو کسي عمارت يا پل کي تعمير يا اوسکي مرمت يا اوسکے گرانے مين لگائے گئے هون سواے اسکے که جب موت يا دايمي کلي ناقابليت واقع هو

(۲) اگر کوي مزدور کسي ايسے کام پر لگايا جاے جسمين اون ' بال ' موٹے بال ' چرے يا کهالون کے چهونے سے انتهرکس کي بيماري پيدا هو - يا اگر کسي مزدور کو ' جو کسي کام پر مسلسل اتني مدت تک لگا هو جو چهه مهينه سے کم نهو اور کام ايسا هو جسکي تصريح ضميمه سوم مين هى ' کوي ايسي بيماري پيدا هو جسکي تصريح بطور ايک پيشه کي بيماري کے ' جو اوس کام کيلئے مخصوص هو ' اوسي ضميمه مين کردي گئي هى تو اس قسم کي بيماري اغراض دفعه هذا کيواسطے وه نقصان سمجهي جائيگي جو حادثه کي وجه سے پيدا هوا اور اوس حادثه کا وقوع اوسي کام کے اثنا مين سمجها جائيگا تاوقتيکه مالک اسکے خلاف نه ثابت کرے

تشريح — اس ضمن کے اغراض کيواسطے مسلسل کام کي مدت مين کسي دوسرے مالک کا کام شامل نهين هوگا

(٥ - 5)

(۳) نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل گزٹ آف انڈیا مین کم سے کم تین ماہ کا نوٹس دیکر اشتہار کے ذریعہ سے کسي قسم کے کام کو اوس قسم کے کامون مین داخل کرسکتے ھین جنکي تصریح ضمیمہ سوئم مین ھی - اور ایسے اضافہ شدہ کامون مین ان بیماریون کی بھي تصریح کردي جائیگي جو اس دفعہ کي اغراض کیواسطے پیشہ کي بیماریان اون کامون کیساتھہ مخصوص سمجھي جاینگي - اور بعد اس اشتہار کے ضمن (۲) کا تعلق اسي طرح ہوگا کہ گویا وہ بیماریان بھي اس ایکٹ کي رو سے پیشہ کي بیماریان اون کامون کیساتھہ مخصوص قرار دیگئي ھین

(۴) بلحاظ ضمن (۲) و (۳) دفعہ ھذا کے کوئي معارضہ کسي مزدور کو کسي بیماري کي بابت نہین دیا جائیگا تاوقتیکہ وہ بیماري کلیۃً اور بلا واسطہ کسي خاص نقصان کي وجہ سے نہ پیدا ہو جو اوس مزدور کے کام مین اور کام کے اثنا مین حادثہ کیوجہ سے واقع ہو

(٥) دفعہ ھذا سے کسي مزدور کو کسي معارضہ کا حق بابت کسی نقصان کے نہ پیدا ہوگا اگر اوسنے عدالت دیواني مین کوئي ھرجہ کی نالش اوس نقصان کي بابت مالک یا کسي دوسرے شخص کے نام دایر کردي ہو - اور کوئي ھرجہ کي نالش کسي مزدور کیطرف سے کسي عدالت دیواني مین کسي نقصان کي بابت ذیل کي صورتون مین دایر نہ ہوسکیگي —

(الف) اگر مزدور نے معارضہ کا دعوي اوس نقصان کي بابت کمشنر کے پاس پیش کیا ہو - یا

(ب) اگر کوئي اقرارنامہ مابین مزدور اور اوسکے مالک کے طے پاگیا ہو کہ اوسکو ایک معارضہ اوس نقصان کے بابت اس ایکٹ کے مطابق دیا جائیگا

دفعہ ۴ — (۱) برعایت دیگر دفعات ایکٹ ھذا کے معارضہ کي مقدار حسب ذیل ہوگي :—

مقدار معارضہ

(الف) اگر نقصان کیوجہ سے موت واقع ہو تو —

(۱) بڑے مزدورون کي صورت مین ایک رقم جو اونکي تیس ماہ کي مزدوري یا مبلغ پچیس سو روپیہ کے برابر ہو یعني انمین سے جو رقم کم ہو — اور

(۲) بچونکے واسطے مبلغ دو سو روپیہ

(ب) اگر نقصان کیوجہ سے دایمي کلي ناقابلیت واقع ہو تو —

(۱) بڑے مزدورون کیواسطے ایک رقم جو اونکي بیالیس ماہ کي مزدوري یا مبلغ تین ھزار پانچ سو روپیہ کے برابر ہو یعني انمین سے جو رقم کم ہو — اور

(۲) بچون کیواسطے ایک رقم جو اونکي چوراسي ۸۴ مہینہ کی مزدوري یا مبلغ تین ھزار پانچ سو روپیہ کے برابر ہو یعني انمین سے جو رقم کم ہو

(ج) اگر نقصان کي وجہ سے دایمي جزئي ناقابلیت پیدا ہو تو —

(۱) ایسے نقصان کے واسطے جسکي تصریح ضمیمہ اول مین ھی اوسقدر فیصدي اوس معارضہ کا دینا ہوگا جو اوسکو درصورت دایمي کلي ناقابلیت کے ملسکتا اوس حساب سے جو اوس نقصان کیواسطے کمي قابلیت حصول زر کیواسطے مقرر ھی — اور

(۶-٥)

(۲) ایسے نقصان کیواسطے جسکي تصریح ضمیمہ اول مین نہین هی اوسقدر فیصدي اوس معارضہ کا دینا هوگا جو درصورت دایمي کلي ناقابلیت کے اوسکو ملسکتا هو بتناسب کمي قابلیت حصول زر کے جو اوس نقصان سے مستقل طور پر پیدا هو

تصریح — اگر ایک سے زیادہ نقصان ایک هي حادثہ نے پیدا هون تو تعداد معارضہ کي جوڑ لیجائیگي مگر کسي صورت مین اوس رقم سے بڑھکے نہوگي جو اوسکو دایمي کلي ناقابلیت کي صورت مین ملسکتي

(د) اگر نقصان کیوجہ سے عارضي ناقابلیت خواہ جزئي یا کلي پیدا هو تو رقوم ذیل کي ادائي مهینہ مین دو بار هوگي سولهوین دن بعد گذر جانے مدت دس یوم کے تاریخ ناقابلیت سے اور اوسکے بعد دو دو هفتہ پیچھے جب تک کہ ناقابلیت باقي رهے یا عرصہ پانچ سال تک یعني ارنمین سے جو مدت کم هو —

(۱) بڑے مزدورون کیواسطے مبلغ پندرہ روپیہ یا ایک رقم جو اونکي ماهوار مزدوري کي چوتهائي کے برابر هو یعني انمین سے جو کم هو — اور

(۲) بچونکے واسطے ایک رقم جو اونکي ماهوار مزدوري کي تهائي یا جبکہ عمر پندرہ برس کي هو جائے تو ماهوار مزدوري کے نصف کے برابر - مگر کسي صورت مین پندرہ روپیہ سے زیادہ نہوگي

مگر شرط یہ هی کہ اگر مزدور کو مالک سے اثنائے ناقابلیت مین کچهہ روپیہ معارضہ کے طور پر ملچکا هو تو یہ رقم اوس یکمشت روپیہ یا درهفتہ وار ادائي سے ' جسکا کہ وہ مزدور مستحق هی ' مجرا هو جائیگي - اور یہ دو هفتہ وار ادائي کسي صورت مین اوس تعداد سے بڑھکے نہوگي کہ جسقدر مزدوري مزدور کي قبل وقوع حادثہ کے درهفتہ کي هو اور وہ بعد وقوع حادثہ کے اوسکي اونکے هي دنکي مزدوري سے جسقدر بڑھکے هو

(۲) اگر ناقابلیت قبل اوس تاریخ کے موقوف هوجائے کہ جسدن نصف ماہ کي ادائي واجب هو تو ایسے دو هفتون کیواسطے عرصہ ناقابلیت کے تناسب سے ادائي کیجائیگي

مزدوري شمار کرنیکا طریقہ

دفعہ ٥ — دفعہ ۴ کي اغراض کیلیئے کسي مزدور کي ماهوار مزدوري ذیل کے طریقہ سے لگائي جائیگي —

(الف) اگر مزدور عین قبل حادثہ کے کم سے کم بارہ ماہ تک مسلسل اوس شخص کي خدمت مین رها هو جو معارضہ دینےکا مستحق هی تو ماهوار مزدوري کا بارهوان حصہ اوس مجموعي مزدوري هوگي جو مزدور کو گذشتہ بارہ مهینہ کیواسطے مالک سے ملنا چاهیئے

(ب) دوسري صورتون مین ماهوار مزدوري اسطرح سے شمار کي جائیگي کہ کل مزدوري جو مزدور نے عین قبل حادثہ کے گذشتہ مسلسل خدمت کیواسطے مالک سے حاصل کي هو اوسکو تیس سے ضرب دیکر اوتنے دنون سے تقسیم کرهینا چاهیئے کہ جس قدر دن اوس مدت مین شامل هون

(7-۷)

مگر شرط یه هی که جو رقم ضمن (الف) یا (ب) مذکورہ بالا کے بموجب حساب سے نکلے وہ ' جیسي صورت هوگي ' کهٹا کے یا بڑها کے ضمیمه چهارم کے دوسرے خانه کے مطابق کردي جائیگي

تشریح — دفعه هذا کي اغراض کیواسطے کام کي مدت اوسوقت مسلسل سمجهي جائیگي جسکے بیچ مین چوده دن سے زیاده کي غیرحاضري نهو

نظر ثاني کے متعلق

دفعه ٦ — (۱) کوئي در هفتهوار ادائي جو ایکٹ هذا کے بموجب خواه مطابق اقرارنامه مابین فریقین یا کمشنر کے حکم سے کي جاے کمشنر اوسکي نظر ثاني کرسکتا هی - جب کوئي درخواست نظر ثاني کیواسطے خواه مالک کي طرفسے یا مزدور کیطرفسے گذرے اور درخواست کے ساتهه ایک سرٹیفکٹ کسي باضابطه ڈاکٹر کا منسلک هو که مزدور کي حالت مین فرق هوگیا هی یا جب درخواست کے ساتهه کوئي ایسا سرٹیفکٹ نهو تو اون قواعد کے بموجب جو ایکٹ هذا کي رو سے بناے جائین نظر ثاني هوسکتي هی

(۲) کوئي روپیه جو در هفتهوار دیا جاے وه دفعه هذا کي نظر ثاني کے بعد ' دیگر دفعات ایکٹ هذا کی پابندي کیساتهه ' جاري رهیگا یا اوسمین کچهه اضافه یا کمي کي جاسکتي هی یا وه موقوف هوسکتا هی یا اگر حادثه سے کوئي مستقل ناقابلیت پیدا هوگئي هو تو اوسکے بدلے مین یکمشت روپیه ملسکتا هی جسقدر که وه مزدور مستحق هو مگر اس سے وه رقم جو اوسکو سابق مین دیجاچکي هو منها کرلي جائیگي

در هفته وار رقوم کا تبادله یکمشت رقم مین

دفعه ۷ — کوئي حق در هفته وار رقوم وصول کرنیکا خواه بذریعه اقرارنامه مابین فریقین یا جبکه فریقین اقرارنامه پر راضي نهون اور ادائي کم سے کم چهه مهینه تک هوچکي هو تو کمشنر کے پاس کسي فریق کیطرفسے درخواست گذرنے پر وه یکمشت رقم کي صورت مین بدلسکتا هی اور تعداد خواه فریقین طے کرسکتے هین یا کمشنر تجویز کردیگا - یعنے جیسي صورت هوگي

تقسیم زر معاوضه

دفعه ۸ — (۱) جو روپیه بطور معاوضه کے کسي ایسے مزدور کو واجبي هو جسکي هلاکت ضرب کي وجه سے واقع هو وه کمشنر کے پاس جمع کردیا جائیگا اور جو روپیه اسطرح جمع کیا جاے وه متوفي کے متوسلون مین یا اونمین سے کسي مین جس حصه رسدي سے کمشنر تجویز کرے تقسیم کردیا جائیگا - اور کمشنر کویه بهي اختیار هوگا که اگر مناسب سمجهے تو کل روپیه متوفي کے کسي ایک متوسل کے نام کردے اور اگر ایسا کیا جاے تو وه روپیه واه اوس متوسل کو حواله کیا جائیگا یا اگر وه قانوناً ناقابل هو تو ناقابلیت کے زمانه مین اوسکے فائده کے واسطے حسب تجویز کمشنر کسي کام مین لگا دیا جائیگا

(۲) اسکے سوا کوئي دوسرا معاوضه جو اس ایکٹ کي رو سے واجب هو کمشنر کے پاس جمع کیا جاسکتا هی اور جب جمع کردیا جاے تو کمشنر اوسکو شخص مستحق کے حواله کردیگا

(۳) کمشنر کي رسید اوس روپیه کے بارے مین جو ضمن (۱) یا (۲) کے بموجب جمع کیا جاے اوس رقم کي کافي بیباقي سمجهي جائیگي

(۴) جو روپیه ضمن (۱) کے بموجب جمع کیا جاے اوسمین سے کمشنر اوسقدر مجرا کرائیگا جو مزدور کي تجهیز و تکفین مین واقعي صرف هوا هو' جو رقم پچاس روپیه سے بڑهکے نهوگي ' اور باقي رقم کو اوس شخص کے حواله کردیگا جسنے خرچه اٹهایا هو - اور اگر اسکي

(۸ - 8)

ضرورت هو تو کمشنر ایک نوٹس هر متوسل کے نام بهیجیگا ' خواه اوسکو مشتهر کرادیگا جسطرح که اوسکے نزدیک مناسب هو ' جسمین متوسلون کو حکم هوگا که تاریخ مقررہ پر حاضر هوکر معاوضه کا روپیه لیجائین - اگر تحقیقات کے بعد کمشنر کا اطمینان هوجاے که مزدور کا کوئی متوسل نهین هی تو وہ بقیه روپیه مالک کو واپس کردیگا - اگر مالک درخواست کرے تو کمشنر ایک مفصل کیفیت روپیه کے خرچ کی که کسکو کسکو تقسیم کیا گیا مالک کے پاس ارسال کریگا -

(۵) اگر در هفتهوار ادائي ایکٹ هذا کے بموجب کسي ایسے شخص کو کي جانا چاهئے جو قانوناً اوسکے لینے کے ناقابل هو تو کمشنر اپني تجویز سے ' یا کسي شخص کي طرف سے درخواست گذرنے پر ' حکم دیسکتا هی که یه روپیه دراثناے ناقابلیت قانوني مزدور کے ایسے متوسل کو یا کسي دوسرے شخص کو ملنا چاهئے جو کمشنر کي راے مین مزدور کي بهتري کیواسطے اوس کے لینے کا زیادہ مستحق هو

(۶) اگر درخواست گذرنے پر ' یا بغیر درخواست کے بهي ' کمشنر کا اطمینان هوجاے که بوجه اسکے که کوئي شخص اپنے بچون کے ساتهه غفلت اور بے پرواهي کرتا هی یا کسي متوسل کے حالات رهایش بدلگئے یا اسکے سوا کسي دوسري کافي وجه سے کوئي ایسا حکم جو کمشنر نے دربارہ تقسیم معاوضه کے دیا هو یا دربارہ اسکے که کوئي رقم کسي متوسل کے فایدہ کي غرض سے فلان طریقه سے لگائي جاے یا صرف کي جاے بدل جانا چاهئے تو کمشنر نظر بر حالات معامله اپنے پہلے حکم کو جسطرح مناسب سمجهے بدلسکتا هی

مگر شرط یه هی که ایسا حکم کسي شخص کے خلاف نهین دیا جائیگا تاوقتیکه اوس کو پورا موقع وجه دکهلانے کا نه دیا جاے که ایسا حکم کیون نه جاري کیا جاے - اور نه حکم مذکور کسي ایسي صورت مین دیا جائیگا جسمین کسي متوسل کو کوئي رقم جو دیجاچکي هو واپس کرنا پڑے

دفعه ۹ — بملحوظي دیگر دفعات ایکٹ هذا کے کوئي یکمشت روپیه یا دو هفتهوار رقم جو معاوضه کا روپیه منتقل اور اس ایکٹ کے بموجب دیجاوے کسي طریقه سے منتقل یا زیر بار یا قرق نهین هوسکتا قرق نه هوسکیگي اور نه کسي عمل قانوني کیوجه سے سواے اوسي مزدور کے کسي دوسرے شخص کو پهونچ سکیگي اور نه اوس رقم سے مجرائي کا کوئي دعوی کیا جایگا

دفعه ۱۰ — (۱) کوئي کارروائي حصول زرمعاوضه کي کمشنر کے روبرو دایر نهوگی تاوقتیکه حادثه نوٹس اور دعوون کے بارہ مین کي اطلاع مقررہ طریقه کے بموجب ' جهانتک جلد ممکن هو ' بعد وقوع حادثه کے اور قبل اسکے که مزدور اپنا کام چهوڑے نه دیجاوے اور تاوقتیکه معاوضه کا دعوی چهه ماه کے اندر بعد وقوع حادثه یا اگر هلاکت واقع هو تو چهه ماه کے اندر بعد وقوع هلاکت نه دایر کیا جاوے

مگر شرط یه هی که اگر حادثه از قسم کسي ایسي بیماري کے هو جسپر دفعه ۳ ضمن (۲) عاید هوسکتي هو تو اوس حادثه کا وقوع ارن دنون مین سے سب سے پہلے دن سمجها جائیگا جبکه مزدور بسبب اوس بیماري کے مسلسل غیر حاضر هوا تها

اور دوسري شرط یه هی که کمشنر کو اختیار هی که کوئي دعوی زرمعاوضه کا داخل هوئے دے اور اوسکا فیصله کردے هر چند که دفعه هذا کے بموجب کوئي نوٹس اوسکے متعلق ندیا گیا هو یا کوئي

(۹-۹)

دعوی نه دایر هوا هو - بشرطیکه اوسکا اطمینان هوجاے که نوٹس نه دینے یا دعوی نه دایر کرنیکي کوئي معقول وجه تهي

(۲) هر نوٹس میں نام اور پته اوس شخص کا جسکو حادثه میں ضرب آئي هو درج هوگا اور معمولي زبان میں حادثه کیوجه اور تاریخ بهي درج هوگي - اور نوٹس کي تعمیل مالک پر یا اگر متعدد مالک هوں تو انمیں سے کسي ایک یا زیاده پر یا اگر کوئي شخص مالک کي طرف سے وه تجارت یا کاروبار چلاتا هو جسمیں وه ضرب رسیده مزدور لگا هو تو اوس شخص پر کیجاویگي

(۳) نوٹس کي تعمیل اسطرح هوگي که جس شخص کے نام نوٹس هوگا اوسکے مکان سکونت یا دفتر یا مقام کاروبار میں اوس کے حواله کیا جاسکتا هی یا اوسکے نام ڈاک سے رجسٹري شده بهیجا جاسکتا هی

ڈاکٹري معاینه

دفعه ۱۱ — (۱) اگر مزدور نے حادثه کا نوٹس دیا هو تو اوسکا فرض هی که اپنے تئیں ڈاکٹري معاینه کیواسطے پیش کرے جب اوسکا مالک قبل گذرنے تین دن کے بعد تعمیل نوٹس کے اوسکا ڈاکٹري معاینه کسي باضابطه ڈاکٹر سے مفت کرانیکو کہے - اور جس مزدور کو دفعه هذا کے بموجب هر هفتهوار روپیه ملتا هو اوسکا بهي فرض هی که جب اوس سے کہا جاے اپنا ڈاکٹري معاینه وقتاً فوقتاً کرایا کرے

مگر شرط یه هی که کسي مزدور کا ڈاکٹري معاینه سواے مطابقت قواعد زیر ایکٹ هذا کے کسي دوسرے طریقه سے نهیں هوگا اور نه جسقدر عرصه معاینه کیواسطے مقرر کردیا جاوے اوس سے پیشتر هوگا

(۲) اگر مزدور ضمن (۱) کے بموجب مالک کے کہنے سے یا کسي وقت کمشنر کے حکم سے ڈاکٹري معاینه سے انکار کرے یا اوسمیں کسي قسم کي مزاحمت ڈالیگا تو اوسکا معاوضه اوتنے عرصه کیواسطے روک لیا جالیگا تاوقتیکه اس انکار کی کوئي وجه معقول وه نه دکهاے

(۳) اگر مزدور قبل گذرنے اوس مدت کے جسکے اندر ضمن (۱) کے بموجب اوسکو ڈاکٹري معاینه کرانا چاهئے عمداً بلا معاینه کراے اوس مقام سے بهاگ جاے جہاں وه کام کرتا تها تو اوسکا معاوضه اوسوقت تک روک لیا جالیگا جب تک وه معاینه کیواسطے حاضر نهو

(۴) اگر کوئي مزدور جسکا معاوضه ضمن (۲) یا (۳) کے بموجب روک لیا جاوے بغیر ڈاکٹري معاینه کے مرجاے تو کمشنر کو اختیار هوگا که معاوضه کا روپیه اوسکے متوسلوں کو دلواوے اگر ایسا کرنا مناسب سمجهے

(۵) اگر معاوضه ضمن (۲) یا (۳) کے بموجب روکا جاے تو اوتني مدت کیواسطے کچهه نهیں ملیگا - اور اگر یه مدت قبل ختم هونے اوس مدت کے شروع هوتي هو جسکا ذکر دفعه ۴ (۱) (د) میں هی تو اوس میں یه معاوضه روکے جانے کي مدت اضافه کردي جالیگي

(۶) اگر کوئي مزدور کسي باضابطه ڈاکٹر سے، جسکو مالک اوسکے علاج کیلئے بلاوے، اپنا علاج نه کرانا چاهے یا علاج کرانے پر راضي هو مگر ڈاکٹر کے حکم کو نه مانے تو اس صورت میں اگر یه معلوم هو که ڈاکٹر اوس مزدور کے علاج کے واسطے باقاعده نهیں آیا اور مزدور کي غفلت یا انکار بالکل بے وجه تها اور اوسي وجه سے مرض بڑهگیا تو وه مرض اور اوس وجه سے جو ناقابلیت کام کي پیدا هوني هو

(۱۰-10)

وہ اوس قسم اور اوس مدت کي ناقابليت سمجھي جائيگي کہ گويا ڈاکٹر اوسکے واسطے برابر آتا رہا اور اوسيکے بموجب مزدور کو معاوضہ مليگا

دفعہ ۱۲ — (۱) اگر کوئي شخص (جو دفعہ ہذا مين آئندہ ' اصل شخص ' کے نامسے بيان کيا گيا هی) اپني تجارت يا کاروبار کے اثناء مين اور اوسيکے اغراض کے واسطے کسي دوسرے شخص کو (جو آيندہ اس دفعہ مين ' ٹھيکہ دار ' کے نام سے بيان کيا گيا هی) اپني تجارت يا کاروبار کے کسي کام يا جزو کام کو ٹھيکہ پر کرنے کے واسطے مقرر کرے تو اصل شخص اوس مزدور کو جسکو ٹھيکہ دار اُس کام کے انجام دهي کے واسطے لگارہے رهي معاوضہ دينے کا مستوجب هوگا جو اُسکو اُس صورت مين ديتا جبکہ وہ خود اوسکو لگاتا - اور جب يہ معاوضہ اصل شخص سے طلب کيا جارے تو اس ايکٹ کا تعلق اُس صورت سے اُسيطرح هوگا کہ گويا جسقدر حوالے اس ايکٹ مين مالک کيطرف هين وہ سب اُس اصل شخص کيطرف سمجھے جائينگے سواے اسکے کہ معاوضہ اوس اُجرت کے حساب سے لگايا جائيگا جو ٹھيکہ دار مزدور کو اصل مين ديتا هو

ٹھيکہ کے کام

(۲) اگر اصل شخص دفعہ ہذا کے بموجب معاوضہ دينے کا مستوجب هو تو وہ ٹھيکہ دار سے بھرپاي کا بھي مستحق هوگا اور بھرپالي کا حق اور مقدار اگر طے نہ پاي هو تو اوسکا تصفيہ کمشنر کريگا

(۳) دفعہ ہذا سے ممانعت اس امر کي نہين سمجھي جائيگي کہ مزدور اپنے ٹھيکہ دار سے بجاے اصل شخص کے معاوضہ نہ وصول کرے

(۴) دفعہ ہذا ايسي صورتون سے متعلق نہ هوگي جبکہ حادثہ کسي دوسرے مقام پر سوا اُس کے جہانکہ اصل شخص نے ٹھيکہ دار کو لگايا هو يا معمولاً لگاتا هو واقع هو يا جو کسي دوسرے نہج سے اوسکے قبضہ يا اهتمام مين هو

دفعہ ۱۳ — اگر مزدور کسي ايسے نقصان کے بدلے مين معاوضہ وصول کرلے جو ايسے حالات مين واقع هوا هو کہ جنسے قانوني ذمہ داري معاوضہ دينے کي سواے اُس شخص کے جسنے معاوضہ ديا هو کسي دوسرے شخص کے اوپر هو تو وہ شخص جسنے معاوضہ ديا هو اور کوئي شخص جس سے دفعہ ۱۲ کي رو سے بھرپالي کا دعوي کيا جاے اُس شخص سے جو معاوضہ دينے کا اصل مين ذمہ دار هو بھرپائي کے مستحق هونگے

مالک کي چارہ جوئي غير اشخاص سے

دفعہ ۱۴ — (۱) اگر مالک کوئي معاهدہ بيمہ کرنے والون سے کرے درباب کسي ايسي ذمہ داري کے جو اس ايکٹ کے بموجب کسي مزدور کے ساتھہ مالک کي هو اور مالک ديواليہ هوجاے يا اپنے قرضداروں کے ساتھہ مصالحت يا کوئي اور تدبير اداے دين کي کرے - يا جبکہ مالک کوئي کمپني هو اور وہ کمپني اپنا کاروبار اٹھا ڈالے تو ان سب صورتون مين جو حقوق مالک کو بيمہ کرنيوالون کے ساتھہ اوس ذمہ داري کي نسبت حاصل هونگے وہ سب حقوق ' باوصف موجودگي کسي قانون متعلق ديوالہ يا اوٹھاديے کاروبار کمپني کے جو اوسوقت نافذ هو ' اوس مزدور کے نام منتقل هوجائينگے اور اوسکو تفويض هوجاينگے اور بعد اس انتقال کے وہ سب حقوق اور چارہ جوئيان اور وہ سب ذمہ دارياں بيمہ کرنيوالون کو

اگر مالک ديواليہ هوجاے

(11-۱۱)

حاصل هونگي گويا وه خود مالک هين مگر اسطرح که جسقدر ذمهداري اونكي مالک کے ساتهه تهي اوس سے بڑهکر مزدور کے ساتهه نهين هوگي

(۲) اگر بيمه کرنيوالون کي ذمهداري مزدور کے ساتهه اوس ذمهداري سے کم هو جو مالک کي مزدور کے ساتهه هو تو ديواله يا کاروبار اوٹها دينے کي کارروائي مين مزدور اپنا حق بقيه ذمهداري کي نسبت ثابت کرسکتا هى

(۳) کسي ايسي صورت مين جسکا ذکر ضمن (۱) دفعه هذا مين هى اگر مالک کا معاهده بيمه کرنے والون کے ساتهه باطل يا قابل‌ابطال هو اسوجه سے که مالک نے کسي شرط يا شرايط معاهده کي تعميل نه کي هو (سوائے اوس شرط کے جو پريميم کي ادائي کے متعلق هو) تو اس صورت مين ضمن مذکور کے احکام اوسي طرح متعلق هونگے که گويا وه معاهده باطل يا قابل ابطال نهين تها اور ديواله يا کاروبار اوٹهادينے کي کارروائي مين بيمه کرنے والے اوس رقم کي نسبت جو مزدور کو ديکئي هو ثبوت پيش کرنے کے مجاز هونگے

مگر شرط يه هى که يه ضمن اوس صورت سے متعلق نهوگي جبکه مزدور بيمه کرنے والون کو حادثه کي اور نيز اپني ناقابليت کام کي اطلاع فوراً نکرے بعد اسکے که وه ديواله يا کاروبار اوٹهادينے کي کارروائي سے مطلع هوجائے

(۴) اون قرضون مين جو حسب دفعه ۴۹ ايکٹ ديواله پريسيڈنسي ٹون سنه ۱۹۰۹ (نمبر ۳ سنه ۱۹۰۹) يا حسب دفعه ۶۱ ايکٹ ديواله مفصلات سنه ۱۹۲۰ (نمبر ۵ سنه ۱۹۲۰) يا حسب دفعه ۲۳۰ ايکٹ کمپنيهاي هند سنه ۱۹۱۳ (نمبر ۷ سنه ۱۹۱۳) تقسيم جايداد ديواليه مين يا تقسيم جايداد ايسي کمپني مين جسنے اپنا کاروبار اوٹها ڈالا هو ديگر قرضون پر مرجح هونگے وه رقم شامل هوگي جو ايسے معاوضه کي بابت واجب‌الادا هو جسکي ذمهداري قبل تاريخ حکم ديواله يا تاريخ شروع اوٹهانے کاروبار کمپني کے ' يعني جيسي صورت هو " پيدا هوئي هو اور ايکٹهاے مذکوره بالا کے احکام ايسي صورتون سے متعلق هونگے

(۵) جب معاوضه مهينه مين دو مرتبه ديا جاتا هو تو رقم معاوضه سے دفعه هذا کي اغراض کيواسطے وه يکمشت رقم سمجهي جائيگي جسمين اُس کي ادائي بدل سکتي اگر اوسکے واسطے دفعه ۷ کے بموجب کوئي درخواست ديجاتي - اور کمشنر کا سرٹيفکٹ اوس رقم کي تعداد کے متعلق ثبوت قطعي هوگا

(۶) ضمن (۴) کے احکام صرف اوسي صورت سے متعلق هونگے جبکه بيمه کرنے والا اپني رقم کا ثبوت ضمن (۳) کے بموجب ديسکتا هو - مگر خلاف اسکے ضمن (۴) کا تعلق کسي ايسي صورت سے نهوگا جبکه ديواليه يا کاروبار اوٹهانے والي کمپني نے بيمه کرنيوالون کے ساتهه کوئي معاهده حسب ضمن (۱) کيا هو

(۷) يه دفعه اوس صورت سے متعلق نهوگي جب کوئي کمپني اپنا کاروبار اپني خوشي سے اوٹها ڈالے اس غرض سے که بجائے اوسکے کوئي دوسري کمپني قايم هو يا کسي دوسري کمپني مين اوسکا کاروبار شامل کرليا جاوے

خاص احکام جهاز کے کپتان اور ملاحون کے متعلق

دفعه ۱۵ — ايکٹ هذا اون لوگونسے جو رجسٹري شده جهازون کے کپتان يا ملاح هون ذيل کي ترميمون کے ساتهه متعلق هوگا :—

(۱) وقوع حادثه اور معاوضه کے دعوي کا نوٹس جهاز کے کپتان کو ديا جاسکتا هى گويا که وه

(۱۲ - 12)

خود مالک هی (الا جبکہ کپتان خود حادثہ مین مبتلا هوجاے) - اور اگر حادثہ اور اوسکے ساتھہ کام کی ناقابلیت جہاز پر واقع هو تو کسي ملاح کو کسي نوٹس دینے کي ضرورت نهوگي

(۲) اگر کوئي کپتان یا ملاح فوت هوجاے تو معاوضہ کا دعوي دعویدار کے جانب سے چھہ مہینہ کے اندر بعد اسکے کہ اوسکو فوت هونیکي خبر ملے دایر کیا جایگا - اور جبکہ جہاز کے تمام آدمي ضایع هوجائین ' یا خیال کیا جاتا هو کہ ضایع هوگئے ' تو معاوضہ کا دعوی اتھارہ مہینہ کے اندر اوس تاریخ سے دایر کیا جائیگا جبکہ جہاز ضایع هوا یا خیال کیا جاتا هو کہ ضایع هوا

(۳) اگر کوئي ضرب رسیدہ کپتان یا ملاح موقوف کردیا جاے یا کسي مقبوضات برطانیہ یا کسي ملک غیر مین چھٹ جاوے تو کوئي بیان جسکو اوس مقبوضات برطانیہ کے کسي جج یا مجسٹریٹ نے یا اوس ملک غیر کے کسي کانسلر افسر نے قلمبند کیا هو اور اوس کو خواہ خود بیان کرنیوالا یا وہ افسر کہ جسنے وہ قلمبند کیا هو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا کسي لوکل گورنمنٹ مین ارسال کرے دعوي کے ثبوت مین شہادت مین پیش هوسکیگا -

(الف) جبکہ بیان کي تصدیق اوس جج یا مجسٹریٹ یا کانسلر افسر کے دستخط سے هوجاوے جسکے سامنے وہ کیا گیا هو

(ب) جبکہ مدعاعلیہ یا ملزم کو ' جیسي صورت هو ' خود یا اپنے مختار کے ذریعہ سے گواہ پر جرح کرنے کا موقع ملا هو - اور

(ج) اگر وہ بیان کسي فوجداري کارروائي مین کیا گیا هو تو جبکہ ثابت هووے کہ وہ ملزم کي موجودگي مین کیا گیا تھا

اور ضروري نهوگا کہ اوس شخص کا دستخط یا عہدہ ثابت کیا جاوے جسکے دستخط اوس بیان پر هون - اور اوسکا سارٹیفکٹ اس مضمون کا کہ مدعاعلیہ یا ملزم کو گواہ پر جرح کرنیکا موقعہ ملا تھا اور اگر وہ بیان کسي فوجداري کارروائي مین کیا گیا هو تو یہ کہ وہ ملزم کي موجودگي مین کیا گیا کافي ثبوت اس امر کا هوگا کہ جرح کا موقعہ ملا تھا اور بیان ملزم کي موجودگي مین کیا گیا تھا تاوقتیکہ اوسکے خلاف نہ ثابت کیا جاے

(۴) اگر کوئي کپتان جہاز یا ملاح فوت هو جاے اور اوسکے کوئي متوسل نهون تو جس صورت مین کہ جہاز کا مالک کسي ایسے قانون برٹش انڈیا کے بموجب جو تجارتي جہازات کے متعلق بروقت نافذ هو متوفي کي تجہیز و تکفین کے خرچہ کا خود ذمہ دار هوتا کمیشنر ایسي صورت مین مالک کو وہ پوري رقم معاوضہ جو دفعہ ۸ ضمن (۱) کے بموجب جمع کردیگئي هو بغیر مجرا کرنے کسي رقم کے جسکا حوالہ دفعہ مذکور کي ضمن (۴) مین هی واپس کردیگا

(۵) اوس مدت کیواسطے کوئي ماهوار رقم واجب الادا نهوگي جسمین جہاز کا مالک کسي ایسے قانون برٹش انڈیا کے بموجب جو تجارتي جہازات کے متعلق بروقت نافذ هو ضرب رسیدہ کپتان یا ملاح کے اخراجات کا ذمہ دار هو

معارضہ کے نقشون کے متعلق

دفعہ ١٦ — نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل گزٹ آف انڈیا کے اشتہار کے ذریعہ سے هدایت کرسکتے هین کہ هر شخص جو مزدورون یا کسي خاص قسم کے مزدورون کو کام پر لگاوے اوسکا فرض هوگا کہ ایک صحیح

(13 - ۱۳)

نقشہ بتصریح تعداد ان حادثون کے جنکے واسطے مالک نے گذشتہ سال مین معاوضہ دیا ہو اور بتصریح رقم معاوضہ کے مع دیگر امور تشریح طلب کے جنکي نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت کردین اوس تاریخ پر اور ایسی صورت مین اور اوس حاکم کے پاس ارسال ہونا چاہیئے کہ جنکي تصریح اشتہار مین کردي جائیگي

ترک معاوضہ کا اقرارنامہ باطل ہوگا

دفعہ ۱۷ — کوئي معاہدہ یا اقرار نامہ ' عام اس سے کہ وہ قبل یا بعد نفاذ ایکٹ ہذا کے کیا جاوے ' جسکے ذریعہ سے کوئی مزدور اپنا حق معاوضہ کسی مالک سے اوس ذاتي نقصان کے بابت جو دورانثاے کار اوسکو واقع ہو ترک کردے تو ایسا معاہدہ یا اقرارنامہ باطل اور کالعدم ہوگا جہانتک کہ اوسکا تعلق اوس ذمہ داري کو زایل کرنے یا کم کرنے سے ہی جو کسي شخص کو اس ایکٹ کے بموجب معاوضہ دینے کي بابت ہی

سن کا ثبوت

دفعہ ۱۸ — اگر کوئي سوال دربارہ عمر کسی ایسے شخص کے پیدا ہو جسکو کسي کارخانہ کے کام مین کسي حادثہ سے نقصان پہونچ گیا ہو تو وہ سرٹیفکٹ جو اوس شخص کو دفعہ ۷ یا دفعہ ۸ ایکٹ کارخانجات ہند سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۱) کے بموجب قبل وقوع حادثہ کے ملا ہو اوسکي عمر کا ثبوت قطعي ہوگا

باب ۳

کمشنرون کے متعلق

کمشنرون کے پاس کون امور فیصلہ کیلئے جاسکتے ہین

دفعہ ۱۹ — (۱) اگر کسي کارروائي ایکٹ ہذا مین کوئي سوال اس امر کی نسبت پیدا ہو کہ آیا کوئي شخص معاوضہ دینے کا مستوجب ہی یا نہین ہی (اور اسمین یہ سوال بھي داخل ہی کہ آیا کوئي شخص جسکو چوٹ لگی مزدور ہی یا نہین ہی) یا یہ کہ معاوضہ کي تعداد یا میعاد کیا ہونا چاہئے (اور اسمین یہ سوال بھي داخل ہی کہ ناقابلیت کس قسم کي اور کس حدتک ہی) تو اسکا فیصلہ درصورت عدم موجودگي کسي اقرار نامہ کے کمشنر کریگا

(۲) کوئي عدالت دیواني ایسے امور کا فیصلہ یا انکو طے کرنا یا انمین کسي قسم کي دخل دہي کي مجاز نہوگی جنکا فیصلہ یا طے کرنا یا دخل دہی ایکٹ ہذا کي رو سے کمشنر کو کرنا چاہیئے اور نہ عدالت دیواني کسي ایسي ذمہداري کو جو ایکٹ ہذا کي رو سے عاید ہوتي ہی جبراً دلاسکتی ہی

کمشنرون کا تقرر

دفعہ ۲۰ — (۱) لوکل گورمنٹ کو اختیار ہی کہ گزٹ سرکاري مقامي مین اشتہار دیکر کسي مناسب شخص کو " مزدورون کے معاوضہ کا کمشنر " اوس رقبہ ارضي کیواسطے مقرر کرے جسکي تشریح اشتہار مین کردي جائیگي

(۲) کمشنر کو اختیار ہوگا کہ کسي معاملہ کو جو اوسکے پاس فیصلہ کیلئے بھیجا جاے فیصلہ کي غرض سے ایك یا زیادہ اشخاص کو جو اوس معاملہ مین خاص واقفیت رکھتے ہون تحقیقات مین مدد دینے کے واسطے مقرر کرے

(۳) ہر کمشنر حسب منشاے مجموعہ تعزیرات ہند ایک ملازم سرکاري سمجھا جائیگا

(۱۴ - 14)

انتقال مقدمات ایک کمشنر سے دوسرے کمشنر کے پاس

دفعہ ۲۱ — (۱) جب کبھی کوئی معاملہ اس ایکٹ کے بموجب کمشنر کے ذریعہ سے یا اوسکے سامنے طے ہونے کو ہو تو وہ معاملہ مطابق اس ایکٹ اور ان قواعد کے جو اسکے بموجب بنائے جائین اوس کمشنر کے ذریعہ سے یا اوسکے سامنے طے پایگا جو اوس رقبہ ارضي کا کمشنر مقرر کیا جاے جسمین وہ حادثہ واقع ہو جس سے نقصان پیدا ہو

مگر شرط یہ ہی کہ اگر ضرب رسیدہ شخص کسی رجسٹری شدہ جہاز کا کپتان یا ملاح ہو تو اوسکا معاملہ کسي کمشنر کے ذریعہ سے یا اوسکے سامنے طے پاسکتا ہی جو اوس رقبہ ارضي کیلئے مقرر ہوا ہو جسمین اوس جہاز کا مالک یا ایجنٹ اپني سکونت یا مقام کاروبار رکھتا ہو

(۲) اگر کمشنر کو کوئي فریق معاملہ ' جو اس ایکٹ کے بموجب اوسکے سامنے پیش ہو ' مطمئن کردے کہ اوس کا فیصلہ کوئي دوسرا کمشنر آساني سے کرسکتا ہی ' عام اس سے کہ وہ دوسرا کمشنر اوسي صوبہ مین ہو یا نہو ' تو بپابندي قواعد ایکٹ ہذا وہ اوس معاملہ کو اوس دوسرے کمشنر کے پاس منتقل کرسکتا ہی خواہ رپورٹ کیواسطے یا فیصلہ کي غرض سے - اور اگر وہ ایسا کریگا تو اوسکو لازم ہی کہ جملہ کاغذات ضروري متعلق معاملہ بھي دوسرے کمشنر کے پاس بھیجدے - اور جب کوئي معاملہ فیصلہ کیلئے منتقل کیا جاے تو جسقدر روپیہ کہ فریق معاملہ کے حق مین کمشنر کی تحویل مین جمع ہوگا یا اوسکو تفویض ہوگا اوسکو بھي وہ دوسرے کمشنر کے پاس ارسال کریگا

مگر شرط یہ ہی کہ کوئي معاملہ ' سواے اسکے جب یکمشت روپیہ کسي مزدور کو دیا جاے یا اوسکے متوسلون مین تقسیم کیا جاے ' ضمن ہذا کے بموجب فیصلہ کیلئے کسي کمشنر کے پاس بغیر منظوري لوکل گورنمنٹ اور کسي دوسرے صوبہ مین کسي کمشنر کے پاس بغیر منظوري نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل منتقل نہین کیا جائیگا - الا جبکہ جملہ فریق ایسے انتقال پر راضي ہون

(۳) وہ کمشنر جسکے پاس کوئي معاملہ منتقل کیا جاے بپابندي قواعد ایکٹ ہذا کے اوسکي تحقیقات کرکے اگر وہ معاملہ رپورٹ کیواسطے گیا ہو تو اوسکی رپورٹ کریگا اور اگر فیصلہ کیلئے بھیجا گیا ہو تو اوسیطرح جاري رکھیگا کہ گویا اوسکی کارروائي اوسکے سامنے شروع ہوئي تھي

(۴) جب کسی کمشنر کے پاس کوئي معاملہ ضمن (۲) کے بموجب رپورٹ کیواسطے بھیجاجاے تو اوسکي رپورٹ آنے پر کمشنر سابق اوسکا تصفیہ اوسي رپورٹ کے مطابق کریگا

درخواست کا مضمون

دفعہ ۲۲ — (۱) کوئي درخواست کمشنر کے فیصلہ کیلئے اوسوقت تک نہین گذریگي جب تک فریقین مین کوئي ایسا معاملہ نہ پیدا ہوا ہو جسکا تصفیہ وہ اپنے آپس مین نہ کرسکین

(۲) جب اس قسم کا متنازعہ فیہ کوئي معاملہ پیدا ہو تو درخواست مقررہ نقشہ کے مطابق اوسقدر فیس کے ساتھہ گذریگي جو مقرر ہو جائیگي - اور علاوہ مقررہ باتون کے امور ذیل بھي اوسمین درج ہونگے :—

(الف) ایک مختصر بیان ان تمام حالات کا جنمین درخواست دیگئي اور کوئي چارہ جوئي یا حکم جسکا سایل طلبگار ہو

(15 - ۱۵)

(ب) اگر معاوضہ کا دعوی کیا جاے تو تاریخ تعمیل نوٹس اوس حادثہ کي جو مالک کو دیا گیا ہو اور اگر نوٹس تعمیل نہ ہوا ہو یا دیر مین تعمیل ہوا ہو تو اوسکي وجہ

(ج) فریقون کا نام اور پتہ — اور

(د) ایک مختصر بیان ان امور کا جنپر کوي اقرارنامہ ہوا ہو اور نیز اونکا جنپر کوي اقرارنامہ نہوا ہو

(۳) اگر سایل انپڑھہ ہو یا کسي دوسري وجہ سے یہ ضروري باتین تحریر نہ کرسکے تو درخواست کمشنر کي ہدایت کے بموجب تیار کي جائیگي اگر سایل ایسا چاہے

کمشنرون کے اختیارات

دفعہ ۲۳ — کمشنر کو حلف پر شہادت لینے (جسکي اجازت کمشنر کو اس ایکٹ کي رو سے دیجاتي ہی) اور شہادت گواہان اور دریافتي دستاویزات و دیگر اشیاے مادي جبراً طلب کرانے کي نسبت وہ جملہ اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت دیواني کو مجموعہ ضابطہ دیواني سنہ ۱۹۰۸ (نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸) کے بموجب حاصل ہین

فریقون کي حاضري عدالت مین

دفعہ ۲۴ — کمشنر کے سامنے کسي فریق کي حاضري یا کوي درخواست یا کوي فعل اوسکي جانب سے کوي وکیل یا کوئي دوسرا شخص جسکو تحریراً اوسکي اجازت دیگئي ہو کرسکتا ہی الا جبکہ کسي فریق کي حاضري بطور گواہ اوسکا بیان لینے کي غرض سے درکار ہو

شہادت قلمبند کرنے کا طریقہ

دفعہ ۲۵ — کمشنر ایک مختصر یادداشت خلاصہ شہادت ہر گواہ کي جبکہ بیان ہوتا جاے تحریر کریگا اور اوسپر اپنے قلم سے دستخط کردیگا اور وہ شامل مثل ہوگي

مگر شرط یہ ہی کہ جب کمشنر کسي وجہ سے ایسي یادداشت خود نہ لکھہ سکے تو وہ اپني معذوري کي وجہ تحریر کرکے اوسکو کسي دوسرے سے لکھوائیگا اور خود بولتا جائیگا اور اوسپر اپنے قلم سے دستخط کردیگا اور وہ شامل مثل ہوگي

نیز شرط یہ ہی کہ کسي ڈاکٹر کي شہادت حتی الامکان لفظاً لفظاً لکھی جائیگي

خرچہ کے متعلق

دفعہ ۲۶ — جملہ خرچہ ان کارروائیونکا جو کمشنر کے روبرو عمل مین آئین ، بپابندي قواعد ایکٹ ہذا ، کمشنر کي صوابدید پر موقوف ہوگا

کمشنر کسي معاملہ کو ہائي کورٹ مین بھیج سکتا ہی

دفعہ ۲۷ — کمشنر کو اختیار ہی کہ اگر مناسب سمجھے کسی مسئلہ قانوني کو ہائیکورٹ کے فیصلہ کے لئے ارسال کرے اور اگر ایسا کریگا تو اوس معاملہ کا تصفیہ ہائیکورٹ کے فیصلہ کے بموجب ہوگا

اقرارنامون کي رجسٹري

دفعہ ۲۸ — (۱) جب کوي یکمشت رقم بطور معاوضہ کے کسي اقرارنامہ کے ذریعہ سے طے پا جاے ، خواہ بطور تبادلہ در ہفتہوار اداي کے یا اسکے سوا کسي دوسري طرحسے ، یا جبکہ کوي معاوضہ اسطرح طے پاے کہ وہ کسي شخص کو قانوني ناقابلیت کي صورت مین دیا جاے یا اوسکے متوسل کو ملے تو ایسے اقرارنامہ کي ایک یادداشت مالک کیطرفسے کمشنر کے پاس ارسال کي جائیگي جسکو وہ بشرط اطمینان اوسکي صحت کے ایک رجسٹر مین مقررہ طریقہ پر درج کرلیگا

(۱۶ - 16)

مگر شرط یه هی که —

(الف) ایسي کوئي یادداشت درج رجسٹر نهین کي جائیگي تاوقتیکه کمشنر سات دن کا نوٹس فریقهاے معامله کو ندے

(ب) اگر کوئي مزدور کوئي اقرارنامه درمیان اپنے اور مالک کے متعلق معاوضه کے درج رجسٹر کرانا چاهے اور مالک یه ثابت کرے که وه مزدور في الواقع کام پر آتا هی اور وهی مزدوري پاتا هی جو اوسکو قبل حادثه کے ملتي تهي اور اس بنا پر اندراج یادداشت مین اوسکو عذر هی تو اگر اس قسم کي یادداشت مطلقاً مندرج کیجائیگي تو اونهي شرایط کے ساتهه مندرج کیجائیگي جنکو کمشنر نظر برحالات معامله مناسب سمجهیگا

(ج) کمشنر هر وقت ایسے رجسٹر کي اصلاح کرسکتا هی

(د) اگر کمشنر کو یه معلوم هو که کوئي اقرارنامه درباره ادائي یکمشت رقم کے ' خواه وه بصورت تبادله در هفتهوار ادائي کے هو یا اسکے سوا دوسري طرح هو ' یا کوئي اقرارنامه بابت تعداد زر معاوضه جو کسي شخص کو کسی قانوني ناقابلیت کي صورت مین ملنا چاهئے یا اوسکے کسي متوسل کو ملنا چاهیئے قابل اندراج رجسٹر نهین هی اسوجه سے که وه یکمشت روپیه یا معاوضه کي رقم کافي نهین هی یا اسوجه سے که وه اقرارنامه دهوکه سے یا داب ناجایز یا کسي دوسرے نامناسب طریقه سے کرایا گیا هی تو وه ایسے اقرارنامه کو درج رجسٹر کرنے سے انکار کرسکتا هی یا کوئي ایسا حکم دیگا جو نظر بر حالات معامله اوسکو مناسب معلوم هوگا - اور اسمین وه حکم بهي داخل هی جو کسي ایسي رقم کي نسبت دیا جاے جو اقرارنامه کے بموجب پہلے دیجاچکي هو

(۲) اقرارنامه درباره ادائي زر معاوضه جسکي رجسٹري ضمن (۱) کے بموجب هو جاے اوسکا نفاذ اس ایکٹ کی رو سے هر طرح سے هوگا هر چند که ایکٹ معاهده سنه ۱۸۷۲ء (نمبر ۹ سنه ۱۸۷۲) یا کسي دوسرے قانون نافذالوقت مین اسکے خلاف حکم هو

اقرارنامه کو درج رجسٹر نه کرانیکا اثر

دفعه ۲۹ — اگر کوئي یادداشت اقرارنامه جسکي رجسٹري دفعه ۲۸ کے بموجب هونا چاهیئے کمشنر کے پاس حسب دفعه مذکور ارسال نکیا جاے تو مالک کو وه پوري تعداد معاوضه کي ادا کرنا هوگي جسکا وه اس ایکٹ کے بموجب مستوجب هوگا اور باوصف موجودگي شرط متعلقه ضمن (۱) دفعه ۴ کے اوس رقم سے زیاده کي مجرائي کا مستحق نه هوگا جو مزدور کو معاوضه کے طور پر خواه اوس اقرارنامه کي رو سے یا دوسرے طرح سے دیگئي هو - الا جبکه کمشنر اسکے خلاف هدایت کرے

اپیلون کے متعلق

دفعه ۳۰ — (۱) کمشنر کے احکام ذیل کي اپیل هائیکورٹ مین هوگي :—

(الف) حکم واسطے دلانے یکمشت معاوضه کے ' خواه بطور تبادله در هفتهوار ادائي کے یا اسکے سوا دوسري نهج سے ' یا حکم مشعر نامنظوري دعوی کلاً یا جزاً کسي یکمشت رقم کے

(ب) حکم مشعر نامنظوري تبادله هفتهوار ادائي کے

(17 - ۱۷)

(ج) حکم واسطے تقسیم زر معاوضہ کے متوفی مزدور کے متوسلون مین یا مشعر نامنظوري کسي شخص کے دعوي کے جو اپنے تئین ایک متوسل بتلاتا هو

(د) حکم مشعر منظوري یا نامنظوري دعوي واسطے رقم بهر پاي کے حسب ضمن (۲) دفعہ ۱۲ — یا

(ہ) حکم مشعر نامنظوري اندراج یادداشت اقرارنامہ یا مشعر اندراج یادداشت اقرارنامہ یا مشعر اندراج بعض شرایط کے ساتهہ

مگر شرط یہ هی کہ کوي اپیل کسي حکم کي دایر نہوگی تاوقتیکہ ایک ضروري مسئلہ قانونی اپیل سے نہ ظاهر هوتا هو - اور درصورت کسي حکم کے سواے اون احکام کے ' جنکا ذکر ضمن (ب) مذکورہ بالا مین هی ' تاوقتیکہ اپیل مین رقم متنازعہ فیہ مبلغ تین سو روپیہ سے کم نہو

نیز شرط یہ هی کہ کوي اپیل کسي ایسی صورت مین نہ هوگي جبکہ جملہ فریق کمشنر کے فیصلہ کي تعمیل پر راضي هون یا جبکہ کمشنر کا حکم نسبت موثر کرنے کسي اقرارنامہ کے هو جو مابین فریقین هوگیا هو

(۲) میعاد سماعت دفعہ هذا کي اپیلون کي ساٹهہ دن هوگي

(۳) دفعہ ۵ ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۹۰۸ (نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸) دفعہ هذا کے اپیلون سے متعلق هوگي

روپیہ کي وصولیابي کے متعلق

دفعہ ۳۱ — کمشنر کو اختیار هوگا کہ کوي رقم جو کسي شخص سے خواہ ازروے اقرارنامہ بنابر اداي زر معاوضہ کے یا کسي دوسري طرح سے اس ایکٹ کے بموجب واجب‌الادا هو اوسکو بطور بقایا مالگذاري کے اوس سے وصول کرلے - اور کمشنر حسب منشا دفعہ ۵ ایکٹ حصول مالگذاري سنہ ۱۸۹۰ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۰) ایک افسر سرکاري سمجها جائیگا

باب ۴

قواعد کے متعلق

نواب گورنر جنرل بهادر کو قواعد بنانیکا اختیار

دفعہ ۳۲ — (۱) نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل ایکٹ هذا کي اغراض کے متعلق قواعد بناسکتے هین

(۲) بغیر مزاحم هونے اختیار مذکورہ بالا کي عمومیت کے خاصکر قواعد مذکور امور ذیل کي نسبت هونگے :—

(الف) نسبت اسکے کہ درخواست نظر ثاني حسب دفعہ ۶ ' جب اوسکے ساتهہ کوي ڈاکٹري سرٹیفکٹ نہ هو ' کتنے عرصہ کے بعد اور کن شرایط کے ساتهہ گذریگي

(ب) نسبت اسکے کہ مزدور کا ڈاکٹري معاینہ حسب دفعہ ۱۱ ضمن (۱) کتنے عرصہ کے بعد اور کن شرایط کے ساتهہ هوگا

(ج) نسبت اوس ضابطہ کارروائي کے جو کمشنرون کو فیصلہ مقدمات ایکٹ هذا مین اور نیز فریقون کو اختیار کرنا هوگا

(۱۸ - 18)

(د) نسبت اسکے کہ معاملات اور مقدمات کا انتقال ایک کمشنر سے دوسرے کمشنر کے پاس اور فیز روپیہ کا ارسال ایسي صورتوں میں کس ضابطہ کے موافق ہوگا

(ہ) نسبت اسکے کہ جو روپیہ کمشنر کے پاس کسي متوفی مزدور کے متوسل کا جمع ہو وہ اوسکے فایدہ کیواسطے کس طریقہ سے لگانا چاهیئے اور نسبت ارسال ایسے روپیہ کے جو لگچکا هو ایک کمشنر سے دوسرے کمشنر کے پاس

(و) نسبت اسکے کہ کمشنر کے سامنے کارروایي میں ایسے فریقوں کے طرفسے جو نابالغ هوں یا حاضري کے قابل نہوں کیونکر کارروایي کیجائیگي

(ز) کس فارم پر اور کس طریقہ سے یادداشت اقرارنامہ پیش کیے جاینگے اور درج رجسٹر هونگے

(ح) نسبت اسکے کہ کمشنر دو هفتہوار ادایي کي رقم کو خواہ کلاً یا جزاً تا فیصلہ درخواست نظر ثاني روک سکتے هیں — اور

(ط) انکے سوا کویي اور ایسا معاملہ جو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کي راے میں محض ایک مقامي یا صوبہ کي اهمیت نہ رکهتا هو

دفعہ ۳۳ — بحفظ اختیار نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل لوکل گورنمنٹ بهي کل یا بعض امور ذیل کي نسبت قواعد بنانیکي مجاز هوگي :—

لوکل گورنمنٹ کو قواعد بنانیکا اختیار

(الف) نسبت شرح خرچہ کے جو ایکٹ هذا کي کارروایي میں دلوایا جاینگا

(ب) اون کارروائیوں کیواسطے جو حسب ایکٹ هذا کمشنر کے سامنے عمل میں آئیں کسقدر فیس دینا هوگي

(ج) کمشنروں کو اپني کارروائیوں کے رجسٹر اور مثلیں کس طریقے سے رکهنا هونگي ۔ اور

(د) انکے سوا کویي دیگر امور ایکٹ هذا کے متعلق جو لوکل گورنمنٹ کي راے میں محض ایک مقامي حیثیت رکهتے هوں

دفعہ ۳۴ — (۱) حسب دفعہ ۳۲ اور ۳۳ قواعد بنانیکا اختیار اس شرط کا تابع هوگا کہ قواعد کا مسودہ پیشتر شایع هونا چاهیئے

قواعد کي اشاعت

(۲) وہ تاریخ جو حسب ضمن (۳) دفعہ ۲۳ ایکٹ مضامین عام سنہ ۱۸۹۷ (نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷) مقرر کیجاوے جسکے بعد اوس مسودہ قواعد پر جو دفعہ ۳۲ یا ۳۳ کے بموجب بناے جاویں بحث هونا چاهیئے تین ماہ سے کم اوس تاریخ سے نہوگي جبکہ مسودہ مذکور پبلک کي اطلاع کے واسطے شایع کیا جاوے

(۳) قواعد مذکور گزٹ آف انڈیا یا گزٹ سرکاري مقامي میں شایع هونگے ' یعني جیسي صورت هوگي ' اور اشاعت کے بعد اسیطرح موثر هونگے کہ گویا ایکٹ هذا میں داخل هیں

(19 - ۱۹)

ضميمه اول

(ديکهو دفعات ۲ (۱) اور ۴)

فهرست اون نقصانات کي جنسے مستقل جزئي ناقابليت پيدا هو

نقصان	قابليت حصول زر کا نقصان فيصدي
ضايع هونا دهنے هاتهه کا کهني کے اوپر سے يا کهني سے	۷۰
ايضاً بائيں هاتهه کا ايضاً	۶۰
ايضاً دهنے هاتهه کا کهني کے نيچے سے	۶۰
ايضاً ٹانگ کا گهٹنے سے يا گهٹنے کے اوپر سے	۶۰
ايضاً بائيں هاتهه کا کهني کے نيچے سے	۵۰
ايضاً ٹانگ کا گهٹنے کے نيچے سے	۵۰
دايمي کلي نقصان سماعت کا	۵۰
ضايع هونا ايك آنکهه کا	۳۰
ايضاً هاتهه کے انگوٹهے کا	۲۵
ايضاً ايک پاون کي سب انگليون کا	۲۰
ايضاً هاتهه کے انگوٹهے کي ايك پور کا	۱۰
ايضاً کلمه کي انگلي کا	۱۰
ايضاً پاون کے انگوٹهے کا	۱۰
ايضاً هاتهه کي کسي انگلي کا سواے کلمه کي انگلي کے	۵

نوٹ — وه اعضا يا جزو اعضا جو اس ضيمه ميں مذکور هيں اونکي قوت کا دايمي اور پورے طور پر جاتا رهنا اوس عضو يا اوسکے جزو کا ضايع هونا سمجها جائيگا

ضميمه دوم

(ديکهو دفعه ۲ (۱) (ن))

فهرست اون اشخاص کي جو حسب دفعه ۲ (۱) (ن) مزدور کي تعريف ميں داخل هيں

حسب منشاے دفعه ۲ (۱) (ن) اشخاص ذيل مزدور سمجهے جائينگے —

(۱) وه لوگ جو حسب تعريف دفعه ۳ ايکٹ ٹريموے سنه ۱۸۸۶ (نمبر ۱۱ سنه ۱۸۸۶) کسي ٹريموے کي ملازمت ميں هون

(۲) وه لوگ جو حسب منشاے ضمن (۳) دفعه ۲ ايکٹ کارخانجات هند سنه ۱۹۱۱ (نمبر ۱۲ سنه ۱۹۱۱) کسي ايسي جگهه کام کرتے هون جو حسب منشاے ضمن تحتي (الف) ضمن (۳) دفعه مذکور ايک کارخانه هو

(۲۰ - 20)

(۳) وہ لوگ جو حسب منشاے ضمن (د) دفعہ ۳ ایکٹ کان سنہ ۱۹۲۳ (نمبر ۴ سنہ ۱۹۲۳) کسي ایسي کان مین کام کرتے هون جو ایکٹ مذکور کے اثر مین داخل هو

(۴) وہ لوگ جو کسي رجسٹري شدہ جہاز کے کپتان یا ملاح هون

(۵) وہ لوگ جو کسي بندرگاہ یا جیٹي یا گھاٹ یا ڈاک یا گودام یا شیڈ مین کسي جہاز پر مال چڑھانے یا اوتارنے یا کوئلا دینے کا کام کرتے هون جس پر یا جسکے قریب بھاپ ، پاني ، بجلي ، یا کوئي اور قوت استعمال کیجاتي هو ،

(۶) وہ لوگ جو ذیل کي چیزون کے بنانے یا مرمت یا اونکے گرانے کے کام مین لگے هون —

(الف) کوئي مکان جو زمین سے ایك منزل هو

(ب) کوئي مکان جو صنعتي یا تجارتي اغراض کے کام آتا هو اور جسکي بلندي زمین سے چھت کے سب سے بلند حصہ تك بیس فٹ سے کم نہو — یا

(ج) کوئي پل جو لمبائي مین پچاس فٹ سے زیادہ هو

(۷) وہ لوگ جو ٹیلیگراف یا ٹیلیفون کے تار یا کھمبے یا اوپر والے بجلي کے تار لگانے ، مرمت کرنے ، یا اونکي درستي کرنے ، یا اونکے گرانے مین لگے هون

(۸) وہ لوگ جو کسي زمین کے نیچے کي موہري کي تعمیر یا درستي یا اوسکی دیکھہ بھالہ کے کام مین لگے هون

(۹) وہ لوگ جو کسي فایر بریگیڈ مین کام کرین

ضمیمہ سویم

(دیکھو دفعہ ۳)

فہرست پیشہ کي بیماریون کي

پیشہ کي بیماري	کام کي قسم
سیسہ کا زہر یا اوس سے جو بیماریان پیدا هون	کوئي کام جنمین سیسہ یا اوسکے مرکبات استعمال کئے جاوین
فاسفورس کا زہر یا اوس سے جو بیماریان پیدا هون	کوئي کام جنمین فاسفورس یا اوسکے مرکبات استعمال کئے جاوین

(21 - ۲۱)

ضمیمه چهارم

(دیکهو دفعه ۵)

مفروضه مزدوري کا نقشه

جو رقم حساب سے نکلے		مفروضه مزدوري
جبکه وه رقم جو حسب ضمن (الف) یا ضمن (ب) دفعه ۵ کے حساب سے نکلے اگر—		
روپیه — آنه — پائي	روپیه — آنه — پائي	روپیه — آنه — پائي
۹ — ۰ — ۰ سے کم هو		۸ — ۰ — ۰
۹ — ۰ — ۰ سے کم نه هو مگر . . .	۱۱ — ۰ — ۰ سے کم هو	۱۰ — ۰ — ۰
۱۱ — ۰ — ۰ ,, ...	۱۳ — ۰ — ۰ ,,	۱۲ — ۰ — ۰
۱۳ — ۰ — ۰ ,, ...	۱۷ — ۸ — ۰ ,,	۱۵ — ۴ — ۰
۱۷ — ۸ — ۰ ,, ...	۲۲ — ۸ — ۰ ,,	۲۰ — ۰ — ۰
۲۲ — ۸ — ۰ ,, ...	۲۷ — ۸ — ۰ ,,	۲۵ — ۰ — ۰
۲۷ — ۸ — ۰ ,, ...	۳۲ — ۸ — ۰ ,,	۳۰ — ۰ — ۰
۳۲ — ۸ — ۰ ,, ...	۳۷ — ۸ — ۰ ,,	۳۵ — ۰ — ۰
۳۷ — ۸ — ۰ ,, ...	۴۲ — ۸ — ۰ ,,	۴۰ — ۰ — ۰
۴۲ — ۸ — ۰ ,, ...	۵۰ — ۰ — ۰ ,,	۴۶ — ۴ — ۰
۵۰ — ۰ — ۰ ,, ...	۶۰ — ۰ — ۰ ,,	۵۵ — ۰ — ۰
۶۰ — ۰ — ۰ ,, ...	۷۰ — ۰ — ۰ ,,	۶۵ — ۰ — ۰
۷۰ — ۰ — ۰ ,, ...	۸۰ — ۰ — ۰ ,,	۷۵ — ۰ — ۰
۸۰ — ۰ — ۰ ,, ...	. . . . . .	۸۳ — ۵ — ۴

SGPI23-I-(3)-29-5-23-350.

ACT No. IX OF 1923.

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ھند]

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ مارچ سنہ ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید ایکٹ کارخانجات ھند سنہ ۱۹۱۱

چونکہ قرین مصلحت ھی کہ ایکٹ کارخانجات ھند سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۱) مین مزید ترمیم کیجاے لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ھین :—

مختصر نام

دفعہ ۱ — جایز ھی کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) کارخانجات ھند سنہ ۱۹۲۳ رکھاجاے

اضافہ ضمن جدید

دفعہ ۲ — دفعہ ۲۲ ایکٹ کارخانجات ھند سنہ ۱۹۱۱ مین (جسکا حوالہ آیندہ اس ایکٹ مین ایکٹ مذکور کے نام سے ھی) ذیل کي ضمن اضافہ ھوگي :—

" (۲) اگر ضمن (۱) کے بموجب کسي شخص سے اتوار کو کام لیاجاے اس وجہہ سے کہ اوسنے اوس اتوار سے پہلے تین دن مین سے کسي دن چھٹي لي ھو تو وہ اتوار اوسکے ھفتہہ وار کام کے گھنٹون کے حساب مین گذشتہ ھفتہ مین شمار کیا جائیگا "

ترمیم دفعہ ۳۷ ایکٹ مذکور

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳۷ ضمن (۲) مین فقرہ (بي) کے بجاے ذیل کا فقرہ پڑھنا چاھئے :—

" (بي) کن کلون اور بجلي کے کل پرزون کے گرد دفعہ ۱۸ (۱) (ج) کے بموجب کٹھرے لگنا ضروري ھین اور جو لوگ انجن اور کلون اور بجلي کے کل پرزون کے قریب کام کرین اونکي حفاظت کا کیا انتظام کیا جائیگا "

ترمیم دفعہ ۴۱ ایکٹ مذکور

دفعہ ۴ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۴۱ کے فقرہ (ز) مین بجاے '(۱۹ ب)' کے '(۱۹ الف)' پڑھنا چاھئے

ترمیم دفعہ ۵۰ ایکٹ مذکور

دفعہ ۵ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۵۰ سے ضمن (۲) خارج کردي گئي

ایچ - ایم - اسمتھہ
قایم مقام سکریٹري گورمنٹ ھند

SGI 123-I-(2)-29-5-23-350.

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورمنٹ کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - جون مهینے کی ۲۹ تاریخ سنه ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتھا حصه

ترجمه ایکٹہاے جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جنکي
نسبت محتشم الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورمنٹ هند

صیغهٔ لیجسلیٹو

ایکٹ مندرجهٔ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ ۵ و ۱۶ مارچ و ۲ اپریل سنه ۱۹۲۳ کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کئے گئے اور اس تحریر کی رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کئے جاتے هین

نمبر ۱۰ سنه ۱۹۲۳ع

ACT No. X OF 1923.

ایکٹ نمبر ۱۰ سنه ۱۹۲۳

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(نواب گورنر جنرل بهادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ مارچ سنه ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض یکجاي قانون متعلقه گورمنٹ پیپر کرنسي

چونکه قرین مصلحت هی که قانون گورمنٹ پیپر کرنسي کي یکجائي کیجاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مراتب ابتدائي

دفعه ۱ — (۱) جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ پیپر کرنسي سنه ۱۹۲۳ رکها جاے

مختصر نام اور حدود نفاذ

(۲) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا مین هوگا جسمین برٹش بلوچستان اور سنتال پرگنه داخل هین

دفعه ۲ — اس ایکٹ مین " عام کرنسي نوٹ سے " ذیل کے نوٹ مراد هین —

تعریفات

(الف) نوٹ قیمتي ایک روپیه ' ڈهائي روپیه ' پانچ روپیه ' دس روپیه ' پچاس روپیه ' یا سو روپیه کے - یا

(ب) کسي دوسري قیمت کے نوٹ جنکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل بذریعه اشتهار گزٹ آف انڈیا کے عام کرنسي نوٹ قرار دین

کرنسي ڈیپارٹمنٹ

دفعه ۳ — ایک محکمه سرکاري موسوم به کرنسي ڈیپارٹمنٹ مثل سابق کے قایم رهیگا جهانسے گورمنٹ آف انڈیا کے پرامیسري نوٹ جاري هونگے جو کرنسي نوٹ کہلاتے هین اور حامل کو عندالطلب انکا روپیه ملیگا اور انکي قیمت نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل مقرر کرینگے

کرنسي ڈیپارٹمنٹ جهانسے کرنسي نوٹ جاري هونگے

دفعه ۴ — اس محکمه کا افسر اعلی کنٹرولر کرنسي هوگا (جو دفعات آینده مین صرف کنٹرولر کہا گیا هی)

کنٹرولر کرنسي

دفعه ۵ — نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل بذریعه اشتهار گزٹ آف انڈیا ذیل کے حلقے اور دفتر نوٹون کے اجرا کیواسطے مقرر کرسکتے هین :—

حلقجات اور دفاتر اجرا اور ایجنسیان قایم کرنیکا اختیار

(الف) ایسے ضلعے مقرر کرنا جو حلقه اجرا کہلاینگے - اور ایسے ایسے سات حلقون مین شهر کلکته ' مدراس ' بمبئي ' رنگون ' لاهور ' کانپور اور کرانچي علي الترتیب شامل هونگے

(۲ - 2)

(ب) هر حلقه مین کوئي ایك ایسا شهر مقرر کرنا جهانسے کرنسي نوٹ جاري هونگے جسکا ذکر بعد کي دفعات مین هی

(ج) هر ایسے شهر مین ایك یا زیاده دفتر اجرا قایم کرنا - اور

(د) کسي حلقه کے کسي شهر مین کوئي ایسا دفتر قایم کرنا جو کرنسي ایجنسي کهلائیگا

ڈپٹي کنٹرولر اور کرنسي ایجنٹ

دفعه ٦ — هر حلقه اجرا کیواسطے ایك افسر انچارج حلقه هوگا جو ڈپٹي کنٹرولر کهلایگا - اور هر کرنسي ایجنسي کیواسطے ایک افسر هوگا جو کرنسي ایجنٹ کهلایگا

دفعه ۷ — اغراض ایکٹ هذا کیواسطے —

افسران مذکور کي ماتحتي

(الف) ڈپٹي کنٹرولر کنٹرولر کا ماتحت هوگا - اور

(ب) کرنسي ایجنٹ کسي شهر کا اوس حلقه کے ڈپٹي کنٹرولر کا ماتحت هوگا جسمین وه شهر واقع هو

افسرون کا تقرر

دفعه ۸ — تمام وه افسر جو ایکٹ هذا کے بموجب مقرر کیئے جائین اونکا تقرر نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کرینگے

کرنسي نوٹون کا اجرا اور تقسیم

کرنسي نوٹون کي تقسیم

دفعه ۹ — (۱) کنٹرولر وه کل کرنسي نوٹ جنکي قیمت اس ایکٹ مین مقرر کي گئي هی جاري کریگا اور جسقدر نوٹون کي ضرورت ڈپٹي کنٹرولرون کو هوگي اونکے پاس اغراض ایکٹ هذا کیواسطے ارسال کریگا

(۲) ڈپٹي کنٹرولر اپنے ماتحت کرنسي ایجنٹون کو اوسقدر نوٹ ارسال کرینگے جنکي ضرورت اغراض ایکٹ هذا کیواسطے اونکو هوگي

(۳) سواے عام کرنسي نوٹون کے هر نوٹ پر اوس شهر کا نام درج هوگا جهان سے وه جاري هوا هو

کرنسي نوٹون پر دستخط

دفعه ۱۰ — کنٹرولر یا کسي ایک ڈپٹي کنٹرولر کے دستخط ' یا کسي دوسرے شخص کے دستخط جسکو کنٹرولر یا کسي ڈپٹي کنٹرولر نے دستخط کرنے کا اختیار دیا هو ' هر کرنسي نوٹ پر هونگے - اور یه دستخط کسي کل کے ذریعه سے چهاپے جاسکتے هین اور جب اسطرح چهپ جائین تو مثل اصلي دستخط کے سمجهے جائینگے

چاندي یا سونے کے سکون سے کرنسي نوٹون کا تبادله منجانب افسران انچارج حلقه

دفعه ۱۱ — افسران انچارج حلقه اپنے اپنے حلقون مین کسي شخص کي درخواست پر اپنے حلقه کے دفتر یا دفاتر اجرا سے کرنسي نوٹ اون قیمتون کے جو ایکٹ هذا مین مقرر کي گئي هین به تبادله سکه ذیل جاري کرسکتے هین —

(الف) به تبادله روپیه یا چاندي کي اٹهنیون کے یا کسي ایسے سونے کے سکه کے جو حسب ایکٹ سکه سنه ۱۹۰٦ (نمبر ۳ سنه ۱۹۰٦) سکه جایز قرار دیا گیا هو - یا

(ب) به تبادله ایسے روپیه کے جو حسب ایکٹ سکه ریاستهاے هندوستاني سنه ۱۸۷٦ (نمبر ۹ سنه ۱۸۷٦) بنایا گیا اور سکه جایز قرار دیا گیا هو

(3-۳)

دفعه ۱۲ — کرنسي ایجنٹ ' جنکے پاس دفعه ۹ کے بموجب کرنسي نوٹ تقسیم هوے هون ' عندالطلب کسي شخص کے ان سکون کے بدلے مین جنکي تصریح دفعه ۱۱ مین هی کرنسي نوٹ اپني ایجنسي سے تبادله مین دیسکتے هین

چاندي یا سونے کے سکون سے کرنسي نوٹون کا تبادله منجانب کرنسي ایجنٹون کے

دفعه ۱۳ — حسب درخواست کنٹرولر افسران انچارج حلقه کسی گورمنٹ ٹریژري کیواسطے کرنسي نوٹ ایسے سونے کے سکون کے تبادله مین جو حسب ایکٹ سکه سنه ۱۹۰۶ (نمبر ۳ سنه ۱۹۰۶) سکه رایج نہون یا بحساب في روپیه ۱۱٫۳۰۰۱۶ گرین خالص سونے کے تبادله مین جاري کرسکتے هین

اجراے نوٹ گورمنٹ ٹریژري کیواسطے به تبادله سکه طلاي غیر مروج یا سونے کے تبادله مین

کرنسي نوٹ کہان چلینگے اور اونکے روپیه کي ادای کہانسے هوگي

دفعه ۱۴ — عام کرنسي نوٹ برٹش انڈیا مین هر جگهه چل سکتے هین - اور انکے علاوه دوسرے کرنسي نوٹ اوس حلقه مین کسي جگهه چل سکتے هین جهانسے وه جاري هوے تهے —

کرنسي نوٹ کہان چلینگے

اوس مقدار کیواسطے جو نوٹ مین صراحت سے لکھي هو حسب ذیل ادای مین —

(الف) کوئي مالگذاري یا دوسرا دعوی مبلغ ایک روپیه یا اوس سے زیاده کا جو گورمنٹ آف انڈیا کو واجب الادا هو - اور

(ب) کوئي رقم مبلغ ایک روپیه یا اوس سے زیاده کي جو گورمنٹ آف انڈیا سے یا کسي سند یافته جماعت یا کسي شخص سے برٹش انڈیا مین کسي شخص کو واجب‌الادا هو

مگر شرط یه هی که کرنسي نوٹون کا تبادله کرنسي نوٹون مین گورمنٹ آف انڈیا کیطرفسے کسي دفتر اجرا میں جایز نہین هوگا

دفعه ۱۵ — کرنسي نوٹون کي ادای ذیل کے دفاتر اجرا سے هوگي :—

کرنسي نوٹون کي ادائي کہانسے هوگي

(الف) عام کرنسي نوٹ کي ادای کسي دفتر اجرا سے

(ب) عام کرنسي نوٹون کے سوا دوسرے کرنسي نوٹون کي ادای اوس شهر کے کسي دفتر اجرا سے جهانسے وه جاري هوے تهے

مگر شرط یه هی که ذیل کے کرنسي نوٹ جو ۱۸ فروري سنه ۱۹۱۰ کے قبل جاري هوچکے هون ازنکي ادای حسب ذیل هوگي —

(الف) جو نوٹ کانپور یا لاهور سے جاري هوے هون اونکي ادای کلکته کے کسي دفتر اجراے سے - اور

(ب) جو نوٹ کرانچي سے جاري هوے هون اونکي ادای بمبئي کے کسي دفتر اجرا سے

(۴ - 4)

دفعه ۱٦ — دفعات ۱۴ اور ۱۵ کي اغراض کيواسطے جو نوٹ کسي کرنسي ايجنسي سے جاري هون اونکي نسبت سمجها جائيگا کہ اوس شهر سے جاري هوے جو دفعه ۵ کے مطابق اوس حلقه مين مقام اجرا قرار ديا گيا هو که جسمين وه ايجنسي واقع هو

جو نوٹ کسي کرنسي ايجنسي سے جاري هون اونکا مقام اجرا کہان سمجها جائيگا

دفعه ۱۷ — اگر کوئي دفتر اجرا بند هو جاے تو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل بذريعه اشتهار گزٹ آف انڈيا کے هدايت کردينگے که جسقدر نوٹ اوس دفتر سے جاري هوچکے هون اوسکے بند هونيکي تاريخ سے دفعه ۱۴ و ۱۵ کي اغراض کيواسطے کسي دوسرے دفتر سے ' جسکي تصريح اشتهار مين کردي جائيگي ' جاري کيئے هوے سمجهے جائينگے

اگر کوئي دفتر اجرا بند هوجاے

سرمايه احتياطي

دفعه ۱۸ — (۱) دفعه هذا کے احکام اوس تاريخ تک (جو آينده " تاريخ مقرره " لکهي گئي هی) اثر پذير نهونگے جسکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل اس باره مين مقرر کرديں

کاغذي کرنسي کا سرمايه احتياطي

(۲) تمام رايج کرنسي نوٹون کي ادائي اور بيباقي کي کفالت کيواسطے ايک سرمايه احتياطي برقرار رهيگا اور جمله ايسے نوٹون کا اجرا محاصل هندوستان اور نيز اس سرمايه کي کفالت پر سمجها جائيگا

(۳) سرمايه مذکور ذيل کے دو حصون پر تقسيم هوگا يعني —

(الف) سرمايه سکه - اور

(ب) سرمايه کفالت

(۴) سرمايه سکه مين وه کل مقدار شامل هوگي جو گني اور نصف گني اور روپيه اور چاندي کي اٹهني اور سونے اور چاندي مين سکريٹري آف اسٹيٹ هند باجلاس کونسل اور نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کے قبضه مين سرمايه مذکور کيواسطے بروقت موجود هو

مگر شرط يه هی که وه سونے کے سکے اور سونا جو سکريٹري آف اسٹيٹ هند باجلاس کونسل کے قبضه مين يونائيٹيڈ کنگڈم مين پچاس ملين روپيه سے بڑهکر هوگا جسکي قيمت دفعات مابعد کے حساب سے لگائي جائيگي ' سرمايه سکه مين داخل نهين هوگا

(۵) سرمايه کفالت مين وه کل کفالتين شامل هونگي جو سکريٹري آف اسٹيٹ هند باجلاس کونسل اور نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کے قبضه مين سرمايه مذکور کيواسطے بروقت موجود هون

مگر شرط يه هی که —

(الف) ايسي کفالتين جو سکريٹري آف اسٹيٹ هند باجلاس کونسل کے قبضه مين هون ' سواے يونائيٹڈ کنگڈم کي ان کفالتون کے جنکے انقضاے ميعاد کي تاريخ اونکي خريد کي تاريخ سے ايک سال سے زياده نهو ' سرمايه کفالت مين داخل نهونگي - اور

(5 - ۵)

(ب) وہ کفالتین جو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے قبضہ میں ہوں گورمنٹ آف انڈیا کی کفالتین ہونگی اور اونکی مقدار درسو ملین روپیہ سے بڑھنے نہوگی جسمین سے زیادہ سے زیادہ ایکسو بیس ملین روپیہ کی ایسی کفالتین ہونگی جنکو گورمنٹ آف انڈیا خرید کرکے کنٹرولر کے نام جاری کریگی (جو آیندہ گورمنٹ آف انڈیا کی کفالتین لکھی گئی ہین)

(۶) اس دفعہ کی اغراض کیواسطے " رایج کرنسی نوٹون " سے وہ کل کرنسی نوٹ مراد ہین جو کسی وقت رایج ہون

مگر شرط یہ ہی کہ جو کرنسی نوٹ پچاس روپیہ یا سو روپیہ کے چالیس برس کے اندر اور سو روپیہ سے زیادہ کے سو برس کے اندر ، یکم اپریل سے بعد تاریخ اجرا کے ، خردہ ہونے کیلئے پیش نہ کئے جاوین تو اونکی نسبت سمجھا جائیگا کہ رایج نہین ہین

نیز شرط یہ ہی کہ ایسے نوٹون کی نسبت سمجھا جائیگا کہ محاصل ہندوستان کے اعتبار پر جاری ہوے تھے اور اگر وہ خردہ ہونے کیلئے لاے جاوین تو اونکا روپیہ اوسی مد سے ادا کیا جائیگا

(۷) بملحوضی دفعہ ۲۰ ، جسقدر کرنسی نوٹ کسی وقت رایج ہون اونکی مقدار سرمایہ سکہ اور سرمایہ کفالت دونون سے کبھی بڑھکر نہوگی

مگر نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز نہونگے کہ کرنسی نوٹ جاری کرین اگر اور جس حد تک اونکے جاری کرنے سے ، رایج نوٹونکی مقدار اوسوقت کے سرمایہ سکہ کے دونی مقدار سے بڑھجاے

۸ — (الف) سرمایہ سکہ کی مقدار جانچنے کی اغراض کیواسطے سونے کی قیمت بحساب ۱۱ ۶ ۳۰۰۱۶ گرین خالص سونا فی روپیہ اور چاندی کی قیمت روپیہ میں جس حساب سے کہ کہ وہ خریدی گئی ہو سمجھی جائیگی اور (ب) سرمایہ کفالت کی مقدار جانچنے کی اغراض کیواسطے خرید شدہ کفالتون کی وہی قیمت سمجھی جائیگی جسپر وہ خریدی گئی ہون اور گورمنٹ آف انڈیا کی کفالتونکی وہ قیمت سمجھی جائیگی جو اوسی قسم کی کفالتونکی بازاری قیمت بتاریخ اونکے اجرا کے رہی ہو

(۹) جو کفالتین گورمنٹ آف انڈیا کی سرمایہ کفالت میں شامل ہون وہ کنٹرولر اور ماسٹر آف دی منٹ کلکتہ (کلکتہ کی ٹکسال کا افسر اعلیٰ) کے قبضہ میں یا کسی دوسری ٹکسال کے افسر اعلیٰ کے قبضہ ، میں جسکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اس کام کیواسطے تجویز کرین ، بطور امانت سکریٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل کے رہینگی

عارضی احکام

دفعہ ۱۹ — (۱) بعد اسکے کہ تمام رایج کرنسی نوٹونکی مقدار کا تناسب سرمایہ احتیاطی کے ساتھہ حسب ضمن (۲) لغایت (۸) دفعہ ۱۸ قایم ہوجاے اور سرمایہ سکہ کی مقدار رایج کرنسی نوٹونکی مقدار کے نصف سے کم نہو تو اسکے بعد جہانتک جلد ممکن ہوگا نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقررہ تاریخ معین کرینگے

(۲) اس دفعہ کے احکام تاریخ مقررہ تک نافذ رہینگے مگر اوس دن کے بعد سے منسوخ سمجھے جائینگے

(۹ - 6)

(۳) بما عوظي دفعہ ۲۰ ، کل مقدار رایج کرنسي نوٹونکي کل مقدار گني اور نصف گني اور روپیہ اور اٹھني اور سونے سے اور نیز اوس مقدار سے بڑھکے نہوگي جو چاندي اور اون کفالتونکي خرید پر صرف هوئي هو جو سکریٹري آف اسٹیٹ هند باجلاس کونسل اور نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل کے قبضہ مین بطور سرمایہ احتیاطي واسطے ادائي اور بیباقي مذکورہ نوٹون کے موجود هون - اور مذکورہ نوٹونکا اجرا محاصل هندوستان اور نیز مذکورہ سکجات اور سونے اور کفالتونکي ضمانت پر سمجها جائیگا

مگر ضمن هذا کي اغراض کیواسطے جو کرنسي نوٹ پچاس روپیہ یا سو روپیہ کے چالیس برس کے اندر اور سو روپیہ سے زیادہ کے سو برس کے اندر ، یکم اپریل سے بعد تاریخ اجرا کے ، خردہ هونے کیلئے پیش نہ کئے جاوین تو اونکي نسبت سمجها جائیگا کہ رایج نهین هین

نیز یہ کہ ایسے نوٹ جو اس ضمن کي پهلي شرط کے بموجب رایج نہ قرار دیے جائین اونکي نسبت سمجها جائیگا کہ محاصل هندوستان کے اعتبار پر جاري هوے تهے اور اگر وہ خردہ کیلئے لاے جاوین تو اونکا روپیہ اوسي مد سے ادا کیا جائیگا

(۴) وہ کفالتین جنکا ذکر ضمن (۳) مین هی یونائیٹڈ کنگڈم آف گریٹ بریٹن اینڈ آیرلینڈ کي کفالتین یا گورمنٹ آف انڈیا کي کفالتین یا ایسي کفالتین هونگي جنکو سکریٹري آف اسٹیٹ هند باجلاس کونسل نے ایکٹ آف پارلیمنٹ کے اختیار سے جاری کیا هو اور جنکي ادائي کا بار محاصل هندوستان پر هو - اور جس قیمت پر وہ خریدي جائین وہ آٹهہ سو پچاس ملین روپیہ سے بڑهکے نہوگي

(۵) اگر سکریٹري آف اسٹیٹ هند باجلاس کونسل اوسقدر سونے کے سکے یا سونا یا چاندي یا وہ کفالتین جنکا ذکر ضمن (۴) مین هی مساوي قیمت اون نوٹونکے جو هندوستان مین جاري کئے جائین بطور ضمانت ادائي قیمت اون نوٹون کے رکهنے پر راضي هون تو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً هدایت کرسکتے هین کہ اوسي سکہ اور سونا اور چاندي اور کفالتون کي مالیت کے مطابق نوٹ جاري کئے جائین

(۹) باوصف اسکے کہ ایکٹ هذا مین کسي دوسرے مقام پر اوسکے خلاف درج هو ، وہ کفالتین جنکو گورمنٹ آف انڈیا مول لے اور کنٹرولر کے نام جاري کرے اغراض ایکٹ هذا کیواسطے ایسي کفالتین سمجهي جائینگي جنکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل نے خریدا هو - اور کفالتون کي قیمت وهي سمجهي جائیگي جو اوسي قسم کي کفالتون کي بازاري قیمت اوسدن هو جبکہ وہ جاري هوئي تهین - اور جملہ حوالے جو اس ایکٹ مین خرید شدہ کفالتون کي طرف هین وہ انکے طرف بهي سمجهے جاینگے - اور جو حوالے اون کفالتون کي قیمت کے طرف هین یا اوس روپیہ کي طرف جو اونکي خرید مین صرف هوا هو وہ ان کفالتون کي طرف بهي سمجهے جاینگے اور ایکٹ هذا کا اوسیکے مطابق مطلب سمجها جائیگا

(۷) جب تک اون کفالتون کي قیمت ، جنکو گورنمنت آف انڈیا نے خریدا هو اور کنٹرولر کے نام جاري هوئي هون اور حسب ضمن مذکورہ بالا نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کي خرید کي هوئي کفالتین سمجهي جائین ایکسر بیس ملین روپیہ سے بڑهکے هو تو کل سود جو سرمایہ کفالت سے حاصل هوگا یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ سے اون مزید کفالتون کي تخفیف پر صرف کیا جائیگا - اور آڈیٹر جنرل هر سال سود مذکور کي بابت ایك سرٹیفکٹ دینگے اور اس بات کي بهي تصدیق کرینگے کہ آیا وہ

(7 - ۷)

سود مزید کفالتون کي تخفیف پر لگایا گیا یا نهین - اس ضمن کي اغراض کیواسطے مذکوره بالا کفالتون کا سود اوسي شرح سے هوگا جو اوسي قسم کي دوسري کفالتون کا هو

(۸) وه کفالتین جنکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل نے خریدا هو گورمنٹ آف انڈیا کي کفالتین سمجهي جاینگي اور کنٹرولر اور ماسٹر آف دي منٹ کلکته (کلکته کي ٹکسال کے افسر اعلیٰ) کے قبضه یا کسي دوسري ٹکسال کے افسر اعلیٰ کے قبضه مین ' جسکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل اس کام کیواسطے تجویز کرین ' بطور امانت سکریٹري آف اسٹیٹ هند باجلاس کونسل کے رهینگي

دفعه ۲۰ — بارصف موجودگي دفعه ۱۸ یا دفعه ۱۹ کے نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کنٹرولر کو کرنسي نوٹ جاري کرنے کي اجازت دیسکتے هین ' جو پچاس ملین روپیه سے زیاده نهونگے ' بمقابله ایسے بل آف اکسچینج کے جنکي میعاد تاریخ اجراے نوٹون سے نوے دنکے اندر هو اور نیز جنسے ایسي شرایط پوري هوتي هون جنکو نواب گورنر جنرل بهادر کسي عام یا خاص حکم کے ذریعه سے مقرر کرین جو کرنسي نوٹ اسطرح جاري هونگے وه علاوه اون نوٹون کے هونگے جنکے مقابله مین سرمایه احتیاطي رکها گیا هو اور اونکے اجرا کي کفالت مذکوره بالا بل آف اکسچینج اور محاصل هندوستان پر هوگي اور اونکا روپیه بهي اوسي مد سے دیا جائیگا

کرنسي نوٹون کا اجرا بلس آف اکسچینج کے مقابله مین

دفعه ۲۱ — برعایت دفعه ۱۸ اور دفعه ۱۹ کے نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل ' اگر ایسا کرنا قرین مصلحت سمجهین کسي وقت اون سکون یا سونے چاندي کو جو داخل سرمایه احتیاطي هو اون سکون سے جنکي اقسام دفعه ۱۱ مین مذکور هین یا سونے چاندي سے بدل سکتے هین

سرمایه احتیاطي کے بدلنے کا اختیار

دفعه ۲۲ — بارصف کسي چیز کے جو اس ایکٹ مین خلاف اسکے درج هی ' کوئي سکه یا سونا چاندي جو سکریٹري آف اسٹیٹ هند باجلاس کونسل کے قبضه مین یونائیٹڈ کنگڈم مین هو یا کسي حصه مقبوضات برطانیه کي گورمنٹ کے اختیار مین اس غرض سے هو که نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کیواسطے اوسکے سکے بناے جائین یا وه ارسال کیا جاے اور نیز وه سکه یا سونا چاندي جو سکریٹري آف اسٹیٹ هند باجلاس کونسل یا کسي حکومت مقبوضات برطانیه کي طرفسے بنام نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل برسبیل ترسیل هو اور نیز وه سکه یا سونا چاندي جو نواب گورنر جنرل بهادر کیطرفسے بنام سکریٹري آف اسٹیٹ هند باجلاس کونسل یا کسي حکومت مقبوضات برطانیه کے برسبیل ترسیل هو تو وه اوتني مدت کیواسطے جسمین که وه مذکوره بالا قبضه مین برسبیل ترسیل هو اوس سرمایه احتیاطي کا جزو سمجها جائیگا جسکا ذکر دفعه ۱۸ اور ۱۹ مین هی

جو سکے یا سونا چاندي هندوستان مین نهو وه کسي حالت مین جزو سرمایه احتیاطي سمجهے جاینگے

دفعه ۲۳ — (۱) جب کنٹرولر کو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل حکم دین تو وه اون کفالتون کو جو حسب دفعه ۱۸ (۹) اور دفعه ۱۹ (۸) اوسکے قبضه مین هون کسي وقت فروخت اور منتقل کرسکتا هی

کفالتون کے فروخت کرنے کا اختیار

(۲) اس قسم کي فروخت کي تکمیل کیواسطے منٹ ماسٹر کلکته یا کوئي دوسرا منٹ ماسٹر جسکا ذکر اوپر هوا حسب درخواست تحریري کنٹرولر کے هروقت ایسي کفالتون پر عبارت ظهري مع اپنے

(8-۸)

دستخط کے لکھہ سکتا ھی - اور اگر نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ایسا حکم دین تو کنٹرولر گورمنٹ آف انڈیا کي کفالتین فروخت شدہ کفالتون کے بدلے مین خرید سکتا ھی

دفعہ ۲۴ — جسقدر کفالتین ایکٹ ھذا کے بموجب سرمایہ احتیاطي مین داخل ہونگی

سالانہ نقشہ حساب سود کي اشاعت — اونکے سالانہ سود اور دیگر اخراجات و مصارف کے حساب کا نقشہ ھر سال منجانب کنٹرولر واسطے ملاحظہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کے ارسال کیا جائیگا اور ھر سال گزٹ آف انڈیا مین شایع ھوگا

پرایوٹ بل و ھنڈیان

دفعہ ۲۵ — لازم لیکن ھی کہ کوئي ایسا بل آف ایکسچینج یا ھنڈي یا پرامیسري نوٹ یا

پرایوٹ بلونکي ممانعت جنمین روپیہ حامل کو عندالطلب دینے کا اقرار ھو — اقراري رقعہ جسمین حامل کو روپیہ عندالطلب دینے کا اقرار ھو کوئي شخص برٹش انڈیا مین کسي طرح تحریر یا تیار یا جاري کرے یا سکارے یا اوسکے اعتبار پر کچھہ روپیہ کسي طرح قرض لے

مگر جس حالت مین کہ کسی شخص نے کسی مہاجن یا صراف یا گماشتہ کے پاس کچھہ روپیہ امانتاً جمع کروایا ھو تو وہ اوس مہاجن یا صراف یا گماشتہ کے نام چک یا ھنڈي بابت زر مذکور کے لکھنے کا مجاز ھوگا

دفعہ ۲۶ — (۱) جو شخص احکام دفعہ ۲۵ کي خلاف ورزي کریگا وہ کسي مجسٹریٹ

خلاف ورزي دفعہ ۲۵ کي سزا — پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول کے اجلاس مین مجرم ثابت ہونے پر اوسقدر جرمانہ کا مستوجب ھوگا جو اوس بل یا ھنڈي یا نوٹ یا رقعہ کي تعداد کے برابر ھو

(۲) ھر نالش زیر دفعہ ھذا اوس حلقہ کے افسر انچارج کی جانب سے رجوع کیجائیگی جسمین کہ وہ بل یا ھنڈي یا نوٹ یا رقعہ لکھا گیا یا جاري ھوا ھو یا سکارا گیا ھو

مزید احکام

دفعہ ۲۷ — گوشوارہ حسابات کرنسي ڈپارٹمنٹ بہ تفصیل ذیل :—

گوشوارہ حسابات کي اشاعت

(الف) مجموعي تعداد کل کرنسی نوٹونکي جو پھیلے ھوے ھون

(ب) تعداد اوس سکہ اور سونے چاندی کي جو سرمایہ احتیاطي مین داخل ھو بہ تفریق اسکے کہ سونا کسقدر ھی اور چاندي کسقدر ھی اور کسقدر سکہ یا سونا چاندی سکریٹري آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کي تحویل مین یا محتشم الیہ کي طرف سے کسي اور شخص کی تحویل مین ھی یا ھندوستان سے جارھا ھی یا ھندوستان مین آ رھا ھی یا منقش ماسٹر کي تحویل مین اوسکا سکہ بن رھا ھی

(ج) مالیت اسمي اور تعداد قیمت ادا شدہ کفالتہاے سرمایہ احتیاطي کي بہ تفریق اسکے کہ کتني کفالتین سکریٹري آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کي ھین اور کتني حسب دفعہ ۱۸ (۹) یا دفعہ ۱۹ (۸) ھندوستان کي ھین - اور

(۹ - ۹)

(د) تعداد اون کرنسي نوٹون کي جو دفعه ۲۰ کے مطابق به مقابله بل آف اکسچينج کے جاري هوے هون هر مهينه مين چار بار کنٹرولر کي جانب سے تيار هوگا اور گزٹ آف انڈيا مين شايع هوگا

دفعه ۲۸ — باوجود کسي مضمون کے جو کسي قانون مين يا قانون کے کسي قاعده مين اسکے خلاف درج هو کسي شخص کو بطور حق کے اس کا استحقاق نهوگا که کسي گم شده يا پهٹے هوئے يا ناقص کرنسي نوٹ کي قيمت گورمنٹ آف انڈيا سے وصول کرے

گم شده اور پهٹے هوے اور ناقص نوٹ

مگر نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کو اختيار هے که بذريعه قاعده کے اون حالات اور شرائط اور حدود کو مقرر کردين جنکے مطابق مذکوره بالا نوٹونکي قيمت بطور رعايت کے واپس هوسکتي هے

دفعه ۲۹ — (۱) واسطے نفاذ اغراض و مقاصد ايکٹ هذا کے نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل قواعد وضع فرماسکتے هين

وضع قواعد کا اختيار

(۲) قواعد مذکور خاص کر امور ذيل کي نسبت هونگے —

(الف) کرنسي نوٹ کس قيمت کے جاري هونگے

(ب) حلقهجات اجرا کي حدود کے تغير تبدل کے متعلق

(ج) کرنسي نوٹ کن مقامات سے جاري هونگے

(د) تقرر اون حالات اور شرائط اور قيود کا جنکے مطابق گم شده اور پهٹے هوئے اور ناقص کرنسي نوٹون کي قيمت دفتر اجرا سے واپس مل سکتي هے

(۳) يه قواعد گزٹ آف انڈيا مين شايع هونگے اور بعد اشاعت مثل قانون کے موثر هونگے

دفعه ۳۰ — وه ايکٹ جو ضميمه ايکٹ هذا مين درج هين بتصريح خانه چهارم اوسکے منسوخ کيے جاتے هين

منسوخي

مگر جو کفالتين ايکٹ کرنسي نوٹ هند سنه ۱۹۱۰ع (نمبر ۲ سنه ۱۹۱۰ع) کے بموجب خريدي گئي هون اور جو نوٹ که جاري هوے هون اور نيز وه کفالتين اور نوٹ جو ايکٹ مذکور کي دفعه ۳۰ کے بموجب خريدي گئين اور جاري هوے تهے وه اگر اس ايکٹ کے نفاذ کيوقت تک رايج هون تو سمجها جائيگا که اسي ايکٹ کے بموجب وه کفالتين خريدي گئين اور وه نوٹ جاري هوے تهے

نيز يه که جمله نوٹ جنکو ايکٹ مذکور کي دفعه ۳۰ کے بموجب دفتر اجرا کانپور سے جاري سمجهنا چاهيئے وه آينده بهي وهان سے جاري سمجهے جائينگے

(۱۰ - 10)

ضمیمہ

(ایکٹہاے منسوخ شدہ)

(دیکھو دفعہ ۳۰)

سنہ	نمبر	مختصر نام	مقدار منسوخي
۱۹۱۰	۲	ایکٹ کرنسي نوٹ ہند سنہ ۱۹۱۰	جسقدر حصہ منسوخ نہین ہوا تہا
۱۹۱۱	۷	ایکٹ ترمیم کنندہ ایضاً سنہ ۱۹۱۱	کل ایکٹ
۱۹۱۴	۱۰	منسوخ اور ترمیم کرنیوالا ایکٹ سنہ ۱۹۱۴ . . .	ضمیمہ دوم کا اوسقدر حصہ جو ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۱۰ سے متعلق ہی
۱۹۱۷	۱۹	ایکٹ ترمیم کنندہ ایکٹ کرنسي نوٹ سنہ ۱۹۱۷ . .	جسقدر حصہ منسوخ نہین ہوا تہا
۱۹۲۰	۴۵	ایضاً سنہ ۱۹۲۰ . .	کل ایکٹ
۱۹۲۲	۱۲	ایکٹ فائنس سنہ ۱۹۲۲	دفعہ ۲

[2-a]

THE INDIAN COTTON CESS.

ACT No. XIV OF 1923.

ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۲۳ع

ایکٹ بغرض کھولنے ایک فنڈ کے اس غرض سے کہ هندوستان مین روئی کي کاشت اور خرید و فروخت و صنعت کو ترقي دیجاے

چونکہ قرین مصلحت هی کہ ایلك فنڈ کھولا جاے جسکا روپیہ ایلك کمیٹي صرف کریگي جو خاص اس بارے مین قایم کیجائیگي اس غرض سے کہ هندوستان مین روئی کي کاشت اور خرید و فروخت ' اور صنعت کو ترقي دے اور بڑهاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

دفعہ ۱ — (۱) اس ایکٹ کا نام ایکٹ محصول روئي سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

مختصر نام اور وسعت

(۲) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا مین هوگا (بشمول برٹش بلوچستان اور سنتال پرگنجات) سواے عدن کے

دفعہ ۲ — تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت سے اسکے خلاف نہ پایا جاے اس ایکٹ مین —

تعریفات

(الف) " کلکٹر " سے بہ تعلق روئي کے جو کسي کارخانہ واقع برٹش انڈیا مین کھپتي هو اوس ضلع کا کلکٹر مراد هی جهان کارخانہ واقع هی

(ب) " کمیٹی " سے انڈین سنٹرل کاٹن کمیٹي مراد هی جو زیر ایکٹ هذا قایم هوگي

(ج) " روئي " سے کچي روئي مراد هی ' خواہ گانٹھہ هو یا کھلي ' جسکے بنولے نکال دیے هون

" کسٹم کلکٹر " اور " کسٹم پورٹ " سے کسٹم کلکٹر اور کسٹم پورٹ مراد هین جیسا کہ اونکي تعریف ایکٹ پرمٹ بحري سنہ ۱۸۷۸ (نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۸) مین کردي گئي هی

(د) " مل " سے کوئي مقام مراد هی جو حسب دفعہ ۲ ایکٹ کارخانہ جات هند سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۱) ایک کارخانہ هو جس مین روئي سے تاگا یا سوت بنایا جاے خواہ ویساهي فروخت کے لیئے یا کپڑے بنانے کے لیئے جسکي تعریف کاٹن ڈیوٹي ایکٹ سنہ ۱۸۹۶ (نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۶) کي دفعہ ۳ مین کیگئي هی

(ز) " مقررہ " سے مقررہ زیر ایکٹ هذا مراد هی

دفعہ ۳ — جایز هی کہ ایلك محصول اوس کل روئي پر لگایا اور وصول کیا جاے جو هندوستان مین پیدا هوتي هی اور یا تو کسي کسٹم پورٹ سے کسي کسٹم پورٹ بیرون برٹش انڈیا بھیجي جاے یا برٹش انڈیا کي کسي مل مین

روي پر محصول کا لگایا جانا

(۲-2)

خرچ ہو ایک محصول بحساب دو آنہ في سٹینڈرڈ گانٹھہ پر لگے گا جسکا وزن چارسو پونڈ ہو یا کھلي روئي کي صورت مین چھہ پائي في سو پونڈ پر

مگر شرط یہ ہی کہ محصول تین سال بعد آغاز ایکٹ ھذا مذکورہ بالا شرح سے دوگنا لگے گا اور وصول کیا جائیگا

انڈین سنٹرل کاٹن کمیٹي کا قیام

دفعہ ۴ — بعد آغاز ایکٹ ھذا جہان تک جلد ہوگا گورنر جنرل باجلاس کونسل ایک کمیٹي قایم کرین گے جس مین ذیل کے ممبران شامل ہونگے :—

(۱) ایگریکلچرل ایڈوائزر گورمنٹ آف انڈیا

(۲) چھہ اشخاص بل ترتیب اپني لوکل گورمنٹ کے محکمہ کاشتکاري کے نمایندے ہونگے یعني مدراس بمبئي - ممالک متحدہ پنجاب - ممالک متوسطہ اور برما اور بل ترتیب مذکورہ بالا لوکل گورمنٹون کي طرف سے منتخب ہونگے -

(۳) ڈایرکٹر جنرل کمرسیل انٹیلیجنس

(۴) ۹ اشخاص بل‌ترتیب ایسٹ انڈیا کاٹن اسوشي‌ایشن - مل اونرز اسوشي‌ایشن بمبئي - چیمبر آف کامرس بمبئي - انڈین مرچنٹس چیمبر بمبئي - کراچي چیمبر آف کامرس - مل اونرز ایسوشي‌ایشن احمدآباد - چیمبر آف کامرس ٹرٹیکارن - اپر انڈیا چیمبر آف کامرس اور امپائر کاٹن گروانگ کارپوریشن کیطرف سے منتخب ہونگے

(۵) ۴ اشخاص روئي کي صنعت اور روئي کے بیچون کے کام کے نمایندے ہونگے جن مین سے دو لوکل گورمنٹ ممالک متحدہ کي طرف سے اور ایک ایک مدراس اور پنجاب کي لوکل گورمنٹ کي طرفسے منتخب ہونگے

(۶) ایک شخص لوکل گورمنٹ بنگال کي طرف سے

(۷) ایک شخص جو کوآپریٹو بنک کا کام جانتا ہو گورنر جنرل باجلاس کونسل کي طرف سے منتخب ہوگا

(۸) دس اشخاص روئي کي پیداوار کے نمایندے مدراس - بمبئي - ممالک متحدہ - پنجاب اور ممالک متوسطہ اور برار سے جن مین سے دو ہر لوکل گورمنٹ مذکورہ بالا کیطرفسے منتخب ہونگے

(۹) تین اشخاص بل‌ترتیب عالي حضور نظام آف حیدرآباد و ریاستہاے بڑودہ و گوالیار کي طرف سے منتخب ہونگے

(۱۰) ایک شخص کا انتخاب راجپوتانہ اور ممالک متوسطہ کي ریاستین ملکر کرینگي

(۱۱) ایک اور شخص جسکو گورنر جنرل باجلاس کونسل بذریعہ نوٹیفکیشن مشتہرہ گزٹ آف انڈیا مقرر فرماین

مگر شرط یہ ہی کہ اگر اس زمانہ کے اندر جو اس بارہ مین مقرر کردیا جاے کوئي حاکم یا کوئي اور شخص کسي ممبر کو منتخب کرنے سے قاصر رہے جسکے انتخاب کا حق حاکم یا شخص مذکور کو اس دفعہ کي رو سے حاصل تھا تو گورنر جنرل باجلاس کونسل خود ممبر یا ممبران کو، جیسي کہ صورت ہو جگہہ بھرنے کے لئے مقرر کرسکتے ہین

(3-۳)

کمیٹی کا انکارپوریشن

دفعه — ۵ (۱) کمیٹی جو اسطرح سے قائم هوگی ایک کارپوریٹ باڈی بنام انڈین کاٹن سنٹرل کمیٹی مع دائمی وراثت اور ایک عام مہر کے هوگی جسکو جایداد منقوله و غیر منقوله کے حاصل کرنے اور رکھنے اور معاهده کرنے کا اختیار هوگا اور وه اپنے مذکوره بالا نام سے دعوی کریگی اور اوسی نام سے اوسپر دعوی کیا جائیگا

(۲) ایگریکلچرل ایڈوائزر گورمنٹ آف انڈیا کمیٹی کا اکس افیشیو پریسیڈنٹ هوگا

(۳) کمیٹی کا سکریٹری ایسا شخص هوگا جو کمیٹی کا ممبر نهو جسکو گورنر جنرل باجلاس کونسل مقرر کرینگے

نقشه ماهواری کا ادخال

دفعه ۶ — (۱) هر مل کے مالک کو لازم هوگا که وه هر مهینے کے ساتوین دن کو یا قبل اوسکے ایک نقشه داخل کرے جس مین دکھایا جائیگا که ماه گذشته مین مل کے اندر کتنی روئی خرچ هوئی یا زیر عمل لائی گئی مع ایسی مزید اطلاع کے جو اس باره مین مقرر کردی جاے

مگر شرط یه هی که اوس روئی کی نسبت جو قبل نفاذ ایکٹ هذا خرچ هوئی هو یا عمل مین لائی گئی هو کوئی نقشه داخل کرنا ضروری نهوگا

(۲) هر ایسا نقشه ایسی فارم پر هوگا اور اوسکی تصدیق ایسے طریقه پر هوگی جو مقرر کردیا جاے

کلکٹر محصول وصول کریگا

دفعه ۷ —(۱) کسی نقشه زیر دفعه ۶ کے وصول هونے پر کلکٹر اوس عرصه کے لئے جسکا حواله نقشه مین هوگا محصول واجب الادا تشخیص کریگا اور اگر رقم داخل نه کردی گئی هو تو مالک مل پر ایک نوٹس جاری کریگا که وه دس دن بعد تعمیل نوٹس رقم مذکور داخل کردے

(۲) اگر کسی مل کا مالک نقشه محوله دفعه ۶ داخل کرنے سے قاصر رهے یا ایسا نقشه داخل کرے جو کلکٹر کی راے مین غلط یا نامکمل هو تو کلکٹر رقم واجب الادا ایسے طریقه پر، اگر کوئی هو، تشخیص کریگا اور احکام ضمن (۱) اوسی طریقه سے عاید هونگے گویا که تشخیص مذکور اوس نقشه کی بنیاد پر کی گئی تهی جوکه مالک نے داخل کیا تها

مگر شرط یه هی که اوس نقشه کی صورت مین جو کلکٹر کی راے مین غلط یا نامکمل هو کلکٹر، مالک کو معقول موقع دیئے بغیر تاکه وه نقشه کا صحیح اور مکمل هونا ثابت کرسکے، محصول تشخیص نه کریگا جو اوس رقم سے زیاده هو جو نقشه کی بنیاد پر واجب التشخیص هوتی

(۳) نوٹس زیر ضمن (۱) مالک مل کو بذریعه ڈاک بهیجا جاسکتا هی یا مالک یا اوسکے ایجنٹ کو مل مین دستی دیا جاسکتا هی

وصولی محصول اوس روئی کی نسبت جو باهر بهیجی جاے

دفعه ۸ — اوس روئی کی نسبت جو براه سمندر باهر بهیجی جاے باهر بهیجنے والے کسٹم پورٹ کا کسٹم کلکٹر، به اطاعت احکام ایکٹ هذا و تابع کسی قواعد مرتبه زیر ایکٹ هذا، محصول تشخیص کریگا جو ایکٹ پرمٹ بحری سنه ۱۸۷۸ (نمبر ۸ سنه ۱۸۷۸) کی کل یا کسی اغراض کے لئے محصول پرمٹ تصور هوگا

(۴ - 4)

دفعہ ۹ — (۱) جو تشخیص حسب احکام دفعہ ۷ و ۸ کي رو سے کي جاے اوسکي نسبت کوي عدالت سوال نہ کرسکیگي

تشخیص کا قطعي هونا اور محصول کي وصولي

(۲) کوي مالک مل جو کسي رقم تشخیص شدہ زیر دفعہ ۷ کو نامناسب سمجھے تعمیل نوٹس محولہ دفعہ مذکور ضمن (۱) کے تین مہینے کے اندر لوکل گورمنٹ کے پاس درخواست کرسکتا هی کہ رقم مذکور خارج یا کم کردی جاے اور ایسي درخواست پر لوکل گورمنٹ کو اختیار هی کہ وہ رقم کو خارج کردے یا کم کردے اور حکم دے کہ مالک مل کو کل یا جز رقم واپس کردیجاے اگر کوي رقم اسبارہ مین داخل کي گئي هو-

(۳) کوي رقم جو زیر دفعہ ۷ واجب الوصول هو بطور بقیہ مال گذاري کے وصول کي جاسکتي هی

دفعہ ۱۰ — (۱) کلکٹر یا کوي افسر جسکو لوکل گورمنٹ نے عام یا خاص حکم کي رو سے اس بارہ مین اختیار دیا هو کسي مل مین یا مل کے کسي حصہ مین بلا مزاحمت کسي مناسب وقت میں جبکہ وهان کام هو رها هو جاسکتا هی

مل کے معاینہ کرنے اور کاغذات اور حساب کي نقل لینے کا اختیار

(۲) کلکٹر یا ایسا کوي افسر نوٹس دیکر یا بلا نوٹس دیئے کسي مل کے کاغذات متعلقہ کاروبار و فروخت اور حسابات کا معاینہ کرسکتا هی اور جملہ یا بعض کاغذات کي نقل یا اونکا خلاصہ کسي نقشہ کي صحت کو پڑتالنے کي غرض سے لے سکتا هی یا ذاتي اطلاع کے واسطے کسي امر کي تفصیل دریافت کرنے کے لئے جسکا دریافت کرنا اغراض ایکٹ هذا یا کسي قواعد مرتبہ زیر ایکٹ هذا ضروري هو

(۳) جبکہ کوي اور افسر سواے کلکٹر کے حسب ضمن (۲) کسي کاغذ یا حساب کا معاینہ کرنا چاهے جسمین کسي تجارتي عمل کي ترکیب یا نسخہ درج هو تو مالک مل افسر مذکور کي معرفت کلکٹر کو عذرداري کا ایک تحریري نوٹس دیگا اور افسر مذکور اوس کاغذ یا حساب کو بند کر کے مهر لگا دیگا جبتک کلکٹر کا حکم نہ آوے

دفعہ ۱۱ — (۱) کل ایسي نقل یا خلاصہ یا جملہ علم جو کلکٹر یا کسي اور افسر کو کسي مل یا مال گدام کے معاینہ سے یا کسي نقشہ سے جو زیر ایکٹ هذا داخل کیا جاے ، حاصل هو بطور راز سمجھا جائیگا

باتیں جو معلوم هون بطور راز سمجھي جاینگي

(۲) اگر کلکٹر یا کوي ایسا افسر کسي اور شخص کو سواے کسي افسر بالا کے علم مذکورہ بالا کا ، بلا حصول منظوري لوکل گورمنٹ ، افشا کریگا تو وہ سزاے قید کا مستوجب هوگا جسکي میعاد چھہ مہینے تک هوسکتي هی اور جرمانہ کا بھي مستوجب هوگا

مگر شرط یہ هی کہ دفعہ هذا کا کوي مضمون عاید نہوگا جبکہ کوي بات کسي مقدمہ کي اغراض کے لئے جو کسي جھوٹے نقشے زیر ایکٹ هذا کي بابت چلانے مین ظاهر کیجاے

دفعہ ۱۲ — (۱) هر ماہ کے اختتام پر یا بعد اوسکے جهان تک بلا دقت جلد ممکن هو محصول کا روپیہ جو اوس مہینہ میں وصول هوا هو بعد منہاي اخراجات وصولي (اگر هون) کمیٹي کو بھیجدیا جائیگا

محصول کے روپیہ کا مصرف

(۲) بپابندي ایسي شرایط کے جو مقرر کردي جاین روپیہ مذکور مع کسي اور رقوم کے جو کمیٹي نے وصول کي هون خود کمیٹي کے اور ایسے دیگر اخراجات کے ادا کرنے مین لگایا جائیگا جنکا کرنا

(5-۵)

بعد حصول منظوري گورنر جنرل باجلاس کونسل کميٹي کو مناسب معلوم ہو اس غرض سے کہ ھندوستان مين روئي کي پيداوار اور ساخت کے طريقون کو علمي تحقيق کي رو سے ترقي ديکر بہتر بنايا جاے

دفعہ ۱۳ — کسي فعل يا کاروائي کي نسبت جو زير ايکٹ ھذا کيجاے کوئي عذر نہ سنا جائيگا فقط اس بنا پر کہ کميٹي مين کوئي جگہ خالي تھي يا کميٹي کے يا سٹينڈنگ فنانس کميٹي کے بنائے جانے مين کوئي نقص تھا - اگر کوئي ھو

جواز

دفعہ ۱۴ — گورنر جنرل باجلاس کونسل بذريعہ نوٹيفکيشن مشتہرہ گزٹ آف انڈيا اعلان کرسکتے ھين کہ فلان تاريخ سے ' جسکي تصريح نوٹيفکيشن مين درج ھوگي کميٹي کالعدم ھو جائيگي اور ايسے اعلان کے بعد کل روپيہ اور ديگر جايداد جو کميٹي کي ملک تھي ملک معظم کي ملک سمجھي جائيگي اور سمجھا جائيگا کہ ايکٹ ھذا منسوخ ھو گيا

کميٹي کا کالعدم ھوجانا

دفعہ ۱۵ — (۱) گورنر جنرل باجلاس کونسل مجاز ھين کہ ايکٹ ھذا کي کل يا بعض اغراض کي عملدرآمد کے لئے قواعد مرتب کرين

اختيار وضع قواعد

(۲) خاصکر اور بلا کم کرنے عموميت اختيار بالا کے ايسے قواعد امور ذيل کي نسبت ھونگے :—

(۱) زمانہ مقرر کرنيکے لئے جسکے اندر زير دفعہ ۴ انتخاب ھو جانا چاھئے خواہ پہلي دفعہ يا جبکہ کوئي جگہ خالي ھو

(۲) ممبران کميٹي کتنے عرصہ تک عہدہ بردار رھينگے

(۳) ان صورتون کے مقرر کرنے کي نسبت جن مين کوئي ممبر برطرف کيا جاسکتا ھى اور کس کے حکم سے

(۴) سال مين کم از کم کميٹي کي کتني ميٹنگ ھونا چاھئين

(۵) کل کاربار کا جو کيا جاے کميٹي اسکا نوشتہ رکھيگي اور ايسے کاغذات کي نقل گورنر جنرل باجلاس کونسل کو پيش کيجائيگي

(۶) کميٹي اور سکريٹري کے اختيارات کي تعريف نسبت معاھدہ کرنے کے جو کميٹي پر لازم ھوگا اور وہ طريقہ جسپر ايسے معاھدے عمل مين آئينگے

(۷) ممبران کميٹي کے سفر خرچ اور انکے محنتانہ کے انتظام کي نسبت

(۸) کميٹي اور سکريٹري کے اختيارات کي تعريف دربارہ تقرر و ترقي و معذولي افسران و ملازمين کميٹي نيز ايسے افسرون اور ملازمين کے کسي عہدہ کے قايم کرنے يا توڑنے کي نسبت

(۹) افسرون اور ملازمون کي تنخواہ اور رخصت نيز انکے رخصتي الاونس کي ادائيگي اور محنتانہ کي نسبت جو اوس شخص کو ديا جائيگا جو کسي افسر يا ملازم کي جگہہ جسکو رخصت دي گئي ھو کام کريگا

(6 - ٦)

(۱۰) کمیٹي کے افسرون اور ملازمون کي پنشن - گریچوائٹي وظیفه اور خرچ کي نسبت

(۱۱) کمیٹي کے افسرون اور ملازمون کے لیئے ایک پراویڈنٹ فنڈ مقرر کرنے اور جاري رکھنے کي نسبت اور ارنکي تنخواه مین سے فنڈ مذکور کے لیئے چنده منها کرنے کي نسبت سواے ارن سرکاري ملازمون کي صورت مین جنکي خدمات کمیٹي کو بطور قرض دي گئي هون یا ٹرانسفر کیگئي هون

(۱۲) کمیٹي کي سالانه آمدني اور خرچ کا بجٹ اسٹیمیٹ تیار کرنا اور ایسے اخراجات کا سپلیمنٹري اسٹیمیٹ بنانا جو بجٹ مین شامل هون اور وه طریقه جسپر یه اسٹیمیٹ منظور اور شایع هونگے

(۱۳) بل‌ترتیب کمیٹي اور فنانس سب کمیٹي ' اگر هو ' اور پریسڈنٹ اور سکریٹري کے اختیارات کي تعریف کمیٹي کے فنڈ کے اخراجات کے باره مین آیا بجٹ اسٹیمیٹ مین مهیا کیا گیا هی یا نهین یا ایسے خرچ کے لیئے دوباره حساب مین لگایا جائیگا نیز خرچه کے بجٹ اسٹیمیٹ مین بچت کا دوباره حساب مین لگاے جانے کي نسبت

(۱۴) کمیٹي کي آمدني اور خرچ کے حساب رکھنے اور پڑتال کرانے کي نسبت

(۱۵) کمیٹي یا منجانب کمیٹي روپیه کي ادائیگي کس طریقه پر هوگي اورکون افسر روپیه ڈپازٹ کرنے یا سود پر لگانے یا نکالنے یا کمیٹي کے فنڈ کا روپیه خرچ کرنے کے کاغذات پر دستخط کریگا

(۱٦) کمیٹي کے روزمره کے خرچ کا روپیه کس کے پاس رهیگا - اور فالتو روپیه کس بنک مین سود پر ڈالا جائیگا اور کن شرایط پر یه روپیه کسي اور طریقه پر لگایا جاسکتا هی

(۱۷) اس نقشه کے تیار کرنے کا طریقه جس سے ظاهر هوگا که پراونشل ڈپارٹمنٹ کے ایگریکلچر یا کسي دوسري انسٹیٹیوشن کو ' جو کمیٹي کے عین زیر اختیار نهو ' کتنا روپیه علمی تحقیق کے لیئے دیا گیا کتنا صرف هوا اور کتنا دینا باقي هی ' اگر هو ' اور سال کے آخر مین باقیمانده روپیه کس صرف مین آئیگا

(۱۸) تشخیص اور ادائی محصول روي جو براه سمندر باهر بهیجي جاے - اور

(۱۹) کسي اور امرکي نسبت جو مقرر هونے والا هو یا مقرر کیا جاے

اختیار وضع قواعد

دفعه ۱٦ — کمیٹي مجاز هی که گورنر جنرل باجلاس کونسل کي منظوري لیکر اس ایکٹ اور قواعد مرتبه زیر دفعه ۱۵ کي موافقت کیساتهه کل یا بعض امور ذیل کي نسبت قواعد مرتب کرسکتي هی - یعني :—

(الف) سٹنڈنگ فنانس سب کمیٹي کا تقرر اور اسکو کسي اختیار کا تفویض کرنا جو زیر ایکٹ هذا کمیٹي کو حاصل هون -

(v - 7)

(ب) سٹینڈنگ فنانس سب کمیٹي کے ممبران کا تقرر علیحدگي اور تقرر ثاني اور عہدہ کا زمانه مقرر کرنے کي نسبت

(ج) تاریخ و وقت اور مقام مقرر کرنا جہاں کمیٹي اور سب کمیٹي کي میٹنگ هوگي اور ضابطه کارروائي جو اوس میٹنگ میں مدنظر رکھا جائیگا

(د) کن صورتوں میں کمیٹي اپنے افسروں اور ملازموں سے ضمانت طلب کرسکتي هی اور هر صورت میں ضمانت کي رقم کیا هوگي اور کسطرح کي ضمانت لیجائیگي

(ه) کمیٹي اپنے فنڈ میں سے کتنا روپیه پراویڈنٹ فنڈ کیطرف دیگي - اگر دے

(و) عام طور پر کل معاملات کا انتظام جو پراویڈنٹ فنڈ کے متعلق هوں اور فنڈ کے روپیه کو کس طرح پر لگایا جائیگا

(ز) کمیٹي کے سکریٹري کے اختیارات اور فرایض کي تعریف

اشاعت

دفعه ۱۷ — جمله قواعد مرتبه زیر دفعه ۱۵ یا دفعه ۱۶ گزٹ آف انڈیا میں شایع هونے اور بعد اشاعت کے اوسیطرح موثر هونگے گویا که وه اس ایکٹ میں درج تھے

ACT No. XV OF 1923.

ایکٹ نمبر ۱۵ سنه ۱۹۲۳

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(نواب گورنر جنرل بهادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۱۶ مارچ سنه ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ انکم ٹکس سنه ۱۹۲۲

چونکه قرین مصلحت هی که ایکٹ انکم ٹکس سنه ۱۹۲۲کو ترمیم کیا جاے لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام

دفعه ۱ — جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) انکم ٹکس هند سنه ۱۹۲۳ رکها جاے

ترمیم دفعه ۷ ایکٹ نمبر ۱۱ سنه ۱۹۲۲ع

دفعه ۲ — دفعه ۷ ایکٹ انکم ٹکس هند سنه ۱۹۲۲ (جسکا حواله آینده اس ایکٹ مین ایکٹ مذکور کے نام سے هی) کي ضمن (۱) مین ذیل کي تشریح اضافه هوگي :—

" تشریح — اگر مالک کي طرف سے کسي شخص کو مکان بلا کرایه رهنے کیواسطے ملے ' تو اغراض ضمن هذا کیلئے یه استحقاق بالاي آمدني مین شمار کیا جائیگا "

ترمیم دفعه ۶۸ ایکٹ نمبر ۱۱ سنه ۱۹۲۲ع

دفعه ۳ — (۱) دفعه ۶۸ ایکٹ مذکور کي شرط دوم سے الفاظ اور اعداد " اون تمام تشخیصون سے متعلق هونگے جو ایکٹ مذکور کي رو سے اوس سال عمل مین آئین جو ۳۱ مارچ سنه ۱۹۲۲ کو ختم هوتا هی " خارج کردئے گئے اور اونکي جگه ذیل کي عبارت قایم هوگي - یعني :—

(الف) " اوس انکم ٹکس سے متعلق هونگے جو ایکٹ مذکور کي رو سے بابت اوس سال کے قابل وصولي هو جسکي ابتدا یکم اپریل سنه ۱۹۲۱ کو هوي - نیز اوس سوپر ٹکس سے متعلق هونگے جو ایکٹ سوپر ٹکس سنه ۱۹۲۰ کي رو سے بابت اوس سال کے واجب الادا هو "

(ب) شرط مذکور مین بجاے الفاظ اور اعداد " ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۹ " کے بجاے " اوس دفعه " پڑهے جائین

(۲) ایکٹ مذکور مین جو ترمیمات ضمن (۱) کی رو سے کي گئین اونکا نفاذ اسیطرح هوگا گویا که وه ترمیمات یکم اپریل سنه ۱۹۲۲ کو کي گئي تهین

[3-a]

SGPI23-1-6-19 6-23-311.

ACT No. XVI OF 1923.

ایکٹ نمبر ١٦ سنه ١٩٢٣

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(نواب گورنر جنرل بهادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ١٦ مارچ سنه ١٩٢٣ع منظور فرمایا)

ایکٹ بعرض ترمیم مزید ایکٹ گورمنٹ سیونگ بینک سنه ١٨٧٣

چونکه قرین مصلحت هی که ایکٹ گورمنٹ سیونگ بینک سنه ١٨٧٣ (نمبر ٥ سنه ١٨٧٣) کي ترمیم مزید کیجاے لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین

مختصر نام

دفعه ١ — جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) گورمنٹ سیونگ بینک سنه ١٩٢٣ع رکھا جاے

ترمیم دفعه ٣ ایکٹ نمبر ٥ سنه ١٨٧٣

دفعه ٢ — دفعه ٣ ایکٹ گورمنٹ سیونگ بینک سنه ١٨٧٣ (جسکو آئنده مین ایکٹ مذکور کها گیا هی) مین " سکریٹري " کي تعریف حسب ذیل هوگي :—

" سکریٹري سے بلحاظ سیونگ بینک کسي ڈاکخانه کے اوس رقبه کا پوسٹ ماسٹر جنرل مراد هی جسمین که وه سیونگ بینک واقع هو "

دفعه ٣ — دفعه ٤ ایکٹ مذکور کي بجاے حسب ذیل دفعه قایم هوگي

بجاے دفعه ٤ کے ایک نئي دفعه کا قیام

" ٤ — اگر جمع کرنے والا فوت کرجاے اور اوسکي وفات کے تین ماه کے اندر ' اوسکے وصیت نامه کا پروبیٹ (ثبوت) یا اوسکي جایداد کا سرٹیفکٹ وراثت یا کوي سرٹیفکٹ منظور کرده اززوے ایکٹ سرٹیفکٹ جانشیني سنه ١٨٨٩ (نمبر ٧ سنه ١٨٨٩) اوس سیونگ بینک کے سکریٹري کے روبرو جهان روپیه جمع هو ' پیش نکیا جاے — اوسوقت

(الف) اگر جمع کرده روپیه تین هزار سے زیاده نهو تو سکریٹري کو اختیار هی که وه روپیه کسي شخص کو جو اوسکي راے مین اوسکے پانیکا یا جایداد متوفي کے اهتمام کرنیکا مستحق معلوم هوتا هو ادا کردے

(ب) اگر جمع کرده روپیه ایکسو سے زیاده نهو تو کسي افسر مهتمم گورمنٹ سیونگ بینک کو جو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کے کسي خاص یا عام حکم سے اس باره مین مجاز هو بحفظ کسي خاص یا عام احکام کے جو سکریٹري اس ضمن مین نافذ کرے ' اختیار هی که وه روپیه کسي شخص کو جو اوسکي راے مین اوسکے پانیکا یا اوسکے انتظام کرنیکا مستحق هو ' حواله کردے "

ترمیم دفعه ٦ و ٧

دفعه ٤ — دفعه ٦ اور ٧ ایکٹ مذکور مین بجاے الفاظ " سکریٹري کسي ایسے بینک کا " الفاظ " یا کوئي افسر جسکو حسب دفعه ٤ اختیار دیا جاے " پڑھے جائین

SGP123-I-14-19-6-23-311.

ACT No. XX OF 1923.

ایکٹ نمبر ۲۰ سنه ۱۹۲۳ع

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل بهادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۲ اپریل سنه ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

بغرض اس کے که انٹرنیشنل کنونشن کے بعض قواعد کو موثر کیا جاے تاکه عورتون اور بچون کا بهگا لے جانا روکا جاے

چونکه قرین مصلحت هی که مجموعه تعزیرات هند کي مزید ترمیم کي جاے تاکه عورتون اور بچون کے بهگا لے جانیکي روکاوٹ کي نسبت انٹرنیشنل کنونشن کے بعض قواعد کو موثر کیا جاے جس پر بتاریخ ۲۸ مارچ ۱۹۲۲ع بمقام جنوا گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کي طرفسے دستخط کیا گیا تها - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

دفعه ۱ — (۱) جایز هی که اس ایکٹ کا نام مجموعه تعزیرات هند (ترمیم) سنه ۱۹۲۳ رکها جاے

مختصر نام اور آغاز

(۲) اسکا نفاذ اوس تاریخ سے هوگا جو گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل بذریعه نوٹفکیشن مشتهره گزٹ آف انڈیا مقرر کردین

دفعه ۲ — مجموعه مذکور کي دفعه ۳۶۶ مین ذیل کي عبارت کا اضافه هوگا - یعني

ترمیم دفعه ۳۶۶ - ایکٹ
نمبر ۴۵ سنه ۱۸۶۰

" اور اگر کوي شخص بذریعه تخویف مجرمانه ' جسکي تعریف ضابطه هذا مین کي گئي هی ' یا اجراے اختیار ناجایز یا کسي اور طریقه جبر سے کسي عورت کو کسي جگه سے چلے جانیکے لیئے پهسلائیگا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے که وه کسي اور مرد سے جماع ناجایز کے واسطے مجبور کي جائیگي یا پهسلائي جائیگي تو وه بهي سزاے مذکوره بالا کا مستوجب هوگا '

دفعه ۳ — مجموعه مذکور کي دفعه ۳۶۶ کے بعد ذیل کي دفعات داخل هونگي - یعني :—

ایکٹ نمبر ۴۵ سنه ۱۸۶۰
مین جدید دفعات ۳۶۶ الف
اور ۳۶۶ ب کا داخلا

" دفعه ۳۶۶ — الف - اگر کوي شخص خواه کسي طریقه سے کسي نابالغ لڑکي کو جسکي عمر ۱۸ سال سے کم هو کسي جگه سے چلے جانے کے لیئے پهسلائیگا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے که لڑکي مذکور کسي اور مرد سے جماع ناجایز کے واسطے مجبور کیجائیگي یا پهسلائي جائیگي تو وه سزاے قید کا مستوجب هوگا ' جسکي میعاد دس برس تک هوسکتي هی اور جرمانے کا بهي مستوجب هوگا

نابالغ لڑکي کي دلالي

(۲ - 2)

دفعہ ۳٦٦ — ب - اگر کوئي شخص برٹش انڈیا مین کسي ملک سے جو ہندوستان کے باہر ہو کسی لڑکي کو جسکي عمر ۲۱ برس سے کم ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے منگائیگا کہ لڑکي مذکور کسي اور مرد سے جماع ناجایز کے واسطے مجبور کیجائیگی یا پھسلائي جائیگي —

لڑکي کو ملک غیر سے منگانا

اور اگر کوئي شخص ایسي نیت یا علم سے برٹش انڈیا مین کسي ایسی لڑکي کو کسي ریاست واقع ہند سے لائیگا جہان وہ ویسي نیت یا علم سے لائي گئی ہو خواہ لانیوالا شخص مذکور ہو یا کوئي اور شخص —

تو وہ سزاے قید کا مستحق ہوگا جسکي میعاد دس برس تک ہوسکتي ہی اور جرمانے کا بھي مستوجب ہوگا

دفعہ ۴ — مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ دوم مین بعد مضمون دفعہ ۳٦٦ متعلقہ مجموعہ تعزیرات ہند ذیل کا مضمون درج ہوگا - یعني : —

ترمیم ضمیمہ دوم مجموعہ ضابطہ فوجداري ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ع

۳٦٦ الف	نابالغ لڑکي کي دلالي	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	قابل راضي نامہ نہین ہی	قید دھسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کي اور جرمانہ	عدالت سشن
۳٦٦ ب	لڑکي کو ملک غیر سے منگانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

SGP123-I-7-19-6-23-311.

ACT No. XXIII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۲۳ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ھند]

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۲ اپریل سنہ ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض دور کرنے ارن شکوک کے جو نسبت استحقاق مستورات واسطے داخل رجسٹر ھونے اور پریکٹس کرنے بحیثیت قانون پیشہ کے ' پیدا ھوگئے ھین

چونکہ قرین مصلحت ھی کہ ارن شکوک کو دور کیا جاے جو نسبت استحقاق مستورات واسطے درج رجسٹر ھونے اور پریکٹس کرنے بحیثیت قانون پیشہ کے ' پیدا ھوگئے ھین لہذا احکام ذیل صادر ھوتے ھین :—

مختصر نام حدود نفاذ

دفعہ ۱ — (۱) جایز ھی کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ مستورات قانون پیشہ سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

(۲) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا مین مع برٹش بلوچستان اور سنتال پرگنہ کے ھوگا

تعریفات

دفعہ ۲ — اس ایکٹ مین " قانون پیشہ " سے مراد وہ قانون پیشہ شخص ھی جسکي تعریف دفعہ ۳ ایکٹ قانون پیشہ سنہ ۱۸۷۹ (نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۷۹) مین کی گئي ھی —

عورت فقط اسوجہ سے کہ وہ عورت ھی ناقابل پریکٹس نہ ھوگي

دفعہ ۳ — باوصف ارن احکام کے جو برٹش انڈیا کے کسي قانون یا ھائیکورٹ کے کسي فرمان مین درج ھون یا باوصف کسي قاعدہ یا حکم کے جو حسب قانون یا فرمان مذکورالصدر وضع یا جاري کیا گیا ھو' کوئي عورت فقط اسوجہ سے کہ وہ عورت ھی داخل اور درج رجسٹر قانون پیشہ ھونے اور بحیثیت قانون پیشہ پریکٹس کرنے کے ناقابل نہین سمجھي جائیگي - اور وہ قاعدہ یا حکم جو احکام ایکٹ ھذا کے منافي ھو اوس حد تک ناجایز سمجھا جائیگا کہ جس حد تلک وہ منافي ھی

SGPI23-I-12-19-6-23-311.

ACT No. XIX OF 1923.

ایکٹ بغرض ترمیم اور یکجا کرنے قانون رازهاے سرکاري نافذه برٹش انڈیا

چونکه رازهاے سرکاري کا قانون برٹش انڈیا مین فی‌الحال گورنر جنرل با جلاس کونسل کے دو ایکٹون مین درج هی یعني ایکٹ، رازهاے سرکاري هند سنه ۱۸۸۹ع (نمبر ۱۵ سنه ۱۸۸۹ع) ر ایکٹ (ترمیم) رازهاے سرکاري هند سنه ۱۹۰۴ع (نمبر ۵ سنه ۱۹۰۴ع) مین اور پارلیمنٹ کے ایک اسٹاٹیوٹ یعني ایکٹ رازهاے سرکاري سنه ۱۹۱۱ مین - اور

چونکه ایکٹ رازهاے سرکاري‌سنه ۱۹۱۱ع کي ترمیم بذریعه ایکٹ رازهاے سرکاري سنه ۱۹۲۰ کیگئي هی جواسٹاٹیوٹ یونائٹڈ کنگڈم اور چند برطانوي مقبوضات سے متعلق کیا گیا هی لیکن برٹش انڈیا سے نهین - اور

چونکه قرین مصلحت هی که قانون رازهاے سرکاري نافذه برٹش انڈیا کي ترمیم کیجاے اور اوسکو یکجا کردیا جاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام اور وسعت اور تعلق

دفعه ۱ - (۱) جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ رازهاے سرکاري سنه ۱۹۲۳ رکها جاے -

(۲) یه کل برٹش انڈیا مین اثر پزیر هوگا - اور یه

(الف) جمله رعایاے اعلی حضرت ملک معظم سے متعلق هوگا جو ایسے والیان ملک اور ریاستونکي قلمروهاے واقع ملک هند مین هون جنسے اور اعلیحضرت سے رابطه اتحاد هو - اور

(ب) اعلی حضرت ملک معظم کي جمله دیسي هندي رعایا سے بهي جو برٹش انڈیا کے باهر هون متعلق هوگا ؛

تعریفات

دفعه ۲ — اگر مضمون یا سیاق عبارت مین کوئي امر اسکے خلاف نه پایا جاے - اس ایکٹ مین —

(۱) اگر کسي مقام مملوکهٔ اعلیحضرت ملک معظم کي طرف حواله هو تو اوس مین وه مقام داخل سمجها جائیگا جو کسي صیغه گورمنٹ کي ملک هو عام اس سے که وه درحقیقت اعلی حضرت ملک معظم کي ملک هو یا نهو -

(۲) اون الفاظ مین جنمین اطلاع رساني یا اوسکي وصولي کیطرف اشاره هی کسي اطلاع کا دینا یا لینا داخل هی خواه وه پوري هو یا ادهوري اور خواه نقشه یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز یا خبر خود یا صرف اوسکا خلاصه یا نتیجه یا بیان پهنچایا جاے - اون الفاظ مین جنمین کسي نقشے یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز کے حاصل کرنے یا رکهنے کي طرف اشاره هی نقل کرنا یا نقل کرانا کل یا جزو کسي نقشے یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز کا داخل

(۴ - 4)

هی - اور اون الفاظ مین جنمین کسي نقشے یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز کي بابت اطلاع رساني کا حواله هی تبدیل کرنا یا بهیجنا کسي نقشے یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز کا داخل هی -

(۳) " دستاویز " مین جزو دستاویز داخل هی

(۴) " ماڈل مین خاکه اور غیر مکمل اور مکمل نمونه داخل هی

(۵) " سامان جنگ " مین کل یا جزو کسي جهاز یا سب مرین یا هوائي جهاز یا ٹینگ یا از قسم ٹینگ یا اسلاح اور گولا بارود یا تارپڈو یا مائین جسکو جنگ مین استعمال کرنے کا اراده هو یا جو لڑائي کے لئے بنایا گیا هو یا کوي اور ترکیب واقعي یا مجوزه جو استعمال مذکور کے لئے هو

(۶) " ملازمت شاهی " مین هر ایسا عهده یا نوکري داخل هی جو کسي صیغه گورمنٹ مین یا گورمنٹ یونائیٹڈ کنگڈم یا اوسکي ماتحتي مین هو -

(۷) " فوٹو گراف " مین نامکمل فلم اور پلیٹ داخل مین

(۸) " ممنوع مقام " سے مراد هی :—

(الف) کوئي قلعه یا سلاح یا خانه بحري یا هوائي قوت کا محکمه یا سٹیشن یا کارخانه یا ڈاک یا رڈ یا مائن یا مائن فیلڈ یا کیمپ یا جهاز یا هوائي جهاز جو ملک معظم کي ملک هو یا اونکے یا منجانب اونکے کسي کے قبضه مین هو یا کوئي ٹیلیگراف یا ٹیلیفون یا وائرلس یا سگنل سٹیشن یا دفتر یا کوئي مقام جو ملک معظم کي ملک هو یا اونکے منجانب اونکے کسي کے قبضه مین هو اور جهان کوئي سامان جنگ یا نقشه یا پلین یا ماڈل یا ماڈل یا کوي کاغذات متعلقه بنانے یا مرمت کئے جاتے یا جمع کئے جاتے هون یا کسي دهات یا تیل یا معدنیات کے حاصل کرنے کي غرض سے جو لڑائي کیوقت کام آتے هون

(ب) کوي مقام جو ملک معظم کي ملک نهر جهان کوي سامان جنگ یا کوي نقشه یا ماڈل یا پلین یا کاغذات متعلقه زیر معاهده بنانے یا مرمت کئے یا جمع کئے جاتے هون خواه ملک معظم کے لئے یا منجانب اونکے کسي شخص کے لئے

(ج) کوي مقام جو ملک معظم کي ملک هو یا محتشم الیه کي اغراض کے لئے استعمال کیا جاتا هو جسکو گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بذریعه نوٹیفکیشن مشتهره گزٹ آف انڈیا ایکٹ هذا کي اغراض کے لئے ممنوع مقام قرار دیا هو اس وجه پر که کوي اطلاع اوسکے متعلق یا کوي نقصان جو اوسکو پهونچے دشمن کے مفید مطلب هوگا اور جسکے ساتهه نوٹیفکیشن متعلقه کي ایک نقل نتهي هوگي جو انگریزي اور رقبه کي مقامي زبان مین هوگي

(د) کوي ریلوے سڑک یا راسته یا نهر یا کوي اور خشکي یا تري کي راه (بشمول کسي کارخانه یا عمارت کے جو اوسکا جزو هو یا اوسکے متعلق هو) یا کوي مقام جهان گیس یا پاني یا بجلي کا کارخانه یا دیگر کارخانے بکار پبلک هون یا کوي مقام جهان کوي سامان جنگ یا نقشه یا ماڈل یا پلین یا کاغذات متعلقه بنائے جاتے هون مرمت هوتے هون یا جمع کئے جاتے هون لیکن ملک معظم کے لئے

(5 - D)

انہیں اور جسکو گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بروقت بذریعہ نوٹیفکیشن مشتہرہ گزٹ آف انڈیا ایکٹ هذا کي اغراض کیلئے ممنوع مقام قرار دیا هو بدین وجه که کوي اطلاع اوسکے متعلق یا کوي نقصان جو اوسکو پہونچے دشمن کے مفید مطلب هوگا اور جسکے ساتھه نوٹیفکیشن متعلقه کی ایك نقل نتهي هوگي جو انگریزي اور رقبه کي مقامي زبان مین هوگي

(۹) " نقشه " مین کسی مقام ' یا شے کي عکسي تصویر یا اوسکے دکھلانے کا کوي اور طریقه داخل هی اور

(۱۰) " پولیس سپرنٹنڈنٹ " مین کوي افسر پولیس مثل اوسکے یا اعلی عہده کا داخل هی اور کوي شخص جسکو اغراض ایکٹ هذا کے واسطے گورنر جنرل باجلاس کونسل یا کسي لوکل گورمنٹ نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کے اختیارات دئے هون

دفعه ۳ — (۱) اگر کوي شخص سرکار کي سلامتي یا سرکار کو ضرر پہنچانے کي غرض سے —

جاسوسي کي سزا

(الف) کسي ممنوع مقام کے پاس جاے یا اوسکا معاینه کرے یا اوسپر سے گذرے یا اوسکے آس پاس جاے یا اوسمین داخل هو - یا

(ب) کوي نقشه یا پلین یا ماڈل یا نوٹ طیار کرے جو صریحاً یا ضمناً دشمن کے مفید مطلب هو یا هوسکتا هو یا هونیکي غرض سے هو — یا

(ج) کوي خفیه سرکاري کوڈ ورڈ یا پاس ورڈ یا نقشه پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا کوي دستاویز یا اطلاع حاصل کرے جمع کرے درج کرے شائع کرے یا بتلاے جو صریحاً یا ضمناً دشمن کے مفید مطلب هو یا هوسکتي هو یا هونیکي غرض سے هو -

تو اوسکو قید کي سزا دیجائیگي جسکي میعاد ' اگر جرم کسي قلعه یا سلاح خانه یا بحري یا هواي قوت کے محکمه یا سٹیشن یا کارخانه یا ڈاک یارڈ یا مائن یا مائن فیلڈ یا کیمپ یا جهاز یا هواي جهاز کے متعلق سرزد هوا هو یا کسي اور طرح ملک معظم کے معاملات بحري یا فوجي یا هواي کي نسبت یا کسي خفیه سرکاري کوڈ کي نسبت هوا هو ' ۱۴ برس تک هوسکتي هی اور دیگر صورتون مین تین برس کي قید هوگي '

(۲) اس دفعه کي رو سے کسي جرم کي علت مین ' جسکي سزا چوده برس تک کي قید هو سکتي هی ' گرفتاري پر یه دکھلانا ضروري نهوگا که مجرم کسي خاص فعل کا مرتکب هوا جسکي غرض سرکار کي سلامتي یا سرکار کو نقصان پہنچانیکی تهي اور باوجود اس کے که کوي ایسا فعل اوسکے خلاف ثابت نه کیا جاے وه مجرم قرار دیا جائیگا اگر یه معلوم هو که اوسکي نیت سرکار کي سلامتي یا سرکار کو ضرر پہنچانیکی نیت تهي جیسا که صورت حال سے یا اوسکے اطوار یا ظاهري چال چلن سے ثابت هو یا اگر کوي نقشه یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز یا اطلاع جو کسي ممنوع مقام کے متعلق هو یا ایسے مقام مین ' کسي شے کے متعلق هو یا کوي خفیه سرکاری کوڈ ورڈ یا پاس ورڈ بنایا یا حاصل کیا جمع یا درج یا شایع کیا گیا هو یا بتلایا گیا هو سواے اوس شخص کي طرفسے جسکو جایز طور پر اختیار هی اور صورت حال سے یا اوسکے اطوار یا ظاهري چال چلن سے اجو ثابت کیا جاے معلوم هو که اوسکي نیت

(6 - ۲)

سرکار کی سلامتی یا سروکار کو ضرر پہنچانیکی نیت تھی ' تو یہ قیاس کرلیا جائیگا کہ وہ سرکار کی سلامتی اور سروکار کو ضرر پہنچانیکی نیت سے بنایا یا حاصل کیا جمع یا درج یا شائع کیا گیا یا بتلایا گیا تھا جبتک کہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو -

ملک غیر کے ایجنٹ کو اطلاع رسانی جرم کی شہادت سمجھی جائیگی

دفعہ ۴ — (۱) کسی مقدمہ میں جو کسی شخص کے خلاف زیر دفعہ ۳ چلایا جاے - یہ امر کہ اوسنے کسی ملک غیر کے ایجنٹ کو خواہ اندرون یا بیرون برٹش انڈیا اطلاع پہنچاے یا پہنچانے کا اقدام کیا ' ثابت کرنیکے لئے برموقع ہوگا کہ اوسنے سرکار کی سلامتی یا سروکار کو ضرر پہنچانے کی نیت سے ایسی اطلاع حاصل کی یا کرنیکا اقدام کیا جو دشمن کے مفید مطلب ہی یہ ہوسکتی ہی یا ہونیکی غرض سے ہی

(۲) دفعہ ہذا کی غرض کے لئے لیکن بلا کم کرنے عمومیت احکام بالا :—

(الف) کسی شخص کی نسبت یہ تصور کرلیا جائیگا جبتک کہ وہ اسکے خلاف ثابت نکرے کہ وہ کسی ملک غیر کے ایجنٹ کو اطلاع پہنچاتا ہی اگر —

(۱) وہ اندرون یا بیرون برٹش انڈیا کسی ملک غیر کے ایجنٹ کے مکان پر سے ملے یا ربط و ضبط رکھے - یا

(۲) خواہ اندرون یا بیرون برٹش انڈیا کسی ملک غیر کے ایجنٹ کا نام یا پتہ یا اوسکے متعلق کوئی اور اطلاع اوسکے قبضۂ میں پائی جاے یا اوسنے اطلاع مذکور کسی شخص اور سے حاصل کی ہو

(ب) اصطلاح " ایجنٹ ملک غیر " میں کوئی شخص داخل ہی جسپر شبہہ ہو یا شبہہ کرنیکی معقول وجہ ہو کہ وہ صریحاً یا ضمناً کسی ملک غیر کی ملازمت میں ہی یا تھا اس نیت سے کہ وہ خواہ اندرون یا بیرون برٹش انڈیا کسی فعل کا مرتکب ہو جس سے سرکار کی سلامتی یا سروکار کو ضرر پہنچے یا جسپر شبہہ ہو یا شبہہ کرنیکی معقول وجہہ ہو کہ اوسنے خواہ اندرون یا بیرون برٹش انڈیا کسی ملک غیر کے فایدہ کے لئے فعل مذکور کیا یا اوسکے کرنیکا اقدام کیا

(ج) کوئی پتہ خواہ اندرون یا بیرون برٹش انڈیا جسکی نسبت معقول شبہہ ہو کہ وہ کسی ایجنٹ ملک غیر کو اطلاع رسانی کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہی یا کوئی پتہ جسپر کوئی ایجنٹ ملک غیر رہتا ہو یا جہاں وہ اطلاع لینے یا دینے کے لئے جایا کرتا ہو یا جسپر وہ کوئی کاروبار کرتا ہو تصور کرلیا جائیگا کہ وہ کسی ایجنٹ ملک غیر کا پتہ ہی اور جو اطلاع ایسے پتہ پر بھیجی جائیگی ایجنٹ ملک غیر کو اطلاع دینا تصور ہوگی '

ناجائز اطلاع رسانی

دفعہ ۵ — (۱) اگر کوئی شخص جسکے قبضہ میں کوئی ایسا خفیہ سرکاری کوڈ ورڈ یا پاس ورڈ یا نقشہ یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز یا اطلاع ہو جو کسی ممنوع مقام سے یا اوسمیں کسی شی سے تعلق رکھتی ہو یا جو خلاف احکام ایکٹ ہذا طیار یا حاصل کی گئی ہو یا جسکو ملک معظم کے کسی عہدہدار نے رازدارانہ اوسکے سپرد کی ہو یا جو اوسنے حاصل کی ہو یا جو بسبب اسکے کہ وہ کسی

(7 - ۷)

عہدہ سرکاري پر مامور هی یا رہ چکا هی اوسکو معلوم تهي یا بسبب اسکے کہ وہ ملک معظم کي طرف سے کوي معاهدہ رکهتا هی یا رکهتا تها یا بسبب اس کے کہ وہ کسي معاهدہ مذکور کرنیوالے یا عہدہدار کا ملازم هی یا رہ چکا هو

(الف) کوي ایسا کوڈ ورڈ یا پاس ورڈ یا نقشہ یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز یا اطلاع کسي شخص کو جان بوجهکر دے سواے اوس شخص کے جسکو بتانے کا اختیار هی یا جسکو سرکاري فایدہ کے لئے بتانا اوسکا فرض هی یا کسي عدالت یا اوس شخص کو جسکو سرکاري فایدہ کے لئے بتانا اوسکا فرض هی - یا

(ب) کسي ایسي اطلاع کو جو اوسکے قبضہ مین هو کسي غیر ملک کے فایدہ کے لئے یا کسي دوسرے طریقہ پر استعمال کرے جس سے سرکار کي سلامتي کو ضرر پہنچے - یا

(ج) کسي ایسے نقشہ - پلین - ماڈل - آرٹیکل - نوٹ یا دستاویز کو اپنے قبضۂ یا اختیار مین رکهے جبکہ اوسکے قبضۂ مین رکهنیکا اوسکو کوي حق نهو یا جبکہ وہ اوسکے واپس کرنے یا علیحدہ کرنیکي نسبت حکام جایز کي هدایت کے مطابق عمل کرنے سے جان بوجهکر قاصر رهے - یا

(د) اوسکي معقول حفاظت نکرے یا اوسکے طریق‌العمل کي وجہ سے اوس نقشۂ - پلین - ماڈل - آرٹیکل - نوٹ - دستاویز - خفیۂ سرکاري کوڈ ورڈ یا پاس ورڈ یا اطلاع کا با حفاظت رکهنا خطرہ مین پڑجاے

تو وہ اس دفعۂ کي رو سے ایك جرم کا مرتکب هوگا

(۲) اگر کوي شخص کوي خفیۂ کوڈ ورڈ یا پاس ورڈ یا کوي نقشۂ - پلین - ماڈل - آرٹیکل - نوٹ - دستاویز یا اطلاع حاصل کرے یہ جانکر یا اس کے یقین کرنیکي معقول وجہہ رکهہ کوکہ حاصل کرنے کے وقت وہ کوڈ ورڈ یا پاس ورڈ یا نقشہ یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز یا اطلاع ایکٹ هذا کي خلاف ورزي مین دي گئي تهي تو وہ اس دفعہ کي رو سے ایک جرم کا مرتکب هوگا

(۳) اگر کوي شخص جسکے قبضہ یا اختیار مین کوي نقشہ - پلین - ماڈل - آرٹیکل - نوٹ - دستاویز یا اطلاع جو کسي سامان جنگ کے متعلق هو صریحاً یا ضمناً کسي غیر ملك کو دے یا کسي اور طریقہ پر استعمال کرے جس سے سرکار کي سلامتي یا سرکار کو ضرر پہنچنے کا احتمال هو تو وہ اس دفعہ کي رو سے ایک جرم کا مرتکب هوا

(۴) کوي شخص جو کسي جرم زیر دفعہ هذا کا مرتکب هو وہ سزاے قید کا مستوجب هوگا جسکي میعاد دو برس تک هوسکتي هی یا جرمانہ یا دونون سزاؤن کا مستوجب هوگا

بلا اختیار وردي پہننا یا رپورٹون کو بدلنا یا جعل سازي کرنا یا اپنے تئین دوسرا ظاهر کرنا یا تلبیس کاغذات

دفعہ ٦ — (۱) اگر کوي شخص کسي ممنوع مقام مین داخل هونے کي غرض سے یا کسي اور شخص کو داخل هونے مین مدد کرنیکي نیت سے یا کسي اور نیت سے جس سے سرکار کي سلامتي یا سرکار کو ضرر پہنچنے کا احتمال هو —

(الف) بلا اختیار جایز کوي بحري یا فوجي یا هوایي یا پولیس یا کوي اور سرکاري

(۸ - 8)

وردي پہنے یا استعمال کرے یا کوي اور ایسي وردي جو اوس سے ایسي مشابہت رکھتی ہو کہ اوس سے دھوکا پیدا ہو یا جھوٹے طور پر اپنے تئین کوي ایسا شخص بتلاے جسکو ایسي وردي پہننے یا استعمال کرنے کا حق ہی - یا

(ب) کسي بیان یا درخواست میں یا کسي دستاویز مین جسپر اوسکے دستخط ہون یا اوسکي طرف سے کئے گئے ہون جان بوجھکر زباني یا تحریري کوي غلط بیان دے یا اوسکي چشم پوشي کرے یا چھوڑدے - یا

(ج) کوي پروانہ راہداري یا کوي بحري یا فوجي یا هوايي یا پولیس یا سرکاري پاس یا پرمٹ یا سرٹیفکیٹ یا لیسنس یا اسي قسم کي دیگر دستاویز (جو اس دفعہ مین بعد ازین سرکاري دستاویز کہلائیگی) جعلي بناے یا بدلے یا اوسمین فاسد ترمیم کرے یا استعمال کرے یا اپنے قبضہ مین کوي ایسي جعلي یا بدلي ہوي یا بے ضابطہ سرکاري دستاویز رکھے - یا

(د) اپنے تئین کوي دوسرا بتلاے یا جھوٹ بولے کہ وہ ملک معظم کا ایک عہدہ‌دار ہی یا عہدہ‌دار مذکور کي ملازمت مین ہی یا کہ وہ ایسا شخص ہی یا نہین ہی جسکو کوي سرکاري دستاویز یا خفیہ سرکاري کوڈ یا پاس ورڈ دیا گیا ہی یا بتلایا گیا ہی یا کسي سرکاري دستاویز یا خفیہ سرکاري کوڈ یا پاس ورڈ کے حاصل کرنے کي غرض سے خواہ اپنے لئے یا کسي اور شخص کے لئے جان بوجھکر کوي دروغ بیاني کرے - یا

(ہ) کوي ایسي چھاپ یا مہر یا اسٹامپ جو کسي سرکاري محکمہ کي ملک ہو یا جسکو ڈپلومیٹک یا بحري یا فوجي یا هوائي حکام مقررہ ملک معظم یا زیر اختیار اونکے استعمال کرتے ہون یا جو اونکے لئے بناي یا مہیا کی گئي ہو بلا اجازت محکمہ سرکاري یا حکام متعلقہ استعمال کرے یا اپنے قبضہ یا اختیار مین رکھے یا کوي ایسي چھاپ یا مہر یا اسٹامپ جو اونسے ایسي مشابہت رکھتي ہو جس سے دھوکا پیدا ہو یا کوي ایسي چھاپ یا مہر یا اسٹامپ جعلي بناے یا استعمال کرے یا اپنے قبضہ یا اختیار مین کوي ایسي جعلي چھاپ یا مہر یا اسٹامپ رکھے

تو وہ اس دفعہ کي رو سے ایک جرم کا مرتکب ہوگا

(۲) اگر کوي شخص سرکار کو ضرر پہنچانے کي نیت سے —

(الف) کوي سرکاري دستاویز خواہ مکمل یا غیر مکمل یا جو استعمال کے لئے دي گئی ہو اپنے قبضہ مین رکھے جبکہ اوسکے رکھنے کا اسکو کوي حق نہو یا جبکہ اوسکا رکھنا اوسکے فرایض کے خلاف ہو یا جبکہ وہ اوسکے واپس کرنے یا علیحدہ کرنیکی نسبت حکام جایز کي ہدایت کے مطابق عمل کرنے سے جان بوجھکر قاصر رہے - یا

(ب) کسي شخص کو کسي سرکاري دستاویز پر جو خود اوسي کے استعمال کے لئے دي گئی تھي قبضہ کرنے دے یا کوي خفیہ سرکاري کوڈ یا پاس ورڈ بتلاے یا بلا اختیار جایز کوي سرکاري دستاویز یا خفیہ کوڈ یا پاس ورڈ اپنے قبضہ مین رکھے جو سواے اوسکے کسي دوسرے شخص کے استعمال کے لئے دیا گیا ہو یا کسي سرکاري دستاویز کے حاصل کرنے یا پانے یا کسي اور طرح سے ملنے کے بعد دستاویز مذکور کو اوس

(۹ - ۹)

شخص یا حاکم کے حوالہ کرنے مین جان بوجھکر قاصر رہے جس کی طرف سے یا جسکے استعمال کے لئے وہ دی گئی تھی - یا کسی افسر پولیس کے حوالہ نکرے - یا

(ج) بلا اختیار جایز یا وجہ کوی ایسی چھاپ یا مہر یا اسٹامپ متذکرہ بالا بنائے یا فروخت کرے یا براے فروخت اپنے قبضہ مین رکھے —

تو وہ اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مرتکب ہوگا

(۳) کوی شخص جو کسی جرم زیر دفعہ ہذا کا مرتکب ہو سزاے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ یا دونون سزائین ہونگی

(۴) کسی مقدمہ مین جو اس دفعہ کی رو سے چلایا جاے جسمین سرکار کی سلامتی اور سرکار کو ضرور پہنچانے کی نیت کا ثابت کرنا ضروری ہو جو ملک معظم کی بحری یا فوجی یا ہوای قوتون سے یا کسی خفیہ سرکاری کورٹ سے تعلق رکھتے ہون احکام دفعہ ۳ ضمن (۲) اوسی طریقہ پر عاید ہونگے جسطرح کہ وہ ان مقدمات مین عاید ہوتے ہین جو سرکار کی سلامتی اور سرکار کو ضرر پہنچانیکی نیت کے ثابت کرنیکے لئے اوس دفعہ کی رو سے چلاے جائین جسکی علت مین سزاے قید ہوگی جسکی میعاد ۱۴ سال تک ہوسکتی ہی

افسران پولیس یا ملک معظم کی افواج کے افسرون کے کام مین مخل ہونا

دفعہ ۷ — (۱) کوئی شخص جو کسی ممنوع مقام کے پاس کسی افسر پولیس یا ملک معظم کی افواج کے کسی ایسے ممبر کا مزاحم ہوگا یا جان بوجھکر اوسکو دھوکا دیگا یا کسی اور طرح پر مخل ہوگا جو مقام ممنوع کے اوپر گارڈ یا سنتری یا پٹرول یا اس قسم کی ڈیوٹی پر کام کرتا ہو

(۲) اگر کوئی شخص احکام دفعہ ہذا کی خلاف ورزی کرے یا اونپر عمل کرنے سے قاصر رہے تو وہ قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ یا دونون سزائین ہونگی

ارتکاب جرم کی اطلاع دینا فرض ہی

دفعہ ۸ — (۱) ہر شخص کا یہ فرض ہوگا کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یا کسی افسر پولیس کو جسکا عہدہ انسپکٹر سے کم نہو جسکو انسپکٹر جنرل پولیس یا چیف کمشنر پولیس نے اس بارے مین اختیار دیا ہو یا ملک معظم کی افواج کے کسی ممبر کو جو گارڈ یا سنتری یا پٹرول یا اس قسم کی کسی اور ڈیوٹی پر کام کرتا ہو کوئی اطلاع کسی جرم یا شبہہ جرم زیر دفعہ ۳ یا زیر دفعہ ۳ مع دفعہ ۹ کی نسبت جو اوس سے طلب کیجاے حتی الوسع دیگا - اور اگر ضرورت ہو تو معقول اخراجات کے دئے جانے پر ایسے معقول وقت یا مقام پر جو بتلا دیا جاے اطلاع مذکور کے دینے کی غرض سے حاضر ہوگا

(۲) اگر کوئی شخص ایسی اطلاع کے دینے سے قاصر رہے یا جیسا اوپر بیان ہوا ہی حاضر نہو تو وہ سزاے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ یا دونون سزائین ہونگی

ارتکاب اور ورغلانہ وغیرہ

دفعہ ۹ — کوئی شخص جو کسی جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے یا ارتکاب جرم زیر ایکٹ ہذا مین مدد کرے تو وہ اوسی سزا کا مستوجب ہوگا اور اوسپر اوسیطرح مقدمہ چلایا جائیگا گویا کہ اوس سے جرم سرزد ہوا

(۱۰ - 10)

دفعه ۱۰ — (۱) اگر کوئی شخص جان بوجھکر کسی شخص کو پناہ دے جسکو وہ جانتا ہی

جاسوسون کو پناہ دینے کي سزا　یا یہ فرض کرنیکي معقول وجہ رکھتا ہی کہ شخص مذکور کوئي جرم زیر دفعه ۳ یا زیر دفعه ۳ مع دفعه ۹ کرنے کو ہی یا کہ اوسنے کیا ہی یا جان بوجھکر ایسے اشخاص کو کسی مکان یا جگہہ مین جو اوسکے قبضه یا اختیار مین ہو ملنے یا جمع ہونیکي اجازت دے تو وہ اس دفعه کي رو سے ایک جرم کا مرتکب ہوگا

(۲) اوس شخص کا فرض ہوگا جس نے کسی ایسے شخص کو پناہ دي ہو یا ایسے اشخاص کو کسي مکان مین جو اوسکے قبضه یا اختیار مین ہو ملنے یا جمع ہونیکی اجازت دي ہو کسی ایسي اطلاع کے طلب کئے جانے پر جو وہ اوس شخص یا اشخاص کے بارہ مین دیسکتا ہو کسي سپرنٹنڈنٹ پولیس یا کسي افسر پولیس کو جسکا عہدہ انسپکٹر سے کم نہو جسکو انسپکٹر جنرل پولیس یا چیف کمشنر پولیس نے اسبارہ مین اختیار دیا ہو دیدے - اور اگر کوئي شخص ایسي اطلاع دینے سے قاصر رہیگا تو وہ اس دفعه کي رو سے ایک جرم کا مرتکب ہوگا

(۳) کوئی شخص جو کسي جرم زیر دفعه هذا کا مرتکب ہوگا سزاے قید کا مستوجب ہوگا جسکي میعاد ایک برس تک ہوسکتي ہی یا جرمانه یا دونون سزائین ہونگي

دفعه ۱۱ — (۱) اگر کسي پریذیڈنسي مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجه اول سب ڈویزنل مجسٹریٹ کا حلفاً اطلاع پانے پر اطمینان ہوجاے کہ اس امر کے شبہہ کرنیکي معقول وجہ ہی کہ کوئي جرم زیر ایکٹ هذا ہوا ہی یا ہونیکو ہی تو وہ کسي پولیس افسر کو وارنٹ تلاشي دے سکتا ہی جسمین افسر مذکور کا نام درج ہوگا مع اس اختیار کے کہ وہ کس مکان یا جگہہ مین، جسکي تصریح وارنٹ مین ہوگي، کسي وقت اگر ضرورت ہو تو جبراً داخل ہوسکتا ہی اور اوس مکان یا جگہہ اور ہر شخص کي جو وہان پایا جاے تلاشي لے سکتا ہی اور کسي نقشہ یا پلین یا ماڈل یا آرٹیکل یا نوٹ یا دستاویز یا اس قسم کی کوئي اور شي یا کوئي اور ایسی چیز جو اوسکو اوس مکان یا جگہہ مین یا وہان کسي شخص کے پاس ملے جس سے ثابت ہو کہ کسی جرم زیر ایکٹ هذا کا ارتکاب ہوا ہی یا ہونیکو ہی اور جسکي نسبت یا جسکے متعلق یہ یقین کرنیکي معقول وجہ ہی کہ کوئي جرم زیر ایکٹ هذا ہوا ہی یا ہونیکو ہی

وارنٹ تلاشي

(۲) جب کسي پولیس افسر کو جسکا عہدہ سپرنٹنڈنٹ سے کم نہو معلوم ہو کہ کوئی معامله نہایت نازک ہی اور سرکار کے فایدہ کے لئے ضروري ہی کہ فوري کارروائي کیجاے تو وہ کسي افسر پولیس کو بذریعه حکم تحریري دستخطي خود اوسي طرحکا اختیار دیسکتا ہی جو دفعه هذا کے مطابق مجسٹریٹ کے وارنٹ سے حاصل ہوتا

(۳) جبکہ کارروائي زیر ضمن (۲) پولیس افسر نے کي ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ جہان تک جلد ممکن ہو بلدہ پریسیڈنسي مین چیف پریسیڈنسي مجسٹریٹ کو اور بیرون بلدہ مذکور ڈسٹرکٹ یا سب ڈویزنل مجسٹریٹ کو کارروائي کي رپورٹ دیگا

دفعه ۱۲ — بارجود کسي مضمون مندرجه مجموعه تعزیرات هند (نمبر ۵ سنه ۱۸۹۱) —

گرفتاري کا اختیار

(الف کوئي جرم جسکي علت مین زیر دفعه ۳، یا دفعه ۳ جبکہ وہ دفعه ۹ سے ملاکر پڑھي جاے، ۱۴ برس تک کي سزاے قید ہوسکتي ہی جرم قابل سماعت اور غیر قابل ضمانت ہوگا

(ب) جرم زیر فقرہ الف دفعه ۶ ضمن (۱) جرم قابل سماعت اور قابل ضمانت ہوگا - اور

(ج) ہر دیگر جرم زیر ایکٹ هذا غیر قابل سماعت اور قابل ضمانت ہوگا جسکي نسبت عام طور پر پہلے وارنٹ گرفتاري جاري کیا جائیگا

(11 - ۱۱)

تجویز جرم کي شرط

دفعہ ۱۳ — (۱) کوي عدالت (سواے عدالت مجسٹریٹ درجہ اول کے جسکو لوکل گورمنٹ نے خاص طور پر اس بارے میں اختیار دیا ہو) جو درجہ مین ڈسترکت یا پریسیڈنسي مجسٹریت کي عدالت سے کم ہو کسي جرم زیر ایکٹ هذا کي تجویز کرنیکي مجاز نہوگي

(۲) اگر کوئي شخص جسکا مقدمہ کسي جرم زیر ایکٹ هذا کسي مجسٹریت کي عدالت مین زیر تجویز ہو کسي وقت اس سے پہلے کہ اوسپر جرم قایم کیا جاے اپنے مقدمہ کي سماعت منجانب عدالت سشن کراسکتا هی - مجسٹریت ، اگر مجرم کو رها نہ کردے ، مقدمہ کو عدالت مذکور کے سپرد کردیگا باوجود اس کے کہ مقدمہ مذکور ایسا مقدمہ نہین ہی جو کہ فقط عدالت سشن هي مین قابل سماعت هی -

(۳) کوي عدالت کسي جرم زیر ایکٹ هذا کي سماعت نکریگی الا جبکہ مقدمہ گورنر جنرل باجلاس کونسل کے حکم یا اختیار سے یا لوکل گورمنٹ یا کسي افسر کے حکم سے جسکو گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اس بارہ مین اختیار دیا ہو چلایا جاے

مگر شرط یہ هی کہ باوجود اس کے کہ مقدمہ چلانے کا کوئي حکم نہوا ہو وہ شخص جسپر کوي ایسا جرم لگایا جاے گرفتار کرلیا جاسکتا هی یا اوسکي گرفتاري کے لئے وارنت جاري هوکر تعمیل کرایا جاسکتا هی اور شخص مذکور حاجت مین رکها جاسکتا هی یا ضمانت پر رها کردیا جاسکتا هی لیکن کوئي مزید یا دیگر کارروائي نہ کي جائیگي جبتک کہ مقدمہ چلانے کا حکم نہو -

(۴) کسي جرم زیر ایکٹ هذا کي علت مین اغراض تجویز مقدمہ کے لئے تصور کرلیا جائیگا کہ جرم یا تو اوس مقام مین سرزد ہوا جہان وہ جرم واقعي سرزد هوا تہا یا برٹش انڈیا کے کسي مقام مین سرزد هوا جہان ملزم پایا جاے

عام لوگونکو مقدمہ سننے کي اجازت نہوگي

دفعہ ۱۴ — (۱) بہ اضافہ اور بلا کم کرنے کسي اختیار کے جو عدالت کو دربارہ عام لوگون کو مقدمہ سننے دینے کي نسبت حاصل هو اگر دوران مقدمہ مین جو کسي شخص کے خلاف کسي جرم زیر ایکٹ هذا کي علت مین چلایا جاے یا دوران اپیل مین یا کسي مقدمہ زیر ایکٹ هذا کے دوران تجویز مین استغاثہ کي طرفسے درخواست اس وجہ پر گذرے کہ چونکہ دراثناے مقدمہ کسي شہادت کا جو دیجایگي یا کسي بیان کا جو دیا جائیگا شائع هونا ملک کي سلامتي کے لئے ضرر رسان هوگا سماعت مقدمہ کے کسي وقت کل یا جزپبلک کو مقدمہ سننے کي اجات نہ هوني چاهیئے عدالت مجاز هوگي کہ وہ ایسا حکم دیدے لیکن هر صورت مین فیصلہ کہلي عدالت مین سنایا جائیگا

جرم جو کسي کمپني سے سرزد هو

دفعہ ۱۵ — اگر وہ شخص جس سے جرم زیر ایکٹ هذا سرزد هوا هو کوئي کمپني یا کارپوریشن هو تو کمپني یا کارپوریشن مذکور کا هر ڈائرکٹر اور افسر بهي ویسے هي جرم کا مرتکب هوگا الا جبکہ وہ ثابت کرے کہ فعل یا ترک فعل ، جس سے جرم کا وجود هوا ، بغیر اوسکے علم یا رضامندي سے عمل مین آیا

تنسیخ

دفعہ ۱٦ — ایکٹ رازهاے سرکاري سنہ ۱۸۸۹ع (نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۸۹ع) اور ایکٹ (ترمیم) رازهاے سرکاري (نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۴ع) منسوخ کئے گئے

FENANCE ACT OF 1923.

فنانس ایکٹ سنہ ۱۹۲۳

[جاری فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض لگانے محصول کے اوس نمک پر جو برٹش انڈیا کے بعض حصون مین بنایا جاے یا براہ خشکی وہان لایا جاے اور بغرض تبدیل کرنے اوس محصول کے جو ازروے ایکٹ محصول پرمٹ ہند سنہ ۱۸۹۴ بعض چیزون پر لگایا جاتا ہی و بغرض مقرر کرنے انتہای شرح محصولڈاک حسب ایکٹ ڈاکخانہ ہند سنہ ۱۸۹۸ و ترمیم ایکٹ کرنسی نوٹ ہند سنہ ۱۹۲۳ و بغرض مقرر کرنے شرح انکم ٹکس کے

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ جو نمک برٹش انڈیا کے بعض حصون مین بنایا جاے یا براہ خشکی لایا جاے اوسکا محصول مقرر کیا جاے اور اوس محصول مین تغیر و تبدل کیا جاے جو حسب ایکٹ محصول پرمٹ ہند سنہ ۱۸۹۴ (نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۴) بعض چیزون پر عاید ہوتا ہی اور حسب ایکٹ ڈاکخانہ ہند سنہ ۱۸۹۸ (نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۸) محصولڈاک کی انتہای شرح مقرر کردی جاوے اور ایکٹ کرنسی نوٹ ہند سنہ ۱۹۲۳ (نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳) مین ترمیم کیجاے اور انکم ٹکس کی شرح مقرر کیجاے ، لہذا احکام ذیل نافذ ہوتے ہین :—

دفعہ ۱ — (۱) جایز ہی کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ محاصل ہند سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

مختصر نام ، حد نفاذ اور مدت نفاذ

(۳) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا مین مع برٹش بلوچستان اور سنتال پرگنہ کے ہوگا

(۲) دفعات ۲ ، ۴ اور ۶ صرف یکم مارچ سنہ ۱۹۲۴ تک نافذ رہینگی

دفعہ ۲ — من ابتداے یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ احکام مندرجہ دفعہ ۷ ایکٹ نمک ہند سنہ ۱۸۸۲ (نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۲) ، جس حد تک کہ اونکی رو سے نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو بذریعہ قاعدہ مرتبہ زیر دفعہ مذکور اوس نمک پر محصول لگانے کا اختیار ہی جو برہما اور عدن کے علاوہ برٹش انڈیا کے کسی حصہ مین بنایا جاے یا وہان لایا جاے اسیطرح سمجھے جاینگے کہ گویا اونکی رو سے محصول مذکور در روپیہ آٹھ آنہ فی من ۸۲⅐ پونڈ کے حساب سے اوس نمک پر لگایا گیا جو کسی حصہ مذکور مین بنایا گیا ہو یا براہ خشکی

تعین محصول نمک

(۴ - 2)

لایا گیا هو - اور کل اغراض ایکٹ مذکور کیواسطے محصول مذکور کي نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ حسب قاعدہ مرتبہ زیر دفعہ مذکور لگایا گیا هی

(۲) من ابتداے یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ دفعہ ۲ ایکٹ محاصل هند سنہ ۱۹۲۲ (نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۲) منسوخ کردي گئي

ترمیم ایکٹ نمبر ۸ هند ۱۸۹۴

دفعہ ۳ — (۱) ایکٹ محصول پرمٹ هند سنہ ۱۸۹۴ کے ضمیمہ دوم میں وهی ترمیمات عمل مین آئینگی جنکي تصریح ایکٹ هذا کے ضمیمہ اول مین هی

(۲) ایکٹ مذکور کے ضمیمہ سوم تفصیل نمبر ۳ مین مضمون کالم چہارم کے بجاے یہ عبارت قائم هوگي " ۵ فی صدي "

(۳) ترمیمات ایکٹ محصول پرمٹ هند سنہ ۱۸۹۴ جو دفعہ هذا کي رو سے کي گئي هین ' ارنکا نفاذ یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ سے هوگا

محصولداک کي شرح

دفعہ ۴ — من ابتداے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ ضمیمہ مندرجہ ضمیمہ دوم ایکٹ هذا ' ایکٹ ڈاکخانہ هند سنہ ۱۸۹۸ (نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۸) کا ضمیمہ اول قرار دیا جائیگا

ترمیم ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳

دفعہ ۵ — ضمن (۷) دفعہ ۱۹ ایکٹ کرنسي نوٹ هند سنہ ۱۹۲۳ (نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳) مین بجاے اعداد " ۱۹۲۳ " کے اعداد " ۱۹۲۴ " قایم هونگے

انکم ٹکس اور سوپر ٹکس

دفعہ ۶ — (۱) اوس سال کا انکم ٹکس جسکي ابتدا یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ کو هوئي اوس شرح سے وصول هوگا جسکي تصریح حصہ ۱ ضمیمہ سوم مین هی -

(۲) اوس سال کیلئے سوپر ٹکس کي شرح جسکي ابتدا یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ کو هوئي ' اغراض دفعہ ۵۵ ایکٹ انکم ٹکس هند سنہ ۱۹۲۲ (نمبر ۱۹ سنہ ۱۹۲۲) کیواسطے وهي هوگي جسکي تصریح حصہ ۲ ضمیمہ سویم مین هی -

(۳) اغراض ضمیمہ سوم کیواسطے " مجموعي آمدني " سے مراد وہ مجموعي آمدني هی جسکي تعریف فقرہ (۱۵) دفعہ ۲ ایکٹ انکم ٹکس هند سنہ ۱۹۲۲ (نمبر ۱۱ سنہ ۱۹۲۲) مین هی

ضمیمہ اول

ترمیمات ضمیمہ دوم ایکٹ محصول پرمٹ هند سنہ ۱۸۹۴

[دیکھو دفعہ ۳ ضمن (۱)]

۱ — نمبر ۴ مین ' الفاظ " جملہ اقسام " کے بعد الفاظ " سواے گیرو و دیگر رنگدار دهاتون کے " اضافہ هونگے

۲ — نمبر ۱۴ کي جگہہ عبارت ذیل قایم هوگي :—

" پوست سنکونا و دیگر الکلاید جو اس سے مع کونین کے نکالے جائین "

۳ — نمبر ۲۹ مین بجاے الفاظ " اسپرٹ جو کھانے پینے کے کام کي نہ رهي هو " الفاظ " اسپرٹ جسکي تاثیر زایل هوگئي هو " قایم هونگے

۴ — نمبر ۳۰ کالم چہارم مین الفاظ " یا پندرہ فیصدي حسب مالیت یعني جو زیادہ هو " اضافہ هونگے

۵ — نمبر ۳۱ کالم چہارم کے هر اندراج کے ساتھہ عبارت ذیل اضافہ هوگي :—

" یا پندرہ فیصدي حسب مالیت یعني جو رقم زیادہ هو "

ایکٹ بغرض ممانعت اون باتونکے جنکي اشاعت بذریعه کتب ‘ اخبارات و دیگر تحریرات که والیان ریاست هند یا اوس گورمنٹ یا نظام حکومت کو جو دیسي ریاستون مین قایم هو ‘ معرض نفرت یا حقارت مین لایا جاے یا اونکے خلاف بددلي پهیلاي جاے

(نواب گورنر جنرل بهادر نے ایکٹ هذا کو حسب احکام دفعه ۷۶ (ب) ایکٹ گورمنٹ هند ‘ وضع فرمایا اور حضور ملک معظم نے بذریعه احکام حضور ملک معظم باجلاس کونسل منظور فرمایا)

چونکه قرین مصلحت هی که اون امور کي اشاعت بذریعه کتب ‘ اخبارات و دیگر تحریرات کي ممانعت کیجاے جنسے والیان ریاست هند اوس گورمنٹ یا نظام حکومت کو جو دیسي ریاستون مین قایم هو ‘ معرض نفرت یا حقارت مین لایا جاے یا اونکے خلاف بددلي پهیلاي جاے

مختصر نام اور حدود نفاذ

دفعه ۱ — (۱) جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ تحفظ ریاستهاے هند سنه ۱۹۲۲ رکها جاے

(۲) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا مین مع برٹش بلوچستان اور سنتال پرگنه کے هوگا

تعریفات

دفعه ۲ — ایکٹ هذا مین بشرطیکه کوي امر نفس مضمون یا سیاق عبارت کے خلاف نهو الفاظ ذیل سے ذیل کے معني هونگے :—

(الف) " کتاب " اور " اخبار " کے معني وهي هونگے جو ایکٹ مطابع و رجسٹري کتب سنه ۱۸۶۷ (نمبر ۲۵ سنه ۱۸۶۷) مین مقرر هین

(ب) " بددلي " مین عدم وفاداري اور تمام جذبات دشمني داخل هین - اور

(ج) لفظ " دستاویز " مین کوي تصویر یا نقشه یا تصویر عکسي یا دیگر نقوش ظاهري داخل هین

سزا

دفعه ۳ — (۱) کوئي شخص جو کسي ایسي کتاب اخبار یا دیگر تحریر کے ذریعه سے جسکا وه مصنف هو یا جسکو وه ایڈٹ طبع یا شایع کرے ‘ کسي والي ریاست هند یا اوس گورمنٹ یا نظام حکومت کو جو کسي دیسي ریاست مین قایم هی ‘ معرض نفرت یا حقارت مین لاے یا لانے کا اراده کرے یا اوس والي ریاست یا ریاست مذکوره کے خلاف بددلي پهیلاے یا پهیلانیکا اراده کرے ‘ تو شخص مذکور کو قید کي سزا هوگي جسکي میعاد پانچ سال تک هوسکتي هی یا جرمانه هوگا یا دونون سزائین هونگي

(۲) وه شخص دفعه هذا کي رو سے بابت کسي کتاب ‘ اخبار یا دیگر دستاویز کے ماخوذ جرم نهین هوگا جسمین ایسے اعتراضات جنسے والي ریاست مذکور یا گورمنٹ یا نظام حکومت مذکوره کي تدابیر کي ناپسندیدگي کا اظهار بغیر نفرت یا حقارت یا بددلي پیدا کرنے یا پیدا کرنے کے اراده

(۲ - 2)

سے بدیں غرض کیا جاے کہ تدابیر مذکور جایز وسایل کے ذریعہ سے بدلدي جائیں یا جسمیں ایسے والي ریاست یا گورمنٹ یا نظام حکومت کے فعل متعلق نظم و نسق یا اونکے دیگر فعل کي ناپسندیدگي کا اظہار کیا جاے —

بعض مطبوعات کي ضبطي یا ڈاکخانے روانگي روکنے کا اختیار

دفعہ ۴ — احکام دفعات ۹۹ (الف) لغایت ۹۹ (ز) مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸) اور دفعات ۲۷ (ب) لغایت ۲۷ (د) ایکٹ ڈاکخانجات ھند سنہ ۱۸۹۸ (نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۸) ' کسي اخبار یا کتاب یا دیگر دستاویز کي نسبت جسکي بابت کوي شخص حسب دفعہ ۳ قابل ماخوذ ھی ' اوسیطرح عاید ہونگے جسطرح کہ وہ اوس کتاب یا اخبار یا دستاویز کي نسبت عاید ہوتے ہیں جسمیں باغیانہ باتیں حسب منشاے دفعات مذکورہ درج ہوں -

کس عدالت میں اور کن شرایط کي پابندي کے ساتھہ مقدمات کي سماعت ہوگي

دفعہ ۵ — کوي عدالت جسکا درجہ کسي پریسیڈنسي مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول سے کم ہو ' مقدمات دفعہ ۳ کي سماعت نہیں کرسکتي ھی اور نہ کوي عدالت کسي ایسے مقدمہ کي سماعت کریگي تاوقتیکہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کي طرفسے مقدمہ دایر نہ کیا جاے یا دایر کرنے کیلیئے اونکي اجازت حاصل نہ کرلي جاے

(5 - ۵)

اقسام کے سامان باربرداری جنکی تصریح کبھی اور نہین کي گئي هی اور اونکے لازمي حصے اور لوازمات ، سواے اون حصص اور لوازمات مندرجه‌بالا موٹر وهیکل کے جو موٹر کار ، موٹر سائیکل یا موٹر اسکوٹر کے کام کے قابل هون

۱۷ — نمبر ۹۰ کے ساتهه ذیل کي عبارت درج هوگي :—

۹۰ الف | الکٹریکل کنٹرول گیر اور ٹرنسمیشن گیر یعني سویچ فیوز ، کرنٹ کاٹنے کے آلات هر قسم اور نوعیت کے جو دس امپرس کے کم کے سرکیٹ مین ۲۵۰ وولٹ کے پریشر سے استعمال کرنے کے لئے بنے هون اور ریگولیٹر جو ۱۸۷ واٹ سے کم کے ساتهه مع موٹر کے استعمال کیلئے هون ، خالي یا علیحده وایر یا کیبل جسکے کسي کور کا رقبه ایک مربع انچ کے ۱/۸ حصه سے کم هو اور وایر اور کیبل دوسري دهاتون کے جو اس سے زیاده کنڈکٹیویٹي کے نهون - اور لاین اینسولیٹر مع کلیٹ کنسکٹر ، لیڈنگ ان ٹیوب وغیره اوس ٹائپ اور سایز کے جو عموماً ٹرنسمیشن آف پاور بجز تجارتي اغراض کیواسطے مستعمل هوتے هین اور اوسکے ساز و سامان

۱۸ — نمبر ۹۶ مین ذیل کي عبارت اضافه هوگي :—

" اور کوئي مشین (بجز اونکے جو صرف کارخانجات مین استعمال کرنے کیلئے بنائي جائین) جسکو چلانے کیلئے ایک چوتهائي سے کم ایک بریک - هارس پاور کي ضرورت هو "

۱۹ — نمبر ۱۰۳ مین لفظ " ٹایل " کے بعد الفاظ " فایر برک جو لازمي حصه اون چیزون کا نهو جو نمبر ۵۱ یا نمبر ۶۳ مین درج هین " اضافه هونگے اور لفظ " تصریح " کے بعد الفاظ " مع بچوهن و دیگر سامان انسولیٹنگ " کے اضافه هونگے

۲۰ — نمبر ۱۲۷ سے الفاظ " بائیسکل اور ٹرائیسکل " اور الفاظ " یا بائیسکل یا ٹرائیسکل کا " خارج کردے گئے

۲۱ — نمبر ۱۳۰ مین الفاظ " اور اوسکے حصے " اضافه هونگے

۲۲ — نمبر ۱۳۹ مین لفظ " اور " لفظ " سائیکل " کے بعد اضافه هوگا اور الفاظ " بائیسکل اور ٹرائیسکل خارج هونگے

ضمیمه دوم

وه ضمیمه جو ایکٹ ڈاکخانه هند سنه ۱۸۹۸ مین درج هوگا

(دیکهو دفعه ۴)

" ضمیمه اول "

شرح ملکي محصول ڈاک

(دیکهو دفعه ۷)

خطوط

اگر ڈهائي توله سے زیاده نهو	ایک آنه
اگر ڈهائي توله سے زیاده تو هر ڈهائي توله یا اوسکي کسر پر	ایک آنه

پوسٹ کارڈ

اکهرے	آدهه آنه
جوابي	ایک آنه

(۲-6)

کتابین ، نمونے ، اور نمونون کے پیکٹ

ہر پانچ تولہ یا اوسکي کسر پر	آدھہ آنہ

رجسٹري شدہ اخبارات

اگر آٹھہ تولہ سے زیادہ نہو	ایک پیسہ
اگر آٹھہ تولہ سے زیادہ ہو مگر بیس تولہ سے زیادہ نہو	آدھہ آنہ
اگر بیس تولہ سے زیادہ ہون تو ہر بیس تولہ یا اوسکي کسر پر	آدھہ آنہ

پارسل

اگر بیس تولہ سے زیادہ ہون	دو آنہ
اگر بیس تولہ سے زیادہ ہون مگر چالیس تولہ سے زیادہ نہون	چار آنہ
اگر چالیس تولہ سے زیادہ ہون تو ہر چالیس تولہ یا اوسکي کسر پر	چار آنہ

ضمیمہ سوم

(دیکھو دفعہ ۷)

حصہ اول

شرح انکم ٹکس

	شرح ٹکس
(الف) — در صورت ہر شخص اور ہر ان رجسٹرڈ فرم اور ہر غیر منقسمہ خاندان ہنود کے	
(۱) جب مجموعي آمدني ۲۰۰۰ روپیہ سے کم ہو	ٹکس معاف ہي
(۲) جب مجموعي آمدني ۲۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو لیکن ۵۰۰۰ ہزار روپیہ سے کم ہو .	روپیہ مین پانچ پائي
(۳) جب مجموعي آمدني ۵۰۰۰ روپیہ یا زیادہ ہو ، لیکن ۱۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو .	روپیہ مین چھہ پائي
(۴) جب مجموعي آمدني ۱۰۰۰۰ روپیہ یا زیادہ ہو ، لیکن ۲۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو .	روپیہ مین نو پائي
(۵) جب مجموعي آمدني ۲۰۰۰۰ روپیہ یا زیادہ ہو ، لیکن ۳۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو .	روپیہ مین ایک آنہ
(۶) جب مجموعي آمدني ۳۰۰۰۰ روپیہ یا زیادہ ہو ، لیکن ۴۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو .	روپیہ مین ایک آنہ تین پائي
(۷) جب مجموعي آمدني ۴۰۰۰۰ روپیہ یا زیادہ ہو	روپیہ مین ایک آنہ چھہ پائي
(ب) — در صورت ہر کمپني اور ہر رجسٹرڈ فرم کے ، خواہ اوسکي مجموعي آمدني کچھہ بھي ہو	روپیہ مین ایک آنہ چھہ پائي

حصہ دوم

شرح سوپر ٹکس

	شرح
مجموعي آمدني کے پچاس ہزار روپیہ کے علاوہ زائد آمدني پر —	
(۱) درصورت ہر کمپني کے	روپیہ مین ایک آنہ
(۲) (الف) درصورت غیر منقسمہ خاندان ہنود کے —	
(۱) زائد آمدني کے پہلے پچیس ہزار روپیہ پر	ٹکس معاف ہی

(3 - ۳)

۶ — نمبر ۳۴ سے الفاظ " سکرین کي بني هوي چيزين " خارج کردے گئے —

۷ — نمبر ۳۴ کے بعد حسب ذيل سرخيان اور نمبر درج هونگے :—

"	سيکرين		
۳۴ (الف)	سيکرين (سواے ٹکيه کے)	پونڈ	۲۰ . . . .
۳۴ (ب)	سيکرين کي ٹکيه	حسب ماليت	۲۵ فيصدي يا ۲۰ روپيه في پونڈ چيز سيکرين يعني جو رقم زياده هو

۸ — نمبر ۴۳ کالم چهارم کي اندراج کے بجاے ، عبارت ذيل قايم هوگي يعني :— " ۲۴ —. يا ۱۵ فيصدي حسب ماليت يعني جو رقم زياده هوگي "

۹ — نمبر ۵۱ کي جگه حسب ذيل نمبر قايم هونگے :—

" ۵۱ — مشينري يعني ان چيزون کي جنکي تصريح ذيل کے کسي نمبر مين نهو :— نمبر ۱۵ ، ۱٦ ، ۵۳ ، ۵۴ ، ۵۵ ، ۸۷ ، ۹۰ الف ، ۹٦ ، ۱۰۳ ، ۱۱۱ ، ۱۲۷ ، :—

(۱) پرايم موور ، بوالر ، لوکو موٹو انجن اور اسکا ٹنڈر ، پورٹبل انجن (مع برقي قوت سے چلنے والے روڈ رولر ، فاير انجن ، اور ٹريکٹر کے) اور دوسري کلين جنکا پرايم موور کام کرنے والے حصص سے جدا نهو

(۲) ايسي کلين يا کلون کے سٹ جو بذريعه بجلي ، بهاپ ، پاني ، آگ ، يا کسي اور قوت کے جو انسان يا جانور کي قوت نهو چلتي هون ، يا قبل چلاے جانے کے جنکا کسي مقام پر نصب کيا جانا ضروري هو

(۳) آلات اوزار جو انسان يا حيوان کي قوت سے نه چلنے والے هون اور جو کارخانجات کے کام کيواسطے لازمي هون اور اس غرض سے اونکي کوي خاص شکل يا قسم مقرر کي گئي هو جسکي ضرورت اونکو کسي اور کام مين لانے کيلئے نه پڑے

(۴) چکے خود سے چلنے والے يا کسي اور طرح سے اور ٹرانسميشن چکے جو مذکوره بالا مشينري کے ساتهه استعمال کرنے کيلئے بنے هون مع بلٹنگ کے جو کسي چيز کے بنے هون اور ڈرايونگ چين کے ليکن ڈرايونگ رسے مستثنی هين

(۵) ٹهوس تانبے کے تار اور کيبل اور ديگر بجلي کے تار اور انسوليٹڈ هون - يا نهون - اور ستون ، ڈرنگيان ، ناليان اور انسوليٹر جو حصه هو کسي ٹرانسميشن سسٹم کا اور اوسکے ساز و سامان

نوٹ — اصطلاح " انڈ سٹريل سسٹم " سے جو ضمن تحتي (۳) مين استعمال هوي هى " مراد وه کارخانه کا ساز و سامان هى جو کسي شے کے بنانے اور تيار کرنے کيلئے کهڑا کيا جاے

۵۱ (الف) — مشينري کے ضروري حصص سے مراد حسب تعريف مندرجه نمبر ۵۱ وه حصص هين جو مشين يا اوسکے اوزار کو چلانے کيلئے ضروري هون اور اس غرض سے اونکي کوي خاص شکل يا قسم مقرر کيجاے جسکا هونا کسي دوسرے کام کے لئے ضروري نهو مگر شرط يه هى که وه چيزين بهي جو ان شرايط کو پوري نه کرتي هون مشين کے ضروري حصص مين داخل سمجهي جايگي اگر مشين چلانے کيلئے وه ضروري هون اور اسکے ساتهه ايسي مقدار مين منگواي جاتي هون که کلکٹر چنگي کي راے مين معقول هو "

۱۰ — نمبر ۵۲ اور اوسکي سرخي حذف کردي گئي

(۴ - ۵)

۱۱ — نمبر ۵۶ بهي حذف هوگيا

۱۲ — نمبر ۶۱ كي جگهه عبارت ذيل قايم هوئي :—

" ۶۱ لوهے يا اسٹيل كے لنگر اور جهازي رسے

" بيم ، جوايسٹ ، كهمبے ، گرڈر اور دوسري اسٹركچرل ، شكلين خواه بني هوئي يا بے بني هوئي ، اسكروپايل ، پلون كا سامان اور دوسري اقسام كے لوهے يا اسٹيل جو عام طور پر سوائے عمارت تيار كرنے كے كسي اور كام مين نه آتے هون اور اسمين پشته ، مهري ، چهت بنانے كا سامان وغيره بهي داخل هے - علاوه اسكے پيٹي هوئي دهات اور دوسري قسمون كے لوهے اور اسٹيل بهي داخل هين ليكن معمارون كي لوهے پيتل كي چيزين مثلاً لوهے كي سلاخين ، تنور غليظ هوا نكالنے كا سامان ، دروازه اور كهڑكيون كے سامان وغيره اسمين داخل نهين هين (ديكهو نمبر ۹۰)

" بولٹ اور نٹ جسمين چهوٹے بولٹ اور نٹ داخل هين

" كيل ، ربويٹ اور واشر هر قسم كے

" هوپ اور اسٹرپ

" پايپ اور ٹيوب مع اونكے لوازمات مثلاً لوهے يا اسٹيل كے لنگر اور جهازي رسے

" بنڈ ، بوٹ ، ايلبو ، ٹی ، ساكٹ ، فلينج ، پلگس ، والو ، كاكس وغيره

" ريل ، چير ، سليپر ، بيرنگ اور فش بليٹ ، اسپايك (جنكو ڈاك اسپايك كهتے هين) ؛ سوئچ ، كراسنگ ، (علاوه اونكے جو نمبر ۶۳ مين درج هين) نيز ليور بكس ، كلپ اور ٹاي بار

" پتر اور چادري جمله اقسام كي خواه تيار شده هون يا نهين مع حلقے اور كرلے ٹكڑون كے

" تار جسمين فسنگ كا تار اور پيانو كا تار اور تار كي رسي داخل هے مگر تار كي جالي داخل نهين هے (ديكهو نمبر ۹۷)

۱۳ — نمبر ۶۳ سے الفاظ " انجن اور ٹنڈر " خارج كردے گئے اور شرط دوم كي جگهه ذيل كي شرط قايم كي گئي —

" مزيد شرط يه هے كه ان اشيا پر محصول نهين لگيگا جنپر حسب نمبر ۵۱ اور ۵۱ الف محصول لگتا هے "

۱۴ — نمبر ۶۳ كے بعد حسب ذيل نمبر اضافه هوگا

۶۳ الف ساز و سامان ريلوے كے ضروري حصے حسب تعريف مندرجه نمبر ۶۳ سے مراد صرف وه حصے هين جو ريلوے كے لئے لازمي هين اور اس غرض سے اونكي كوئي خاص شكل يا قسم مقرر كي گئي هو جسكا هونا كسي دوسرے كام كے لئے ضروري نهو

مگر شرط يه هے كه وه چيزين بهي جو ان شرايط كو پوري نه كرين سامان ريلوے كے ضروري حصص مين داخل هونگي اگر وه ريل گاڑي كے چلانے كيلئے لازمي هون اور اس مقدار مين منگوائي جاتي هون كه كلكٹر چنگي كي رائے مين معقول هون

۱۵ — نمبر ۶۴ مين حسب ذيل شرط اضافه هوگي

" مگر شرط يه هے كه مشينري كي چيزين جنكي تعريف نمبر ۵۱ يا ۵۱ (الف) مين هے اگر عليحده منگوائي جائين تو اس ضمن مين شمار نهين كيجائينگي "

۱۶ — نمبر ۸۷ اور اوسكي سرخي كے بجائے حسب ذيل عبارت قايم هوگي : —

سامان باربرداري

" ۸۷ سامان باربرداري مع ٹريم كار ، موٹر آمني بس ، موٹر لوري ، موٹر وين ، پسنجر لفٹ ، گاڑيان ، چهكڑے ، جنركشا ، بانهه چير ، پرامبولينٹر ، ٹرك ، رهيل بيرو ، بائيسكل ، ٹرائيسكل اور كل ديگر

(7 - ۷)

شرح

(۲) اوسکے بعد والے پچیس هزار روپیه پر	روپیه میں ایک آنه
(ب) درصورت هر شخص اور هر ان رجسٹرۃ فرم کے زائد آمدني کے پہلے پچاس هزار روپیه پر —	روپیه میں ایک آنه

(ج) در صورت هر شخص اور هر ان رجسٹرۃ فرم اور هر غیر منقسمه خاندان هنود کے —

(۱) زائد آمدني کے دوسرے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں ڈیڑھه آنه
(۲) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں دو آنه
(۳) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں ڈھائي آنے
(۴) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں تین آنے
(۵) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں ساڑھے تین آنے
(۶) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں چار آنے
(۷) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں ساڑھے چار آنے
(۸) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں پانچ آنے
(۹) اوسکے بعد والے پچاس هزار روپیه پر	روپیه میں ساڑھے پانچ آنے
(۱۰) اوسکے بعد جو کچھه بچے اوسپر	روپیه میں چھه آنے

ایچ - ایم - اسمتھه
قایم مقام سکریٹري گورمنٹ هند

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - جولائی مهینے کی ۲۷ تاریخ سنه ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتها حصه

ترجمه ایکٹ جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جسکي
نسبت محتشم الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورنمنٹ هند

صیغهٔ لیجسلیٹو

ایکٹ مندرجهٔ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ
۱۶ مارچ سنه ۱۹۲۳ع کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کیا گیا
اور اس تحریر کی رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیا جاتا هی

نمبر ۱۲ سنه ۱۹۲۳ع

ACT. No. XII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۱۲ سنه ۱۹۲۳

(جاري فرمودہ انڈین لیجسلیٹو اسمبلي)

(گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۶ مارچ سنه ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ و ایکٹ آوارہگرد اهل یورپ سنه ۱۸۷۴ و قانون میعاد سماعت سنه ۱۹۰۸ اور ایکٹ عدالتهاے ممالک متوسطه سنه ۱۹۱۷ تا که اوس امتیاز کو جو فوجداري مقدمات اور کارروائیون مین رعیت برطانیه اهل یورپ اور اهل هند مین واقع هی دور کردیا جاے

چونکه قرین مصلحت هی که مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ (نمبر ۵ سنه ۱۸۹۸) اور ایکٹ آوارہگرد اهل یورپ (نمبر ۹ سنه ۱۸۷۴) اور قانون میعاد سماعت سنه ۱۹۰۸ (نمبر ۹ سنه ۱۹۰۸) اور ایکٹ عدالتهاے ممالک متوسطه سنه ۱۹۱۷ (نمبر ۱۰ سنه ۱۹۱۷) کي مزید ترمیم کیجاے اس غرض سے که اوس امتیاز کو جو فوجداري مقدمات اور کارروائیون مین رعیت برطانیه اهل یورپ اور اهل هند مین واقع هی دور کردیا جاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام اور آغاز

دفعه ۱ — (۱) جایز هی که اس ایکٹ کا نام ایکٹ ترمیم قانون فوجداري سنه ۱۹۲۳ رکها جاے

(۲) اسکا نفاذ اوس تاریخ سے هوگا جسکو گورنر جنرل باجلاس کونسل بذریعه نوٹیفکیشن مشتهرہ گزٹ آف انڈیا مقرر کردین

ترمیم دفعه ۴ مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸

دفعه ۲ — (۱) مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ کي (جسکو بعد مین مجموعه مذکور لکها جائیگا) دفعه ۴ کي ضمن (۱) مین عبارت (ط) کي جگه ذیل کي عبارت قایم هوگي - یعني :—

" (ط) " رعیت برطانیه اهل یورپ " سے مراد حسب ذیل هی —

رعیت برطانیه اهل یورپ

(الف) هر رعیت ملک معظم جو نسلاً نرینه اهل یورپ هو جس نے برٹش جزائیر مین یا کسي نو آبادي مین تولد پایا یا حقوق رعیتي حاصل کیے یا سکونت مستقل اختیار کي - یا

(ب) هر رعیت ملک معظم جو کسي ایسے شخص کي صحیح النسب اولاد یا اولاد کي اولاد هو

(۲ - 2)

(۲) فقرہ (بي) ضمن مذکور میں بعد لفظ " رنگون " الفاظ " اور عدالتہاے چیف کمشنر ممالك متوسطه و اودهه اور سندهه " داخل هونگے

دفعه ۳ — مجموعه مذکور کي دفعه ۲۲ مین الفاظ " (باستثنا بلاد مذکوره بالا) " اور خطوط وحداني نکل گئے اور بجاے الفاظ " ديسي رعاياے برطانيه اهل یورپ " الفاظ " ایسے لوگوں کو جو برٹش انڈیا میں رهتے هوں اور کسي ملك غیر کي رعیت نهون " قایم هونگے

دفعه ۲۲ کي ترمیم

دفعه ۴ — مجموعه مذکور کي دفعات ۲۳ اور ۲۴ منسوخ هوگئین

منسوخي دفعات ۲۳ و ۲۴

دفعه ۵ — دفعه ۲۹ کي ضمن (۱) مین بجاے الفاظ " احکام دفعه ۴۴۷ " الفاظ " دیگر احکام مجموعه هذا " قایم هونگے

ترمیم دفعه ۲۹

دفعه ٦ — مجموعه مذکور کي دفعه ۲۹ کے بعد ذیل کي دفعه کا اضافه هوگا - یعني :—

جدید دفعه ۲۹ (الف) کا اضافه

" دفعه ۲۹ — (الف) کوئي مجسٹریٹ درجه دوم یا سوم کسي ایسے جرم کي تفتیش یا تجویز نه کریگا جسکي سزا پچاس روپیه تك کے جرمانے کے سواے کچهه اور هو جبکه ملزم رعیت برطانیه اهل یورپ هو اور دعوي کرے که اسکے مقدمه کي تجویز بطور رعیت مذکور هوني چاهیئے

رعیت برطانیه اهل یورپ کے مقدمات کي سماعت

دفعه ۷ — مجموعه مذکور کي دفعه ۳۴ کے بعد ذیل کي دفعه کا اضافه هوگا - یعني :—

جدید دفعه ۳۴ (الف) کا ادخال

" دفعه ۳۴ — (الف) کوئي عدالت سشن مجاز نهوگي که کسي رعیت برطانیه اهل یورپ کو کوئي سزا دے سواے سزاے موت یا مشقت تعزیري بحالت قید یا قید مع جرمانه یا بلا جرمانه یا جرمانه کے - اور

عدالت اور مجسٹریٹ کسي رعیت برطانیه اهل یورپ کو کن سزاون کے دینے کے مجاز هین

(ب) کوئي مجسٹریٹ ضلع یا کوئي مجسٹریٹ درجه اول مجاز نهوگا که کسي رعیت برطانیه اهل یورپ کو کوئي سزا دے سواے سزاے قید کے جسکي میعاد دو برس تك هوسکتي هی یا جرمانه جو ایکهزار روپیه تك هوسکتا هی یا دونون سزائیں

دفعه ۸ — مجموعه مذکور کي دفعه ۱۱۱ منسوخ هوگئي

منسوخي دفعه ۱۱۱

دفعه ۹ — مجموعه مذکور کي دفعه ۲۰٦ کي ضمن (۱) مین سے الفاظ " به رعایت احکام دفعه ۴۴۳ " نکل گئے

ترمیم دفعه ۲۰٦

دفعه ۱۰ — مجموعه مذکور کي دفعه ۲۱۴ منسوخ هوگئي

منسوخي دفعه ۲۱۴

(3-۳)

دفعہ ۱۱ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۲۱۵ مین سے الفاظ " یا دفعہ ۲۱۴ " نکال دے گئے

ترمیم دفعہ ۲۱۵

دفعہ ۱۲ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۲۶۶ مین قبل الفاظ " شامل ہین " کے ذیل کي عبارت داخل هوگي یعني " ممالک متوسطہ و اودھہ اور سندھہ کے جوڈیشل کمشنرون کی "

ترمیم دفعہ ۲۶۶

دفعہ ۱۳ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۲۷۴ کي ضمن (۲) مین بجاے لفظ " تین " کے لفظ " پانچ " قایم هوگا اور ضمن مذکور مین ذیل کي عبارت شرطیہ کا اضافہ هوگا —

ترمیم دفعہ ۲۷۴

" مگر شرط یہ هی کہ جب کسي ملزم پر ایسے جرم کا الزام لگایا جاے جسکي سزا موت هی تو جوري مین سات اشخاص سے کم نہونگے اور اگر ممکن هو تو نو "

دفعہ ۱۴ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۲۷۵ کي جگہہ ذیل کي دفعہ قایم هوگي - یعني :—

جدید دفعہ ۲۷۵

" دفعہ ۲۷۵ — (۱) جب ایسے شخص کے مقدمہ کي تجویز هائي کورٹ یا عدالت سشن مین جوري کي معرفت هو جو احکام مجموعہ هذا کے مطابق رعیت برطانیہ اهل یورپ هو یا رعیت برطانیہ اهل هند هو تو جوري مین ، قبل اس کے کہ پہلا اهل جوری طلب کیا جاے اور منظور هو ، اگر شخص مذکور چاهے تعداد کثیر رعیت برطانیہ اهل یورپ کي صورت مین اهل یورپ یا اهل امریکہ کي اور رعیت برطانیہ اهل هند کي صورت مین اهل هند کي هوگي

جوري واسطے تجویز مقدمہ رعایاے برطانیہ اهل یورپ و و اهل هند و دیگران

(۲) کسي مقدمہ کي تجویز بذریعہ جوري مین کوئي ملزم جو احکام مجموعہ هذا کے مطابق اهل یورپ (غیر رعیت برطانیہ اهل یورپ) پایا جاے یا اهل امریکہ هو کثیر تعداد جوري کي ، اگر هوسکے اور اگر وہ اهل یورپ یا اهل امریکہ چاهے ، قبل اسکے کہ پہلا جورر طلب کیا جاے اور منظور هو ، اهل یورپ اور اهل امریکہ کي هوگي

دفعہ ۱۵ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۲۸۴ مین بجاے الفاظ " دو یا زیادہ اسیسر جسقدر صاحب جج کو مناسب معلوم هون " الفاظ " تین سے کم نہین اور اگر هوسکے تو چار اشخاص " قایم هونگے

ترمیم دفعہ ۲۸۴

دفعہ ۱۶ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۲۸۴ کے بعد ذیل کي دفعہ کا اضافہ هوگا - یعني —

جدید دفعہ ۲۸۴ (الف) کا ادخال

" دفعہ ۲۸۴ (الف) — (۱) جب کسي ایسے شخص کے مقدمہ کي تجویز بتائید اسیسران هونیوالي هو جو احکام مجموعہ هذا کے مطابق اهل یورپ یا رعیت برطانیہ اهل هند هو اور اگر وہ اهل یورپ یا اهل هند دعوي کرین یا جب کہ کئي شخص رعیت برطانیہ اهل یورپ ملزم هون یا کئي رعیت برطانیہ اهل هند ملزم هون سب ملکر ، قبل اسکے کہ

اسیسر واسطے تجویز مقدمہ اهل یورپ و اهل هند و دیگران

(۴ - 4)

پہلا اسیسر چنا جاے ' چاهین تو رعیت برطانیه اهل یورپ کي صورت مین کل اسیسر ایسے اشخاص هونگے جو اهل یورپ یا اهل امریکه هون یا رعیت برطانیه اهل هند کي صورت مین اهل هند هونگے

(۲) کسي ایسے شخص کے مقدمه کي تجویز بتائید اسیسران مین یه معلوم هو که وه احکام مجموعه هذا کے مطابق اهل یورپ هی (غیر رعیت برطانیه اهل یورپ) یا اهل امریکه هی تو کل اسیسر ' اگر هوسکے اور اگر وه یوروپین یا امریکن چاهے قبل اس کے که پہلا اسیسر چنا جاے ' یوروپین یا امریکن هونگے

دفعه ۱۷ — دفعه ۲۸۵ کے بعد ذیل کي سرخي اور دفعه داخل هوگي یعني :—

جدید دفعه ۱۸۵ (الف) کا ادخال

۵ - ت - مقدمات بالاشتراک

" دفعه ۲۸۵ الف — کسي مقدمه مین جس مین کوئي یوروپین یا امریکن یا کسي ایسے شخص کے شامل ملزم هو جو یوروپین یا امریکن نهو یا کوئي رعیت برطانیه اهل یورپ کسي شخص کے ساتهه ملزم هو جو اهل هند نه هو اور یوروپین یا رعیت برطانیه اهل یورپ یا امریکن تجویز مقدمه کے لیئے عدالت سشن کے سپرد کیا جائے تو اسکے مقدمه کي تجویز شخص مذکور کے ساتهه هوسکتي هی لیکن اگر وه مقدمه کي تجویز حسب احکام دفعه ۲۷۵ یا دفعه ۲۸۴ (الف) کرانا چاهے اور ایسا کیا جاے اور دوسرا ملزم علیحده تجویز کرانا چاهے تو ایسے دوسرے ملزم کا مقدمه حسب احکام باب هذا علیحده تجویز هوگا "

رعیت برطانیه اهل یورپ یا اهل هند یا یوروپین یا امریکن کے مقدمه کي تجویز جبکه وه غیر قوم کے ساتهه ملزم هون

دفعه ۱۸ — مجموعه مذکور کي دفعه ۳۱۲ کي جگهه ذیل کي دفعه قائم هوگي یعني :—

جدید دفعه ۳۱۲

" دفعه ۳۱۲ — هائي کورٹ مجاز هی که ان اشخاص کي تعداد مقرر کردے جنکے نام کسي وقت اهالي جوري خاص کي فهرست مین درج هونگے

اهالي جوري خاص کي تعداد

مگر شرط یه هی که کوئي معین تعداد یوروپینون یا امریکنون یا هندوستانیون کي مقرر نه کي جائیگي

دفعه ۱۹ — مجموعه مذکور کي دفعه ۳۲۶ کی ضمن (۱) مین بعد الفاظ " جو کسي ایسي تجویز کے لیئے درکار هو " الفاظ ذیل کا اضافه هوگا - یعني :—

ترمیم دفعه ۳۲۶

" اور جن مین ' جبکه ملزم یوروپین یا امریکن هو ' اسقدر تعداد اهل یورپ یا اهل امریکه کي شامل هوگي که جسقدر اهالي جوري یا اسیسرون کے انتخاب کرنے کي غرض سے مقدمه کے لیئے ضروري هو "

(۲) اس دفعه مین ذیل کي ضمن کا اضافه هوگا یعني —

" (۳) جبکه ملزم چاهے اور مجاز هو که تجویز زیر احکام دفعه ۲۷۵ کیجاے تو مطابق یا زیر دفعه ۲۷۶ طریقه مقرره پر کل تعداد اشخاص جوري مین سے ان لوگون کے

(5 - ۵)

نام بذریعہ قرعہ کے نکال لیئے جائینگے جنسے جوری بنیگی جبتک کہ ایک جوری جس مین مناسب تعداد اہل یورپ یا اہل یورپ اور اہل امریکہ یا اہل ہند کی جیسی کہ صورت ہو فراہم نہ ہوجائے

مگر شرط یہ ہی کہ کسی صورت مین جبکہ یوروپیئنون اور امریکنون کی مناسب تعداد کسی اور طرح سے فراہم نہوسکے تو عدالت مجاز ہی کہ حسب صوابدید اپنے جوری موضوع کرنیکی غرض سے کسی شخص کو جسکا نام فہرست مین درج نہو' اس وجہ سے کہ وہ زیر دفعہ ۳۲۰ معاف کیا گیا ہی ' طلب کرسکتی ہی "

(۴) جب حسب عبارت شرطیہ بالا عدالت کا ارادہ ملک معظم کی فوج کے کسی شخص کو بطور اہل جوری طلب کرنے کا ہو تو احکام دفعہ ۳۱۷ اوسی طرح پر عاید ہونگے جسطرح کہ وہ اہالی جوری فوجی کو طلب کرنے کی غرض سے کسی مقدمہ زیر دفعہ ۳۱۶ مین عاید ہوتے "

دفعہ ۲۰ — دفعہ ۳۳۶ منسوخ ہوگئی

منسوخی دفعہ ۳۳۶

دفعہ ۲۱ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۹۰ مین بعد لفظ " پر " الفاظ " بپابندی احکام دفعہ ۳۹۱ " اضافہ ہونگے

ترمیم دفعہ ۳۹۰

دفعہ ۲۲ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۹۱ کی ضمن (۱) مین بجاے الفاظ " حکم سزاے تازیانہ بازدیاد قید کے ایسے مقدمہ مین صادر ہو جو قابل اپیل ہو " ذیل کی عبارت قایم ہوگی یعنی —

ترمیم دفعہ ۳۹۱

" (الف) فقط سزاے تازیانہ کا حکم ہو اور وہ حسب اطمینان عدالت ضمانت داخل کردے کہ وہ ایسے مقام مین اور ایسے وقت پر حاضر ہوگا جیسا کہ عدالت حکم کردے - یا

(ب) حکم سزاے تازیانہ بازدیاد قید ہو "

دفعہ ۲۳ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۰۸ کی عبارت شرطیہ کا فقرہ (الف) حذف ہوگیا

ترمیم دفعہ ۴۰۸

دفعہ ۲۴ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۱۳ مین الفاظ " یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول " اور الفاظ " صرف تازیانہ کا " حذف ہونگے اور بعد الفاظ " ایک مہینے سے زیادہ نہو - یا " الفاظ " جنمین کسی عدالت سشن یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول نے " داخل ہونگے

ترمیم دفعہ ۴۱۳

دفعہ ۲۵ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۱۴ مین الفاظ " صرف سزاے قید کا جسکی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہو - یا " اور الفاظ " یا محض تازیانہ کا " حذف ہوگئے

ترمیم دفعہ ۴۱۴

دفعہ ۲۶ — دفعہ ۴۱۶ منسوخ ہوگئی -

منسوخی دفعہ ۴۱۶

(۲ - 6)

دفعه ۲۷ — مجموعه مذکور کے باب ۳۳ بشمول دفعات ۴۴۳ لغايت ۴۶۳ کي جگهه ذيل کا باب اور دفعات قايم هونگي يعني :—

جديد باب ۳۳ کا ادخال

باب ۳۳

خاص احکام درباره اون صورتون کے جو رعيت برطانيه اهل يورپ اور اهل هند سے تعلق رکهتي هين

تجويز درباره عايد هونے قيد کي باب هذا کے

دفعه ۴۴۳ — (۱) - جب بلاد پريسيڈنسي کے باهر کسي جرم قابل سزاے قيد کي دوران تجويز مين ملزم کسي وقت ' قبل اس کے وه زير دفعه ۲۱۳ تجويز مقدمه کے ليئے سپرد کيا جاے يا زير دفعه ۲۴۲ اوس سے وجه طلب کيجاے يا زير دفعه ۲۵۶ وه اپنے جواب مين مصروف هو ' جيسي که صورت هو ' دعوي کرے که اوسکے مقدمه کي تجويز احکام باب هذا کي رو سے کيجاے تو مجسٹريٹ ' جو مقدمه کي تفتيش يا تجويز کررها هو ايسي تحقيقات کے بعد جو اوسکو ضروري معلوم هو اور ملزم کو بعد دينے ايسي معقول مهلت کے جس مين وه اپنے دعوي کے ثبوت مين شهادت پيش کرے ' اگر اوسکا اطمينان هوجاے -

(الف) که مدعي اور ملزم يا اون مين سے کوئي بل ترتيب اهل يورپ يا اهل هند رعيت برطانيه هی يا اهل هند اور اهل يورپ رعيت برطانيه هی - يا

(ب) بلحاظ اس امر کے که مقدمه سے ايک رعيت برطانيه اهل يورپ اور ايک رعيت برطانيه اهل هند دونون تعلق رکهتے هين - قرين مصلحت هی که به نظر انصاف مقدمه کي تجويز زير احکام باب هذا هوني چاهيئے تو وه تجويز قلمبند کريگا که مقدمه مذکور ايسا مقدمه هی جسکي تجويز زير احکام باب هذا هوني چاهيئے يا اگر اوسکا اطمينان هو تو فيصله قلمبند کريگا که مقدمه مذکور ويسا مقدمه نهين هی

(۲) اگر مجسٹريٹ دعوي کو نامنظور کرے تو وه شخص جسنے دعوي کيا تها سشن جج کے پاس اپيل کرسکتا هی اور سشن جج کا فيصله قطعي هوگا اور کسي عدالت مين اوسکي نسبت سوال نه کيا جائيگا خواه اپيل مين يا نظرثاني مين

(۳) اگر مجسٹريٹ نے دعوي منظور نه کيا هو تو وه کارروائي ملتوي رکهيگا جبتک که وه زمانه جو اپيل داير کرنے کے ليئے ديا گيا هو ختم نه هوجاے اور اگر اپيل داير هوا هو تو جبتک که اوسکا فيصله نهوجاے

مدعي کي تعريف

دفعه ۴۴۴ — دفعه ۴۴۳ کي اغراض کے ليئے " مدعي " سے کوئي شخص مراد هی جو نالش کرے يا کسي مقدمه کے متعلق جسکي سماعت دفعه ۱۹۰ کي ضمن (۱) کے فقره (ب) کي رو سے کيجاے - کوئي شخص جسنے کوئي اطلاع متعلقه ارتکاب جرم حسب منشا دفعه ۱۵۴ دي هو

مگر شرط يه هی که کسي حاکم مقامي کا پبلک پراسيکيوٹر يا کوئي سرکاري ملازم يا ممبر يا افسر يا نوکر يا کوئي ملازم ريلوے جسکي تعريف ريلوے ايکٹ سنه ۱۸۹۰

(7 - ۷)

(نمبر ۹ سنه ۱۸۹۰) کي دفعه ۳ مين کردي گئي هی يا کوئي افسر يا ملازم کسي کمپني يا اسوسي‌ايشن يا ديگر جماعت کا جسکي نسبت لوکل گورمنٹ بذريعه عام يا خاص حکم مشتهره گزٹ مقامي کے اعلان کردے که اوسپر احکام دفعه هذا عايد هونگے مدعي نه سمجها جائيگا فقط اس بنا پر که اوسنے ويسے پبلک پراسيکيوٹر يا سرکاري ملازم يا ملازم ريلوے يا ممبر يا افسر يا نوکر هونيکي حيثيت سے کوئي نالش کي يا کسي جرم کي اطلاع دي اور نه کوئي افسر پوليس مدعي سمجها جائيگا فقط اس بنا پر که کوئي رپورٹ زير دفعه ۱۷۳ متعلق مقدمه اوسنے کي يا اوسکي معرفت هوئي

دفعه ۴۴۵ — (۱) جب کوئي مجسٹريٹ يا سشن جج زير دفعه ۴۴۳ فيصله کرے که تجويز زير احکام باب هذا هوني چاهيئے اور مقدمه قابل اجراے سمن هو تو مجسٹريٹ جو مقدمه کي سماعت کرتا هو هدايت کريگا که مقدمه بنچ کے جس مين دو مجسٹريٹ هونگے سپرد کرديا جاے اور ايسے حکم کي نقل ڈسٹرکٹ مجسٹريٹ کے پاس بهيج ديگا اور ڈسٹرکٹ مجسٹريٹ فوراً ايک بنچ قايم کريگا جسمين دو مجسٹريٹ درجه اول هونگے جس مين سے ايک يوروپين اور ايک هندوستاني هوگا

ضابطه مقدمات قابل اجراے سمن

(۲) اگر دونون مجسٹريٹون کي جو کسي مقدمه کي تجويز زير دفعه هذا کرين راے مختلف هو تو مقدمه معه انکي آرا کے سشن جج کے پاس پيش کيا جائيگا اور وه کسي فريق کا اظهار لينے يا کسي گواه کو دوباره طلب کرنے اور اظهار لينے کا جو اوس مقدمه مين گواهي دے‌چکا هو اور مزيد شهادت طلب کرنے اور لينے کا مجاز هوگا اور بعد اوسکے اپنا فيصله يا حکم سزا يا حکم ديگا جيسا که اوسکو مناسب معلوم هو اور جو قانون کے مطابق هو

(۳) کوئي شخص جو زير دفعه هذا منجانب کسي بنچ کے مجرم قرار پاے اوسکو اپيل کا رهي حق هوگا جو که اوسکو کسي مجسٹريٹ درجه اول کي تجويز سے مجرم ثابت هونے پر هوتا - اور اگر کوئي شخص زير ضمن (۲) سشن جج کي تجويز سے مجرم ثابت هو تو اوسکو هائي کورٹ مين اپيل کرنيکا ويساهي حق حاصل هوگا جو که اوسکو کسي مقدمه زير مجموعه هذا مين سشن جج کي تجويز سے مجرم ثابت هونے پر هوتا

(۴) اگر کسي صورت مين احکام ضمن (۱) کے مطابق کسي ضلع مين بنچ مقرر کرنا محال هو تو ڈسٹرکٹ مجسٹريٹ مقدمه کو ويسے هي بنچ کي تجويز کے ليئے کسي دوسرے ضلع مين منتقل کرديگا جيسا که هائي‌کورٹ عام يا خاص حکم کے ساتهه هدايت کردے

(۵) باوجود کسي مضمون مندرجه دفعه هذا لوکل گورمنٹ مجاز هی که بذريعه نوٹيفکيشن مشتهره گزٹ سرکاري هدايت کردے که کل مقدمات قابل اجراے سمن جنکي تجويز زير احکام باب هذا کسي ضلع مين جسکي تصريح نوٹيفکيشن مين هوگي کيجاے ايسي تجويز هوگي گويا که وه مقدمات، مطابق اون احکام کے جو مقدمات قابل اجراے وارنٹ کے باره مين باب هذا مين آينده درج کيئے گئے‌هين، قابل اجراے وارنٹ تهے

دفعه ۴۴۶ — (۱) جب کوئي مجسٹريٹ يا سشن جج زير دفعه ۴۴۳ فيصله کرے که کسي مقدمه کي تجويز زير احکام باب هذا هوني چاهيئے اور يه که مقدمه قابل اجراے وارنٹ هی تو مجسٹريٹ

ضابطه مقدمات قابل اجراے وارنٹ

(8-۸)

جو مقدمه کي تفتیش یا تجویز کرتا هو ' اگر وه ملزم کو زیر دفعه ۲۰۹ یا دفعه ۲۵۳ رها نه کردے ' مقدمه کو سشن سپرد کردیگا گو که مقدمه ایسا مقدمه نهو جسکي سماعت عدالت سشن هي مین هوسکتي هی

(۲) جبکه ملزم زیر ضمن (۱) عدالت سشن کے سپرد کردیا جاے تو عدالت مقدمه کي سماعت شروع کردیگي گویا که ملزم کي خواهش تهي که اوسکے مقدمه کي تجویز حسب احکام دفعه مذکور اور دیگر احکام باب ۳۳ ' جهانتک که ارنکا اطلاق هو ' اوسي طرح پر عاید هونگے

مگر شرط یه هی که جب عدالت سشن مین مقدمه کي تجویز حسب معمول معرفت اسیسرون کے هوني هو اور ملزم یا سب ملکر تجویز زیر احکام دفعه ۲۸۴ (الف) کرانا چاهین تو تجویز معرفت اسیسرون کے هوگي جو رعیت برطانیه اهل یورپ کی صورت مین سب یورپین یا امریکن هونگے اور رعیت برطانیه اهل هند کي صورت مین هندوستاني هونگے

عدالت ملزم کو اوسکے حقوق سے مطلع کریگي

دفعه ۴۴۷ — اگر تحقیقات یا تجویز کی کسي نوبت پر کسی مقدمه زیر مجموعه هذا مین مجسٹریٹ کو معلوم هو که مقدمه ایسا مقدمه هی یا هونا چاهیئے جسکي تجویز زیر احکام باب هذا هوني چاهیئے تو وه فوراً ملزم کو اوسکے حقوق سے مطلع کریگا جو اوسکو باب هذا کي رو سے حاصل هین

رنگون مین حواله سشن جج سے هاي کورٹ رنگون سمجھنا چاهیئے

دفعه ۴۴۸ — رنگون مین کسی شخص کے مقدمه زیر احکام باب هذا کی تجویز کے لیئے جو حوالے سشن جج کي طرف هون اونسے هاي کورٹ آف جوڈیکیچر واقع رنگون سمجھنا چاهیئے

خاص احکام درباره اپیل

۴۴۹ — جب —

(الف) کسي مقدمه زیر باب هذا کي تجویز عدالت هائي کورٹ یا سشن مین معرفت جوري کیجاے - یا

(ب) مقدمه جسکي تجویز بصورت دیگر زیر احکام باب هذا کیجاني مجموعه هذا کي رو سے سپرد یا منتقل هائي کورٹ کیا جاے اور هائي کورٹ مین اوسکي تجویز معرفت جوري کے هو - یا

(ج) مقدمه کي تجویز بلده پریسیڈنسی مین معرفت جوري کے هائیکورٹ مین کیجاے اور هائي کورٹ اپیل کرنیکي اجازت دے ' اس بنا پر که اگر مقدمه کی تجویز بیرون بلده پریسیڈنسي هوتي تو تجویز زیر احکام باب هذا کیجاتي ' تو باوجود کسي مضمون مندرجه دفعه ۴۱۸ یا دفعه ۴۲۳ ضمن (۲) یا کسی هائي کورٹ کے لٹرز پیٹنٹ مین اپیل هائي کورٹ مین هو سکتا هی خواه امر حقیقت هو یا امر متعلق قانون

(۹۰۹)

(۲) کسي هائي کورٹ کے لٹرز پیٹنٹ کے کسي مضمون کے باوجود لوکل گورمنٹ پبلک پراسیکیوٹر کو هائي کورٹ مین ' بناراضي کسي ابتدائي حکم رهائي کے جو هاي کورٹ سے کسي مقدمہ محولہ ضمن (۱) مین صادر هوا هو ' اپیل دایر کرنیکي هدایت کرسکتي هی

(۳) اپیل زیر ضمن (۱) یا زیر ضمن (۲) جبکہ هاي کورٹ مین ایک سے زیادہ جج هون هاي کورٹ کے دو جج سنینگے

ترمیم دفعہ ۴۷۸

دفعہ ۲۸ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۴۷۸ کي ضمن (۲) مین سے الفاظ " باتباع احکام دفعہ ۴۴۳ کے " نکل گئے اور بعد الفاظ " باب ۱۸ " الفاظ " اور باب ۳۳ ان صورتون مین جن مین باب مذکور عاید هوتا هو " قایم هونگے

ترمیم دفعہ ۴۸۰

دفعہ ۲۹ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۴۸۰ کی —

(الف) ضمن (۱) مین الفاظ " عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ اهل یورپ هو یا نہو " نکل گئے - اور

(ب) ضمن (۲) مین بجاے الفاظ " دفعہ ۴۴۳ یا دفعہ ۴۴۴ " الفاظ " دفعہ ۲۹ (الف) یا باب ۳۳ " قایم هونگے

ترمیم دفعہ ۴۹۱

دفعہ ۳۰ — (۱) مجموعہ مذکور کي دفعہ ۴۹۱ کي ضمن (۱) مین (الف) بجاے الفاظ " هر ایک هائي کورٹ آف جوڈیکیچر واقع فورٹ ولیم و مدراس اور بمبئي " الفاظ " کوي هاي کورٹ " قایم هونگے - اور

(ب) بجاے الفاظ " معمولي علاقہ سماعت ابتدائي صیغہ دیواني " الفاظ " اپلیٹ علاقہ سماعت صیغہ فوجداري " قایم هونگے

(۲) دفعہ مذکور کی ضمن (۲) مین بجاے الفاظ " هر عدالت هاي کورٹ موصوف " الفاظ " هاي کورٹ " قایم هونگے

جدید دفعہ ۴۹۱ (الف) کا ادخال

دفعہ ۳۱ — مجموعہ مذکور کے باب ۳۷ مین دفعہ ۴۹۱ کے بعد ذیل کي دفعہ داخل هوگي - یعني :—

ایپلیٹ علاقہ سماعت کے باهر هائي کورٹ کے اختیارات

" دفعہ ۴۹۱ (الف) — کوي هائي کورٹ جسکا تقرر لٹرز پیٹنٹ سے هوا هو دفعہ ۴۹۱ کي رو سے حاصل شدہ اختیارات کو کسي رعیت برطانیہ اهل یورپ کي صورت مین ایسے علاقون مین استعمال کرسکتي هی سواے ان علاقون کے جو اوسکے اپیلیٹ علاقہ سماعت صیغہ فوجداري کي حدود کے اندر هون جیسا کہ گورنر جنرل باجلاس کونسل هدایت کردین "

جدید دفعہ ۵۲۶ (الف) کا ادخال

دفعہ ۳۲ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۵۲۶ کے بعد ذیل کي دفعہ کا اضافہ هوگا - یعني —

هائي کورٹ کسی مقدمہ کو اپنے هان منتقل کراسکتي هی

"دفعہ ۵۲۶ (الف) — جب کوي شخص جو ایکٹہاے نظم و نسق بحري یا فوجي یا قوت هوائي کا تابع هو کسي ایسے جرم کا ملزم هو جسکا حوالہ ایکٹ فوجي کي دفعہ ۴۱ (الف) [۲۹ و ۳۰ وکٹوریہ باب

(۱۰ - 10)

۱۰۹ و ۴۴ و ۴۵ وکٹوریا باب ۵۸] کي عبارت شرطیه میں هی تو ایڈوکیٹ جنرل ؛ اگر حاکم جایز ایسي هدایت کرے ؛ مقدمه کے هائي کورٹ مین سپرد یا منتقل هونے کي درخواست کریگا اور بنابران هائي کورٹ حکم دیگي که مقدمه خرد هاي کورٹ کے سپرد یا اوسکے پاس منتقل کردیا جاے اور هاي کورٹ به اعانت جوري مقدمه کي تجویز کریگي

(۲) گورنر جنرل باجلاس کونسل بذریعه نوٹیفکیشن مشتهره گزٹ آف انڈیا کسي افسر کو درباره هدایت کرنے زیر ضمن (۱) حاکم جایز قرار دیسکتے هین نسبت کسي قسم کے مقدمات کے جنکي تصریح نوٹیفکیشن مین درج هوگي

دفعه ۳۲ — مجموعه مذکور کے باب ۴۴ کے بعد ذیل کے باب کا اضافه هوگا - یعني —

جدید باب کا ادخال

باب ۴۴ع (الف)

سپلیمنٹري احکام درباره یورپین اور هندوستاني رعایاے برطانیه و دیگران

ضابطه جبکه ملزم دعوي کرے که اوسکے ساتھه بطور اهل یورپ یا اهل هند رعیت برطانیه یا اهل یورپ یا امریکن کي حیثیت سے مدارات کیجاے

دفعه ۵۲۸ (الف) — (۱) جب کسي مقدمه مین احکام باب ۳۳ عاید نه هوتے هون کوي شخص دعوي کرے که اوسکے ساتھه بحیثیت رعیت برطانیه اهل یورپ یا اهل هند مدارات کیجاے یا جبکه کوي شخص دعوي کرے که اوسکے ساتھه بحیثیت یورپین (غیر رعیت برطانیه اهل یورپ) یا امریکن کے مدارات کیجاے تو اوسکو چاهیئے که اپنے دعوي کي وجوه اوس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جسکے پاس وه تحقیقات یا تجویز کے لیئے حاضر کیا گیا هو اور مجسٹریٹ اوسکے بیان کي صداقت کي تحقیقات کریگا اور شخص مذکور کو اوسکي صداقت ثابت کرنے کے لیئے ایک معقول مهلت دیگا اور بعد اوسکے یه تجویز کریگا که آیا وه رعیت برطانیه اهل یورپ هی یا اهل هند یا یورپین هی که امریکن - جیسي که صورت هو - اور حسب تجویز اوسکے ساتھه عمل کریگا

(۲) جب ایسا کوي دعوي مجسٹریٹ نامنظور کرے اور شخص مذکور کو جسنے وه دعوي کیا هو عدالت سشن کے سپرد کردے اور شخص مذکور عدالت سشن مین دوباره اپنا دعوي پیش کرے تو عدالت بعد اوسقدر مزید تحقیقات کے ؛ اگر کچھه هو ؛ جو اوسکے نزدیک مناسب هو فیصله کریگي اور فیصله کے مطابق اوسکے ساتھه عمل کریگي

(۳) جب وه عدالت جسکے روبرو کسي شخص کے مقدمه کي تجویز عمل مین آے دعوي مذکوره بالا کو نامنظور کرے تو ویسا فیصله ایک وجه اپیل کي بناراضي حکم سزا یا دوسرے حکم کے جو ویسي تجویز کے وقت صادر هوا هو متصور هوگا

حیثیت کا دعوي نه کرنے سے اوس دعوي سے دستبردار هونا لازم هی

دفعه ۵۲۸ (ب) — اگر کسي مقدمه مین کوي رعیت برطانیه اهل یورپ یا اهل هند یا اهل یورپ (غیر رعیت برطانیه) یا امریکن اوس مجسٹریٹ کے روبرو جسکي معرفت اوسکے مقدمه کي تجویز هو یا جسکے حکم سے وه سپرد کیا جاے یه دعوي پیش نکرے که اوسکے ساتھه ویسي حیثیت سے مدارات کیجاے یا اگر ایسا دعوي ایک مرتبه مجسٹریٹ سپرد کننده کے روبرو پیش هوکر نامنظور کیا جاے جس مین ویسي رعیت کي سپردگي هوي هو تو یه

(11 - ۱۱)

سمجها جائيگا که رعيت مذكور نے اپنا حق جو بوجه هونے ديسي رعيت برطانيه اهل يورپ يا اهل هند يا يورپين يا امريكن كے ' جيسي كه صورت هو ' اوسكو حاصل تها ترك كرديا اور اوسكو اختيار نه هوگا كه اوس مقدمه كي كسي نوبت مابعد پر ايسا دعوي پيش كرے

ايسي رعيت كے مقدمه كي تجويز جو اوس قسم كي رعيت نهو

دفعه ۵۲۸ (ج) — جب كسي شخص كيساتهه جو رعيت برطانيه اهل يورپ نهو بطور رعيت برطانيه اهل يورپ سلوك كيا جاے يا جبكه وه رعيت برطانيه اهل هند نهو اور اوسكے ساتهه بطور اهل هند سلوك كيا جاے يا جبكه وه يورپين (غير رعيت برطانيه) يا امريكن نه هو اور اوسكے ساتهه بطور يورپين يا امريكن كے سلوك كيا جاے اور شخص مذكور عذر نكرے تو مقدمه كي تحقيقات يا تجويز يا سپردگي يا حكم سزا ' جيسي كه صورت هو ' ويسے سلوك كيوجه سے ناجايز نهوگا

ان ايكٹهاے كي تعلق پذيري جنكي رو سے عدالتهاے سشن كو اختيار سماعت ديا جاتا هى

دفعه ۵۲۸ (د)(۱) — اگر سياق عبارت مين اس كےخلاف نه پايا جاے تمام اونايكٹمنٹ جنكو گورنر جنرل باجلاس كونسل يا انڈين ليجليچر وضع كرے جنكي رو سے مجسٹريٹون يا عدالت سشن كو جرايم كي نسبت اختيارات سماعت دیے جائيں رعايا برطانيه اهل يورپ سےمتعلق سمجهے جائينگے گو اون مين ايسے اشخاص كا ذكر صراحتاً نه كيا گيا هو

(۲) اس دفعه كي عبارت سے يه تصور نه كيا جائيگا كه كسي عدالت كو يه اختيار ديا گيا هى كه كسي رعيت برطانيه اهل يورپ پر اوس حد سے زياده سزا عايد كرے جو اس مجموعه مين مقرر كي گئي هى اور يه نه سمجها جائيگا كه كسي عبارت سے كسي مجسٹريٹ درجه دوم يا سوم كو رعيت مذكور كے مقدمه كي سماعت كا اختيار ديا گيا هى

دفعه ۳۴ — مجموعه مذكور كي دفعه ۵۳۴ كے بجاے ذيل كي دفعه قايم هوگي - يعني —

ترميم دفعه ۵۳۴

امر مقرره زير دفعه ۴۴۷ كي نسبت مطلع نه كرنا

" دفعه ۵۳۴ — كسي مقدمه مين كسي شخص كو اوسكے حقوق زير باب ۳۳ سے مطلع نه كرنا موجب نا جوازي كسي كارروايي كا نهوگا "

ترميم دفعه ۴ ايكٹ ۹ سنه ۱۸۷۴

دفعه ۳۵ — ايكٹ آواره گرد اهل يورپ سنه ۱۸۷۴ (نمبر ۹ سنه ۱۸۷۴) كي ' جسكو بعد مين ايكٹ مذكور لكها جائيگا ' دفعه ۴ مين بجاے الفاظ " قريب ترين جسٹس آف دي پيس جسكو زير مجموعه ضابطه فوجداري (نمبر ۵ سنه ۱۸۹۸) اختيارات مجسٹريٹ درجه اول حاصل هون " الفاظ " قريب ترين مجسٹريٹ درجه اول " قايم هونگے

ترميم دفعات ۵ و ۸ و ۲۹

دفعه ۳۶ — ايكٹ مذكور كي دفعات ۵ و ۸ و ۲۹ مين بجاے لفظ " جسٹس " كے الفاظ " مجسٹريٹ درجه اول " قايم هونگے

ترميم دفعات ۷ و ۹ و ۱۰ و ۲۴

دفعه ۳۷ — ايكٹ مذكور كي دفعات ۷ و ۹ و ۱۰ و ۲۴ مين بجاے الفاظ " جسٹس آف دي پيس جسكو اختيارات بالا حاصل هون " الفاظ " مجسٹريٹ درجه اول " قايم هونگے اور دفعه ۱۰ مين الفاظ " جسٹس آف دي پيس " جهان ه اول مين استعمال كيئے گهئے هين حذف هوگيے

(۱۲ - 12)

دفعه ۳۸ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۹ مین بجاے الفاظ " جسٹس آف دي پیس " کے جہان کہین وہ استعمال ہوے ہون " مجسٹریٹ درجه اول " قایم ہونگے

ترمیم دفعه ۱۹

دفعه ۳۹ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۳۰ مین الفاظ " بلاد مذکور کي حدود کے باہر " اور " سواے انکے جو مجموعه هذا کے باب ۳۳ مین درج هین " اور یه عبارت حذف ہوگي :— " اگر کسي وجه سے کسي جسٹس آف دي پیس نے ارسکو ہائي کورٹ سپرد کیا ہو یا ضمانت طلب کي ہو تو ارسکو اجازت نه دي جائیگي که وہ جسٹس آف دي پیس کے یا ہائي کورٹ کے اختیارات سماعت کي نسبت عذر کرے کسي ایسے مضمون کي بنا پر جو اس دفعه کے حصه اول مین درج ہی "

ترمیم دفعه ۳۰

دفعه ۴۰ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۳۵ مین الفاظ " جسٹس آف دي پیس جسکو اختیارات مجسٹریٹ درجه اول حاصل هین " حذف ہوگیئے

ترمیم دفعه ۳۵

دفعه ۴۱ — ایکٹ مذکور کے ضمیمه اول مین بجاے الفاظ " جسٹس آف دي پیس جسکو اختیارات مجسٹریٹ درجه —— حاصل ہون " الفاظ " مجسٹریٹ درجه اول " قایم ہونگے

ترمیم ضمیمه اول

دفعه ۴۲ — قانون میعاد سماعت سنه ۱۹۰۸ کے ضمیمه اول مین بعد اندراج نمبر ۱۵۰ ذیل کي مد درج ہوگي - یعني —

ترمیم ضمیمه اول قانون میعاد سماعت نمبر ۹ سنه ۱۹۰۸ع

۱۵۰ - (الف) — بموجب مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ اپیل بناراضي دعوي زیر دفعه ۴۴۳ مجموعه مذکور	۷ یوم	تاریخ حکم سے

دفعه ۴۳ — ایکٹ عدالتہاے ممالک متوسطه سنه ۱۹۲۷ (سي - پي نمبر ۱ سنه ۱۹۱۷) کي دفعه ۳ مین الفاظ " سواے بحواله ارن کارروائیون کے جو رعیت برطانیه اہل یورپ اور دیگر اشخاص کے خلاف کیجائین جنپر بالاشتراک رعیت برطانیه اہل یورپ مقدمه چلایا جائے " نکال دئے گئے -

ترمیم دفعه ۳ عدالتہاے ممالک متوسطه

ایچ - ایم - اسمتھه
قایم مقام سکریٹري گورمنٹ هند

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

ضمیمہ — ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا نمبر ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-
۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸ اور ۴۱ بابت سنہ
۱۹۲۳ع جو گزٹ نمبر ۱ مصورخہ (۲۸ ستمبر
مجریہ ۵-اکتوبر) سنہ ۱۹۲۳ع کے ضمیمہ نکالا گیا ہے
اسکو گزٹ نمبر ۸ مصورخہ (۲۱ ستمبر مجریہ
۲۸ ستمبر) سنہ ۱۹۲۳ع کے ساتھ شامل کرلیا جاوے۔

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - ستمبر مهینے کی ۲۸ تاریخ سنہ ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتها حصه

ترجمه ایکٹهاے جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جسکي نسبت محتشم الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورمنٹ هند

صیغۂ لیجسلیٹو

ایکٹهاے مندرجۂ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ ۲۵ و ۲۷ و ۳۱ جولائي و ۳ و ۵ اگست سنه ۱۹۲۳ع کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کئے گئے اور اس تحریر کي رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کئے جاتے هیں

نمبر ۲۶ سنه ۱۹۲۳ ع

ACT No. XXVI OF 1923.

ایکٹ نمبر ۲۶ سنه ۱۹۲۳

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۲۵ جولاي سنه ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸ بعض اغراض کے لیئے

چونکه قرین مصلحت هی که بعض اغراض کے لیئے جنکا آگے ذکر هی مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸ (نمبر ۵ سنه ۱۹۰۸) کي ترمیم مزید کیجاے لهذا احکام ذیل صادر هوتے هیں :—

مختصر نام

دفعه ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۲۳ رکھا جاے

ترمیم دفعه ۶۰ مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸

دفعه ۲ — مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸ کي دفعه ۶۰ ضمن (۱) کے فقره (ط) مین بجاے لفظ " بیس " کے جهان کهین وه آیا هو لفظ " چالیس " اور بجاے لفظ " چالیس " کے لفظ " اسي " قایم هوا

8GPI23-I-22-18-9-23-311.

ACT No. XXVII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۲۷ سنه ۱۹۲۳ع

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۲۵ جولائي سنه ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید ایکٹ انکم ٹیکس سنه ۱۹۲۲ نسبت چند اغراض کے

چونکه قرین مصلحت هی که ایکٹ انکم ٹیکس سنه ۱۹۲۲ (نمبر ۱۱ سنه ۱۹۲۲) کي چند اغراض کے لیئے جنکا ذکر آگے کیا گیا هی مزید ترمیم کیجاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام — دفعه ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم مزید) انکم ٹیکس سنه ۱۹۲۳ رکھا جاے

دفعه ۲ — انکم ٹیکس ایکٹ سنه ۱۹۲۲ کي (جسکو بعد مین ایکٹ مذکور لکھا جائیگا)

ترمیم دفعه ۴ - ایکٹ نمبر ۱۱ سنه ۱۹۲۲ — دفعه ۴ کي ضمن ۲ مین بجاے الفاظ " وه اوس سال کا منافع اور محاصل سمجھا جائیگا جس سال که وه برٹش انڈیا کے اندر وصول هو یا لایا جاے " کے ذیل کي عبارت قایم هوگي - یعني

" اگر وه برٹش انڈیا کے اندر وصول هو یا لایا جاے تو سمجھا جائیگا که برٹش انڈیا مین پیدا یا حاصل هوا اور اوس سال کا منافع اور محاصل سمجھا جائیگا جس سال مین وه وصول هو یا لایا جاے "

دفعه ۳ — ایکٹ مذکور کے پانچوین باب کے بعد ذیل کا باب داخل هوگا - یعني

جدید باب ۵ الف کا اضافه

" باب ۵ الف

خاص قسم کے جهازون کي نسبت خاص احکام

دفعه ۴۴ — (الف) احکامات باب هذا بارجود کسي مضمون کے جو اس ایکٹ کے دیگر احکام مین پایا جاے کسي ایسے شخص پر ٹیکس لگانے اور وصول کرنے کي غرض سے عاید هونگے جو برٹش انڈیا کے باهر رهتا هو اور برٹش انڈیا مین کسي سال مین کسي جهاز کے مالک یا خریدار هونیکي حیثیت سے کاروبار کرتا هو (ایسے شخص کو اس باب مین آینده شخص اول لکھا جائیگا) الا جبکه انکم ٹیکس افسر کو اطمینان هوجاے که ایسے شخص اول کا ایک ایجنٹ هی جس سے ٹیکس سال آینده مین اس ایکٹ کے دیگر احکام کي رو سے وصول کیا جاسکتا هی

وقتاً فوقتاً جهاز روانه کرنیکے لیئے ٹیکس لگیگا

(۲ - 2)

دفعہ ۴۴ — (ب) برٹش انڈیا کے کسي بندرگاہ سے کسي جہاز کے روانہ ہونیسے پہلے جسپر احکام باب ہذا عاید ہوتے ہوں جہاز کا کپتان انکم ٹیکس افسر کو ایک حساب طیار کرکے دیگا کہ شخص اول کو یا اوسکي طرف سے کسي اور شخص کو مسافروں یا جانوروں یا مال کي بابت جو جہاز کي آخري آمد کے بعد اوس بندرگاہ سے روانہ ہونگے کل کتني رقم دیگئي یا راجب‌الادا ہی

منافع اور محاصل کا حساب

(۲) حساب کے وصول ہونے پر انکم ٹیکس افسر رقم محولہ ضمن (۱) تشخیص کریگا اور اس غرض کے لئے ایسے حسابات یا کاغذات طلب کرسکتا ہی جو اوسکو درکار ہوں اور اوس رقم کا جو اسطرح پر تشخیص کیجاے بیسواں حصہ شخص اول کا منافع یا محاصل سمجھا جائیگا جو اوسکو اوس بندرگاہ سے مسافروں یا جانوروں یا مال کي بابت ہوا ہو

(۳) جب منافع اور محاصل کي تشخیص حسب متذکرہ بالا ہوجاے تو انکم ٹیکس افسر اوسپر اوس شرح سے جو کمپني کي مجموعي آمدني پر عاید ہوتي ہی ٹیکس تجویز کریگا اور جہاز کے کپتان کو رقم ادا کرنی ہوگي اور جہاز کو راہداري بندرگاہ نہ دي جائیگي جب تک کہ کسٹم کلکٹر یا کسي دوسرے افسر کا جسکو راہداري دینے کا اختیار ہو اطمینان نہ کردے کہ ٹیکس ادا کردیا گیا ہی -

دفعہ ۴۴ — (ج) اس باب کا کوي مضمون اس امر کا مانع نہ سمجھا جائیگا کہ شخص اول دعوی کرسکتا ہی کہ کسي سال آیندہ میں اوس سال کے بعد جس میں اوس کي طرف سے کوي رقم زیر باب ہذا ادا کي گیئي ہو' اوسکي مجموعي آمدني پر جو اوسکو سال گزشتہ میں ہوي ہو تشخیص کي جاے اور دیگر احکام ایکٹ ہذا کے مطابق اوس بنا پر ٹیکس راجب‌الادا مقرر کیا جاے اور اگر رہ ایسا دعوی کرے تو ایسي کوي رقم متذکرہ بالا جو ادا کي گئي ہو پیشگي رقم ٹیکس کي طرح سمجھي جائیگي اور اس طرح کي ادا کي ہوي رقم میں اور راجب‌الادا ٹیکس کي رقم میں جو فرق نکلیگا رہ شخص مذکور کو ادا کرنا ہوگا یا اوسکو راپس کردیا جائیگا - جیسي کہ صورت ہو

تصفیہ حساب

8GPI23-I-23-18-9-23-311.

ACT No. XXIX OF 1923.

ایکٹ نمبر ۲۹ سنه ۱۹۲۳

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۲۷ جولائي سنه ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸

چونکه قرین مصلحت هی که مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸ (نمبر ۵ سنه ۱۹۰۸) کي مزید ترمیم کیجاے لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام

دفعه ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۲۳ (نمبر ۵ سنه ۱۹۰۸) رکها جاے

ضمیمه اول کے آرڈر ۲۱ کے قاعده ۳۲ کي ترمیم

دفعه ۲ — مجموعه ضابطه دیواني کے (جسکو آینده آرڈر مذکور لکها جائیگا) ضمیمه اول کے آرڈر ۲۱ کے قاعده ۳۲ کي ضمن (۱) مین بعد الفاظ " عمل مین آئین " ذیل کي عبارت داخل هوگي - یعني :—

" واسطے دلاے جانے حقوق ازدواج کي صورت مین اوسکے مال کي قرقي کرانے سے یا تعمیل خاص کسي معاهده کي صورت مین یا واسطے حکم امتناعي کے "

ضمیمه اول کے آرڈر ۲۱ کے قاعده ۳۳ کي ترمیم

دفعه ۳ — آرڈر مذکور کے قاعده ۳۳ مین :—

(الف) قاعده ضمني (۱) مین بعد الفاظ " برقت صادر کرنے ڈگري " کے الفاظ " خلاف شوهر کے " داخل هونگے اور بجاے الفاظ " اسطرح نه هوکه مدیون قید کیا جاے " الفاظ " اوس طریقه پر هو جو اس قاعده مین مقرر کیا گیا هی " داخل هونگے

(ب) قاعده (۲) مین سے الفاظ " اور ڈگري‌دار زوجه هو " حذف هوگئے

ACT No. XXXI OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۱ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳۱ جولائي سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ انڈین ٹریٹوریل فوج سنہ ۱۹۲۰ اور ایکٹ آگزلري فوج سنہ ۱۹۲۰ چند اغراض کے لیے

چونکہ قرین مصلحت هی کہ چند اغراض کے لیے جنکا آگے ذکر کیا گیا هی ایکٹ انڈین ٹریٹوریل فوج سنہ ۱۹۲۰ (نمبر ۴۸ سنہ ۱۹۲۰) اور ایکٹ آگزلري فوج سنہ ۱۹۲۰ (نمبر ۴۹ سنہ ۱۹۲۰) کي ترمیم کیجاے - لہذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام

دفعہ ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) انڈین ٹریٹوریل فوج اور آگزلري فوج سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

ترمیم دفعہ ۱۱ ایکٹ نمبر ۴۸ سنہ ۱۹۲۰

دفعہ ۲ — ایکٹ انڈین ٹریٹوریل فوج سنہ ۱۹۲۰ (نمبر ۴۸ سنہ ۱۹۲۰) کي دفعہ ۱۱ مین ذیل کي ضمن کا اضافہ هوگا یعني :—

" (۳) جب کوي جرم واجب السزا ' زیر ایکٹ افواج هندوستاني سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۱) یا ' جیسي کہ صورت هو ' زیر ایکٹ مذکور جیسي کہ اوسکي ترمیم زیر ضمن (۲) هوي هی ' کسي شخص سے جو ایکٹ مذکور کا تابع هو زیر احکام دفعہ هذا سرزد هو تو ایسے شخص کو گرفتار کرکے جنگي حراست مین رکھا جائیگا اور اوسکے جرم کي تجویز اور سزا زیر ایکٹ هذا هوگي حالانکہ شخص مذکور ایسا تابع نہ رها جیسا کہ اوپر ذکر هی اوسي طرح جیسا کہ وہ گرفتار هوکر جنگي حراست مین رکھا جاتا یا اوسکے مقدمہ کي تجویز هوتي یا وہ سزا پاتا اگر وہ ویسا تابع رها هوتا

مگر شرط یہ هی کہ کوي ایسا شخص جسنے انڈین ٹریٹوریل فوج سے قطع تعلق کرلیا هو جنگي حراست مین نہ رکھا جائیگا الا جبکہ وہ قطع تعلق کرنے کي تاریخ سے پہلے اوس جرم کي علت مین گرفتار کیا گیا هو یا جنگي حراست مین رکھا گیا هو اور نہ اوس تاریخ سے دو مهینے گذر جانے کے بعد وہ جنگي حراست مین رکھا جائیگا اور نہ اوسکے جرم کي تجویز هوگي اور نہ سزا الا جبکہ اوسکا مقدمہ میعاد مذکور سے پہلے هي شروع هو گیا هو "

ترمیم دفعہ ۲۱ ایکٹ نمبر ۴۹ سنہ ۱۹۲۰

دفعہ ۳ — ایکٹ آگزلري فوج سنہ ۱۹۲۰ (نمبر ۴۹ سنہ ۱۹۲۰) کي دفعہ ۲۱ کا نمبر بدل کر وہ اب دفعہ ۲۱ کي ضمن (۱) هوگئي اور اوس دفعہ مین بعد نمبر بدلنے کے ذیل کي ضمن کا اضافہ هوگا - یعني

" (۲) جب کسي شخص سے کوي جرم واجب السزا زیر آرمي ایکٹ (۴۴ و ۴۵ وکٹوریا باب ۵۸) سرزد هو جبکہ وہ ایکٹ مذکورم کا زیر احکام ضمن (۱) تابع تھا تو ایسے شخص

(۲-2)

کو گرفتار کرکے جنگي حراست مين رکھا جائيگا اور اوسکے جرم کي تجويز هوگي اور سزا ديجائيگي حالانکه شخص مذکور ايسا تابع نه رها جيسا که اوپر ذکر کيا گيا هی اوسي طرح جيسا که وه گرفتار هوکر جنگي حراست مين رکھا جاتا يا اوسکے مقدمه کي تجويز هوتي يا وه سزا پاتا اگر وه ويسا تابع رها هوتا

مگر شرط يه هی که کوي ايسا شخص جسنے انڈين آگزلري فوج سے قطع تعلق کرليا هو جنگي حراست مين رکھا جائيگا الا جبکه وه قطع تعلق کرنے کي تاريخ سے پہلے اوس جرم کي علت مين گرفتار کيا گيا هو يا جنگي حراست مين رکھا گيا هو اور نه اوس تاريخ سے دو مہينے گذر جانے کے بعد وه جنگي حراست مين رکھا جائيگا اور نه اوسکے جرم کي تجويز هوگي اور نه سزا الا جبکه اوسکا مقدمه ميعاد مذکور سے پہلے هي شروع هو گيا هو"

SGPI23-I-28-18-9-23-311.

ACT No. XXXII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۲ سنه ۱۹۲۳

(جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند)

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳۱ جولائي سنه ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید ایکٹ مجانین سنه ۱۹۱۲

چونکه قرین مصلحت هی که ایکٹ مجانین سنه ۱۹۱۲ کي مزید ترمیم کي جاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

دفعه ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) مجانین سنه ۱۹۲۳ رکها جاے

مختصر نام

دفعه ۲ — ایکٹ مجانین سنه ۱۹۱۲ (نمبر ۴ سنه ۱۹۱۲) کي دفعه ۲۰ مین ذیل کي شرطیه عبارت کا اضافه هوگا :— یعني

ترمیم دفعه ۲۰ ایکٹ نمبر ۴ سنه ۱۹۱۲

" بشرطیکه کوي حکم ادخال موثر نه رهیگا —

(الف) حکم دیئے جانے کي تاریخ سے تیس دن گذر جانے کے بعد الا جبکه مجنون اوس عرصه کے اندر اوس جگهه داخل کردیا گیا هو جسکي تصریح حکم مین تهي - یا

(ب) زیر احکام ایکٹ هذا کسي ایسي جگهه یا پاگلخانه سے مجنون کي رهایي کے بعد جهان وه داخل کیا گیا تها -

ACT No. XXXIII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۳ سنه ۱۹۲۳

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳۱ جولاي سنه ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید ایکٹ افواج هندوستاني سنه ۱۹۱۱ اور ایکٹ مجانین سنه ۱۹۱۲ چند اغراض کے لیے

چونکه قرین مصلحت هی که ایکٹ افواج هندوستاني سنه ۱۹۱۱ (نمبر ۸ سنه ۱۹۱۱) اور ایکٹ مجانین سنه ۱۹۱۲ (نمبر ۴ سنه ۱۹۱۲) کي چند اغراض کیلئے جنکا آگے ذکر هی ترمیم کیجاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام

دفعه ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) افواج هندوستاني سنه ۱۹۲۳ رکها جاے

ترمیم دفعه ۷ ایکٹ نمبر ۸ سنه ۱۹۱۱

دفعه ۲ — ایکٹ افواج هندوستاني سنه ۱۹۱۱ (جسکو بعد مین ایکٹ مذکور لکها جائیگا) کي دفعه ۷ مین —

(الف) بعد الفاظ " خشکي کي فوج مین کوي کمیشن رکهتا هو " ذیل کي عبارت کا اضافه هوگا - یعني

" اور اس مین وه شخص شامل هی جو ملک معظم کي هوایي قوت مین کوي کمیشن رکهتا هو به تعلق ایسے شخص کے جو اس ایکٹ کا تابع هو اور ایسي شرایط کے مطابق جو مقرر کردي جائین کام کرتا هو " اور

(ب) فقره (۷) مین الفاظ " آرمي ایکٹ " کے بعد الفاظ " یا ایکٹ قوت هوایي " اضافه هونگے

ترمیم دفعه ۹۱ (الف) ایکٹ نمبر ۸ سنه ۱۹۱۱

دفعه ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۹۱ (الف) مین ذیل کي ضمن کا اضافه هوگا - یعني :—

" (۷) کوي کاغذ جو گورمنٹ کے کیمیکل اگزامنر یا اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر کے هاتهه کي رپوٹ کسي معامله یا شئ کے متعلق هو جو اسکے پاس معاینه یا تجزیه کے لیے بهیجي گئي تهي اور رپوٹ کسي مقدمه زیر ایکٹ هذا مین بطور شهادت کے استعمال هوسکتي هی

جدید دفعه ۱۰۳ کا ادخال

دفعه ۴ — ایکٹ مذکور کے باب ۸ کي دفعه ۱۰۳ کے بعد ذیل کي دفعه داخل هوگي - یعني :—

ملزم کے مجنون هونیکي صورت مین حکم

دفعه ۱۰۳ (الف) — (۱) جب دوران تجویز مین جو بذریعه کورٹ مارشل هو عدالت کو یه معلوم هو که ملزم فاترالعقل هی اور اس وجه سے اپنا جواب دعوی کرنے کے ناقابل هی یا ایسے شخص نے بیان کرده فعل کیا لیکن فاترالعقلي کي وجه سے اوس فعل کي نوعیت جاننے کے ناقابل هی اور یا که یه غلط تها یا خلاف قانون تها تو عدالت ویسي تجویز قلمبند کریگي اور عدالت کا پریسیڈنٹ یا افسر تجویز کننده جیسي که صورت هو مقدمه کي رپورٹ فوراً افسر منظوري دهنده کے پاس

(2 - ۲)

کردیگا اور ایسے کورٹ مارشل کي صورت مین جس مین منظوري کي ضرورت نهو افسر مقررہ کے پاس بهیجیگا

(۲) افسر منظوري دهندہ جسکے پاس کوي مقدمہ زیر ضمن (۱) بهیجا جاے اگر وہ تجویز کو منظور نہ کرلے تو وہ ملزم کو اوس جرم کي تجویز کے لئے جو اوسپر اولاً لگایا گیا تها اوسي یا دوسرے کورٹ مارشل کے سپرد کرنیکا انتظام کریگا

(۳) حاکم مقررہ جسکے پاس کوي مقدمہ زیر ضمن (۱) بهیجا جاے اور حاکم منظوري دهندہ کسي ایسي تجویز کو جو اس طرح اوسکے پاس بهیجي جاے منظور کرلے حکم دیگا کہ ملزم حسب طریقہ مقررہ زیر حراست رکها جاے اور حکم کے لئے مقدمہ کي رپورٹ گورنر جنرل باجلاس کونسل کے پاس کریگا

(۴) گورنر جنرل باجلاس کونسل کو جب کوي رپورٹ زیر ضمن (۳) وصول هو تو مستشم‌الیہ حکم دیسکتے هین کہ ملزم کسي پاگلخانہ مین یا کسي اور مناسب حفاظت کي جگہ مین بند کیا جاے

(۵) جب کوي شخص جو اپني فاترالعقلي کي وجہ سے اپنا جواب دعوی کرنے کے ناقابل پایا گیا هو زیر حراست هو یا بند کیا گیا هو تو مقررہ افسر —

(الف) اگر ایسا شخص زیر ضمن (۳) زیر حراست هو تو میڈیکل افسر کي رپورٹ پر کہ وہ اپنا جواب دعوی کرنے کے قابل هي - یا

(ب) اگر شخص مذکور زیر ضمن (۴) بند کیا گیا هو تو ایک ایسے سرٹیفکٹ پر جسکا حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ کي دفعہ ۴۷۳ مین هي شخص مذکور کو اوس جرم کي تجویز کے لئے جو اوسپر اولاً لگایا گیا تها اوسي یا دوسرے کورٹ مارشل کے یا اگر جرم سول جرم هو تو عدالت فوجداري کے سپرد کرنیکا انتظام کریگا

(۶) مقررہ افسر کے هر حکم زیر ضمن (۵) کي ایک نقل فوراً گورنر جنرل باجلاس کونسل کے پاس بهیجي جائیگي

دفعہ ۵ — ایکٹ مجانین سنہ ۱۹۱۲ کي —

ترمیم دفعات ۳ و ۲۴ و ۳۰ اور ۳۵ - ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲

(الف) دفعہ ۳ کے فقرہ (۴) مین " ۱۹۰۰ " کے اعداد کے بعد الفاظ و اعداد " یا ایکٹ افواج هندوستاني سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۱) کي دفعہ ۱۰۳ (الف) " اضافہ هونگے

(ب) دفعہ ۲۴ مین " ۱۹۰۰ " کے اعداد کے بعد الفاظ و اعداد " یا ایکٹ افواج هندوستاني سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۱) کي دفعہ ۱۰۳ (الف) " اضافہ هونگے

(ج) دفعہ ۳۰ کي ضمن (۱) " ۱۸۹۸ " کے اعداد کے بعد الفاظ و اعداد " یا ایکٹ افواج هندوستاني سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۱) کي دفعہ ۱۰۳ (الف) " اضافہ هونگے

(د) دفعہ ۳۵ کي ضمن (۲) مین " ۱۸۹۸ " کے اعداد کے بعد الفاظ و اعداد " یا ایکٹ افواج هندوستاني سنہ ۱۹۱۱ (نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۱) اضافہ هونگے

SGPI23-1-32-18-9-23-311.

ACT No. XXXIV OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۴ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳۱ جولائي سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم کچھي میمن ایکٹ سنہ ۱۹۲۰

چونکہ قرین مصلحت ھی کہ کچھي میمن ایکٹ سنہ ۱۹۲۰ (نمبر ۴۶ سنہ ۱۹۲۰) کي ترمیم کیجاے - لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ھین :—

مختصر نام

دفعہ ۱ — اس ایکٹ کا نام کچھي میمن ایکٹ (ترمیم) سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

ترمیم دفعہ ۲ - ایکٹ نمبر ۴۶ سنہ ۱۹۲۰

دفعہ ۲ — کچھي میمن ایکٹ سنہ ۱۹۲۰ کي (جسکو بعد مین ایکٹ مذکور لکھا جائیگا) دفعہ ۲ کا نمبر بدل کر دفعہ ۲ کي ضمن (۱) کردیگئي ھی اور اوس ضمن مین نمبر بدلنے کے بعد بجاے الفاظ

" کوي کچھي میمن جو —

(الف) سن بلوغ کو پہونچ چکا ہو - اور

(ب) برٹش انڈیا مین سکونت رکھتا ہو "

ذیل کي عبارت داخل ہوگي - یعني :—

" کوي شخص جو مقررہ حاکم کا اطمینان کردے —

(الف) کہ وہ کچھي میمن ھی اور وھي شخص ھی جو وہ اپنے تین بتلاتا ھی

(ب) کہ وہ حسب منشاء دفعہ ۱۱ ایکٹ معاھدہ سنہ ۱۸۷۲ (نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲) معاھدہ کرنیکا مجاز ھی

(ج) کہ وہ برٹش انڈیا مین سکونت رکھتا ھی

(۲) اوسي دفعہ مین ذیل کي ضمن کا اضافہ ہوگا یعني —

" جب کوي مقررہ حاکم کسي اعلان کو زیر ضمن (۱) منظور کرنے سے انکار کرے تو وہ شخص جو اعلان کرنا چاھتا ھی ایسے افسر کے پاس اپیل کرسکتا ھی جسکو لوکل گورمنٹ بذریعہ عام یا خاص حکم کے اس بارےمین مقرر کردے اور یہ افسر' اگر اوسکو اطمینان ھو جاے کہ اپیلانٹ اعلان کرنیکا مجاز ھی' مقررہ حاکم کو حکم دیگا کہ اوسکو منظور کرلے

ترمیم دفعہ ۳ ایکٹ نمبر ۴۶ سنہ ۱۹۲۰

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳ کي ضمن (۲) کا نمبر بدل کر (۳) کردیا گیا ھی اور اوسي دفعہ کي ضمن (۱) کي جگہ ذیل کي ضمن داخل ہوگي - یعني

(۱) لوکل گورمنٹ اغراض ایکٹ ھذا کي عملدرآمد کے لیئے قواعد وضع کرسکتي ھی

(۲ - 2)

(۲) خاص کر اور بلا کم کرنے عمومیت اختیارات بالا ایسے قواعد جملہ یا بعض امور ذیل کے لیئے ھونگے - یعني

(الف) وہ حاکم مقرر کرنے کے لیئے جسکے سامنے اور وہ فارم مقرر کرنے کے لیئے جس میں اعلانات زیر ایکٹ ھذا کیئے جائینگے

(ب) اعلانات داخل کرنے اور زیر ایکٹ ھذا اپنے فرایض ادا کرنے کے لیئے لوگوں کے گھروں پر جانے کے لیئے کتنی فیس دینا ھوگي - اور فیس کن اوقات پر ادا کي جائیگي اور اوسکے لگانے کا طریقہ کیا ھوگا

ACT No. XXXV OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۵ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳۱ جولائي سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸

چونکہ قرین مصلحت هی کہ مختارون کو بعض فوجداري عدالتون مین پریکٹس کرنے کا حق دیا جاے اور اس غرض کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸) کي مزید ترمیم کیجاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

مختصر نام

دفعہ ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم مزید) مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۹۲۳ رکها جاے

ترمیم دفعہ ۴ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ع

دفعہ ۲ — مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸) کي دفعہ ۴ کي ضمن (۱) کے فقرہ (ص) مین لفظ " پلیڈر " کے بعد الفاظ " یا مختار مراد هی " داخل هونگے اور الفاظ " مختار یا " حذف هونگے

SGPI22-1-. 7-18-9-23-3:1.

ACT No. XXXVI OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۶ سنه ۱۹۲۳

[جاري فرموده مجلس واضع آئین و قوانین کشور هند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳ اگست سنه ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ سنه ۱۹۲۳

چونکه قرین مصلحت هی که گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ سنه ۱۹۲۳ (نمبر ۱۰ سنه ۱۹۲۳) کي مزید ترمیم کي جاے - لهذا احکام ذیل صادر هوتے هیں :—

مختصر نام

دفعه ۱ — اس ایکٹ کا نام گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ (ترمیم) سنه ۱۹۲۳ رکھا جاے

ترمیم دفعه ۱۸ ایکٹ نمبر ۱۰ سنه ۱۹۲۳

دفعه ۲ — گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ سنه ۱۹۲۳ (نمبر ۱۰ سنه ۱۹۲۳) کي (جسکو بعد میں ایکٹ مذکور لکھا جائیگا) دفعه ۱۸ کي ضمن ۸ کے فقرہ (الف) میں بعد الفاظ " خریدي گئي هوں " ذیل کي عبارت داخل هوگي - یعني

" یا چاندي کي صورت میں جو چاندي کے سکے گلاکر حاصل هو جو زیر حکم گورنر جنرل باجلاس کونسل جاري هوے هوں ' بحساب ۱۶۵ گرین تّراے خالص چاندي في روپیه "

ترمیم دفعه ۱۹

دفعه ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۹ کي ضمن (۳) میں ذیل کي تشریح اضافه هوگي - یعني

" تشریح — اس ضمن کي اغراض کے لئے وہ رقم جو اوس چاندي کي خرید پر صرف هو جو چاندي کے سکے گلا کر حاصل هو جو زیر حکم گورنر جنرل باجلاس کونسل جاري هوے هوں چاندي کي قیمت سمجھي جائیگي بحساب ۱۶۵ گرین تّراے خالص چاندي في روپیه "

ترمیم دفعه ۲۰

دفعه ۴ — ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۰ میں بجاے لفظ " پچاس " الفاظ " ایکسو بیس " قایم هوے

SGPI23-I-29-18-9-23-311.

ACT No. XXXVIII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ھند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ اگست سنہ ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ حصول اراضي سنہ ۱۸۹۴ چند اغراض کے واسطے

چونکہ قرین مصلحت ھی کہ چند اغراض کے واسطے جنکا ذکر آگے کیا جائیگا ایکٹ حصول اراضي سنہ ۱۸۹۴ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴) کي مزید ترمیم کیجاے - لہذا احکام ذیل صادر ھوتے ھین :—

مختصر نام اور شروع نفاذ

دفعہ ۱ — (۱) اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) حصول اراضي سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

(۲) اسکا نفاذ اوس تاریخ کو ھوگا جو گورنر جنرل باجلاس کونسل بذریعہ نوٹیفکیشن مشتہرہ گزٹ آف انڈیا مقرر کردین

ترمیم دفعہ ۴ - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۴

دفعہ ۲ — ایکٹ حصول اراضي سنہ ۱۸۹۴ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴) (جسکو بعد مین ایکٹ مذکور لکھا جائیگا) کي دفعہ ۴ کي ضمن (۱) مین لفظ " درکار " کے بعد الفاظ " ھی یا " داخل ھونگے

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۵ کے بعد ذیل کي سرخي اور دفعہ داخل ھوگي - یعني :—

جدید دفعہ ۵ (الف) کا ادخال

اعتراضات

سماعت اعتراضات

دفعہ ۵ — الف (۱) کوئي شخص جسکو کسي اراضي سے تعلق ھو، جسکي نسبت زیر دفعہ ۴ ضمن (۱) اشتہار ھوگیا ھو کہ وہ اراضي کسي سرکاري کام یا کسي کمپني کے لیئے درکار ھی یا ھونے کا احتمال ھی، اشتہار جاري ھونے کے تیس دن کے اندر اوس اراضي یا اوس جگہ کي کسي اراضي کے، جیسي کہ صورت ھو، حصول کي نسبت اعتراض کرسکتا ھی

(۲) ھر اعتراض جو زیر ضمن (۱) کیا جاے تحریري ھوگا اور کلکٹر کے پاس کیا جائیگا اور کلکٹر اعتراض کنندہ کو خواہ اصالتاً یا وکالتاً سننے کا ایک موقع دیگا اور ایسے اعتراضات کے سننے کے بعد اور ایسي تحقیقات کرنے کے بعد، اگر کچھہ ھو، جو کلکٹر مناسب سمجھے، معاملہ کو فیصلے کے لئے لوکل گورمنٹ کے پاس پیش کریگا مع اون کارروائیون کے نوشتون کے جو اوسنے کي ھون اور مع ایک رپوٹ کے جسمین اعتراضات پر اوسکي سفارشین درج ھونگي

(۳) اس دفعہ کي اغراض کے لیئے کسي شخص کا کسي اراضي سے تعلق ھونا سمجھا جائیگا جو زر معاوضہ مین تعلق رکھنے کے دعوي کا حقدار ھو اگر اراضي مذکور زیر ایکٹ ھذا حاصل کیجاے

ACT No. XXXVI OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۶ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳ اگست سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ سنہ ۱۹۲۳

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ سنہ ۱۹۲۳ (نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳ کي مزید ترمیم کي جاے - لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہین :—

مختصر نام

دفعہ ۱ — اس ایکٹ کا نام گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ (ترمیم) سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

ترمیم دفعہ ۱۸ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳

دفعہ ۲ — گورمنٹ پیپر کرنسي ایکٹ سنہ ۱۹۲۳ (نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳) کي (جسکو بعد مین ایکٹ مذکور لکھا جائیگا) دفعہ ۱۸ کي ضمن ۸ کے فقرہ (الف) مین بعد الفاظ " خریدي گئي ہون " ذیل کي عبارت داخل ہوگي - یعني

" یا چاندي کي صورت مین جو چاندي کے سکے گلاکر حاصل ہو جو زیر حکم گورنر جنرل باجلاس کونسل جاري ہوے ہون ' بحساب ۱۶۵ گرین ترّاے خالص چاندي في روپیہ "

ترمیم دفعہ ۱۹

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۱۹ کي ضمن (۳) مین ذیل کي تشریح اضافہ ہوگي - بعـ

" تشریح — اس ضمن کي اغراض کے لئے وہ رقم جو اوس چاندي کي خرید پر صرف ہو جـ چاندي کے سکے گلا کر حاصل ہو جو زیر حکم گورنر جنرل باجلاس کونسل جاري ہوے ہون چاندي کي قیمت سمجھي جائیگي بحساب ۱۶۵ گرین ترّاے خالص چاندي في روپیہ "

ترمیم دفعہ ۲۰

دفعہ ۴ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۲۰ مین بجاے لفظ " پچاس " الفاظ " ایکسو بیس " قایم ہوے

ACT No. XXXVIII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ اگست سنہ ۱۹۲۳ منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ حصول اراضي سنہ ۱۸۹۴ چند اغراض کے واسطے

چونکہ قرین مصلحت هی کہ چند اغراض کے واسطے جنکا ذکر آگے کیا جائیگا ایکٹ حصول اراضي سنہ ۱۸۹۴ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴) کي مزید ترمیم کیجاے - لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہین :—

دفعہ ۱ — (۱) اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) حصول اراضي سنہ ۱۹۲۳ رکھا جاے

مختصر نام اور شروع نفاذ

(۲) اسکا نفاذ اوس تاریخ کو ہوگا جو گورنر جنرل باجلاس کونسل بذریعہ نوٹیفکیشن مشتہرہ گزٹ آف انڈیا مقرر کردین

دفعہ ۲ — ایکٹ حصول اراضي سنہ ۱۸۹۴ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴) (جسکو بعد مین ایکٹ مذکور لکھا جائیگا) کي دفعہ ۴ کي ضمن (۱) مین لفظ " درکار " کے بعد الفاظ " هی یا " داخل ہونگے

ترمیم دفعہ ۴ - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۴

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۵ کے بعد ذیل کي سرخي اور دفعہ داخل ہوگي - یعني :—

جدید دفعہ ۵ (الف) کا ادخال

اعتراضات

دفعہ ۵ — الف (۱) کوئي شخص جسکو کسي اراضي سے تعلق ہو ' جسکي نسبت زیر دفعہ ۴ ضمن (۱) اشتہار ہوگیا ہو کہ وہ اراضي کسي سرکاري کام یا کسي کمپني کے لیئے درکار هی یا ہونے کا احتمال هی ' اشتہار جاري ہونے کے تیس دن کے اندر اوس اراضي یا اوس جگہ کي کسي اراضي کے ' جیسي کہ صورت ہو ' حصول کي نسبت اعتراض کرسکتا هی

سماعت اعتراضات

(۲) ہر اعتراض جو زیر ضمن (۱) کیا جاے تحریري ہوگا اور کلکٹر کے پاس کیا جائیگا اور کلکٹر اعتراض کنندہ کو خواہ اصالتاً یا وکالتاً سننے کا ایک موقع دیگا اور ایسے اعتراضات کے سننے کے بعد اور ایسي تحقیقات کرنے کے بعد ' اگر کچھہ ہو ' جو کلکٹر مناسب سمجھے ' معاملہ کو فیصلے کے لئے لوکل گورنمنٹ کے پاس پیش کریگا مع اون کارروائیون کے نوشتون کے جو اوسنے کي ہون اور مع ایک رپورٹ کے جسمین اعتراضات پر اوسکي سفارشین درج ہونگي

(۳) اس دفعہ کي اغراض کے لیئے کسي شخص کا کسي اراضي سے تعلق ہونا سمجھا جائیگا جو زر معاوضہ مین تعلق رکھنے کے دعوي کا حقدار ہو اگر اراضي مذکور زیر ایکٹ ہذا حاصل کیجاے

(۲ - 2)

دفعہ ۴ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۶ کي ضمن (۱) میں بجاے الفاظ " ہرگاہ لوکل گورمنٹ پر یہ واضح ہو " ذیل کي عبارت داخل ہوگي - یعني

ترمیم دفعہ ۶ - ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴

" جب رپوٹ پر ' اگر کوي ہو ' جو زیر دفعہ ۵ ضمن (۲) کي گئي ہو غور کرنیکے بعد لوکل گورمنٹ کا اطمینان ہو جاے "

دفعہ ۵ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۱۱ میں الفاظ " مالیت اراضي کي " کے بعد الفاظ " جو نوٹیفکیشن زیر دفعہ ۴ ضمن (۱) کے شایع ہونیکي تاریخ پر ہو " کا اضافہ ہوگا

ترمیم دفعہ ۱۱ - ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴

دفعہ ۶ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۱۷ میں ذیل کي ضمن کا اضافہ ہوگا - یعني

ترمیم دفعہ ۱۷ - ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴

(۴) اوس صورت میں جبکہ اراضي پر لوکل گورمنٹ کي راے میں احکام ضمن (۱) یا ضمن (۲) عاید ہوتے ہوں تو لوکل گورمنٹ ہدایت کرسکتي ہی کہ احکام دفعہ ۵ (الف) عاید نہونگے اور اگر ایسا حکم صادر ہو تو اراضي مذکور کے متعلق ' نوٹیفکیشن زیر دفعہ ۴ ضمن (۱) کے شایع ہونے کے بعد کسي وقت ' اعلان کیا جاسکتا ہی

دفعہ ۷ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۲۳ کے فقرہ اول میں بجاے الفاظ " اشتہار حسب دفعہ ۶ " الفاظ " نوٹیفکیشن حسب دفعہ ۴ ضمن (۱) " قایم ہونگے

ترمیم دفعہ ۲۳ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴

دفعہ ۸ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۲۴ کے ساتویں فقرہ میں الفاظ " اشتہار تحت دفعہ ۶ " کے بجاے الفاظ " نوٹیفکیشن زیر دفعہ ۴ ضمن (۱) " قایم ہونگے

ترمیم دفعہ ۲۴ - ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴

دفعہ ۹ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۴۰ کي ضمن (۱) الفاظ " تشفي نہونے " کے بعد الفاظ " خواہ کلکٹر کي رپوٹ سے جو زیر دفعہ ۵ (الف) ضمن (۲) کیگئي ہو - یا " داخل ہونگے

ترمیم دفعہ ۴۰ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴

دفعہ ۱۰ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۴۱ میں —

ترمیم دفعہ ۴۱ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴

(الف) الفاظ " عہدہ‌دار مذکور کو لازم ہوگا کہ لوکل گورمنٹ کے حضور نتیجہ تحقیقات کي رپوٹ کرے - اور " حذف ہوگئے - اور

(ب) الفاظ " تشفي ہو " کے بعد ذیل کي عبارت داخل ہوگي - یعني

" خواہ کلکٹر کي رپوٹ سے ' اگر کوي ہو ' جو زیر دفعہ ۵ (الف) ضمن (۲) کي گئي ہو یا اوس افسر کي رپوٹ سے جسنے تحقیقات زیر دفعہ ۴۰ کي ہو "

SGPI23-I-31-18-9-23-311.

ACT No. LXI OF 1923.

ایکٹ نمبر ۶۱ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۹ اگست سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ ٹرسٹ خیراتي و مذہبي سنہ ۱۹۲۰

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ ایکٹ ٹرسٹ خیراتي و مذہبي سنہ ۱۹۲۰ (نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۲۰) کي ترمیم کیجاے لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہین :—

مختصر نام

دفعہ ۱ — اس ایکٹ کا نام ایکٹ (ترمیم) ٹرسٹ خیراتي و مذہبي سنہ ۱۹۲۰ رکھا جاے

ترمیم دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۲۰

دفعہ ۲ — ایکٹ ٹرسٹ خیراتي و مذہبي سنہ ۱۹۲۰ (نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۲۰) کي دفعہ ۲ مین الفاظ " عدالت ڈسٹرکٹ جج " کے بعد الفاظ " یا کوئي اور عدالت جسکو لوکل گورمنٹ اس بارہمین اختیار دیدے " داخل ہونگے

ایچ - ایم - اسمتھ

قایم مقام سکریٹري گورمنٹ ہند

SGPI23-I-30-17-9-23-311.

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - اکتوبر مهینے کی ۱۲ تاریخ سنه ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتها حصه

ترجمه ایکٹ جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جسکي نسبت محتشم‌الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورنمنٹ هند،

صیغۂ لیجسلیٹو

ایکٹ مندرجۂ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ ۵ اگست سنه ۱۹۲۳ع کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کیا گیا اور اس تحریر کی رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیا جاتا هی

نمبر ۴۲ سنه ۱۹۲۳ ع

ACT No. LXII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۴۲ سنہ ۱۹۲۳

(جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند)

(گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۵ اگست سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض جایداد وقف کے بہتر انتظام اور ایسي جایدادون کے متعلق صحیح حساب کے رکھے جانے اور شایع ہونے کا یقین حاصل کرنے کے

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ جائداد وقف کے بہتر انتظام اور ایسي جائدادون کے متعلق صحیح حساب کے رکھے جانے اور شایع ہونے کا یقین حاصل کرنے کے لئے قواعد وضع کئے جائین - لہذا ذیل کے احکام صادر ہوتے ہین :—

مراتب ابتدایي

مختصر نام - دائرہ نفاذ اور آغاز

دفعہ ۱ — (۱) جایز ہی کہ اس ایکٹ کا نام مسلمان وقف ایکٹ سنہ ۱۹۲۳ع رکھا جاے

(۲) اس کا نفاذ تمام ہندوستان پر بشمول برٹش بلوچستان اور سنتھال پرگنہ ہوگا

(۳) دفعہ ہذا فوراً نافذ ہوگي - اور

(۴) لوکل گورمنٹ مقامي سرکاري گزٹ مین بذریعہ اعلان ہدایت کرسکتي ہی کہ ایکٹ ہذا کے باقي ماندہ احکام یا ان مین سے کسي پر جسکو وہ مخصوص کردے صوبہ مین یا اوس کے کسي مخصوصہ حصہ مین ایسي تاریخ سے جس کو وہ اس سلسلہ مین مقرر کردے عمل درآمد شروع ہوگا

تعریفات

دفعہ ۲ — ایکٹ ہذا مین جب تک کوي شئ سیاق عبارت یا مضمون مین برعکس نہ ہو

(الف) ' نفع ' مین کوي ایسا نفع شامل نہین ہی جس کا متولي فقط ایسے متولي ہونے کي وجہ سے مستحق ہو

(ب) ' عدالت ' سے مراد عدالت ڈسٹرکٹ جج یا ہاي کورٹ کي معمولي ابتداي حد سماعت کي حدود کے اندر ایسي عدالت بماتحتي ہاي کورٹ ہی جس کو لوکل گورمنٹ مقامي سرکاري گزٹ مین اس سلسلہ مین بذریعہ اعلان مقرر کردے

(ج) متولي سے کوي ایسا شخص مراد ہی جو زباني یا کسي دستاویز یا نوشتے کي رو سے جس کے ذریعہ سے کہ وقف وجود مین آیا ہو وقف کا متولي مقرر ہو یا جسکو

(۲ - 2)

عدالت نے اختیار مقرر کرے - اس مین نائب متولي یا کوي دوسرا شخص جسے متولي کے فرائض انجام دینے کے لئے متولي مقرر کرے شامل هی نیز کوي ایسا شخص جس کے هاتهه مین بروقت جائداد موقوفه کا انتظام هو سواے ایسي صورت کے جو ایکٹ هذا مین مهیا کردي گئي هی

(د) ' مقرر کرده ' سے مراد مقرر کرده ازروے قواعد ایکٹ هذا هی - اور

(ه) وقف سے مراد کسي پیرو اسلام کا کسي جائداد کا کسي ایسي غرض کے لئے جسے شریعت اسلام - مذهبي - مقدس یا خیراتي سمجهے مستقل نذرانه دینا هی - لیکن اس مین کوي ایسا وقف شامل نهین جس کا بیان ایکٹ جواز وقف علی الاولاد سنه ۱۹۱۳ع (نمبر ۶ سنه ۱۹۱۳ع) کي دفعه ۳ مین کیا گیا هی - جس کي رو سے وه شخص جس نے وقف کیا هی اپنے لئے یا اس کا کوي رشتهدار یا اولاد بروقت کسي نفع کا دعویدار هوسکتا هی

بیانات کیفیات

دفعه ۳ — (۱) ایکٹ هذا کے آغاز سے چهه مهینے کے اندر هر ایک متولي اوس مقامي عدالت کو جس کی حدود سماعت کے اندر جائداد موقوفه جس کا وه متولي هی واقع هی یا ایسي دو یا اوس سے زیاده عدالتون مین سے ایک کو ایک بیان جس مین ذیل کي کیفیات درج هون بهم پهنچائیگا - یعني —

وقف کے بارے مین کیفیات کے بهم پهنچانے کا فرض

(الف) جائداد وقف کا بیان جو اوس کے پهچاننے کے لئے کافي هو

(ب) ایسي جائداد کي کل سالانه آمدني

(ج) بیان بهم پهنچانے کي تاریخ سے پانچ سال قبل تک کي ایسي آمدني کي کل رقم جو وصول کي گئي هو - یا اوس میعاد کي جو وقف کرنے کے وقت سے گذر چکي هو - جو میعاد کم هو

(د) سرکاري مالگذاري - ٹیکس اور تمام کراے کي رقم جو سالانه جائداد موقوفه کے سلسله مین واجب الادا هوتي هی

(ه) سالانه اخراجات کا تخمینه جو جائداد موقوفه کي آمدني کے وصول کرنے مین صرف هوتا هو - اور ایسي تفصیلات پر مبني هو جو ایسے اخراجات کے بارے مین ' دستیاب هوسکتي هون جو اوس مدت کے اندر هوے هون جنکے متعلق کیفیات زیر نقره (ج) هین

(ز) رقم جو زیر وقف علیحده رکهدي جاے - براے

(۱) تنخواه متولي اور وظیفه‌جات اشخاص

(۲) خالص مذهبي اغراض

(۳) خیراتي اغراض

(۴) اغراض دیگر - اور

(ح) کوي کیفیات جو مقرر کردي جائین

(3 - ۳)

(۲) اس قسم کے ہر ایک بیان کے ساتھہ وقف کرنے کي دستاویز یا نوشتہ منسلک ہوگا یا اگر اس قسم کي کوئي دستاویز یا نوشتہ عمل مین نه آیا ہو یا اس کي نقل حاصل نہین ہوسکتي - تو اوس مین وقف کے آغاز - نوعیت اور مقاصد کي تمام کیفیات جہان تک که متولي کو علم ہو درج ہونگي

(۳) جب —

(الف) ایکٹ ہذا کے آغاز کے بعد کوي وقف کیا جاے - یا

(ب) ایسے وقف کي صورت مین جس کا بیان ایکٹ جواز وقف علی‌الاولاد سنه ۱۹۱۳ع (نمبر ۶ سنه ۱۹۱۳ع) کي دفعه ۳ مین کیا گیا هی - جو شخص که وقف کرتا هو یا اوس کے خاندان کا کوي شخص یا اولاد ایکٹ ہذا کے آغاز کے وقت زنده هو اور اوس کي رو سے کسي نفع کے حقدار ہونے کا مستحق ہو

ایسي صورت مین جس کا حواله فقره (الف) مین دیا گیا هی - وقف کرنے کي تاریخ سے چهه مہینے کے اندر - یا اگر وه بذریعه نوشته کیا گیا ہو تو اوس کے عمل مین آنے کي تاریخ سے - یا ایسي صورت مین جس کا حواله فقره (ب) مین دیا گیا هی اس شخص کي موت سے چهه مہینے کے اندر جو متذکره بالا نفع کا مستحق ہو - یا ایسے اشخاص مین سے آخري شخص جو زنده رهے جیسي که صورت ہو - بیان محوله زیر ضمن (۱) بهم پہنچایا جائیگا

دفعه ۴ — (۱) جب کوي بیان زیر دفعه ۳ بهم پہنچایا جاے تو عدالت اس کے بهم پہنچانے کي اطلاع عمارت عدالت مین کسي نمایان مقام پر چسپان کرائیگي اور کسي ایسے دوسرے طریقے سے بهي شایع کرائیگي جو مقرر کردیا جاے اور بعد ازان کوي شخص عدالت کو درخواست تحریري بشمول فیس مقرره دیسکتا هی که متولي کے نام مزید کیفیات یا نوشتجات بهم پہنچانے کے لیئے حکم جاري کیا جاے

کیفیات کي اشاعت اور مزید کیفیات کي طلبي

(۲) اس قسم کي درخواست کے دائے جانے پر عدالت ایسي تحقیقات کرنے کے بعد اگر کوي کي جاے جو اسے مناسب معلوم ہو اگر اوس کي راے یه ہو که مزید کیفیات یا نوشتجات وقف کے آغاز - نوعیت یا مقاصد یا جائداد موقوفه کي حالت یا انتظام کي نسبت معلومات نامه حاصل کرنے کے لئے ضروري هین - تو متولي پر ایک پروانه حکم کي تعمیل کرائیگي که وه ایسي کیفیات یا نوشتجات ایسي میعاد کے اندر بهم پہنچاے جس کي پروانه حکم مین عدالت هدایت کردے

حسابات کا بیان اور پرتال

دفعه ۵ — جس تاریخ کو بیان محوله دفعه ۳ بهم پہنچایا جاے - اس کے بعد کے مارچ کي ۳۱ تاریخ سے تین مہینے کے اندر اور بعد ازان ہر سال مارچ کي ۳۱ تاریخ سے تین مہینے کے اندر ہر متولي ایک مکمل اور صحیح حساب ایسي شکل مین اور ایسي کیفیات کے ساتهه جو مقرر کردي جائین وقف کے تمام روپیه کا جو اوس کو وصول هوا ہو یا اوس کي طرف سے وصول کیا گیا ہو یا اوس نے یا اوس کي طرف سے خرچ کیا گیا ہو - جسکا که مارچ کي ۳۱ تاریخ تک باره مہینے کي میعاد کے لئے متولي رہا ہو - یا میعاد مذکور کے اس حصے کے لئے جس مین احکام ایکٹ ہذا وقف پر عائد ہوتے ہون - جیسي که صورت ہو - تیار کریگا اور ایسي عدالت کو بهم پہنچائیگا جسے ایسا بیان بهم پہنچایا گیا تها

حسابات کا بیان

(۴ - 4)

مگر شرط یه هی که اگر عدالت کو اطمینان هوجاے که ایسا کرنے کي کافي وجه هی تو زیر دفعه هذا فرد حساب بهم پهنچانے کي مقرره مدت کو بڑها سکتي هی

دفعه ٦ — هر ایک فرد حساب کي عدالت کو زیر دفعه ۵ بهم پهنچانے سے قبل پڑتال کرائي جایگي — حساب کي پڑتال

(الف) وقف کي کل آمدني کے سال اندر بحث مین بعد از منهائي مالگذاري و ٹیکس - اگر کوي هو - جو سرکار مین واجب الادا هو - دو هزار روپے سے زائد هونے کي صورت مین کسي ایسے شخص سے پڑتال کراي جائیگي جسے لوکل گورمنٹ نے ایک سند ایکٹ کمپنیهاے هند سنه ۱۹۱۳ع (نمبر ۷ سنه ۱۹۱۳ع) کي زیر دفعه ۱۴۴ عطا کي هو یا جو کسي ایسي مجلس یا انجمن کا رکن هو جس کے اراکین زیر دفعه مذکور تمام برٹش انڈیا مین کمپنیون کے آڈٹر بننے کے مستحق هون

(ب) کسي دوسرے وقف کي صورت مین کسي ایسے شخص سے جسے اس کے متعلق بذریعه حکم عام یا خاص اختیار دیدیا گیا هو

احکام عام

دفعه ۷ — وقف کرنیکي دستاویز یا نوشتے مین باوجود کسي امر کے موجود هونیکے هر متولي جائداد موقوفه کي آمدني سے ان اخراجات کي جو وه مناسب طور سے کیفیات - دستاویزات یا نقول زیر دفعه ۳ یا ۴ بهم پهنچانیکے لئے یا سالانه حساب کي تیاري یا اوسکے سلسله مین باغراض ایکٹ هذا کرے ادای کرسکتا هی — متولي وقف فنڈ سے پڑتال وغیره کے اخراجات دینے کا مجاز هی

دفعه ۸ — کیفیات کي هر فرد جو زیر دفعه ۳ یا ۴ بهم پهنچاي جاے اور هر فرد حساب جو زیر دفعه ۵ بهم پهنچاي جاے اوس عدالت کي زبان مین تحریر کي جائیگي جسے وه بهم پهنچاي جائیگي - اور جو طریقه سوال و جواب پر دستخط کرنے اور تصدیق کرنے کا مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸ع (نمبر ۵ سنه ۱۹۰۸ع) مین مهیا کر دیا گیا هی اوسکے مطابق اوس پر تصدیق هوگي — تصدیق

دفعه ۹ — هر شخص باجازت عدالت اور بادای فیس مقرره کسي وقت جب که عدالت کهلي هو مجاز هوگا که مقرره طریقه پر کسي فرد کیفیات یا دستاویز کا جو زیر دفعه ۳ یا ۴ عدالت کو بهم پهنچاي گئي هو - یا کسي فرد حساب کا جو زیر دفعه ۵ بهم پهنچاي گئي هو یا کسي پڑتال کي رپورٹ کا جو کسي پڑتال پر کي گئي هو ملاحظه کرے یا نقل حاصل کرے — ملاحظه اور نقول

سزا

دفعه ۱۰ — کوي شخص جسکو زیر دفعه ۳ یا زیر دفعه ۴ کسي وقف کے متعلق کسي بیان کي کیفیت یا کوي دستاویز پیش کرنیکا حکم هو یا جس سے زیر دفعه ۵ کوي فرد حساب طلب کیا جاے اگر وه ، بلا معقول وجه کے ، جسکا بار ثبوت اوس پر هوگا ، ایسے بیان یا دستاویز کے ، جیسي که صورت هو ، وقت مقرره پر پیش کرنے سے قاصر رهے یا ایسا بیان پیش کرے جسکو وه جانتا هو یا یقین کرنے کي وجه رکهتا هو که وه جهوٹا هی یا دهوکا دینے والا هی یا اوس مین کي کوي اهم تفصیل سچي نهین هی یا فرد حساب کي صورت مین ایسي فرد پیش کرے ، جسکي دفعه ٦ کے مطابق پڑتال نه هوي هو تو وه سزاے جرمانه کا مستوجب — سزائین

(5 - ٥)

ہوگا جو پانچسو روپیہ تک ہوسکتا ہی اور جرم ثانی یا جرم مابعد کی صورت مین دو ہزار روپیہ تک جرمانہ ہوسکتا ہی -

قواعد

اختیار وضع قواعد

دفعہ ۱۱ — (۱) لوکل گورمنٹ بذریعہ نوٹیفکیشن مقامی گزٹ سرکاری مین شایع کرنے کے بعد اغراض ایکٹ ہذا کی عملدرآمد کے لیئے قواعد وضع کرسکتی ہی

(۲) خاصکر اور بلا کم کرنے عمومیت اختیارات متذکرہ بالا ایسے قواعد کل یا کسی امور ذیل کی نسبت وضع کئے جاسکتے ہین - یعنی :—

(الف) مزید کیفیت جو متولیون کو زیر فقرہ (ز) دفعہ ۳ ضمن (۱) پیش کرنا ہوگی

(ب) درخواستون پر جو عدالت مین زیر دفعہ (۳) ضمن (۱) پیش ہون کتنی فیس لگےگی

(ج) فرد حساب محولہ دفعہ ٥ کس فارم مین پیش ہوگا اور اوس مین کیسی کیفیت درج ہوگی

(د) اختیارات جو آڈیٹر پڑتال محولہ دفعہ ٦ کی اغراض کے لیئے استعمال کرسکتے ہین اور آڈیٹر کی رپورٹ مین کیسی کیفیت درج ہوگی

(ہ) زیر دفعہ ۹ معاینہ کرنے کی اجازت اور نقول دینے کے لئے بالترتیب کتنی فیس لگے گی

(و) بیانات و آڈٹ رپورٹون اور دستاویزات یا کاغذات کی نقول جو زیر ایکٹ ہذا عدالت مین پیش ہون اونکو حفاظت مین رکھنے کے متعلق - اور

(ز) کسی اور امر کی نسبت جو مقرر ہی یا کیا جاے

دفعہ ۱۲ — ایکٹ ہذا کا کوئی مضمون —

مستثنیات

(الف) کسی اناکٹمنٹ پر جو برٹش انڈیا مین مذہبی یا خیراتی وقف کی دیکھ بھال یا نگرانی کے لیئے بروقت جاری ہو اثر نہ کریگا - یا

(ب) کسی وقف کی صورت مین عاید نہ ہوگا جسکی جایداد —

(۱) کا انتظام خزانچی اوقاف خیراتی یا ایڈمنسٹریٹر جنرل یا افیشل ٹرسٹی کررہا ہو

(۲) یا جسکا انتظام کسی ذی اختیار عدالت کا مقرر کیا ہوا رسیور کرتا ہو یا جسکا انتظام اوس اسکیم کی رو سے ہوتا ہو جسے کسی ذی اختیار عدالت نے منظور کیا ہو یا جسکا انتظام کسی اناکٹمنٹ کے احکام کی رو سے کوئی اور حاکم کرتا ہو

برئیت

دفعہ ۱۳ — لوکل گورمنٹ مقامی سرکاری گزٹ مین اشتہار دیکر کسی وقف یا اوقاف کو جو مسلمان جماعت کے کسی مخصوص فرقہ کے فایدہ کے لیئے بناے جائین یا جنکا انتظام کیا جاے ایکٹ ہذا کے یا اوسکے کسی خاص حکم کے نفاذ سے مبرا کرسکتی ہی

ایچ - ایم - اسمتھ

قائم مقام سکریٹری گورمنٹ ہند

SGPI23-1-35-3-10-23-311.

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور - اکتوبر مہینے کی ۱۹ تاریخ سنہ ۱۹۲۳ع - یوم جمعہ

چوتھا حصہ

ترجمہ مسودہ ایکٹ جو جناب معتشم الیہ کی کونسل واضع آئین و قوانین میں درپیش یا مطابق قاعدہ ۲۳ - مشتہر کیا گیا

گورنمنٹ ہند

صیغۂ لیجسلیٹو

مسودہ مندرجہ ذیل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کی کونسل واضع آئین و قوانین بتاریخ ۲۲ جون سنہ ۱۹۲۳ع کو درپیش ہوا

نمبر ۳۳ سنہ ۱۹۲۳ع

بغرض اس امر کے کہ برٹش انڈیا مین ایسے اشخاص کے داخلہ و سکونت کی ضابطہ بندی کی جائے جو دیگر مقبوضات برطانوی مین سکونت پذیر ہون

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ برٹش انڈیا مین ایسے اشخاص کے داخلہ و سکونت کے لئے احکام براصول مبادلہ وضع کئے جائین جو یونائیٹڈ کنگڈم کے ماسوا سلطنت برطانیہ کے دیگر حصص مین سکونت پذیر ہین - لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہین -

مختصر نام ابتدا اور دایرہ نفاذ

دفعہ ۱ — (۱) اس ایکٹ کا نام " ہندوستان مین داخلہ اور سکونت کا ایکٹ سنہ ۱۹۲ ع " رکھا جاے

(۲) اس کا نفاذ اس تاریخ سے ہوگا جس کا اعلان گورنر جنرل باجلاس کونسل گزٹ آف انڈیا مین فرما دین

(۳) یہ تمام برٹش انڈیا - مین بشمول برٹش بلوچستان کے نافذ ہوگا

تعریفات

دفعہ ۲ — ایکٹ ہذا مین جب تک مضمون یا سیاق عبارت مین کوئی امر اس کے خلاف نہ پایا جاے

(الف) " مقبوضات برطانوی " سے اعلی حضرت ملک معظم کی سلطنت کا کوئی حصہ ماسوا ' یونائیٹڈ کنگڈم ' مراد ہی اور اس مین ' پروٹکٹوریٹس ' اور وہ ممالک شامل ہین جنکا نظام کسی ٹرمنین زیر فرمان لیگ آف نیشنس ' کے ہاتھہ مین ہی

(ب) ' مسکن ' سے مراد مستقل قیام گاہ ہی

(ج) جب جہاز کسی منزل مقصود برٹش انڈیا کے باہر ہو اثناء راہ مین برٹش انڈیا کے کسی بندرگاہ پر دوران قیام مین اترنا ' داخلے مین شامل ہی

برٹش انڈیا مین داخلے اور سکونت کے متعلق قواعد

دفعہ ۳ — گورنر جنرل باجلاس کونسل اس غرض کے حصول کے لئے قواعد وضع فرمائینگے کہ اشخاص جو برطانوی مقبوضات - پروٹکٹوریٹ یا ممالک زیر فرمان جنکا نظام ' ٹرمنین کے ہاتھہ مین ہو کے ساکن ہون برٹش انڈیا مین داخلے اور سکونت کے متعلق ان کے وہی حقوق اور استحقاق ہونگے جو ساکنان ہندوستان کو ایسے مقبوضات - پروٹکٹوریٹس یا ممالک زیر فرمان کے قانون اور نظام مملکت سے دیئے جاین

قواعد کا نفاذ جبتک دونون مجالس کے سامنے پیش نہ ہولین اور منظوری نہ ہولے نہ ہوگا

دفعہ ۴ — (۱) کوئی قاعدہ موضوعہ زیر دفعہ ۳ ایکٹ ہذا ہرگز نافذ نہ ہوگا جب تک کہ وہ مسودہ کی شکل مین ' انڈین لجسلیچر ' کی دونون مجالس کے سامنے پیش نہ ہولے اور مسودہ کی منظوری بذریعہ ' رزولوشن ' ہر دو مجالس سے نہ ہوجائے - خواہ بلا ترمیم و اضافہ یا با ترمیم و اضافہ جن پر دونو مجالس متفق ہون

(۲) قواعد جن کی منظوری لجسلیچر کی دونون مجالس سے ہوجائیگی - ' گزٹ آف انڈیا ' مین مشتہر کر دئے جائینگے - اور بعد ازان قانون کا اختیار رکھینگے

گورنر جنرل باجلاس کونسل کو مشورہ دینے کے لئے دونون مجالس کی کمیٹی کا تقرر

دفعہ ۵ — گورنر جنرل باجلاس کونسل انڈین لجسلیچر ' کی دونون مجالس کی ایک کمیٹی مقرر فرمائینگے جس مین کم سے کم ۶ ممبر دونون مجالس منتخب کرینگی ایسے تناسب سے جو گورنر جنرل

(۲ - 2)

باجلاس کونسل مقرر کردین بدین غرض کہ کمیٹی مذکور محتشم‌الیہ کو اون تمام معاملات دربارہ انتظام مبادلہ کی نسبت مشورہ دے جو دیگر مقبوضات برطانوی و پروٹکٹوریٹس و ممالک زیر فرمان سے ایسے اشخاص کے ہندوستان مین داخلے اور سکونت کے متعلق کیا جاے جو متذکرہ بالا مقبوضات و پروٹکٹوریٹس اور ممالک زیر فرمان مین سکونت پذیر ہون

قواعد وضع کرنے کا اختیار

دفعہ ۶ — گورنر جنرل باجلاس کونسل ایکٹ ہذا کی دفعہ ۳ کی عمومیت اختیارات کو بلا کم کیئے قواعد وضع فرماسکتے ہین

(الف) قواعد کی عملدرآمد کے لئے کسی مناسب ایجنسی کا مقرر کرنا اور اوسکے فرایض و اختیارات کی تعریف کی نسبت

(ب) ایسے قواعد کی خلاف ورزی یا عزم خلاف ورزی یا اعانت خلاف ورزی کی مناسب سزاون کے مقرر کرنیکی نسبت

(ج) ایسے شخص کی جو خلاف ورزی کرتا ہو یا جس پر ایسے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کا معقول شبہ ہو گرفتاری کے اختیار کے لئے اور ان گرفتاریون کے سلسلے مین سرکاری ملازمون اور دیگر لوگون کے فرائض مقرر کرنے کے لئے

شخص دعویدار بریت کا مقدمہ کا ثابت کرنا

دفعہ ۷ — کوئی شخص جو ماسوا برٹش انڈیا کے مقبوضات برطانوی کا ساکن ٹھہرایا جائے اور ایکٹ ہذا کے احکام کا تابع ہو عذر کرے کہ وہ اس طرح کا ساکن نہین یا یہ کہ احکام ایکٹ ہذا اس پر عائد نہین ہوتے تو ایسے عذر کی صداقت کا بار ثبوت اوس شخص پر ہوگا

بیان اغراض و وجوہ

' امپیریل کانفرنس ' نے فیصلہ کیا ہی کہ برطانوی رعایا کے ساتھہ جو اعلی حضرت ملک معظم کی سلطنت کے مختلف حصون مین سکونت پذیر ہون بر اصول مبادلہ برتاؤ کیا جاے - موجودہ بل کا مقصد اوس فیصلہ کی تعمیل ہی - جنوبی افریقہ کی یونین گورمنٹ نے حال مین ہندوستانیون پر قیود نازیبا کے تمام احکام کو منظور کر لیا ہی اور اون کو علیحدہ جگہ رکھنے کے ارادے سے آئندہ سال قانون تیار کرنے کا وعدہ کیا ہی ایسی صورت مین یہ ضروری ہی کہ انڈین لجسلیچر گورمنٹ ہند کو اصول مبادلہ کے نفاذ کے اختیار سے مسلح کر دے

مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۲۳ — ایچ - ایس - گور

ایچ - ایم - اسمتھہ
قائم مقام سکریٹری گورمنٹ ہند

SGPI23-I-33-10-10-23-311

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورمنٹ کے حکم سے جاري هوا

مقام لاهور - دسمبر مهینے کي ۷ تاریخ سنه ۱۹۲۳ع - یوم جمعه

چوتها حصه

ترجمه ایکٹ جو جناب نواب گورنر جنرل بهادر جسکي
نسبت محتشم‌الیه کي منظوري حاصل هوئي

گورمنٹ هند

صیغهٔ لیجسلیٹو

ایکٹ مندرجهٔ ذیل مصدره جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند باجلاس کونسل جو بتاریخ
یکم اکتوبر سنه ۱۹۲۳ع کو جناب محتشم الیه کي پیشگاه سے منظور کیا گیا
اور اس تحریر کي رو سے اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیا جاتا هی

نمبر ۴۳ سنه ۱۹۲۳ع

ACT No. XLIII OF 1923.

ایکٹ نمبر ۴۳ سنہ ۱۹۲۳

[جاري فرمودہ مجلس واضع آئین و قوانین کشور ہند]

(گورنر جنرل نے اس ایکٹ کو بتاریخ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ع منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض ترمیم مزید انڈین اسٹیمپ ایکٹ سنہ ۱۸۹۹

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ انڈین اسٹیمپ ایکٹ سنہ ۱۸۹۹ع (نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹) کي مزید ترمیم کي جاے - لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہین —

مختصر نام

دفعہ ۱ — ایکٹ ہذا کا نام انڈین اسٹیمپ ایکٹ (ترمیم) سنہ ۱۹۲۳ع رکھا جاے -

ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۹۹ع کے ضمیمہ (۱) کي ترمیم

دفعہ ۲ — انڈین اسٹیمپ ایکٹ سنہ ۱۸۹۹ع (نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹) کے ضمیمہ (۱) مین -

(۱) ذیل کي ہر دفعہ مین یعني نمبر ۱۹ - ۳۶ - ۳۷ - ۵۲ کے دوسرے خانے کے الفاظ " ایک آنہ " کے بجاے الفاظ " دو آنے " قائم ہونگے —

(۲) دفعہ نمبر ۴۷ مین —

(الف) فصل ' ب ' کے پہلے خانے مین بجائے الفاظ " فائر انشیورنس " کے الفاظ " فائر الشیورنس اور دیگر اقسام انشیورنس " جو کسي دوسرے مقام پر دفعہ ہذا مین شامل نہین کئے گئے ہین جن مین کہ اسباب - مال - ذاتي سامان فصل اور دیگر جائداد کے ضایع ہونے یا نقصان کے خلاف انشیورنس ہین - اور

(ب) فصل ' ہ ' کے پہلے خانے مین بجاے الفاظ " سي انشیورنس یا فائر انشیورنس کي پالیسي " کے الفاظ " نوعیت کے جن کي تخصیص دفعہ ہذا کي فصل الف یا ب مین کردي گئي ہی " قائم ہونگے —

(ج) دفعہ ۴۹ کي جگہ عبارت ذیل قائم ہوگي - یعني —

پرامسري نوٹ [جس کي تعریف دفعہ ۲ (۲۲) مین کردي گئي ہی]

(الف) جب طلب کرنے پر واجب الادا ہو —

(۱) جب رقم یا مالیت ۲۵۰ روپے سے زیادہ نہ ہو — . .	ایک آنہ
(۲) جب رقم یا مالیت ۲۵۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو	دو آنے
(۳) کسي دوسري صورت مین	چار آنے
(ب) جب طلب کرنے کے سوا کسي دوسري طرح واجب الادا ہو . . .	وہي محصول جو بل آف اکسچینج (نمبر ۱۳) کا ہی - اوسي رقم کے لئے جو طلب کرنے پر واجب الادا نہ ہو بلکہ دوسري طرح

ایچ - ایم - اسمتھ

قائم مقام سکریٹري گورمنٹ ہند

SGP123-I-37-28-11-23-82.

انڈکس

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

بابت سنہ ۱۹۲۳ء

پانچواں حصہ

کونسل واضع آئین و قوانین

مسودہ (ترمیم) شکار مچھلی	گزٹ ۹ مورخہ ۲ مارچ (اجریہ ۹ مارچ) سنہ ۱۹۲۳ء

	نمبر صفحہ
مسودہ برادترمیم میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء وغیرہ وغیرہ - -	گزٹ نمبر ۹ مورخہ ۲ مارچ (مجریہ ۹ مارچ) سنہ ۱۹۲۳ء
مسودہ براد اس امر کے کہ ایکٹ شکار مچھلی پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی ترمیم کی جائے	گزٹ نمبر ۴۳ مورخہ ۲۶ اک (مجریہ ۲ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء
مسودہ براد اس امر کے کہ قصبات پنجاب میں افیون نوشی کے رواج کی نگرانی کا انتظام کیا جاوے - - - - - - - -	گزٹ نمبر ۴۴ مورخہ ۲ نومبر (مجریہ ۹ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳] لاہور- ۱۹ جنوری (مجریہ ۲۶ جنوری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پانچواں حصہ

کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

اشتہار

۱۶- جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱- کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کی اسٹینڈنگ کمیٹی خزانہ کی مندرجہ ذیل کارروائی اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہے۔

دستخط:- بناشا سنگھ

سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

اوس مد کلاں کا نمبر و نام جس میں انتقال کیا جائیگا	رقم جو منتقل کی جلئے گی
۶- آبکاری	۵۰۰
۷- اسٹامپ	۳۹۰۰۰
۸- جنگلات	۳۱۲۵۰
۲۳- عام نظم ونسق	۱۴۲۰۶۸
۲۴- نظم ونسق معدلت گستری	۵۹۵۶۸
۲۵- جیل خانجات وبستی ہائے سزایاب اشخاص	۱۷۰۰۰
۲۶- پولیس	۵۱۵۰۰
۳۱- تعلیم	۴۶۰۰۰
۳۲- طب	۴۶۰۰۰
۳۳- صحت عامہ	۱۳۰۰۰
۳۴- زراعت	۴۱۰۰۰
۳۵- مصنوعات	۴۰۰۶۸
۳۷- محکمہ جات متفرق	۶۸
۴۱- تعمیرات سول	۹۹۲۵۰
۴۵- مواجب پیرانہ سالی و پنشن ہائے	۱۴۴۷۵۰
۴۶- کاغذ- قلم دوات و چھپائی	۴۳۵۰۰
۴۷- متفرق	۶۰۰۰
میزان	۸۴۱۵۲۲

۳- کمیٹی نے مندرجہ ذیل خرچ کو برداشت کرنے کے حق میں مشورہ دیا۔ جملہ صورتوں در تصرف محکمہ خزانہ کے اختیار میں ہے :-

(۱) ۹۰۰۰ روپیہ کا خرچ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اپن اسپتال شملہ کی تنخواہ کے لئے عطیہ دینے کی بابت مد نمبر ۳۲- طب- اسپتال ہائے وشفاخانجات- وہی شفاخانجات (عطیہ نمبر ۱۵) سے مد نمبر ۳۲- طب- اسپتال ہائے وشفاخانجات عطیہ جات برائے شفاخانجات و اسپتال ہائے (عطیہ نمبر ۱۵) میں (اندراج نمبر ۴ فہرست کارروائی)۔

نوٹ- کمیٹی نے ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء تک خرچ کی منظوری دی۔ آئندہ سالوں کے لئے کمیٹی نے مشورہ دیا ہے کہ تاوقتیکہ گورنمنٹ ہند اپنا حصہ ادا نہ کرے۔ خرچ کو جاری نہیں رکھنا چاہیئے

(۲) ۱۷۰۶۷ - ۳ - ۰ روپیہ کا خرچ امرتسر میں تعینات شدہ کے ایک دستہ کے لئے عارضی رہائش کا انتظام کرنے اور اون کے اخراجات باربرداری کے لئے اس خرچ کو پورا کرنے کے لئے مد نمبر ۴۷ - متفرق - عطیہ - عملیات ترقی (عطیہ نمبر ۲۶ میں روپیہ نکال کر مد نمبر ۴۷ - متفرق اخراجات متفرق و غیر متوقع (عطیہ نمبر ۲۶) میں ڈالا جائے گا (اندراج نمبر ۶ فہرست کارروائی)

(۳) ۲۱۰۰۰ روپیہ کا خرچ اون عملہ جات کو معاوضہ بخش مواجب مقامی دینے کے لئے جو سال بھر کے دوران میں مری و کسولی و ڈلہوزی کے پہاڑی مقامات میں مقیم رہے - یہ خرچ اون رقوم سے پورا کیا جائیگا جو متذکرہ ذیل مدات حساب کی ذیل میں مواجب گرانیٔ غلہ کے لئے مہیا کی گئی ہیں) اندراج نمبر ۷ فہرست کارروائی) :-

مد نمبر ۵ - معاملہ زمین - کاغذات زمین (عطیہ نمبر ۱) - - -	۳۰۰۰ روپیہ
مد نمبر ۶ - آبکاری (عطیہ نمبر ۲) - - - - - - - -	۱۵۰۰ روپیہ
مد نمبر ۲۲ - عام نظم و نسق (عطیہ نمبر ۸) مواجب - - -	۱۰۰۰۰ روپیہ
مد نمبر ۲۴ - عدالت گستری - مواجب (عطیہ نمبر ۹) - - -	۲۹۰۰ روپیہ
مد نمبر ۳۲ - طب - مواجب (عطیہ نمبر ۱۵) - - - -	۱۱۰۰ روپیہ
مد نمبر ۳۴ - زراعت - زراعت - دیگر عملہ نگران مواجب (عطیہ نمبر ۱۷) - - - - - - - -	۲۰۰ روپیہ
مد نمبر ۴۱ - تعمیرات سول - عملہ - مواجب (عطیہ نمبر ۲۲) -	۲۳۰۰ روپیہ

(۴) ۱۳۶۰ روپیہ کا خرچ ڈسٹرکٹ بورڈ سکول پاک پٹن کو درج حساب صوبہ کرنے کرنے کے لئے - خرچ اون بالمقطع رقم میں سے پورا کیا جائے گا جو زیر مد ۳۱ تعلیم - بورڈ ہائے و کمیٹیاں شاندی و ابتدائی تعلیم - سرکاری مدارس - عام کیلئے مہیا کی گئی ہے (اندراج نمبر ۸ فہرست کارروائی)

۴ - کمیٹی نے مندرجہ ذیل رقوم کے متعلق سرمایہ مصارف کنٹجنٹ سول میں سے پیشگی رقوم دینے کی منظوری عطا کی - اور سرمایہ مذکور کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کونسل واضع آئین و قوانین میں مزید مطالبات پیش کرنے کا مشورہ دیا :-

(۱) ڈسٹرکٹ جیل ملتان میں قیدیوں کی رہائش کا انتظام کرنے کے لئے خاردار تار کے کمرے بنانے کے لئے ۲۸۰۰۱ روپیہ کا خرچ

مد نمبر ۴۱ - تعمیرات سول - عمارات - جیل جانجات و بستی ہائے سزایاب اشخاص (عطیہ نمبر ۲۲) (اندراج ۵ فہرست کارروائی)

(۲) تین ماہ کیلئے ڈسٹرکٹ و سشن جج شیخوپورہ کی عارضی آسامی پر ۱۴۲۵ روپیہ کا

خرچ

مد نمبر ۲۴ - نظم ونسق معدلت گستری - عدالت ہائے ڈسٹرکٹ وسشن - ڈسٹرکٹ وسشن ججان - عہدہ داروں کی تنخواہ (عطیہ نمبر ۹) (اندراج نمبر ۱۳ فہرست کارروائی)

(۳) عرصہ تین ماہ کے واسطے ڈسٹرکٹ وسشن جج ہوشیارپور کی عارضی آسامی پر ۲۵ ۷ ۱ روپیہ کا خرچ

مد نمبر ۲۴ - نظم ونسق معدلت گستری - عدالت ہائے ڈسٹرکٹ وسشن - ڈسٹرکٹ وسشن ججان - عہدہ داروں کی تنخواہ (عطیہ نمبر ۹) (اندراج نمبر ۱۴ فہرست کارروائی)

۵- کمیٹی نے مندرجہ ذیل رقوم کے متعلق مزید مطالبات کونسل واضع آئین وقوانین میں پیش کرنے کے حق میں مشورہ دیا:-

(۱) اسکیم ہائے ہائیڈرو الکٹرک کے متعلق تجاویز تیار کرنے پر ۱۲۱۸۴۸ روپیہ کا خرچ

مد نمبر ۵۶ - د - اصل خرچ متعلق تجاویز ہائیڈرو الکٹرک (اندراج نمبر ۲۳ فہرست کارروائی)

(۲) الائنس بنک شملہ لمیٹڈ کے لئے ۳-۱۴-۲۸۰۰۲ ۷ روپیہ کی واپسی جو ایک جدید برانچ آفس کی تعمیر کے لئے جدید جادو گھر کے متصل ۱۴ کنال ۲۶۰ مربع فٹ سرکاری اراضی کی خرید کے متعلق بطور زر بیعانہ ۷ فروری ۱۹۱۷ء و ۳ نومبر ۱۹۲۱ء کو سرکاری حساب میں جمع کرائی گئی تھی۔

رسی پنجم - متفرق - واپسیاں (اندراج نمبر ۱۵ فہرست کارروائی)

۶- کمیٹی نے مندرجہ ذیل رقوم کے متعلق مزید معروضہ مطالبات کونسل واضع آئین و قوانین میں پیش کرنے کے حق میں مشورہ دیا:-

اعمال احداث جاہات کے لئے مد نمبر ۱۴ - الف - تعمیرات سول باہتمام عہدہ داران سول

عطیات برائے جدید میونسپلٹی ہائے ورقبہ جات مشتہرہ واقع نوآبادی ہائے متعلق خرچ دیگر امور (عطیہ نمبر ۲۲) میں سے ۳۵۰۰۰ روپیہ کا مد نمبر ۳۴ زراعت - زراعت - عمل تجارت (عطیہ نمبر ۱۷) میں انتقال

۷- مندرجہ ذیل رقم واپس لے لی گئی - کیونکہ توقع تھی - کہ مالی سال رواں کے دوران میں کوئی خرچ برداشت نہیں کیا جائیگا۔

۳۳۵۰ روپیہ کا خرچ زیر مد ۳۱ - تعلیم - د - خاص عطیات امدادی (عطیہ نمبر ۱۳) جو روہتاس واقع ضلع جہلم میں سبکدوش شدہ سپاہیوں کے لئے ایک ٹریننگ جماعت ہر سال ہونی

میں درکار تھا۔ یہ خرچ اوسی مد کی ذیل میں ٹریننگ جماعتوں کے لئے ۱۰۰۰۰ روپیہ کی مہیا کردہ رقم میں سے پورا کیا جانا تھا (اندراج نمبر ۱۲ فہرست کارروائی)

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۹] لاہور ۲ - مارچ (مجریہ ۹ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پانچواں حصّہ

کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

اشتہارات

۲۸ - فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۴ - مسودہ (ترمیم) شکار مچھلی جوکہ کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب میں ۲۸ فروری ۱۹۲۳ء کو زیر قاعدہ ۲۰ قواعد کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب مشتہر کیا جاتا ہے۔

دستخط - ابناشا سنگھ

سکرٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

میں درکار تھا۔ یہ خرچ اوسی مد کی ذیل میں ٹریننگ جماعتوں کے لئے ۱۰۰۰۰ روپیہ کی مہیا کردہ رقم میں سے پورا کیا جانا تھا (اندراج نمبر ۱۲ فہرست کارروائی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

ہور ۲ - مارچ (مجریہ ۹ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پانچواں حصّہ

کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

اشتہارات

۲۸ - فروری ۱۹۲۳ء

سوده (ترمیم) شکار مچھلی جو کہ کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب میں ۲۸
کو زیر قاعدہ ۲۰ قواعد کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب مشتہر کیا جاتا ہے۔

دستخط - ابناشا سنگھ
سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غیر سرکاری پانیوں کی صورت میں بندش شکار کے موسم کے اوس حکم کو نافذ کرنے کے متعلق گورنمنٹ کو وہ اختیار مطلق تفویض کیا جائے۔ جو وہ دیگر پانیوں کی صورت میں قبل ازیں استعمال کرتی ہے۔ یہ کارروائی اس وجہ سے اور بھی زیادہ مناسب ہے۔ کہ صوبہ ہذا کے دریاؤں کے پانی کو انہار آبپاشی میں منتقل کرنے سے مچھلیوں کی زندگی کے تلف ہونے کا خطرناک احتمال ہوتا ہے۔ یہ احتمال انہار کے متعلق ہر جدید تجویز کے اجرا سے اور بھی بڑھ جاتا ہے۔

دفعات کے متعلق یادداشت لف ہذا ہے

دستخط۔ ای۔ آر۔ ایبٹ
ممبر منتظم

دفعات کے متعلق یادداشت

دفعہ ۴ کی رو سے گورنمنٹ کے لئے یہ ضروری نہیں رہتا۔ کہ وہ غیر سرکاری پانیوں کی صورت میں بندش شکار کا موسم نافذ کرنے سے پہلے واسطہ دار اشخاص کی تحریری ضامندی حاصل کیا کرے۔

دفعہ ۵ دفعہ ۴ کی تدوین کا نتیجہ ہے

دفعہ ۶ کی رو سے مناسب حفاظتوں کے ساتھ شکار مچھلی کے جرائم کے لئے راضی نامہ کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے

دستخط۔ این ہنکاک پرنٹر
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ واضع آئین وقوانین

دستخط۔ انباشا سنگھ
سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

مقام لاہور
مورخہ ۱۷ فروری
۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

...کی رپورٹ جسے مسودہ (ترمیم) میونسپل ایکٹ ...پر غور کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا

...ٹی نے جس مسودہ (ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب پر غور کرنے کے لئے مقرر کیا
...۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء کو اجلاس کیا۔ پیر اکبر علی صاحب صرف ۲۰ و ۲۲ تاریخ
...ب ہوئے۔ اور سردار کرتار سنگھ صاحب صرف ۲۲ تاریخ کے اجلاس
...نوبرال کسی اجلاس میں بھی شریک نہیں ہو سکے۔ ہم مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔
...و اجازت دی گئی تھی۔ کہ وہ مسودہ ہذا کے نفس مضمون کو ضرر پہنچائے بغیر ایسی
...ں جو مسودہ ہذا کو گورنمنٹ ہند کے مسلمہ دستور و طریق کے مطابق کرنے کے لئے
...ں کی جائیں۔ انہوں نے جو تبدیلیاں کی ہیں۔ وہ غیر اہم ہیں۔ لہذا ان کو تفصیل
...کی ضرورت نہیں۔

...فعہ (۳) میں ایک نئی تحتی دفعہ (۳) ایزاد کی جائے۔ یعنی:۔
...ی دفعہ کے جملہ ۱۰ میں الفاظ۔ اعداد۔ حروف و خطوط وحدانی
...۹ (ب) (۵) اور (۶) حذف کئے جائینگے۔ اور اسکے مطابق اس کے مابعد
...ں دفعہ کا جدید نمبر (۴) ہوگا۔
...۳ کی تحتی دفعہ (۳) میں جسکا جدید نمبر (۴) ہے۔ بجائے الفاظ
...سینیٹری کمشنر" الفاظ "ایک اسسٹنٹ ڈائرکٹر آف پبلک
...ز" ثبت کئے جائیں۔

...فعہ (۳) کے بعد ایک جدید دفعہ (۴) ایزاد کی جائے۔ یعنی:۔
...دفعہ ۱ میں بجائے لفظ "۴" کے لفظ "۵" ثبت کیا جائیگا۔ اور اس
...مطابق مابعد کے جملوں کو ازسرنو نمبر دیئے جائینگے۔
...ں کا اب نمبر ۶ ہے بجائے لفظ "چار" کے لفظ "دو" ثبت کیا جائے۔
...جس کا جدید نمبر ۶ ہے ایک جدید دفعہ ۷ ایزاد کی جائے۔ یعنی:۔
دفعہ ۱۶ کی تحتی دفعہ (۱) کے ضمن (ج) میں الفاظ "اگر وہ" کے
...لفاظ "مقامی گورنمنٹ کی رائے میں بغیر کسی معقول عذر کے"
...کئے جائینگے۔

...ی تحتی دفعہ میں حسب ذیل شرط ایزاد کی جائیگی۔ یعنی:۔
...شرط یہ ہے کہ جب مقامی گورنمنٹ اس دفعہ میں مندرجہ بالا احکام

سے کم منتخب کئے گئے ہوں۔ یا

(دوم) اس کے نقد لگائے ٹیکس عائد کرنے کے ریزولیوشن کے پاس ہونے کی تاریخ سے تین ماہ قبل کے وقت ۳۰۰۰۰ روپیہ یا اس کے گذشتہ مالی سال کی آمدنی کی رقم کے ½ حصہ سے (دونوں میں سے جو رقم کم ہو) گھٹ گئے ہوں۔

(۲) سوائے اس کے جیسا کہ مندرجہ بالا جملہ میں احکام دیئے گئے ہیں۔ لوکل گورنمنٹ کی پیشگی منظوری کے ساتھ کوئی دیگر ٹیکس جسے زیر قواعد مرتبہ بروئے ضمن (الف) دفعہ ۸۰ (الف) تحتی دفعہ ۳ ایکٹ گورنمنٹ ہند حاکم مقامی کو کسی ایسے قانون کی رو سے عائد کرنے کا اختیار ہو۔ جو واضعان قانون نے جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی پیشگی منظوری کے بغیر مرتب کیا ہو

(۳) لوکل گورنمنٹ (جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی پیشگی منظوری کے ساتھ کوئی ٹیکس۔

(۱۱) دفعہ ۱۷ جس کا جدید ۲۱ نمبر ہوگا کی تحتی دفعہ (۱) کی شق (الف) میں الفاظ "حکم کی" کے بعد خطوط وحدانی والفاظ "اگر کوئی ہو" حذف کئے جائیں

بجائے لفظ وعدد "تحتی دفعہ ۳" لفظ وعدد "ضمن (۱)" ثبت کئے جائیں۔

(۱۲) دفعہ ۱۸ جسکا جدید نمبر ۲۲ ہوگا کی تحتی دفعہ (۲) کا نمبر (۳) کیا جائے۔ اور تحتی دفعہ (۳) کا نمبر (۲) کیا جائے اور تحتی دفعات مذکور کی اس کے مطابق تاخیر وتقدیم عمل میں لائی جائے۔

اسی دفعہ کی تحتی (۲) جس کا اب نمبر (۳) ہوگا میں لفظ "حدود" کے بعد الفاظ "جہاں کہیں وہ ہوں" ایزاد کئے جائیں

(۱۳) دفعہ ۱۹ جس کا اب نمبر ۲۳ ہوگا۔ میں بجائے الفاظ "بالمقطع ادائیگی" الفاظ "رقم بالمقطع کی ادائیگی" ثبت کئے جائیں۔

الفاظ "اس قدر حصہ" کے بعد الفاظ "جو ان کے زیر اثر ہو" ایزاد کئے جائیں۔

(۱۴) دفعہ (۲۰) جس کا اب نمبر (۲۴) ہوگا کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ "پریذیڈنٹ" کے بعد الفاظ "یا نائب پریذیڈنٹ" ایزاد کئے جائیں۔

(۱۵) دفعہ (۲۱) جس کا اب نمبر (۲۵) ہوگا کی تحتی دفعہ (۲) میں الفاظ "کیمیائی یا بکٹیری اولوجیکل (متعلقہ جراثیم)" حذف کئے جائیں۔

(۱۶) دفعہ ۲۲ حذف کی جائے۔ اور اس کے بعد کی دفعات کو اس کے مطابق نمبر دیئے

جائیں۔

(۱۷) دفعہ ۲۵ جس کا جدید نمبر ۲۸ ہوگا میں الفاظ "سوریاں بنائے" کے بعد "یا ہر دو بنوائے" ایزاد کئے جائیں

(۱۸) دفعہ ۲۷ جس کا جدید نمبر ۳۰ ہوگا۔ میں ایک نئی تحتی دفعہ (۴) ایزاد کیجائیگی۔ یعنے

"(۴) الفاظ "خشک گھاس" سے پہلے الفاظ "نا بجھا ہوا چونا" ایزاد کئے جائیں۔

(۱۹) دفعہ ۲۹ جس کا جدید نمبر ۳۲ ہوگا دو نئی دفعات (۳۳) و ۳۴ ایزاد کی جائیں۔ یعنی:۔

(۳۳) دفعہ ۴۲ کی تحتی دفعہ (۱) کی بجائے حسب ذیل تحتی دفعہ ثبت کی جائے۔ یعنی:۔

(۱) کوئی شخص کسی کارخانہ یا دوسری جگہ میں کاریگروں یا اشخاص متعینہ کو بلانے یا رخصت دینے کی غرض سے کوئی دخانی سیٹی یا دخانی گھگو استعمال کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ جب تک کیٹی تحریری اجازت نہ دے۔ اور جس کے عطا کرنے میں جائز ہے کہ کیٹی ان اوقات کی نسبت ایسی شرائط عائد کرے۔ جو وہ مناسب خیال کرے۔ جن پر سیٹی یا گھگو کا استعمال کیا جاسکتا ہے"

(۳۴) دفعہ ۱۲۰ کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ "بیس" کی بجائے لفظ "پچاس" ثبت جائیگا۔ اور مابعد کی دفعات کو اس کے مطابق نمبر دیئے جائینگے

(۲۰) دفعہ ۳۶ جس کا جدید نمبر ۴۱ ہوگا میں الفاظ "ہدایت کردی ہو" کے بعد الفاظ "یا ہدایت کرے" ایزاد کئے جائیں۔

(۲۱) دفعہ ۳۸ جس کا جدید نمبر ۴۳ ہوگا۔ میں الفاظ "نوٹس دینے" کے بعد جو لفظ "اور" ہے۔ اس کی بجائے لفظ "یا" ثبت کیا جائے

(۲۲) دفعہ ۳۹ جس کا جدید نمبر ۴۴ ہوگا۔ میں حسب ذیل جدید تحتی دفعہ (ج) ایزاد کیجائے یعنی:۔

"(ج) کسی پبلک کوچہ یا اس کے کسی حصہ کو کسی پبلک غرض کے لئے عارضی طور پر بند کردے"۔ اور مابعد کی تحتی دفعات کو اس کے مطابق مزید نمبر دیئے جائیں۔

(۲۳) دفعہ ۴۰ جس کا جدید نمبر ۴۵ ہوگا میں دفعہ ۱۷۰ (الف) کی تحتی دفعہ (۳) کی بجائے مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ثبت کی جائے:۔

(۳) جو شخص تحتی دفعہ (۱) کے احکام کی خلاف کریگا۔ یا تحتی دفعہ (۲)

[illegible]

کے لئے جس کے دوران میں خلاف ورزی جاری رہے پچاس
روپیہ تک ہو سکتی ہے"

۲۸ - دفعہ ۴۹ کی تحتی دفعہ (۴) میں جس کا جدید نمبر ۵۵ تجویز کیا گیا ہے - الفاظ "واپسی کے" کے بعد الفاظ "اور اون کے متعلق فیس اخذ کرنے کے" ایزاد کئے جائیں۔

۲۹ - دفعہ ۵۰ میں جس کا جدید نمبر ۵۶ تجویز کیا گیا ہے - الفاظ "جس پر جنگلی پرندوں وحیوانات کی حفاظت کا ایکٹ ۱۹۱۲ء عاید ہوتا ہے - خواہ مردہ ہو یا زندہ - بندش شکار کے ایسے موسم کے دوران میں کسی میونسپلٹی میں قبضہ میں رکھا یا فروخت نہیں کیا جائے گا" کی جگہ الفاظ "جس کے متعلق لوکل گورنمنٹ نے زیر دفعہ ۳ - ایکٹ حفاظت جنگلی جانوران وطیور ۱۹۱۲ء کوئی بندش کا موسم مشتہر کر دیا ہو - خواہ وہ مردہ ہو - یا زندہ بندش شکار کے ایسے موسم کے دوران میں کسی میونسپلٹی میں قبضہ میں رکھا یا فروخت نہیں کیا جائیگا" ثبت کئے جائیں - اور الفاظ "لائسنس جانوران" کے بعد الفاظ "سالانہ لائسنس" ثبت کرنے چاہئیں۔

۳۰ - دفعہ ۵۱ میں جس کا جدید نمبر ۵۷ ہے الفاظ "ثبت کئے جائینگے" کے بعد الفاظ اور اعداد "۱۰۸ کے بعد خطوط وحدانی اور عدد (۱) حذف کئے جائیں گے" ایزاد کرنے چاہئیں

۳۱ - دفعہ ۵۲ میں جس کا جدید نمبر ۵۸ ہے - مندرجہ ذیل جدید تحتی دفعات ایزاد کرنی چاہئیں - یعنی :-

"(۱) دفعہ ۲۱۵ کی تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ "اور جاری ہے کہ اس کی تعمیل" کی جگہ الفاظ "اور جاری ہے - کہ ہر ایک ایسے نوٹس اور ہر ایک حکم مصدرہ زیر دفعہ ۹۳ کی تعمیل" ثبت کئے جائیں - اور موجودہ ضمن کا نمبر (۲) ہو گا -

۳۲ - دفعہ ۶۱ میں جس کا جدید نمبر ۶۷ ہے مندرجہ ذیل جدید تحتی دفعات ایزاد کرنی چاہئیں - یعنی :-

(۱) دفعہ ۲۴۰ کی موجودہ تحتی دفعہ (۱) کی جگہ حسب ذیل عبارت ثبت کرنی چاہیئے :-

(۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ کمیٹی کی کسی کارروائی کے لئے نمونے تجویز کرے - اور اراد کی اغراض کی انجام دہی کے لئے ایسے قواعد مرتب کرے - جو ایکٹ ہذا کے مطابق ہوں - اور بالخصوص اختیار متذکرۃ الصدر کی عمومیت پر برا اثر ڈالے بغیر قواعد ذیل مرتب کرے"

(۲) اسی تحتی دفعہ کی ضمن (اب) کی جگہ مندرجہ ذیل ضمن ثبت کی جائیگی یعنی :-

(ا) ضابطہ جس پر کمیٹی کے عہدہ داران و ملازموں کے تقرر

ضمیمہ رپورٹ

مسودہ جو کونسل میں سنہ ۱۹۲۲ء کو پیش ہوا

مسودہ بمراد ترمیم میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء

تمہید ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ میونسپلٹی ہائے پنجاب کے متعلقہ قانون کو طریق ذیل میں ترمیم کیا جائے۔ اور ہرگاہ معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی منظوری زیر تحتی دفعہ (۳)، دفعہ ۸۰۔ الف ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل ہو گئی ہے۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں :-

دفعہ ۱۔ (۱)، ایکٹ ہذا ایکٹ (ترمیم)
مختصر نام ونفاذ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۲ ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

دفعہ ۲۔ ۔۔ دفعات جن کا حوالہ ذیل
دفعات کے نمبر میں نمبروں سے دیا گیا ہے۔ ان سے مراد وہی دفعات ہیں۔ جن کے میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء میں یہ نمبر دیے گئے ہیں الا اس صورت میں کہ اس کے برعکس معلوم ہو

دفعہ ۳۔ (۱)، دفعہ ۳ کی تحتی دفعہ ۲ میں
دفعہ ۳ کی ترمیم الفاظ "لفظ عمارت سے مکان" کی جگہ عمارت سے کوئی مکان کلاً یا جزواً مثبت کئے جائینگے

(۲) اوسی دفعہ کی تحتی دفعہ ۷ میں لفظ "چیچک" کے بعد الفاظ "یا دق" ایزاد کرو۔

مسودہ جیساکہ اسکو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا

(ترمیمات زیر خط دکھائی گئی ہیں)

ایکٹ بمراد ترمیم میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء

تمہید ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ میونسپلٹی ہائے پنجاب کے متعلقہ قانون کو طریق ذیل میں ترمیم کیا جائے۔ اور ہرگاہ معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی منظوری زیر تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۸۰۔ الف۔ ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل ہو گئی ہے۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں :-

دفعہ ۱۔ (۱)، ایکٹ ہذا ایکٹ (ترمیم)
مختصر نام ونفاذ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۲ ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

دفعہ ۲۔ وہ دفعات جن کا حوالہ ذیل
دفعات کے نمبر میں نمبروں سے دیا گیا ہے ان سے مراد وہی دفعات ہیں۔ جن کے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء میں یہ نمبر دیے گئے ہیں۔ الا اس صورت میں کہ اس کے برعکس معلوم ہو

دفعہ ۳۔ (۱) دفعہ ۳ کے جملہ (۲) میں
دفعہ ۳ کی ترمیم الفاظ "لفظ عمارت سے مکان" کی جگہ عمارت سے کوئی مکان کلاً یا جزواً مثبت کئے جائینگے

(۲) اوسی دفعہ کے جملہ (۷) میں لفظ "چیچک" کے بعد الفاظ "یا دق" ایزاد کرو۔

(۴) اوسی دفعہ کے اختتام پر مندرجہ ذیل تحتی دفعات ایزاد کی جائیں گی یعنی :-

(۵) میڈیکل افسر آف ہیلتھ (طبی افسر صحت) میں ڈپٹی سینیٹری کمشنر اور ایسا دیگر عہدہ دار شامل ہوگا - جسے لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار میڈیکل افسر آف ہیلتھ مقرر کرے - اور

(۶) کارخانہ (فیکٹری) سے مراد وہی ہونگے جو ایکٹ کارخانجات ہند ۱۹۱۱ء میں کئے گئے ہیں

دفعہ ۱۲ کی ترمیم

دفعہ ۴ - دفعہ ۱۲ کی شرط میں الفاظ "جو گورنمنٹ کے تنخواہ دار ہوں" حذف کئے جائینگے - اور الفاظ "ایک ثلث" کی جگہ الفاظ "ایک چوتھائی" ثبت کئے جائینگے

دفعہ جدید

دفعہ ۵ - دفعہ ۱۲ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ثبت کی جائیگی :-

۱۲- الف - ایکٹ حلف ہائے ہند ۱۸۷۳ء نمبر [illegible] مصدرہ ۱۸۷۳ء میں مندرجہ کسی حکم باوجود ہر ایک شخص کو جو کسی میونسپل کمیٹی کا ممبر منتخب ہو - یا مقرر کیا جاوے - اپنی آسامی پر فائز ہونے سے پیشتر کمیٹی مذکور کے کسی اجلاس میں تاج برطانیہ کے ساتھ اپنی اطاعت کا حلف اٹھائیگا - یا اقرار حسب ذیل طریق میں کریگا :-

منکہ الف - ب - جو کمیٹی ہذا کا ممبر منتخب (مقرر) ہوا ہوں - باقرار صالح حلف اٹھاتا ہوں (یا اقرار کرتا ہوں) کہ میں حضرت ملک معظم قیصر ہند اور ان کے ورثا اور جانشینوں کا وفادار اور سچا اطاعت گذار رہونگا - اور کہ میں اس فرض کو وفاداری سے انجام دونگا جسکی ذمہ داری

(۳) اوسی دفعہ کے جملہ (۱) میں الفاظ - اعداد حروف وخطوط ..... وحد الی و دفعہ ۱۶ (ب) (۵) اور حذف کئے جائیں

(۴) اوسی دفعہ کے اختتام پر مندرجہ ذیل جدید جملے ایزاد کئے جائینگے

(۵) میڈیکل افسر آف ہیلتھ (طبی افسر صحت) میں ایک اسسٹنٹ ڈائرکٹر آف پبلک ہیلتھ اور ایسا دیگر عہدہ دار شامل ہوگا - جسے لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار میڈیکل افسر آف ہیلتھ مقرر کرے - اور

(۶) کارخانہ (فیکٹری) سے مراد وہی ہونگے جو ایکٹ کارخانجات ہند ۱۹۱۱ء میں کئے گئے ہیں"

دفعہ ۱۱ کی ترمیم

دفعہ ۴ - دفعہ ۱۱ میں بجائے لفظ "۴" کے لفظ "۵" ثبت کیا جائیگا -

دفعہ ۱۲ کی ترمیم

دفعہ ۵ - دفعہ ۱۲ کی شرط میں الفاظ "جو گورنمنٹ کے تنخواہ دار ہوں" حذف کیے جائینگے - اور الفاظ "ایک ثلث" کی جگہ الفاظ "ایک چوتھائی" ثبت کئے جائینگے

جدید دفعہ

دفعہ ۶ - دفعہ ۱۲ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ثبت کی جائیگی :-

۱۲- الف - ایکٹ حلف ہائے ہند ۱۸۷۳ء نمبر [illegible] مصدرہ ۱۸۷۳ء میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود ہر ایک شخص کو جو کسی میونسپل کمیٹی کا ممبر منتخب ہو - یا مقرر کیا جاوے - اپنی آسامی پر فائز ہونے سے پہلے کمیٹی مذکورہ کے کسی اجلاس میں تاج برطانیہ کے ساتھ اپنی اطاعت کا حلف اٹھائیگا - یا اقرار حسب ذیل طریق میں کریگا :-

"منکہ الف - ب - جو کمیٹی ہذا کا ممبر منتخب (مقرر) ہوا ہوں - باقرار صالح حلف اٹھاتا ہوں (یا اقرار کرتا ہوں) کہ میں حضرت ملک معظم قیصر ہند اور انکے ورثا اور جانشینوں کا وفادار اور سچا اطاعت گذار رہونگا - اور کہ میں اس فرض کو وفاداری سے انجام دونگا جس کی ذمہ داری

کے سالم وقت کیلئے یا اسکے حصہ کے لئے ملازم رکھا ہو۔ اور کمیٹی کا ہر ایک ممبر حسب منشا دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند پبلک ملازم متصور ہوگا۔

دفعہ ۹۔ درجہ دوم کی میونسپلٹیوں کے بارے میں جو اختیارات اور منصب لوکل گورنمنٹ کو بموجب دفعہ ۱۲ و دفعہ ۱۴ (الف) و دفعہ ۱۵ و دفعہ ۱۷ درباره تقرر ممبران کمیٹی ہائے حاصل ہیں۔ اور رقبہ جات متذکرہ کے بارے میں جو اختیارات اور منصب لوکل گورنمنٹ کو بموجب دفعہ ۲۴۲ درباره تقرر ممبران کمیٹی ہائے رقبہ جات حاصل ہیں۔ جائز ہے کہ انہیں لوکل گورنمنٹ صاحب کمشنر قسمت کو تفویض کرے۔"

دفعہ ۱۰۔ (۱) دفعہ ۳۴ میں الفاظ "بذریعہ رزولیوشن" کے بعد حرف (خطوط وحدانی (الف) ایزاد کئے جائیں گے

دفعہ ۳۴ کی ترمیم

(۲) الفاظ "نائب میر مجلس" کے بعد الفاظ "یا سیکرٹری" ایزاد کئے جائینگے۔

(۳) اعداد ۱۱۵ و ۱۱۷ کے مابین اعداد و حرف ۱۱۵ (الف) اور اعداد ۱۱۸ و ۱۲۳ کے مابین اعداد ۱۱۹ مندرج کئے جائینگے۔ اعداد ۱۶۹ کے بعد حرف (الف) کی بجائے حرف (ج) ثبت کیا جائے

اعداد ۲۱۲ و ۲۱۲ کے مابین جو نقطہ "اور" ہے اسے حذف کیا جائیگا۔ اور اعداد ۲۱۲ کے بعد اعداد ۲۲۰ ایزاد کئے جائینگے

(۴) الفاظ "نسبت حاصل ہیں" اور الفاظ "اور نیز کمیٹی کو جائز ہے کہ" کے درمیان الفاظ "میڈیکل افسران ہیلتھ کو وہ کل یا بعض اختیارات جو کمیٹی کو زیر دفعات ۳۹ - ۱۰۵ - ۱۰۹ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۵ الف - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۸ - ۱۳۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - دفعہ ۱۴۵ ضمن ہائے (ب) و (ج) ۱۴۹ - ۱۶۶ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - دفعہ ۲۰۵ ضمن (ب) ۲۰۶ - ۲۰۸ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - اور دفعہ ۲۱۴ کے ماتحت جو اختیارات کمیٹی کو حاصل

کے سالم وقت کے لئے یا اوسکے حصہ کے لیئے ملازم رکھا ہو۔ اور کمیٹی کا ہر ایک ممبر حسب منشا دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند پبلک ملازم متصور ہوگا۔

دفعہ ۷۔ (۱) دفعہ ۳۴ میں الفاظ "بذریعہ رزولیوشن" کے بعد حرف خطوط وحدانی (الف) ایزاد کئے جائینگے

دفعہ ۳۴ کی ترمیم

(۲) الفاظ "نسبت حاصل ہیں" اور الفاظ "اور نیز کمیٹی کو جائز ہے کہ" کے درمیان الفاظ "میڈیکل افسران ہیلتھ کو وہ کل یا بعض اختیارات جو کمیٹی کو زیر دفعات ۳۹ - ۱۰۱ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۸ - ۱۳۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ دفعہ ۱۴۵ ضمن ہائے (ب) (ج) - ۱۴۹ - ۱۶۶ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - دفعہ ۲۰۵ ضمن (ب) ۲۰۷ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - اور ۲۱۴ حاصل ہیں بطور ضلع کے سول سرجن کو یا سررشتہ تعلیم

کے کسی عہدہ دار کو وہ کل یا بعض اختیارات جو کمیٹی کو زیر دفعہ ۳۹ - حاصل ہیں ۔ مقدمات مذکور کے متعلق تفویض کر دے" ایزاد کرو ۔

دفعہ ۸ - دفعہ ۳۸ کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ تنخواہ

دفعہ ۳۸ کی ترمیم | کی جگہ لفظ "حق الخدمت" ثبت کیا جائیگا

دفعہ ۹ - دفعہ ۳۹ میں لفظ "تنخواہ" کی جگہ لفظ

دفعہ ۳۹ کی ترمیم | "حق الخدمت" ثبت کیا جائیگا

دفعہ ۱۰ - (۱) دفعہ ۴۳ کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ

دفعہ ۴۳ کی ترمیم | "دس" کی جگہ لفظ "بیس" ثبت کیا جائیگا

دفعہ ۱۱ - (۱) دفعہ ۵۵ کی تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ

دفعہ ۵۵ کی ترمیم | "گورنمنٹ ہند کی کفالتوں میں" کے بعد الفاظ "یا ایسی دیگر کفالتوں میں لگائے یا ایسے دیگر طریق میں جمع کرلے ۔ جو لوکل گورنمنٹ اس بارہ میں منظور کرے اور کمشنر کی پیشگی منظوری کے ساتھ اس طرح کفالتوں پر لگائے ہوئے یا جمع کرائے ہوئے روپیہ کو اسی قسم کی دیگر کفالتوں پر لگائے ہوئے یا جمع کرائے ہوئے روپیہ کے ساتھ مبادلہ کرے ۔

(۲) دفعہ مذکور کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ "ان" کی جگہ "ایسی" ثبت کرو ۔ اور الفاظ "زرثمن سے" کے بعد الفاظ "یا جمع کرائے ہوئے روپیہ سے" ایزاد کرو

دفعہ ۱۲ - دفعہ ۶۱ میں :-

دفعہ ۶۱ کی ترمیم | (۱) تحتی دفعہ (الف) کا نمبر (۱) ہوگا - اور خطوط وحدانی و حرف "(الف)" حذف کیا جائیگا

(۲) تحتی دفعہ مذکور کے بعد مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی

ہیں - جہاں تک وہ اثر پذیر ہو سکتے ہیں اور ضلع کے سول سرجن کو یا سررشتہ تعلیم کے کسی عہدہ دار کو وہ کل یا بعض اختیارات جو کمیٹی کو زیر دفعہ ۳۹ حاصل ہیں مقدمات مذکور کے متعلق تفویض کر دے" ایزاد کرو

دفعہ ۱۱ - دفعہ ۳۸ کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ تنخواہ کی جگہ

دفعہ ۳۸ کی ترمیم | لفظ "حق الخدمت" ثبت کیا جائیگا

دفعہ ۱۲ - دفعہ ۳۹ میں لفظ "تنخواہ" کی جگہ لفظ

دفعہ ۳۹ کی ترمیم | "حق الخدمت" ثبت کیا جائیگا

دفعہ ۱۳ - دفعہ ۴۳ کی تحتی دفعہ (۲) کے ضمن (ب)

دفعہ ۴۳ کی ترمیم | میں لفظ "دس" کی جگہ "بیس" ثبت کیا جائیگا

دفعہ ۱۴ - دفعہ ۴۴ کی تحتی دفعہ (۲) کی بجائے مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ثبت کیجائیگی یعنی :-

۲ - بصورت موجودگی کسی تحریری معاہدہ کے جو اس کے خلاف ہو کمیٹی لوکل گورنمنٹ کو ایک ماہ پیشگی نوٹس دیکر کسی ایسے شخص کو موقوف کرسکتی ہے ۔

دفعہ ۱۵ - (۱) دفعہ ۵۵ کی تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ

دفعہ ۵۵ کی ترمیم | "گورنمنٹ ہند کی کفالتوں میں" کے بعد الفاظ "یا ایسی دیگر کفالتوں میں لگائے ۔ یا ایسے دیگر طریق میں جمع کرلے ۔ جو لوکل گورنمنٹ اس بارہ میں منظور کرے ۔ اور کمشنر کی پیشگی منظوری کے ساتھ اس طرح کفالتوں پر لگائے ہوئے یا جمع کرائے ہوئے روپیہ کو اسی قسم کی دیگر کفالتوں پر لگائے ہوئے یا جمع کرائے ہوئے روپیہ کے ساتھ مبادلہ کرے

(۲) دفعہ مذکور کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ "ان" کی جگہ لفظ "ایسی" ثبت کرو ۔ اور الفاظ "زرثمن" کے بعد الفاظ "یا جمع کرائے ہوئے روپیہ سے" ایزاد کرو ۔

دفعہ ۱۶ - دفعہ ۶۱ میں

دفعہ ۶۱ کی ترمیم | "(۱) پابندی ان عام یا خاص احکام جو لوکل گورنمنٹ اس بارہ میں جاری کرے ۔ اور پابندی قواعد کمیٹی مجاز ہوگی ۔ کہ وقتاً فوقتاً اس ایکٹ کی اغراض کیلئے اور حسب طریق مصرحہ ایکٹ ہٰذا

بحصول منظوری لوکل گورنمنٹ کوئی ایسا دیگر ٹیکس جسے ایکٹ گورنمنٹ کی دفعہ ۸۰ (الف) کی تحتی دفعہ ۳ کی ضمن الف کی رو سے جو قواعد کے مطابق کوئی حاکم مقامی بلا اجازت گورنر جنرل کی منظوری کے بغیر مقامی قانون کی رو سے عائد کرنیکا مجاز قرار دیا جائے"

(۳) (الف) تحتی دفعہ (ب) کا نمبر (۳) ہوگا۔

اور خطوط وحدانی اور حرف (ب) اور الفاظ "لوکل گورنمنٹ کی منظوری پہلے حاصل کرکے" حذف کئے جاینگے

(ب) اوسی تحتی دفعہ کی ضمن (الف) کی تحتی ضمن اول میں الفاظ "میونسپلٹی ہائے شملہ - دھرم سالہ - ڈلہوزی و مری میں" اور الفاظ "و دیگر مقامات میں سالانہ مالیت ۱۰ فیصدی" حذف کئے جاینگے

(ج) اوسی دفعہ کی ضمن ہائے (د) (ح) (ط) (ی) حذف کی جائینگی - اور ضمن (ز) کا نمبر (د) ہوگا

(د) اوسی تحتی دفعہ میں مندرجہ ذیل شرائط ایزاد کی جائیں گی:-

"مگر شرط یہ ہے - کہ کمیٹی لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کئے بغیر اوس صورت میں کوئی ٹیکس عائد نہیں کریگی - جبکہ

(۱) اس میں ایسے ممبر شامل ہوں جنمیں سے تین چوتھائی سے کم منتخب کئے گئے ہوں - یا

(۲) اسکے نقد لگائے ٹکس عائد کرنیکے ریزولیوشن کے پاس ہونے کی تاریخ سے تین ماہ قبل کے وقت ۲۰۰۰۰ روپیہ یا اسکے گزشتہ سالانہ آمدنی کی رقم کے ۱/۴ حصے دونوں میں سے جو رقم کم ہو) گھٹ گئے ہوں

کل میونسپلٹی یا اس کے کسی حصہ میں محصولات مفصلہ ذیل میں سے کوئی محصول تجویز کرے

(۱) (الف) محصول عمارات و اراضیات پر جو مالک سے واجب الاخذ ہو - اور جو

(اول) سالانہ مالیت پر ۱/۲ ۱۲ فیصدی سے متجاوز نہ ہو۔

(دوم) میونسپلٹی ہائے شملہ و دھرم سالہ و ڈلہوزی و مری میں ایک آنہ چار پائی فی مربع گز رقبہ اول منزل اور دیگر مقامات میں ایک آنہ فی گز مربع رقبہ اول منزل سے متجاوز نہ ہو۔

(سوم) میونسپلٹی ہائے شملہ و دھرم سالہ و ڈلہوزی و مری میں کسی مکان کے حصہ بجانب بازار یا شارع عام کے فی طولانی فٹ پر چار روپیہ اور دیگر مقامات میں تین روپیہ سے زائد نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے - کہ تمام میونسپلٹی شملہ میں یا اس کے کسی حصہ میں ہر دو محصول عمارات و اراضیات تجویز کئے جا سکتے ہیں -

نیز یہ شرط ہے - کہ ایسی اراضیات و مکانات کی صورت میں جن پر مزارعان یا کرایہ داران کو دوامی حقوق دخیلکاری حاصل ہوں محصول ایسے مزارعان یا کرایہ داران کو دوامی حقوق دخیلکاری حاصل ہوں - محصول ایسے مزارعان یا ایسے کرایہ داران سے واجب الاخذ ہوگا۔

(ب) محصول ان اشخاص پر جو میونسپلٹی کے اندر کوئی پیشہ یا بیوپار یا کسب کرتے ہوں

(ج) محصول جو مالک سے قابل اخذ ہو - ان تمام یا بعض گاڑیوں - سواری کرنے یا سواری میں لگانے یا بوجھ کھینچنے یا بوجھ لادنے کے جانوروں اور نیز کتوں پر جب ایسی گاڑیاں - جانور اور کتے حسب مذکورہ بالا کام میں لائے جاتے ہوں اور میونسپلٹی کے اندر رکھے جاتے ہوں -

(د) محصول از قسم محصول راہداری ان گاڑیوں اور جانوروں پر جو حسب مذکورہ بالا کام میں لائے جاتے ہوں - اور میونسپلٹی میں

دفعہ ۱۳-(۱)، دفعہ ۶۲ کی تحتی دفعہ (۴) میں الفاظ
دفعہ ۶۲ کی ترمیم
"کہ تجویز معہ عذرات کے (اگر کچھ ہوں) اور
نیز اپنا فیصلہ نسبت عذرات، مذکور لوکل گورنمنٹ میں
ارسال کردے" کی جگہ حسب ذیل ثبت کئے جائینگے یعنی:-
(۱) الف، اس ٹیکس کی صورت میں جو دفعہ ۶۱ کی تحتی
دفعہ (۱) کے ذیل میں آئے - یہ ہدایت کرے - کہ ٹیکس
مذکور عائد کیا جائے - اور اسبارہ میں اپنے حکم کی ایک نقل
لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کریگی
(ب) اکسی دیگر ٹیکس کی صورت میں اپنی تجاویز
کو بمعہ ان عذرات کے (اگر کوئی ہوں) جو حسب طریق
مذکور ارسال کئے گئے ہوں - اور ان کے متعلقہ اپنے فیصلہ
کو لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرے
اوسی دفعہ کی تحتی دفعہ ۱۵ میں لفظ "ایسی" کی جگہ
لفظ "کسی" ثبت کرو - اور الفاظ "ہونے پر" اور الفاظ "مجاز
ہے" کے درمیان الفاظ "جو زیر ضمن (ب) تحتی دفعہ (۴)
موصول ہو" ایزاد کئے جائینگے
دفعہ مذکور کی تحتی دفعہ (۷) میں :-
(الف) الفاظ "جب کسی کمیٹی کی کوئی تجویز لوکل
گورنمنٹ سے یا لوکل گورنمنٹ اور معلے القاب گورنر جنرل
بہادر باجلاس کونسل کے حضور سے (جیسی کہ صورت
ہو) منظور ہو جائے" کی جگہ مندرجہ ذیل الفاظ ثبت
کئے جائینگے - یعنی :-
"(الف) جب زیر ضمن (الف) تحتی دفعہ (۴) کی
حکم کی نقل موصول ہو جائے یا
(ب) جب زیر تحتی دفعہ (۵)، یا تحتی دفعہ (۶)،
کوئی تجویز منظور ہو جائے"
(ب) الفاظ "ایسی تجویز" کی جگہ الفاظ "ایسے
حکم یا تجویز" ثبت کرو
دفعہ ۱۴- دفعہ ۶۸ میں الفاظ "جائز متصور ہوگا

(۲) لوکل گورنمنٹ و جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس
کونسل کی پیشگی منظوری کے ساتھ کوئی ٹیکس
دفعہ ۱۷-(۱)، دفعہ ۶۲ کی تحتی دفعہ (۴) میں الفاظ
دفعہ ۶۲ کی ترمیم
"کہ تجویز معہ عذرات کے (اگر کچھ ہوں) اور
نیز اپنا فیصلہ نسبت عذرات مذکور لوکل گورنمنٹ میں
ارسال کردے" کی جگہ حسب ذیل ثبت کئے جائینگے
(الف) کہ اوس ٹیکس کی صورت میں جو دفعہ ۶۱ کے
ضمن (۱) کے ذیل میں آئے یہ ہدایت کرے کہ ٹیکس مذکور
عائد کیا جائے - اور وہ اس بارہ میں اپنے حکم کی ایک نقل
لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کریگی
(ب) کہ کسی دیگر ٹیکس کی صورت میں اپنی تجاویز کو
بمعہ ان عذرات کے (اگر کوئی ہوں) جو حسب طریق
مذکور ارسال کئے گئے ہوں - اور ان کے متعلق اپنے فیصلہ
کو لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرے
اوسی دفعہ کی تحتی دفعہ ۱۵ میں لفظ "ایسی" کی جگہ لفظ
"کسی" ثبت کرو - اور الفاظ "ہونے پر" اور الفاظ "مجاز
ہے" کے درمیان الفاظ "جو زیر ضمن (ب) تحتی دفعہ (۴) موصول
ہو" ایزاد کئے جائینگے
دفعہ مذکور کی تحتی دفعہ (۷) میں :-
(الف) الفاظ "جب کسی کمیٹی کی کوئی تجویز لوکل
گورنمنٹ سے یا لوکل گورنمنٹ اور معلے القاب گورنر
جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حضور سے (جیسی
کہ صورت ہو) منظور ہو جائے" کی جگہ مندرجہ ذیل الفاظ
ثبت کئے جائینگے - یعنی :-
(الف) جب زیر ضمن (الف) تحتی دفعہ (۴) کی حکم
کی نقل موصول ہو جائے - یا
(ب) جب زیر تحتی دفعہ (۵)، یا تحتی دفعہ (۶)، کوئی
تجویز منظور ہو جائے یا
(ب) الفاظ "ایسی تجویز" کی جگہ الفاظ "ایسے
حکم یا تجویز" ثبت کرو
دفعہ ۱۸- دفعہ ۶۸ میں الفاظ "جائز متصور ہوگا -

دفعہ ۶ کی ترمیم | ہوگا کہ "" کے بعد الفاظ "میونسپلٹی کے کل رقبہ یا اوس کے کسی حصہ کے لئے" ایزاد کئے جائینگے

۱۵ - دفعہ (۴) میں الفاظ "انتقال کنندہ" کے

دفعہ ۴ کی ترمیم | بعد الفاظ "اور منتقل الیہ" ایزاد کئے جائینگے

(۲) تحتی دفعہ (۲) کے بعد مندرجہ ذیل جدید تحتی دفعہ ایزاد کی جاویگی یعنی:-

(۳) جب کسی عمارت یا اراضی کے متعلق حقیت بذریعہ وراثت کسی شخص کو پہونچے۔ تو وارث کو لازم ہوگا۔ کہ پہلے مالک کی وفات سے تین ماہ کے اندر ایسی وراثت کا تحریری نوٹس کمیٹی کو دے

(۳) خطوط وحدانی وعدد "(۴)" خطوط وحدانی و عدد "(۳)" کی جگہ ثبت کئے جائینگے - اور

(۳) خطوط وحدانی "(۴)" خطوط وحدانی اور عدد "(۵)" کی جگہ ثبت کئے جائینگے - اور اس طرح نمبر تبدیل شدہ تحتی دفعہ میں الفاظ "منتقل الیہ" کے بعد الفاظ "یا وارث" ایزاد کئے جائینگے

۱۶ - دفعہ (۶) میں الفاظ "حدود چنگی" کے بعد

دفعہ ۶ کی ترمیم | الفاظ "یا ٹرمینل ٹیکس" ایزاد کئے جائینگے

۱۷ - دفعہ (۷) کی تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ "حدود چنگی"

دفعہ ۷ کی ترمیم | کے بعد الفاظ "یا ٹرمینل ٹیکس" ایزاد کئے جائینگے

۱۸ - دفعہ (۸) میں

دفعہ ۸ کی ترمیم | (۱) لفظ "اگر" سے پہلے خطوط وحدانی اور عدد (۱) حذف کئے جائینگے

(۲) الفاظ "حدود چنگی" کے بعد الفاظ "یا ٹرمینل ٹیکس" ایزاد کئے جائینگے

(۳) لفظ "مال" کی جگہ جہاں کہیں وہ آئے الفاظ "جانور یا اشیا" ثبت کئے جائینگے

(۴) تحتی دفعہ ۲ حذف کی جائے گی

۱۹ - دفعہ (۸) کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعات

جدید دفعات | ایزاد کی جائینگی

۸ الف - جب کوئی حاکم چھاونی سے معلے القاب

دفعہ ۶۸ کی ترمیم | کہ " کے بعد الفاظ "میونسپلٹی کے کل یا اوس کے کسی حصہ کے لئے" ایزاد کئے جائینگے۔

۱۹ - دفعہ (۴) میں الفاظ "انتقال کنندہ" کے بعد الفاظ

دفعہ ۴ کی ترمیم | "اور منتقل الیہ" ایزاد کئے جائینگے

(۲) تحتی دفعہ (۲) کے بعد مندرجہ ذیل جدید تحتی دفعہ ایزاد کی جائے گی - یعنی:-

(۳) جب کسی عمارت یا اراضی کے متعلق حقیت بذریعہ وراثت کسی شخص کو پہنچے - تو وارث کو لازم ہوگا کہ پہلے مالک کی وفات سے تین ماہ کے اندر ایسی وراثت کا تحریری نوٹس کمیٹی کو دے

(۳) خطوط وحدانی وعدد "(۴)" خطوط وحدانی و عدد "(۳)" کی جگہ ثبت کئے جائینگے

(۳) خطوط وحدانی اور عدد "(۴)" خطوط وحدانی اور عدد "(۵)" کی جگہ ثبت کئے جائینگے۔ اور اس طرح نمبر تبدیل شدہ تحتی دفعہ میں الفاظ "منتقل الیہ" کے بعد الفاظ "یا وارث" ایزاد کئے جائینگے

۲۰ - دفعہ (۶) میں الفاظ "حدود چنگی" کے بعد الفاظ

دفعہ ۶ کی ترمیم | "یا ٹرمینل ٹیکس" ایزاد کئے جائینگے

۲۱ - دفعہ (۷) کی تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ "حدود چنگی" کے بعد

دفعہ ۷ کی ترمیم | الفاظ "یا ٹرمینل ٹیکس" ایزاد کئے جائینگے

۲۲ - دفعہ (۸) میں

دفعہ ۸ کی ترمیم | (۱) لفظ "اگر" سے پہلے خطوط وحدانی اور عدد "(۱)" حذف کئے جائینگے

(۲) لفظ "مال" کی جگہ جہاں کہیں وہ آئے" کے بعد الفاظ "جانور یا اشیا" ثبت کئے جائینگے

(۳) الفاظ "حدود جہاں کہیں وہ ہوں" کے بعد الفاظ "یا ٹرمینل ٹیکس" ایزاد کئے جائینگے۔

(۴) تحتی دفعہ ۲ حذف کی جائے گی۔

۲۳ - دفعہ (۸) کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعات

جدید دفعات | ایزاد کی جائیں گی۔

۸ الف - جب کوئی حاکم چھاونی سے معلے القاب

(فاق رائے سے / حدود ٹیکس کی توسیع)

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری سے یا کوئی میونسپل کمیٹی . . . یا کمیٹی قصبہ خود کسی کمیٹی کے ساتھ یہ قرار داد کرے۔ کہ ایک رقم بالمقطع کی ادائیگی کے لحاظ سے کسی اور نرخ پر چنگی یا ٹرمینل ٹیکس کی وہی حدود معاہدہ کرنے والے فریقین کے لیے قائم کی جائیں گی۔ تو کمیٹی مجاز ہوگی۔ کہ ایسے معاہدہ کرنے والے فریقین کے رقبہ کا اس قدر حصہ : . . . . . . جو وہ ضروری خیال کرے۔ شامل کرنے کیلئے زیر دفعہ ۱۸۸ حدود مقرر کر دے اور اسے اون جانوروں یا اشیاء پر جو ایسی حدود کے اندر لائی جائیں۔ چنگی یا ٹرمینل ٹیکس کے متعلقہ ایکٹ ہذا کے احکام اوسی طور میں عائد ہونگے۔ گویا کہ حدود مذکور میونسپلٹی کے رقبہ میں کلیۃً شامل تھیں

(برآمد شدہ اشیاء پر ٹیکس)

۷۸۔(ب) جب ٹرمینل ٹیکس ان جانوروں یا اشیاء پر قابل اخذ ہو جو حدود ٹرمینل ٹیکس سے باہر لی جائیں۔ . . تو دفعات ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ اور ۷۸۔الف کے احکام تا حد امکان اسطرح برآمد کردہ جانوروں یا اشیاء کے متعلق عائد شدہ متصور ہونگے۔

۲۰۔ (۱) دفعہ ۸۱ سے پہلے خطوط وحدانی اور

(دفعہ ۸۱ کی ترمیم)

عدد "(۱)" ایزاد کئے جائینگے۔ اور تحتی دفعہ ہذا میں مندرجہ ذیل الفاظ ایزاد کئے جائینگے۔ یعنے:۔

"ایسی کارروائی کا خرچہ قصوروار شخص سے اسی طرح وصول کیا جائیگا۔ جس طرح کہ بقایا جات مذکور وصول کئے جائینگے"

(۲) اوسی دفعہ میں مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی۔ یعنے:۔

(۲) درخواست جو زیر تحتی دفعہ (۱) کی جائے۔ وہ تحریری ہوگی۔ اور اس پر پریزیڈنٹ یا نائب پریزیڈنٹ۔ سکرٹری کمیٹی کے دستخط ہوں گے لیکن درخواست مذکور کو اصالتاً پیش کرنا ضروری نہیں ہوگا

(اتفاق رائے سے / حدود ٹیکس کی توسیع)

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری سے یا کوئی میونسپل کمیٹی . . . . . . یا قصبہ خورد کی کمیٹی کے ساتھ یہ قرار داد کرے کہ ایک رقم بالمقطع کی ادائیگی کے لحاظ سے کسی اور نرخ پر چنگی یا ٹرمینل ٹیکس کی وہی حدود معاہدہ کرنے والے فریقین کے لئے قائم کی جائیں گی تو کمیٹی مجاز ہوگی کہ ایسے معاہدہ کرنے والے فریقین کے رقبہ کا اسقدر حصہ جو ان کے زیر اثر ہو جو وہ ضروری خیال کرے شامل کرنے کیلئے زیر دفعہ ۱۸۸ حدود مقرر کر دے۔ اور اسے ان جانوروں یا اشیاء پر جو ایسی حدود کے اندر لائی جائیں چنگی یا ٹرمینل ٹیکس کے متعلقہ ایکٹ ہذا کے احکام اوسی طریق میں عائد ہونگے۔ گویا کہ حدود مذکور میونسپلٹی کے رقبہ میں کلیۃً شامل تھیں

(برآمد شدہ اشیاء پر ٹیکس)

۷۸ (ب) جب ٹرمینل ٹیکس ان جانوروں یا اشیاء پر قابل اخذ ہو۔ جو حدود ٹرمینل ٹیکس سے باہر لی جائیں۔ تو دفعات ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ اور ۷۸۔الف کے احکام تا حد امکان اسطرح برآمد کردہ جانوروں یا اشیاء کے متعلق عائد شدہ متصور ہونگے۔

۲۴ (۱) دفعہ ۸۱ کا حدید نمبر دفعہ ۸۱ کی تحتی دفعہ (۱) ہوگا اور دفعہ ہذا میں مندرجہ ذیل الفاظ ایزاد کئے جائینگے۔ یعنے:۔

(دفعہ ۸۱ کی ترمیم)

"ایسی کارروائی کا خرچہ قصوروار شخص سے اسی طرح وصول کیا جائیگا۔ جس طرح کہ بقایا جات مذکورہ وصول کئے جائینگے"

(۲) اوسی دفعہ میں مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائے گی۔ یعنے:۔

(۲) درخواست جو زیر تحتی دفعہ (۱) کی جائے وہ تحریری ہوگی۔ اور اس پر پریزیڈنٹ یا نائب پریزیڈنٹ سکرٹری کمیٹی کے دستخط ہونگے۔ لیکن درخواست مذکورہ کو اصالتاً پیش کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

۲۱ - دفعہ ۹۶ کی جگہ مندرجہ ذیل جدید دفعہ

دفعہ ۹۶ کی ترمیم | ثبت کی جائیگی - یعنے :-

"۹۶ (۱) کمیٹی مجاز ہوگی - اور جب لوکل گورنمنٹ

پانی کا انتظام | اس طرح ہدایت کرے - تو اس کو لازم ہوگا - کہ اپنے رقبہ یا اسکے کسی حصہ کو اس قدر خوشگوار پانی بہم پہنچائے - جو پبلک و خانگی اغراض کے لئے کافی ہو

(۲) میونسپلٹی کے اندر ایسی بہم رسانی آب کا انتظام کرنے کی غرض سے کمیٹی کو لازم ہوگا - کہ خواہ میونسپلٹی کے اندر یا باہر ایسے تالاب - حوض - انجن پائپ - نلکے اور دیگر کام جو ضروری ہوں - تعمیر کرلے یا قائم رکھے - اور وہ لوگوں کو پانی مفت بہم پہنچانے کے لئے کافی بازاری نلکے یا دیگر آسائشی سامان تعمیر کرے

(۳) میڈیکل افسر آف ہیلتھ (طبی عہدہ دار صحت) کے عند الطلب کمیٹی اس پانی کا جو مصرف انسان کیلئے مہیا کیا جاتا ہے کیمیائی یا بیکٹریالوجیکل متعلقہ جراثیم معاینہ کرانے کا انتظام کرنے تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ آیا پانی صحت کے لئے مفید ہے

۲۲ - (۱) دفعہ ۱۰۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ "صاحب

دفعہ ۱۰۷ کی ترمیم | سول سرجن یا" حذف کئے جائینگے - اور الفاظ "افسر صحت" کی جگہ الفاظ "طبی عہدہ دار صحت" ثبت کئے جائینگے

(۲) اسی دفعہ کی ذیلی دفعہ (۳) میں الفاظ "نافذ ہونے" کے بعد الفاظ "طبی عہدہ دار صحت کے ایک سرٹیفکیٹ کے بغیر جسکی کمیٹی نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ اس بارہ میں تصدیق کیجائیگی - کہ ایسا قبرستان یا مرگھٹ صحت عامہ کے لئے مضر نہیں ہے -" ایزاد کئے جائینگے

۲۳ - دفعہ ۱۰۸ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائیگی - یعنے

جدید دفعہ

"۱۰۸ (۱) الف - کمیٹی مجاز ہوگی کہ بذریعہ نوٹس کسی ایسی خالی زمین یا

ناپسندیدہ مقامات کی احاطہ بندی | عمارت کے مالک کو جو اپنے کاروبار یا تعلیم کے تعلق کام میں بجائی ہو - یا جو کسی اندر یا باہر تکلیف دہ عوام ہو - یا جس کے تکلیف دہ عوام ہونیکا احتمال ہو - یہ حکم دے - کہ وہ اس عمارت یا زمین کی معقول میعاد مندرجہ نوٹس مذکور کے اندر احاطہ بندی کر کے محفوظ کر دے"

۲۴ - دفعہ ۱۱۵ میں الفاظ "زمین کا مالک"

دفعہ ۱۱۵ کی ترمیم | کے بعد الفاظ "جزوی مالک یا ملکیت کا دعویدار شخص یا اشخاص" ایزاد کئے جائینگے

۲۵ - دفعہ ۱۱۵ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ

جدید دفعہ | ایزاد کی جائیگی - یعنے :-

"۱۱۵ - الف کمیٹی مجاز ہوگی - کہ بذریعہ نوٹس کسی

۲۵ - دفعہ ۹۶ کی جگہ مندرجہ ذیل جدید دفعہ ثبت

دفعہ ۹۶ کی تبدیلی | کی جائیگی - یعنے :-

(۱) کمیٹی مجاز ہوگی - اور جب لوکل گورنمنٹ اس

پانی کا انتظام | طرح ہدایت کرے - تو اسکو لازم ہوگا کہ اپنے رقبہ یا اس کے کسی حصہ کو اس قدر خوشگوار پانی بہم پہنچائے - جو پبلک و خانگی اغراض کیلئے کافی ہو

(۲) میونسپلٹی کے اندر ایسی بہم رسانی آب کا انتظام کرنے کی غرض سے کمیٹی کو لازم ہوگا - کہ خواہ میونسپلٹی کے اندر یا باہر ایسے تالاب - حوض - انجن پائپ - نلکے اور دیگر کام جو ضروری ہوں تعمیر کرلے - یا قائم رکھے اور وہ لوگوں کو پانی مفت بہم پہنچانے کے لئے کافی بازاری نلکے یا دیگر آسائشی سامان تعمیر کرلے -

(۳) میڈیکل افسر آف ہیلتھ (طبی عہدہ دار صحت) کے عند الطلب کمیٹی اس پانی کا جو مصرف انسان کے لئے مہیا کیا جاتا ہے - معاینہ کرلے کا انتظام کرے تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ آیا پانی صحت کے لئے مفید ہے

۲۶ - دفعہ ۱۰۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ صاحب سول

دفعہ ۱۰۷ کی ترمیم | سرجن یا" حذف کئے جائینگے - اور الفاظ "افسر صحت" کی جگہ الفاظ "طبی عہدہ دار صحت" ثبت کئے جائیں گے

(۲) اسی دفعہ کی ذیلی دفعہ (۳) میں الفاظ "نافذ ہونے" کے بعد الفاظ "طبی عہدہ دار صحت کے ایک سرٹیفکیٹ کے بغیر جسکی کمیٹی نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ اس بارہ میں تصدیق کیا ہوگی کہ ایسا قبرستان یا مرگھٹ صحت عامہ کے لئے مضر نہیں ہے" ایزاد کئے جائیں گے

۲۷ - دفعہ ۱۱۵ میں الفاظ "زمین کا مالک" کے

دفعہ ۱۱۵ کی ترمیم | بعد الفاظ "جزوی مالک یا ملکیت کا دعویدار شخص یا اشخاص" ایزاد کئے جائینگے۔

۲۸ - دفعہ ۱۱۵ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ

جدید دفعہ | ایزاد کی جائیگی - یعنے :-

۱۱۵ - الف کمیٹی مجاز ہوگی - کہ بذریعہ نوٹس کسی

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کمیٹی کی منظوری کسی وجہ سے رد نہیں جائیگی۔ سوائے اس وجہ کے۔ کہ مالک یا استعمال کنندہ مذکور نے ایسی شرط کی تکمیل سے انکار کیا ہے

مزید شرط یہ ہے۔ کہ اگر کمیٹی درخواست کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اپنی منظوری دینے میں غفلت کرے۔ یا فروگذاشت کرے تو ایسی منظوری کے متعلق یہ متصور ہو گا۔ کہ وہ بلا شرط دیدی گئی ہے

۲۹۔ دفعہ ۱۲۲ کی ہر ایک تحتی دفعہ میں

دفعہ ۱۲۲ کی ترمیم

الفاظ "از قسم ڈراما" کے بعد الفاظ "یا سرکس" ایزاد کئے جائینگے

۳۰۔ دفعہ ۱۲۵ کے شروع میں خطوط وحدانی

دفعہ ۱۲۵ کی ترمیم

اور عدد "(۱)" ایزاد کئے جائینگے۔ اور مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی یعنی:۔

"(۲) جو شخص تحتی دفعہ (۱) دفعہ ہذا کی شرائط کی خلاف ورزی کریگا۔ اسکو ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو"

(۲) اسی دفعہ میں لفظ "نل" اور لفظ تامی نکالدیئے جائیں گے

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کمیٹی کی منظوری کسی وجہ سے رد نہیں جائیگی۔ سوائے اس وجہ کے کہ مالک یا استعمال کنندہ مذکور نے ایسی شرط کی تکمیل سے انکار کیا ہے

مزید شرط یہ ہے۔ کہ اگر کمیٹی درخواست کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اپنی منظوری دینے میں غفلت کرے۔ یا فروگذاشت کرے۔ تو ایسی منظوری کے متعلق یہ متصور ہو گا۔ کہ وہ بلا شرط دے دی گئی ہے"۔

۳۲۔ دفعہ ۱۲۲ کی ہر ایک تحتی دفعہ میں

دفعہ ۱۲۲ کی ترمیم

الفاظ "از قسم ڈراما" کے بعد الفاظ "یا سرکس" ایزاد کئے جائینگے

۳۳۔ دفعہ ۱۲۴ کی تحتی دفعہ (۱) کی بجائے حسب

دفعہ ۱۲۴ کی ترمیم

ذیل تحتی دفعہ ثبت کی جائے گی یعنی:۔

"(۱) کوئی شخص کسی کارخانہ یا دوسری جگہ میں کاریگروں یا اشخاص متعینہ کو بلانے یا رخصت دینے کی غرض سے کوئی دخانی سیٹی یا دخانی گھگو استعمال کرنیکا مجاز نہیں ہو گا۔ جب تک کمیٹی تحریری اجازت نہ دے۔ اور جس کے عطا کرنے میں جائز ہے کہ کمیٹی ان اوقات کی نسبت ایسی شرائط عاید کرے جو وہ مناسب خیال کرے۔ جن پر سیٹی یا گھگو کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۳۴۔ دفعہ ۱۲۸ کی تحتی دفعہ (۲) میں لفظ "بیس"

دفعہ ۱۲۸ کی ترمیم

کی بجائے لفظ "پچاس" ثبت کیا جائیگا

۳۵۔ دفعہ ۱۳۵ کا حسب ذیل نمبر (۱) ۱۳۵ کی تحتی دفعہ

دفعہ ۱۳۵ کی ترمیم

(۱) ہو گا۔ اور مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی یعنی:۔

(۲) جو شخص تحتی دفعہ (۱) کی شرائط کی خلاف ورزی کریگا۔ اسکو ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

درمیان لفظ "فیرول" ایزاد کئے جائینگے

۳۱ - دفعہ ۱۳۶ میں الفاظ "ان میونسپلٹیوں

دفعہ ۱۳۶ کی ترمیم

میں جنمیں لوکل گورنمنٹ کسی وقت استہار دیکر اس دفعہ کے احکام نافذ کرے" حذف کئے جائینگے

۳۲ - دفعہ ۱۴۰ کی تحتی دفعہ (۲) میں الفاظ "مابین

دفعہ ۱۴۰ کی ترمیم

واقع ہو" کے بعد الفاظ "ایسی عمارات کے مالک یا جزوی مالک کو" ایزاد کئے جائینگے - اور الفاظ "فرش کرائے" کی جگہ "فرش کرانیکا حکم دے" ثبت کئے جائینگے - اور الفاظ "وہ منظور کرے" کی جگہ الفاظ "کمیٹی منظور کرے" ثبت کئے جائینگے

۳۳ - دفعہ ۱۴۱ میں الفاظ "اطلاع دینے میں"

دفعہ ۱۴۱ کی ترمیم

سے پہلے لفظ "فی الفور" ایزاد کئے جائینگے اور الفاظ "کسی ایسے افسر کو جو کمیٹی مقرر کرے" کی جگہ الفاظ "طبی عہدہ دار صحت کو" ثبت کئے جائینگے

۳۴ - دفعہ ۱۴۵ میں الفاظ "کسی ایسی میونسپلٹی

دفعہ ۱۴۵ کی ترمیم

میں جس سے لوکل گورنمنٹ دفعہ ہذا متعلق کرے - کمیٹی مجاز ہوگی" کی جگہ الفاظ "کمیٹی مجاز ہوگی اور جب لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے - تو اسے لازم ہوگا" ثبت کئے جائینگے

۳۵ - دفعہ ۱۴۹ میں الفاظ "سول سرجن یا" حذف

دفعہ ۱۴۹ کی ترمیم

کئے جائینگے اور الفاظ "افسر صحت" کی جگہ جہاں کہیں وہ آئیں الفاظ "طبی عہدہ دار صحت" ثبت کئے جائینگے

۳۶ - دفعہ ۱۵۰ کے اختتام پر مندرجہ ذیل شرط ایزاد

دفعہ ۱۵۰ کی ترمیم

کی جائیگی - یعنی :-

"مگر یہ شرط ہے - کہ دفعہ ہذا ان قصبہ جات پر عاید نہیں ہوگی جنکی بابت لوکل گورنمنٹ نے یہ ہدایت کردی ہو - کہ ایکٹ انسداد آمیزش خوراک ۱۹۱۹ء (ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۱۹ء) عاید ہوگا

۳۷ - دفعہ ۱۵۶ میں الفاظ "جو شخص کمیٹی کی اجازت کے

دفعہ ۱۵۶ کی ترمیم

بغیر یا اسکے احکام کے خلاف کسی قسم کی مٹی یا شے یا

(۲) اسی دفعہ میں لفظ "نل" اور لفظ "نالی نکاس" کے درمیان لفظ "فیرول" ایزاد کئے جائینگے

۳۶ - دفعہ ۱۳۶ میں الفاظ "ان میونسپلٹیوں میں

دفعہ ۱۳۶ کی ترمیم

جنمیں لوکل گورنمنٹ کسی وقت استہار دیکر اس دفعہ کے احکام نافذ کرے" حذف کئے جائینگے

۳۷ - دفعہ ۱۴۰ کی تحتی دفعہ (۲) میں الفاظ "مابین واقع

دفعہ ۱۴۰ کی ترمیم

ہو" کے بعد الفاظ "ایسی عمارات کے مالک یا جزوی مالک کو" ایزاد کئے جائینگے - اور الفاظ "فرش کرائے" کی جگہ "فرش کرانیکا حکم دے" ثبت کئے جائینگے اور الفاظ "وہ منظور کرے" کی جگہ الفاظ "کمیٹی منظور کرے" ثبت کئے جائینگے

۳۸ - دفعہ ۱۴۱ میں الفاظ "اطلاع دینے میں" سے

دفعہ ۱۴۱ کی ترمیم

پہلے لفظ "فی الفور" ایزاد کئے جائینگے - اور الفاظ "کسی ایسے افسر کو جو کمیٹی مقرر کرے" کی جگہ الفاظ "طبی عہدہ دار صحت کو" ثبت کئے جائینگے

۳۹ - دفعہ ۱۴۵ میں الفاظ "کسی ایسی میونسپلٹی میں

دفعہ ۱۴۵ کی ترمیم

جس سے لوکل گورنمنٹ دفعہ ہذا متعلق کرے - کمیٹی مجاز ہوگی" کی جگہ الفاظ "کمیٹی مجاز ہوگی - اور جب لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے - تو اسے لازم ہوگا" ثبت کئے جائینگے

۴۰ - دفعہ ۱۴۹ میں الفاظ "سول سرجن یا" حذف کئے

دفعہ ۱۴۹ کی ترمیم

جائینگے - اور الفاظ "افسر صحت" کی جگہ جہاں کہیں وہ آئیں - الفاظ "طبی عہدہ دار صحت" ثبت کئے جائینگے

۴۱ - دفعہ ۱۵۰ کے اختتام پر مندرجہ ذیل شرط ایزاد کی

دفعہ ۱۵۰ کی ترمیم

جائیگی - یعنی :-

"مگر یہ شرط ہے - کہ دفعہ ہذا ان قصبہ جات پر عاید نہیں ہوگی - جنکی بابت لوکل گورنمنٹ نے ہدایت کردی ہو کہ ایکٹ انسداد آمیزش خوراک ۱۹۱۹ء (ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۱۹ء) عاید ہوگا -

۴۲ - دفعہ ۱۵۶ میں الفاظ "جو شخص کمیٹی کی اجازت کے بغیر یا اسکے

دفعہ ۱۵۶ کی ترمیم

احکام کے خلاف کسی قسم کی مٹی یا شے یا کسی

کسی ایسے دیگر معاملہ کے متعلق جو وہ مناسب خیال کرے - کوئی شرط لگادے"۔

جدید دفعات

۴۰- دفعہ ۱۷۰ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعات ایزاد کی جائینگی۔ یعنی:-

درختوں کے کاٹنے اور عمارت وغیرہ کی تعمیر یا انکو مسمار کرنیکے دوران میں کوچوں کی حفاظت کا حکم دینے کا اختیار۔

"۱۷۰-ا- (الف) (۱) کوئی شخص کمیٹی کی تحریری اجازت حاصل کرنے کے بغیر کسی درخت کو یا کسی درخت کی شاخ کو کاٹنے یا کسی عمارت یا کسی عمارت کے حصہ کو گرانے یا کسی عمارت کے بیرونی طرف کوئی تبدیلی یا مرمت کرنے کا مجاز نہیں ہوگا - اگر ایسی کاروائی ایسی نوعیت کی ہو - کہ جس سے کسی کوچہ کو استعمال کرنے والے شخص کے حق میں مزاحمت - خطرہ - یا تکلیف یا کسی مزاحمت - خطرہ - یا تکلیف کے خوف کا احتمال ہو۔

(۲) کمیٹی مجاز ہوگی - کہ کسی وقت تحریری نوٹس کے ذریعہ یہ حکم دے - کہ کوئی شخص جو افعال محولہ تحتی دفعہ (۱) میں سے کسی فعل کا ارتکاب کر رہا ہو - یا اس کے ارتکاب کی تجویز کر رہا ہو - (۱) اس وقت تک فعل مذکور کو شروع یا جاری نہ کرے - جب تک کہ وہ ایسی آڑ یا پردے نہ بنالے - ان کو قائم اور مہیا نہ کرے جن کی تصریح نوٹس

کسی ایسے دیگر معاملہ کے متعلق جو وہ مناسب خیال کرے کوئی شرط لگادے"

۴۵ - دفعہ ۱۷۰ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعات | جدید دفعات ایزاد کی جائیں گی یعنی :-

"۱۷۰-ا- (الف) (۱) کوئی شخص کمیٹی کی

درختوں کے کاٹنے اور عمارت وغیرہ کی تعمیر یا انکو مسمار کرنیکے دوران میں کوچوں کی حفاظت کا حکم دینے کا اختیار

تحریری اجازت حاصل کرنے کے بغیر کسی درخت کو یا کسی درخت کی شاخ کو کاٹنے یا کسی عمارت یا کسی عمارت کے حصہ گرانے یا کسی عمارت کی بیرونی طرف کوئی تبدیلی یا مرمت کرنے کا مجاز نہیں ہوگا - اگر ایسی کارروائی ایسی نوعیت کی ہو - کہ جس سے کسی کوچہ کو استعمال کرنے والے شخص کے حق میں مزاحمت - خطرہ یا تکلیف یا کسی مزاحمت خطرہ یا تکلیف کے خوف کا احتمال ہو۔

(۲) کمیٹی مجاز ہوگی - کہ کسی وقت تحریری نوٹس کے ذریعہ یہ حکم دے - کہ کوئی شخص جو افعال محولہ تحتی دفعہ (۱) میں سے کسی فعل کا ارتکاب کر رہا ہو - یا اس کے ارتکاب کی تجویز کر رہا ہو - (۱) اس وقت تک فعل مذکور کو شروع یا جاری نہ کرے - جب تک کہ وہ ایسی آڑ یا پردے نہ بنالے - ان کو قائم اور مہیا نہ کرے - جن کی تصریح نوٹس مذکور میں کی جائے - (۲) اور مزید برآں کمیٹی مجاز ہوگی - کہ کسی وقت بذریعہ نوٹس اس میعاد کے اندر جس کی نوٹس مذکور میں تصریح کی جائیگی - کسی ایسی آڑ

مذکور میں کی جائے - اور مزید برآں
کمیٹی مجاز ہوگی - کہ کسی وقت بذریعہ
نوٹس اس میعاد کے اندر جس کی
نوٹس مذکور میں تصریح کی جائیگی
کسی ایسی آڑ یا پردے کو اٹھانے
کا حکم دے - جو افعال مذکور میں
سے کسی فعل کے ارتکاب کے خیال
سے یا اس کے مطابق تعمیر کیا گیا
ہو -

(۳) جو شخص تحتی دفعہ (۱) کے حکم کی خلاف
ورزی کرے گا - وہ بعد اثبات جرم
کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس
میں خلاف ورزی کا ارتکاب جاری
رہے - مزید ایسی سزائے جرمانہ کا
مستوجب ہوگا - جس کی مقدار پانچ
روپیہ تک ہوسکتی ہے -

دفعہ ۱۷۰ (ب) (۱) کوئی شخص کمیٹی کی

کسی کوچہ کو بنانے سے پہلے نوٹس دیا جائیگا - اور منظوری حاصل کی جائیگی

منظوری کے بغیر کسی کوچہ کو
بنانے اس کی بناڈ ڈالنے - یا اس کی
تعمیر یا بناڈ ڈالنے کے کام کو شروع
کرنے کا مجاز نہیں ہوگا -

(۲) ہر ایک شخص کو جو کسی کوچہ کی
بناڈ ڈالنا یا اس کو تعمیر کرنا چاہے
لازم ہوگا - کہ اپنے ارادہ کی اطلاع
تحریراً کمیٹی کو دے -

(۳) جب زیر دفعہ (ب) دفعہ ۱۷۰ ج
کوئی حکم جاری کرے تو زیر تحتی دفعہ
(۲) کوئی نوٹس اس وقت تک
جائز متصور نہیں ہوگا - جب تک
کہ ایسے حکم کی رو سے مطابق مرتب

یا پردے کو اٹھانے کا حکم دے - جو
افعال مذکور میں سے کسی فعل کے ارتکاب
کے خیال سے یا اس کے مطابق تعمیر
کیا گیا ہو -

(۳) جو شخص تحتی دفعہ (۱) کے احکام کی خلاف
ورزی کرے گا - یا تحتی دفعہ (۲) کے ماتحت
جاری کئے ہوئے نوٹس کے احکام کی
تعمیل نہیں کریگا - وہ ایسی سزائے
جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار
پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے - اور
اگر خلاف ورزی و عدم تعمیل کا ارتکاب
جاری رہے - تو ایسی مزید سزائے
جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار
اول یوم خلاف ورزی یا عدم تعمیل
کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس کے
دوران میں خلاف ورزی - یا عدم تعمیل
جاری رہے - پانچ روپیہ تک ہوسکتی ہے

دفعہ ۱۷۰ - ب - (۱) کوئی شخص کمیٹی کی

کسی کوچہ کو بنانے سے پہلے نوٹس دیا جائیگا - اور منظوری حاصل کی جائیگی

منظوری کے بغیر کسی کوچہ
کو بنانے - اس کی بناڈ ڈالنے یا اس کی
تعمیر یا بناڈ ڈالنے کے کام کو شروع کرنے
کا مجاز نہیں ہوگا

(۲) ہر ایک شخص کو جو کسی کوچہ کی بناڈ ڈالنا
یا اس کو تعمیر کرنا چاہے - لازم ہوگا
کہ اپنے ارادہ کی اطلاع تحریراً کمیٹی
کو دے

(۳) جب زیر دفعہ (ب) دفعہ ۱۷۰ ج
کوئی حکم جاری کرے - تو زیر تحتی دفعہ
(۲) کوئی نوٹس اس وقت تک
جائز متصور نہیں ہوگا - جب تک

کمیٹی کے حسب اطمینان بہم نہ پہنچا دیئے جائیں۔

زیر دفعہ ۱۷۰ (ب)، نوٹس دیئے جانے پر کمیٹی کا حکم

۱۷۰۔ج۔ کمیٹی مجاز ہوگی۔ کہ نوٹس مطلوبہ زیر تحتی دفعہ (۲)، دفعہ ۱۷۰ (ب) کے موصول ہونے کی تاریخ سے ۱۲۱ دن کے اندر حسب ذیل احکام جاری کرے۔

(الف) ایک حکم بمراد اس امر کے کہ اس عرصہ میں جس حکم کی تصریح حکم مذکور میں درج ہو۔ اور جو ایسے حکم کی تاریخ سے ایک ماہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔ مطلوبہ کام شروع کیا جائے۔ یا

(ب) ایک حکم دربارہ طلبی مزید مراتب تفصیلی

جدید کوچہ کے متعلق کمیٹی کی منظوری

۱۷۰۔د۔ نوٹس مطلوبہ بروئے تحتی دفعہ (۲)، دفعہ ۱۷۰۔ب کے موصول ہونے کے بعد دو ماہ کے اندر کمیٹی مجوزہ کوچہ کی منظوری دینے سے انکار کرسکتی ہے۔ یا اس کی منظوری غیر مشروط یا سطح و ذرائع نکاس آب۔ سمت۔ اور عرض کے متعلق ایسی تحریری ہدایت کے ماتحت جو وہ جاری کرنی مناسب خیال کرے۔ کوچہ کی تعمیر منظور کرسکتی ہے۔ ایسے کوچہ کو بنانے والا یا اوس کی بنا ڈالنے والا شخص کمیٹی کی منظوری کی ہر ایک پہلو میں تعمیل کریگا۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کمیٹی ایسے نوٹس موصول ہونے کے دو ماہ

کہ ایسے حکم کی رو سے مطلوبہ مراتب کمیٹی کے حسب اطمینان بہم نہ پہنچا دئے جائیں۔

زیر دفعہ ۱۷۰ الف۔ نوٹس دئے جانے پر کمیٹی کا حکم

۱۷۰ ج۔ کمیٹی مجاز ہوگی۔ کہ نوٹس مطلوبہ زیر تحتی دفعہ (۲) دفعہ ۱۷۰ (ب)، کے موصول ہونے کی تاریخ سے ایک مہینہ کے اندر حسب ذیل احکام جاری کرے

(الف)، ایک حکم بمراد اس امر کے کہ اس عرصہ میں جس حکم کی تصریح حکم مذکور میں درج ہے۔ اور جو ایسے حکم کی تاریخ سے ایک ماہ سے زیادہ نہیں ہوگا مطلوبہ کام شروع کیا جائے۔ یا

(ب)، ایک حکم دربارہ طلبی مزید مراتب تفصیلی

جدید کوچہ کے متعلق کمیٹی کی منظوری

۱۷۰ د۔ نوٹس مطلوبہ بروئے تحتی دفعہ (۲)، دفعہ ۱۷۰ ب۔ کے موصول ہونے کے بعد دو ماہ کے اندر کمیٹی مجوزہ کوچہ کی منظوری دینے سے انکار کرسکتی ہے۔ یا اس کی منظوری غیر مشروط یا سطح پکا کرنا یا فرش لگانا و ذرائع نکاس۔ آب سمت اور عرض کے متعلق ایسی تحریری ہدایت کے ماتحت جو وہ جاری کرنی مناسب خیال کرے کوچہ کی تعمیر منظور کرسکتی ہے۔ ایسے کوچہ کو بنانے والا یا اوس کی بنا ڈالنے والا شخص کمیٹی کی منظوری کی ہر ایک پہلو میں تعمیل کریگا۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کمیٹی ایسے نوٹس موصول ہونے کے دو ماہ تک

تک یا اگر زیر ضمن (الف) دفعہ ۱۷۰ ج۔ کوئی حکم جاری ہو چکا ہو۔ تو میعاد معرحہ حکم مذکور کے اندر نوٹس دینے والے شخص کو نوٹس مذکور کے متعلق منظوری یا نامنظوری دینے کا حکم دینے اور حوالہ کرنے میں غفلت یا فروگذاشت کرے۔ یا ایسا کرنے میں قاصر رہے۔ تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا۔ کہ اس نے مجوزہ کوچہ کی تعمیر غیر مشروط منظور کر لی ہے۔

منظوری کا اختیار

دفعہ ۱۷۰ (ھ) کسی کوچہ کی بنا ڈالنے یا اس کو بنانے کے لئے ہر ایک منظوری جو کمیٹی کی طرف سے دی جائے گی۔ یا جس کی نسبت یہ متصور ہوگا۔ کہ وہ کمیٹی کی طرف سے دی گئی ہے۔ صرف ایک سال کے لئے نافذ العمل رہیگی۔ اگر کوچہ مذکور کی تعمیر یا بنا اندازی ایک سال کے عرصہ مذکور کے اندر شروع نہ کی جائے۔ تو منظوری کے متعلق یہ سمجھا جائے گا۔ کہ وہ منقضی المیعاد ہو گئی ہے۔ لیکن یہ واقعہ اس بات کی دلیل نہیں ہوگا۔ کہ ایکٹ ہذا کے احکام مذکورۃ الصدر کے تابع جدید منظوری کے لئے اس کے بعد کوئی درخواست نہیں ہو سکتی

سزا

دفعہ ۱۷۰۔ و۔ جو شخص نوٹس مطلوبہ بر دفعہ ۱۷۰۔ ب۔ کو دینے کے بعد یا کسی ایسی تحریری ہدایات کے خلاف جو زیر دفعہ ۱۷۰۔ ب۔ جاری کی گئی

یا اگر زیر ضمن (الف) دفعہ ۱۷۰۔ ج کوئی حکم جاری ہو چکا ہو۔ تو میعاد معرحہ حکم مذکور کے اندر نوٹس دینے والے شخص کو نوٹس مذکور کے متعلق منظوری یا نامنظوری دینے کا حکم دینے اور حوالہ کرنے میں غفلت یا فروگذاشت کرے۔ یا ایسا کرنے میں قاصر رہے۔ تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا۔ کہ اس نے مجوزہ کوچہ کی تعمیر غیر مشروط منظور کر لی ہے۔

منظوری کا اختیار

دفعہ ۱۷۰ (ھ) کسی کوچہ کی بنا ڈالنے یا اس کو بنانے کے لئے ہر ایک منظوری جو کمیٹی کی طرف سے دی جائیگی۔ یا جس کی نسبت یہ متصور ہوگا۔ کہ وہ کمیٹی کی طرف سے دی گئی ہے۔ صرف ایک سال کے لئے نافذ العمل رہیگی۔

اگر کوچہ مذکور کی تعمیر یا بنا اندازی ایک سال کے عرصہ مذکور کے اندر شروع نہ کی جائے۔ تو منظوری کے متعلق یہ سمجھا جائیگا۔ کہ وہ منقضی المیعاد ہو گئی ہے۔ لیکن یہ واقعہ اس بات کی دلیل نہیں ہوگا۔ کہ ایکٹ ہذا کے احکام مذکورۃ الصدر کے تابع جدید منظوری کے لئے اس کے بعد کوئی درخواست نہیں ہو سکتی۔

سزا

دفعہ ۱۷۰۔ و۔ جو شخص نوٹس مطلوبہ بر دفعہ ۱۷۰۔ ب۔ کو دینے کے بعد یا کسی ایسی تحریری ہدایات کے خلاف جو زیر دفعہ ۱۷۰۔ ب۔ جاری کی گئی ہوں۔ یا ایکٹ ہذا کے کسی احکام

[illegible]

[illegible]

۴۶ - دفعہ ۳۷ (۱) کی تحتی دفعہ (۲) ضمن (۱) میں الفاظ بذریعہ پولیس حذف کئے جائینگے

دفعہ ۳۷ (۱) کی ترمیم

۴۹ - دفعہ ۱۸۳ کے شروع میں مخطوط وحدانی اور مندرجہ (۱) لگایا جائیگا اور مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی ۔ یعنے:۔

دفعہ ۱۸۳ کی ترمیم

"(۲) جو شخص کسی گاڑی کو کوچہ کے ساتھ ساتھ چلائے ۔ لے جائے ۔ یا دھکیلے

۴۷ - (۱) دفعہ ۳۷ (۱) کی تحتی دفعہ (۱) کی ضمن (ج) میں الفاظ "جمع رکھے" کے بعد الفاظ "یا رکھوائے" ایزاد کئے جائیں۔

دفعہ ۳۷ (۱) کی ترمیم

(۲) اسی تحتی دفعہ کی ضمن (د) میں الفاظ "اندیشہ ہو" کے بعد ایک نئی دفعہ (۵) ایزاد کی جائے گی ۔ یعنے:۔

(۵) کسی شارع عام میں جنگلہ یا کھمبا یا مچان بنائے یا کھڑے کرے ۔

(۳) اسی دفعہ کی تحتی دفعہ (۲) کے ضمن (اول) میں لفظ "پولیس" کے بعد الفاظ "یا کسی دیگر ذریعہ" ایزاد کئے جائیں ۔ اور الفاظ "اشیا تجارتی" کے بعد الفاظ "یا ایسا کوئی جنگلہ ۔ کھمبا یا مچان" ایزاد کئے جائیں ۔

(۴) اسی تحتی دفعہ کی ضمن (دوم) میں الفاظ "اور اس طرح بحال کرنے کا خرچ مجرم سے وصول کیا جائیگا" حذف کئے جائیں ۔

(۵) اس تحتی دفعہ میں ایک نئی دفعہ ایزاد کی جائے گی ۔ یعنے:۔

(سوم) اسی تحتی دفعہ کے ماتحت جو خرچ کمیٹی کا ہوا ہو ۔ وہ مجرم سے وصول کیا جائیگا

۴۸ - دفعہ ۱۸۳ کا جدید نمبر ۱۸۳ (۱) کی تحتی دفعہ (۱) ہوگا ۔ اور مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی یعنے:

دفعہ ۱۸۳ کی ترمیم

"(۲) جو شخص کسی گاڑی کو کوچہ کے ساتھ ساتھ چلائے ۔ لے جائے یا دھکیلے

میں معقول وجہ کے بغیر:

(ا) گاڑی کو بائیں جانب کے ساتھ رکھنے اور

(ب) جب وہ اس گاڑی کے پاس سے گذر رہا ہو۔ جو اسی جانب جا رہی ہو۔ اپنی گاڑی کو گاڑی مذکور کے دائیں جانب رکھنے میں قاصر رہیگا

وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

تشریح۔ ضمنی دفعہ ہذا اس میونسپلٹی پر عائد نہیں ہوگی۔ جو کلاً یا جزواً کسی پہاڑی علاقہ میں واقع ہو

دفعہ ۱۸۸ کی ترمیم

۴۸۔ (۱) دفعہ ۱۸۸ کی ضمن (ا) میں تحتی ضمن (۳) کے بعد مندرجہ ذیل تحتی ضمن ایزاد کی جائیگی۔ یعنے:۔

(چہارم) ایسی عمارت میں ہر قسم کے کوڑا کرکٹ۔ میل۔ فضلہ۔ گندے یا غلیظ پانی کی صفائی واس کو نکالنا اور اسکا تصفیہ کرنا

(۲) اسی ضمن میں تحتی ضمن ہائے (چہارم) (وپنجم) کے نمبر (پنجم) و (ششم) ہونگے

(۳) اسی دفعہ کی ضمن (ھ) کی تحتی ضمن (۱) میں الفاظ "آٹا پیسنے کی چکیوں" کے بعد الفاظ "غلہ خوردنی کے گوداموں" ایزاد کئے جائینگے

(۴) اسی ضمن میں حسب ذیل تحتی ضمن (ج) ایزاد کی جائیگی۔ یعنے:۔

میں معقول وجہ کے بغیر:۔

(۱) گاڑی کو بائیں جانب کے ساتھ رکھنے

یا

(ب) جب وہ اس گاڑی کے پاس سے گزر رہا ہو۔ جو اسی جانب جا رہی ہو۔ اپنی گاڑی کو گاڑی مذکور کے دائیں جانب رکھنے میں قاصر رہے گا۔ وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے

تشریح۔ ضمنی دفعہ ہذا اس میونسپلٹی پر عائد نہیں ہوگی۔ جو کلاً یا جزواً کسی پہاڑی علاقہ میں واقع ہو۔

دفعہ ۱۸۸ کی ترمیم

۴۹۔ (۱) خطوط وحدانی اور عدد (۱) جو دفعہ ۱۸۸ کے شروع میں درج ہے۔ حذف کر دینا چاہئے۔

(۲) دفعہ ۱۸۸ کی ضمن (د) میں تحتی ضمن (۳) کے بعد مندرجہ ذیل تحتی ضمن ایزاد کی جائیگی۔ یعنے:۔

(چہارم) ایسی عمارت میں ہر قسم کے کوڑا کرکٹ۔ میل۔ فضلہ۔ گندے یا غلیظ پانی کی صفائی واس کو نکالنا اور اسکا تصفیہ کرنا

(۳) اسی ضمن میں تحتی ضمن ہائے (چہارم) (وپنجم) کے نمبر (پنجم) و (ششم) ہونگے

(۴) اسی دفعہ کی ضمن (ھ) کی تحتی ضمن (۱) میں الفاظ "آٹا پیسنے کی چکیوں" کے بعد الفاظ "غلہ خوردنی کے گوداموں" ایزاد کئے جائینگے۔

(۵) اسی ضمن میں حسب ذیل تحتی ضمن (ج) ایزاد کی جائیگی۔ یعنی:۔

(ہفتم) تھیٹروں اور لوگوں کی آمد و رفت تفریح اور تفنن طبع کے دیگر مقامات کا لائسنس دینا ان کا معائنہ اور مناسب انتظام

(۵) اسی دفعہ کی ضمن (نا) میں لفظ "اسباب" کی جگہ لفظ "ایضاً" ثبت کرو - اور الفاظ "میونسپلٹی کے اندر لائی جاسکیں" کے بعد الفاظ "یا وہاں سے باہر لے جائی جائیں" ایزاد کئے جائینگے۔

(۶) اسی دفعہ کی ضمن (ح) میں لفظ "بھیڑ" و لفظ "بکریوں" کے بعد الفاظ "یا سؤر" ایزاد کئے جائینگے اور الفاظ "لازمی قرار دینا" کے بعد الفاظ "اور ایسے لائسنسوں کی عطائیگی اور واپسی کا انتظام کرنا" ایزاد کئے جائینگے

۵۴ دفعہ ۱۸۹ کی تحتی دفعہ (۳) کے بعد مندرجہ ذیل ضمن ایزاد کی جائیگی

دفعہ ۱۸۹ کی ترمیم

یعنی:-

(ہفتم) تھیٹروں اور لوگوں کی آمد و رفت تفریح اور تفنن طبع کے دیگر مقامات کا لائسنس دینا ان کا معائنہ اور مناسب انتظام"

(ے) اسی دفعہ کی ضمن (نا) میں لفظ "اسباب یا جانور" کی جگہ لفظ "ایضاً" ثبت کرو اور الفاظ "میونسپلٹی کے اندر لائی جاسکیں" کے بعد الفاظ "یا وہاں سے باہر لے جائی جائیں" ایزاد کئے جائینگے

(ے) اسی دفعہ کی ضمن (ح) میں لفظ "بھیڑ و بکریوں" کے بعد الفاظ "یا سور" ایزاد کئے جائینگے - اور الفاظ "لازمی قرار دینا" کے بعد الفاظ "اور ایسے لائسنسوں کی عطائیگی اور واپسی کا انتظام کرنا" ایزاد کئے جائینگے

(۸) اسی دفعہ کی تحتی دفعات کے بعد حسب ذیل تحتی دفعات ایزاد کی جائینگی - یعنی

(س) ان دستی گاڑیوں کے لئے جو اشیا کو پھیری کے ذریعہ فروخت کرنے کے لئے استعمال ہوں - اور لائسنس کا لینا لازم قرار دیدے۔

(ش) میدان شرائط کا یقین کرے - جن پر زیر دفعہ ۲۴۷ کی تحتی دفعہ (۱) کی روسے اجازت دی جاسکتی ہے - اور ایسی اجازت کے لئے فیس و کرایہ اخذ کرنیکا انتظام کرے - اور مندرجہ ذیل ضمن (س) کا نمبر (ت) ہوگا۔

۵۰ - دفعہ ۱۸۹ کی تحتی دفعہ (۳) کے بعد مندرجہ ذیل ضمن ایزاد کی جائیگی - یعنی:-

دفعہ ۱۸۹ کی ترمیم

(ج) جہاں عمارت کے متعلق یہ معلوم ہو۔ کہ وہ غلباً بطور کارخانہ استعمال کی جائیگی۔ یہ حکم دے۔ کہ اس کے متعلق رہائش کا کافی انتظام کیا جائے۔

دفعہ ۱۹۰ کی ترمیم

۴۶۔ (۱) دفعہ ۱۹۰ کی ضمن (و) میں لفظ "بلندی" کے بعد کا لفظ "اور" حذف کیا جائے گا۔

(۲) دفعہ مذکور کی ضمن (ز) کے اخیر میں لفظ "اور" بڑھا کر حسب ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی یعنی:۔

(ح) ان گوداموں کے لئے جو چھ من سے زیادہ غلہ ہائے خوردنی کو ذخیرہ میں رکھنے کے لئے مطلوب ہو۔ مصالحہ اور تعمیر کا وہ طریق جو گوداموں کو اس قابل بنانے کے لئے استعمال کیا جائیگا۔ کہ ان میں چوہے نہ گھس سکیں۔

دفعہ ۱۹۳ کی ترمیم

۴۷۔ دفعہ ۱۹۳ میں الفاظ غفلت کرنے سے پہلے الفاظ "سوائے اس صورت کے جس میں کمیٹی کی مملوکہ اراضی پر تعمیر کرنے کے ارادہ کا نوٹس دیا جا چکا ہو" ایزاد کئے جائینگے۔

(۲) اسی دفعہ کی تشریح میں الفاظ "ان وجوہات پر انکار کر دے" جو کسی خاص عمارت کے متعلق ہوں۔ یا ایک ایسی عام بنا کی تجویز پر انکار کرے۔ جس کی رو سے کمشنر نے عمارات یا قسم عمارات واقعہ خاص حدود کی تعمیر یا مکرر تعمیر کو کثرت آبادی کے

(ج) جہاں عمارت کے متعلق یہ معلوم ہو کہ وہ اغلباً بطور کارخانہ استعمال کی جائیگی۔ یہ حکم دے۔ کہ اس کے متعلق رہائش کا کافی انتظام کیا جائے۔

دفعہ ۱۹۰ کی ترمیم

۵۱۔ (۱) دفعہ ۱۹۰ کی ضمن (و) میں لفظ "بلندی" کے بعد کا لفظ "اور" حذف کیا جائیگا۔

(۲) دفعہ مذکور کی ضمن (ز) کے اخیر میں لفظ "اور" بڑھا کر حسب ذیل تحتی دفعہ ایزاد کی جائیگی۔ یعنی:۔

(ح) ان گوداموں کے لئے جو چھ من سے زیادہ غلہ ہائے خوردنی کو ذخیرہ میں رکھنے کے لئے مطلوب ہو۔ مصالحہ اور تعمیر کا وہ طریق جو گوداموں کو اس قابل بنانے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ کہ ان میں چوہے نہ گھس سکیں۔

دفعہ ۱۹۳ کی ترمیم

۵۲۔ دفعہ ۱۹۳ میں الفاظ "غفلت کرنے" سے پہلے الفاظ "سوائے اس صورت جس میں کمیٹی کی مملوکہ اراضی پر تعمیر کرنے کے ارادہ کا نوٹس دیا جا چکا ہو" ایزاد کئے جائینگے۔

(۲) اسی دفعہ کی تشریح میں الفاظ "ان وجوہات پر انکار کر دے۔ جو کسی خاص عمارت کے متعلق ہوں۔ یا ایک ایسی عام تجویز کی بنا پر انکار کرے جس کی رو سے کمشنر نے عمارات یا قسم عمارات واقعہ خاص حدود کی تعمیر یا مکرر تعمیر کو کثرت آبادی کے

السنداد یا ایسی حدود کے باشندگان
کے فائدے یا کسی اور عام غرض
کے لئے بند کر دیا ہو۔ نیز کسی ایسی
صورت میں اس زمین کے حق
کی نسبت جس پر عمارت بنائی
جانی مطلوب ہو۔ کمیٹی اور درخواست
کنندہ کے مابین تنازعہ ہو۔ اجازت
دینے سے انکار کیا جا سکتا ہے۔ تا
وقتیکہ ایسے تنازعہ کا فیصلہ نہ ہو
جائے "۱" کی بجائے حسب ذیل ثبت
کیا جائیگا۔ یعنی :-
"(۱) کسی ایسی وجہ کے باعث انکار
کر دے جیسے وہ عمارت مذکور پر
اثر انداز ہونے کی وجہ سے مناسب
وکافی خیال کرے۔ یا
(۲) ۔ اس عام اسکیم کے منشاء کے
مطابق انکار کر دے۔ جو کمشنر نے
منظور کی ہو۔ اور جس کی رو سے
عمارات یا کسی خاص قسم کی عمارات
کی تعمیر یا مکرر تعمیر پر بوجوہات
ذیل قیود لگادی گئی ہوں
(الف) کثرت آبادی کے انسداد
کی خاطر
(ب) عام طور پر عوام کے مفاد
کی خاطر یا
(د) کسی اور دیگر پبلک غرض کے
لئے
اگر کمیٹی اور درخواست کنندہ کے مابین
اس زمین کی حقیت کے متعلق کوئی
تنازعہ ہو۔ جس پر عمارت تعمیر
کرنی تجویز کی گئی ہو۔ تو کمیٹی اس
صورت میں بھی اس وقت تک

السنداد یا ایسی حدود کے باشندگان
کے فائدے یا کسی اور عام غرض کے
لئے بند کر دیا ہو۔ نیز کسی ایسی صورت
میں اس زمین کے حق کی نسبت جس
پر عمارت بنائی جانی مطلوب ہو کمیٹی
اور درخواست کنندہ کے مابین تنازعہ
ہو۔ اجازت دینے سے انکار کیا جا
سکتا ہے۔ تا وقتیکہ ایسے تنازعہ کا
فیصلہ نہ ہو جائے "۱" کی بجائے حسب
ذیل ثبت کیا جائیگا۔ یعنی :-
"(۱)۔ کسی ایسی وجہ کے باعث انکار
کر دے۔ جیسے وہ عمارت مذکور پر
اثر انداز ہونے کی وجہ سے مناسب
وکافی خیال کرے۔ یا
(۲)، اس عام اسکیم کے منشاء مطابق انکار
کر دے۔ جو کمشنر نے منظور کی ہو۔
اور جس کی رو سے عمارات یا کسی
خاص قسم کی عمارات کی تعمیر یا
مکرر تعمیر پر بوجوہات ذیل قیود
لگادی ہوں۔
(الف) کثرت آبادی کے انسداد
کی خاطر
(ب) عام طور پر عوام کے مفاد کی
خاطر یا۔
(د) کسی اور دیگر پبلک غرض کے
لئے
اگر کمیٹی اور درخواست کنندہ کے مابین
اس زمین کی حقیت کے متعلق کوئی
تنازعہ ہو۔ جس پر عمارات تعمیر کرنی
تجویز کی گئی ہو۔ تو کمیٹی اس صورت
میں بھی اس وقت جب تک کہ
تنازعہ کا فیصلہ نہ ہوئے۔ اجازت
دینے سے انکار کر سکتی ہے

جب تک کہ تنازعہ کا فیصلہ نہ ہو لے۔ اجازت دینے سے انکار کر سکتی ہے"۔

(دفعہ ۱۹۵ کی ترمیم)
۴۸۔ دفعہ ۱۹۵ میں الفاظ "بذریعہ اطلاع نامہ جو معقول میعاد کے اندر دیا جائے" کی جگہ الفاظ "بذریعہ نوٹس جو چھ ماہ کے اندر دیا جائے" ثبت کئے جائینگے

(دفعہ ۱۹۷ کی ترمیم)
۴۹۔ (۱) دفعہ ۱۹۷ (الف) یعنی الفاظ "کسی ایسے مکان میں جس کے لئے کمیٹی سے لائسنس نہ لیا گیا ہو۔ بکری کے لئے کھانے پینے کی اشیاء مصرحہ کی ساخت

(دفعہ ۱۹۵ کی ترمیم)
۵۳۔ دفعہ ۱۹۵ میں الفاظ "بذریعہ اطلاع نامہ جو معقول میعاد کے اندر دیا جائے" کی جگہ الفاظ "بذریعہ نوٹس جو چھ ماہ کے اندر دیا جائے" ثبت کئے جائینگے۔

(نئی دفعہ)
۵۴۔ دفعہ ۱۹۵ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائیگی۔ یعنی

(کمیٹی کے عمارتی کام بند کرنے کی نسبت اختیارات)
۱۹۵ (الف) (۱) اگر کوئی عمارت جس کا ذکر دفعہ ۱۹۵ میں کیا گیا ہے شروع کی جائے لیکن مکمل نہ کی جائے۔ تو کمیٹی مجاز ہوگی کہ بذریعہ نوٹس چھ ماہ کے اندر ایسے نوٹس کی تعمیل کی تاریخ سے عمارتی کام کو بند کرنے کا حکم دے۔

(۲) جو شخص ایسے نوٹس کی شرائط کی تعمیل سے قاصر رہے گا۔ وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور اگر عدم تعمیل جاری رہے۔ تو ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس کے دوران میں خلاف ورزی جاری رہے پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے

(دفعہ ۱۹۷ کی ترمیم)
۵۵۔ (۱) دفعہ ۱۹۷ (الف) یعنی الفاظ "کسی ایسے مکان میں جس کے لئے کمیٹی سے لائسنس نہ لیا گیا ہو بکری کے لئے کھانے پینے کی اشیاء مصرحہ کی ساخت یا تیاری کی ممانعت

یا نیاری کی ممانعت کرے" کی
جگہ حسب ذیل ضمن (الف) ثبت
کی جائیگی
(الف) کسی ایسی جگہ میں جس کا کمیٹی
نے لائسنس نہ دیا ہو۔ مصرحہ قسم کی
اشیا خورد و نوش کو بنانے و
فروخت کرنے یا فروخت کی غرض
سے تیار کرنے و ظاہر کرنے کی ممانعت
کردے"
(۲) ایسی دفعہ کی تحتی دفعات (ھ)، (و)
حذف کی جائینگی - اور تحتی دفعات
(ح)، (ھ)، (و)، (ز)، کے نمبر (ب)
(ج)، (د) اور (ھ) ہونگے
(۳) اس دفعہ کی تحتی دفعات
(ھ)، (و)، میں جس کے نمبر اب
(ج)، (د)، کئے گئے ہیں - ہر ایک
تحتی دفعہ میں الفاظ "دودھ"
"مکھن" کے درمیان لفظ "اور"
حذف کیا جائیگا - اور ہر ایک
تحتی دفعہ میں لفظ "مکھن" کے
بعد الفاظ "گھی - دہی - گوشت
شکار - مچھلی - اور پالتو پرندے
(وغیرہ وغیرہ)" ایزاد کئے جائینگے
(۴) اسی دفعہ کی تحتی دفعہ (ز) کی
جگہ جس کا اب نمبر (ھ) ہے -
مندرجہ ذیل تحتی دفعہ ثبت
کی جائے گی - یعنی :-
"زیر دفعہ ہذا لائسنسوں کی
عطائیگی و واپسی کے متعلق
ضوابط وضع کرے"
(۵) - اسی دفعہ کی شرط میں الفاظ و
حرف "یا ضمن (د)" حذف
کئے جائینگے

کرے" کی جگہ حسب ذیل ضمن (الف)
ثبت کی جائیگی
(الف) کسی ایسی جگہ میں جس کا کمیٹی
نے لائسنس نہ دیا ہو۔ مصرحہ قسم
کی اشیا خورد و نوش کو بنانے
و فروخت کرنے یا فروخت
کی غرض سے تیار کرنے و ظاہر
کرنے کی ممانعت کر دے"
(۲) ایسی دفعہ کی ضمن ہائے (ھ)، (و)
حذف کی جائینگی - اور ضمن ہائے
(ح)، (ھ)، (و)، (ز)، کے نمبر (ب)، (ج)
(د)، اور (ح)، ہونگے
(۳) اس دفعہ کی ضمن ہائے (ھ)، (ھ)،
میں جن کے نمبر اب (ج)، (د) کئے
گئے ہیں - ہر ایک ضمن میں الفاظ
"دودھ" و "مکھن" کے درمیان لفظ
"و" حذف کیا جائیگا - اور ہر ایک
ضمن" میں لفظ "مکھن" کے بعد الفاظ
گھی - دہی - گوشت - شکار - مچھلی اور
پالتو پرندے (وغیرہ وغیرہ)" ایزاد کئے
جائینگے

(۴) اوسی دفعہ کی ضمن (ز) کی جگہ جس
کا اب نمبر (ھ) ہے - مندرجہ ذیل ضمن
ثبت کی جائے گی - یعنی :-
زیر دفعہ ہذا لائسنسوں کی عطائیگی
و واپسی کے اور ان کے متعلق فیس
اخذ کرنے کے متعلق ضوابط وضع
کرے"
(۵) اسی دفعہ کی شرط میں الفاظ و حرف
"یا ضمن (د)" حذف کئے جائینگے

(۶) اسی دفعہ میں مندرجہ ذیل زائد شرط ایزاد کی جائیگی - یعنی :-

"مزید شرط یہ ہے - کہ دفعہ ہذا کا کوئی حکم ایکٹ قوانین پنجاب ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۴۳ اور اسکے ماتحت مرتبہ قواعد کے عمل پر اثر انداز نہیں ہوگا

نمبر ۴ ۱۸۷۲ء

۵۰ - دفعہ ۱۹۷ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائیں گی - یعنی

جدید دفعہ

۱۹۷ - الف - کوئی جنگلی پرندہ یا حیوان جس پر جنگلی پرندوں و حیوانات کی حفاظت کا ایکٹ ۱۹۱۲ء عائد ہوتا ہے - خواہ وہ مردہ ہو یا زندہ بندش شکار کے موسم کے دوران میں کسی ایسی میونسپلٹی میں قبضہ میں رکھا یا فروخت نہیں کیا جائیگا جو اس رقبہ میں واقع ہو - جس پر ایکٹ مذکور عائد کیا گیا ہے - اور کوئی ایسا پرندہ یا جانور ایسی میونسپلٹی کے اندر کسی اور وقت میں فروخت نہیں کیا جائے گا - سوائے اس لائسنس کے مطابق جو کمیٹی عطا کرے گی - مگر شرط یہ ہے - کہ یہ قیود ان جنگلی پرندوں یا جانوروں پر عائد نہیں ہونگے جو پالنے کے لئے رکھے جائیں یا فروخت کئے جائیں

جنگلی پرندوں اور جانوروں کو قبضہ میں رکھنے یا فروخت کرنے کی ممانعت

۵۱ - دفعہ ۲۰۸ میں الفاظ "افسر صحت" کی جگہ الفاظ "طبی عہدہ دار صحت" ثبت کئے جائینگے -

دفعہ ۲۰۸ کی ترمیم

(۶) اسی دفعہ میں مندرجہ ذیل زائد شرط ایزاد کی جائے گی - یعنی :-

"مزید شرط یہ ہے - کہ دفعہ ہذا کا کوئی حکم ایکٹ قوانین پنجاب ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۴۳ اور اس کے ماتحت مرتبہ قواعد کے عمل پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

۵۶ - دفعہ ۱۹۷ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائیگی یعنی :-

جدید دفعہ

۱۹۷ - الف - کوئی جنگلی پرندہ یا حیوان جس کے متعلق لوکل گورنمنٹ نے زیر دفعہ ۳ - ایکٹ حفاظت جنگلی جانوروں و طیور ۱۹۱۲ء کوئی بندش کا موسم مشتہر کر دیا ہو - خواہ وہ مردہ ہو یا زندہ بندش شکار کے ایسے موسم کے دوران میں کسی میونسپلٹی میں قبضہ میں رکھا یا فروخت نہیں کیا جائیگا - اور کوئی ایسا پرندہ یا جانور ایسی میونسپلٹی کے اندر کسی اور وقت میں فروخت نہیں کیا جائیگا بجز اس سالانہ لائسنس کے مطابق جو کمیٹی عطا کرے گی مگر شرط یہ ہے کہ یہ قیود ان جنگلی پرندوں یا جانوروں پر عائد نہیں ہونگے - جو پالنے کے لئے قبضہ میں رکھے جائیں - یا فروخت کئے جائیں"

جنگلی پرندوں اور جانوروں کو قبضہ میں رکھنے یا فروخت کی ممانعت

۵۷ - دفعہ ۲۰۸ میں الفاظ "افسر صحت" کی جگہ الفاظ "طبی عہدہ دار صحت" ثبت کئے جائینگے -

دفعہ ۲۰۸ کی ترمیم

۵۲ - دفعہ ۲۱۵ کی تحتی دفعہ (۱) میں مندرجہ ذیل الفاظ ایزاد کئے جاینگے - یعنی :-

دفعہ ۲۱۵ کی ترمیم

"مگر شرط یہ ہے - کہ ایسے نوٹس پر طبی عہدہ دار صحت کے اس صورت میں دستخط ہو سکتے ہیں - جب کہ وہ کمیٹی کی طرف سے ایکٹ ہذا کی کسی دفعہ کی رو سے جاری کیا جائے - جس کی رو سے زیر ضمن (ب) دفعہ ۳۲ طبی عہدہ دار صحت کو اختیار تفویض ہو سکتا ہے - اور اس طرح تفویض کیا گیا ہے"

۵۳ - دفعہ ۲۱۹ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائے گی :-

جدید دفعہ

۲۱۹ - الف - ہر ایک شخص جو زیر ایکٹ ہذا کسی فعل یا فروگذاشت کی بابت کسی جرم کی علت میں سزایاب ہوا ہو - اس سزا کے باوجود جو اسے ایسے جرم کی پاداشت میں دی جاوے - کمیٹی کو اس نقصان کے لئے جو ایسے فعل یا فروگذاشت کی وجہ سے کمیٹی کی جائداد کو پہنچا ہو - معاوضہ ادا کرے گا جس کی مقدار کا فیصلہ وہ مجسٹریٹ کریگا جس کے روبرو اس پر جرم ثابت ہوا ہو

نقصان کا معاوضہ

۵۴ - دفعہ ۲۲۱ میں لفظ "پچاس" کی جگہ الفاظ "ایک سو" ثبت کئے جاینگے

دفعہ ۲۲۱ کی ترمیم

اور اعداد ۱۸۰ کے بعد خطوط وحدانی اور عدد ۱ حذف کئے جاینگے

۵۸ (۱) دفعہ ۲۱۵ کی تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ "اور جائز ہے کہ اس کی تعمیل" کی جگہ الفاظ "اور جائز ہے کہ ہر ایک ایسے نوٹس اور ہر ایک حکم مصدرہ زیر دفعہ ۱۹۳ کی تعمیل" ثبت کئے جائیں

(۲) - دفعہ ۲۱۵ کی تحتی دفعہ (۱) میں مندرجہ ذیل الفاظ ایزاد کئے جاینگے یعنی :-

دفعہ ۲۱۵ کی ترمیم

مگر شرط یہ ہے - کہ ایسے نوٹس پر طبی عہدہ دار صحت کے اس صورت میں دستخط ہو سکتے ہیں - جب کہ وہ کمیٹی کی طرف سے ایکٹ ہذا کی کسی دفعہ کی رو سے جاری کیا جائے - جس کی رو سے زیر ضمن ب دفعہ ۳۲ طبی عہدہ دار صحت کا اختیار تفویض ہو سکتا ہے - اور اس طرح تفویض کیا گیا ہے -

۵۹ - دفعہ ۲۱۹ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائے گی یعنی :-

جدید دفعہ

"۲۱۹ - الف - ہر ایک شخص جو زیر ایکٹ ہذا کسی فعل یا فروگذاشت کی بابت کسی جرم کی علت میں سزایاب ہوا ہو - اس سزا کے باوجود جو اسے ایسے جرم کی یادداشت میں دی جاوے - کمیٹی کو اس نقصان کے لئے جو ایسے فعل یا فروگذاشت کی وجہ سے کمیٹی کی جائداد کو پہنچا ہو معاوضہ ادا کرے گا - جس کی مقدار کا فیصلہ وہ مجسٹریٹ کریگا - جس کے روبرو اس پر جرم ثابت ہوا ہو -

نقصان کا معاوضہ

۶۰ - دفعہ ۲۲۱ میں لفظ "پچاس" کی جگہ "ایک سو" ثبت کئے جائیں گے -

دفعہ ۲۲۱ کی ترمیم

[illegible]

مسودہ قانون خرید اراضی پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ

ہم ممبران منتخب کمیٹی نے جن کے پاس مسودہ قانون خرید اراضی پنجاب بغرض رپورٹ ارسال کیا گیا تھا۔ بتاریخ ۷ استمبر ۱۹۲۲ء – ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۲ء و ۵ دسمبر ۱۹۲۲ء جلسے کیے اور ہماری رپورٹ حسب ذیل ہے:-

۱- یہ بالاتفاق طے پایا۔ کہ کمیٹی مسودہ قانون کو اس کی موجودہ صورت میں منظور ہونے کے متعلق سفارش نہیں کر سکتی۔ اس سوال پر غور کیا گیا۔ کہ آیا مسودہ قانون کو تاسیسی طور پر بدل دینا رپورٹ کی ششرائط کے اندر ہے۔ اور یہ قرار پایا۔ کہ چونکہ مسودہ کی بڑی غرض یہ ہے۔ کہ صنعتی اغراض کے لئے - - - - - - - .. حصول اراضی میں ربغیر اس کے کہ اراضی مذکور کا دائمی انتقال ہو) آسانی پیدا کی جائے۔ لہذا ایک ایسا مسودہ تیار کرنے کا کمیٹی کو صریحاً اختیار ہے۔ جس سے غرض مذکور حاصل ہو۔ خواہ اس طریق کو جو اصلی مسودے میں تجویز کیا گیا ہے یعنی خرید اراضی کو چھوڑنا پڑے۔

۲- اس مدعا کو پیش نظر رکھتے ہوئے "خرید اراضی" کی بجائے "استعمال و قبضہ اراضی" کے طریق پر ترمیم شدہ مسودہ کی بنیاد ڈالی گئی۔ اور صاحب لیگل ریممبرنسر کو اسی کے بموجب ایک ترمیم شدہ مسودہ تیار کرنے کے لئے ہدایت کی گئی۔

۳- مسودہ تیار کرنے کے دوران میں یہ معلوم ہوا۔ کہ صنعتی اغراض کے لئے حصول اراضی کے مجوزہ طریق میں تبدیلی ہو جانے کے سبب مسودہ قانون کی ہر ایک ضمن کو کلی طور پر نئے قالب میں ڈھالنا پڑ گیا۔ مثلاً دفعہ ۱ میں مسودہ کا نام ہی بدلنا پڑتا تھا۔ چنانچہ کمیٹی نے سفارش کی کہ دفعہ "وسعت لفاذ" کی ترمیم کی جائے۔ دفعہ ۲ غیر ضروری معلوم ہوئی کیونکہ اب خرید اراضی کے لئے کسی سہولت کا انتظام نہیں اور اس وجہ سے ایکٹ حصول اراضی کے احکام پر کچھ اثر نہ پڑتا تھا۔ اسی طرح دفعہ ۴ کے احکام میں از روئے مضمون تبدیلی کرنی پڑی اور دفعات ۶ و ۸ غیر ضروری نظر آئیں۔ تعریف کی ضمن (۳) میں کسی قدر تبدیلی کی گئی اور اس میں کچھ اضافہ کیا گیا۔ اور دفعات ۵۔ ۷۔ ۹ کے اصولوں کو قائم رکھا گیا۔

۴- لہذا یہ طے پایا۔ کہ ان تبدیلیوں کو ظاہر کرنے کے لئے جن کی سفارش کی گئی ہے مسودہ قانون کے متعلق ضمن وار مزید تفصیل سے کام لینا بے فائدہ ہے۔ مسودہ قانون جیسا کہ کمیٹی نے اس کی ترمیم کی ہے۔ پیش کردہ مسودہ قانون سے بلحاظ تفصیل اسی قدر مختلف ہے۔ کہ ہمارے نزدیک ترمیم شدہ مسودہ ہی کو بجنسہ پیش کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے

۵۔ کاشتکاروں کے حقوق کی نیابت کرنے والے ممبران نے نہ صرف اس امر کی پُر زور سفارش کی ہے۔ کہ خریدار اراضی کے خیال کو ترک کر دیا جائے۔ بلکہ اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ مسودہ کے نفاذ کے متعلق ان حالات میں پابندی عاید کرنے کا انتظام کیا جائے جبکہ متعلقہ اراضی کی مالک کوئی عورت ہو جسے محض معافی حین حیات حاصل ہو یا کوئی لاولد رہ ہو۔ ان سفارشات پر ہم نے عمل کیا ہے۔ اور اپنے مرمہ مسودہ میں ان کو منضبط کیا ہے

۶۔ اگرچہ اصلی مسودہ قانون کے مقصد اعلےٰ کو قائم رکھ لیا گیا ہے۔ لیکن اس مقصد کے حصول کے طریقوں میں اس قدر تبدیلی کی گئی ہے۔ کہ ہم نے اسی مرمہ مسودہ کو مسلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر کے پاس ایک دفعہ اور پیش کرنا ضروری خیال کیا ہے۔ تاکہ مجلس واضع آئین و قوانین میں پیش ہونے کے متعلق ان کی منظوری حاصل ہو جائے۔ ہم نے دفعات کے متعلق نوٹ از سر نو تیار کئے ہیں جو مرمہ مسودہ کے ساتھ منسلک ہیں۔

۷۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ مسودہ قانون دوبارہ شائع کیا جائے۔ اصلی مسودہ ۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء میں شائع ہوا تھا۔

ہرکشن لال
ای۔ آر۔ ایبٹ
محمد شاہ نواز
کرتار سنگھ
منوہر لال
پنا لال
بیلی رام ٭
سید محمد حسین ٭
این۔ ہینکاک پرنٹر

اختلافی نوٹ

مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ رپورٹ ان بعض امور کے لحاظ سے مختلف ہے۔ جن کے متعلق میرا خیال ہے۔ کہ شملہ میں فیصلہ ہوا تھا۔ میری رائے میں اس ایکٹ کا نفاذ اس وقت تک کسی گاؤں میں نہیں ہونا چاہئے۔ جب تک کہ نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو مقامی حکام کی معرفت تحقیقات کرنے سے اس بات کا اطمینان نہ ہو جائے۔ کہ نفاذ مذکور ضروری ہے۔ لہذا میں چاہتا ہوں۔ کہ دفعہ ۲ میں تبدیلی کی جائے

۲۔ اصطلاح "صنعتی غرض" قابل اعتراض ہے۔ کیونکہ اس کی بدولت کسی دکاندار کو

٭ بہ تبعیت اختلافی نوٹ

اغراض مصرحہ دفعہ ۲ ضمن ا بس سے کسی ایک کے لئے کوئی زمین حاصل کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ شملہ میں تو یہ طے پایا تھا۔ کہ اصطلاح مذکور کی تعریف کو اسی طرح ترمیم کیا جائے گا جس سے ظاہر ہو۔ کہ کسی واحد غرض کے لئے حصول اراضی جائز متصور نہ ہوگا۔ جملہ اغراض کے لئے مجموعی حیثیت میں ایسا کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ کارخانہ تو قائم ہوسکتا ہے۔ لیکن کارخانے کی کسی غرض سے وابستہ غرض کے لئے اراضی حاصل کرنے کے متعلق دائرہ عمل بہت بڑھ سکتا ہے۔ بنابریں موجودہ مسودے کی دفعہ ۲ و ۳ کو میں تسلیم نہیں کر سکتا۔

۳۔ مقامی افسران کو کلی طور پر مستثنےٰ کر دیا گیا ہے۔ اعتراضات زیر دفعہ ۷ کے جواز و معقولیت کے متعلق کوئی دوسرا افسر اچھی طرح فیصلہ نہیں کر سکتا۔ دفعہ ۸ کا دائرہ عمل بہت محدود ہے۔ کلکٹر کے اختیار میں توسیع ہونی چاہئے۔ دفعہ ۱۳ میں الفاظ "عائد کرے" کی جگہ الفاظ "عاید کرے گی" ہونے چاہئیں +

بیلی رام   ۸/ ۲/ ۱۹۲۳ء

اختلافی نوٹ

(۱)۔ ایکٹ کا نفاذ کسی گاؤں میں اس وقت تک نہ ہونا چاہئے۔ جب تک کہ معلےٰ القاب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مقامی حکام کی معرفت تحقیقات کرنے کے بعد اسے ضروری خیال نہ فرمائیں۔

(۲)۔ اصطلاح "صنعتی غرض" جیسا کہ مسودے میں موجود ہے بہت سخت ہے۔ اس میں وہ جملہ اغراض بحیثیت مجموعی شامل ہونے چاہئیں جن کو مسودے میں گنوایا گیا ہے پیشتر اس کے کہ ایکٹ مذکور کے نفاذ کے لئے کوئی صورت پیدا کی جائے۔

(۳) دفعہ ۳ اس سرٹیفکٹ کے لئے کہ زمین صنعتی اغراض کے لئے مطلوب ہے۔ درخواست ڈپٹی کمشنر کے پاس ہونی چاہئے نہ کہ ڈائرکٹر صنعت و حرفت کے پاس۔ اسی طرح دفعہ ۴ میں سرٹیفکیٹ مذکور ڈپٹی کمشنر کے ہاں سے جاری ہو۔ اور دفعہ ۷ میں حصول اراضی کے خلاف جملہ اعتراضات کا فیصلہ ڈپٹی کمشنر کیا کرے نہ کہ لوکل گورنمنٹ

(۴)۔ دفعہ ۱۳ سطر ۳ میں الفاظ "عائد کرے" کی جگہ الفاظ "عاید کرے گی" تحریر کئے جائیں

سید محمد حسین

۱۲/ ۲/ ۱۹۲۳ء

ضمیمہ رپورٹ

مسودہ جیسا کہ اس کو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا

ایکٹ بمراد اس امر کے کہ صنعتی اغراض کے لئے حصول قبضہ واستعمال اراضی کے متعلق سہولت پیدا کی جائے

تمہید ہرگاہ یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صنعتی اغراض کے لئے اراضی کے قبضے اور استعمال کے حاصل کرنے میں سہولت پیدا کی جائے۔ اور ہرگاہ دفعہ ۸۰۔ الف ایکٹ حکومت ہند کی تحتی دفعہ ۳ کے بموجب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:۔

مختصر نام۔ وسعت و نفاذ ۱۔(۱) ایکٹ ہذا کو "ایکٹ حصول اراضی پنجاب (صنعتی) کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(۲) ایکٹ ہذا میونسپلٹیوں۔ مشتہرہ رقبوں۔ چھاؤنیوں۔ چھوٹے چھوٹے قصبوں (جیسا کہ ایکٹ قصبات خورد پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۲۱ء میں تشریح کی گئی ہے) اور کسی ایسے گاؤں میں نفاذ پذیر ہوگا۔ جسے لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار اس کے لئے مقرر کرے۔

(۳) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارے میں مقرر کرے۔

تعریفات ۲۔ ایکٹ ہذا میں جب تک کہ کوئی بات مضمون یا سیاق عبارت کے نقیض نہ ہو۔

(۱)۔ "صنعتی غرض" میں کوئی ایسی غرض شامل ہے۔ جو ان کارخانوں کے قائم کرنے کھڑا کرنے۔ مرمت کرنے۔ جاری رکھنے یا ان میں توسیع یا تبدیلی پیدا کرنے کے متعلق ہو جو کسی چیز کو تیار کرنے۔ بنانے مکمل کرنے یا قابل فروخت بنانے کے لئے جاری کئے گئے ہوں۔

(۲) "ڈائرکٹر صنعت و حرفت" سے وہ شخص مراد ہے جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس عہدہ پر مقرر کیا ہو۔

درخواست سرٹیفکیٹ اس غرض کے لئے کہ زمین صنعتی غرض کے لئے مطلوب ہے ۳۔ جب کوئی شخص کسی صنعتی غرض کے لئے کسی زمین کا استعمال اور قبضہ حاصل کرنے کا خواہشمند ہو اور اس زمین کا مالک ایسے استعمال اور قبضے کی اجازت دینے پر رضامند ہو تو شخص مذکور ایک ایسے سرٹیفکیٹ کے لئے کہ زمین کسی صنعتی غرض کے لئے مطلوب ہے۔ ڈائرکٹر صنعت و حرفت کے پاس درخواست کر سکتا ہے۔

سرٹیفکیٹ کا مضمون اور اجرا ۴۔ صاحب ڈائرکٹر صنعت و حرفت درخواست زیر دفعہ ۳ موصول ہونے

ضمیمہ رپورٹ

مسودہ جیسا کہ اس کو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا

ایکٹ براد اس امر کے کہ صنعتی اغراض کے لئے حصول قبضہ واستعمال اراضی کے متعلق سہولت پیدا کی جائے

ہرگاہ یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صنعتی اغراض کے لئے اراضی کے قبضے اور استعمال کے حاصل کرنے میں سہولت پیدا کی جائے ۔ اور ہرگاہ دفعہ ۸۰ ۔ الف ایکٹ حکومت ہند کی تحتی دفعہ ۳ کے بموجب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگی منظوری حاصل کر لی گئی ہے ۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں :۔

تمہید

۱-(۱) ایکٹ ہذا کو " ایکٹ حصول اراضی پنجاب (صنعتی) کے نام سے موسوم کیا جائے۔

مختصر نام - وسعت و نفاذ

(۲) ایکٹ ہذا میونسپلٹیوں ۔ شہرہ رقبوں ۔ چھاؤنیوں ۔ چھوٹے چھوٹے قصبوں (جیسا کہ ایکٹ قصبات خورد پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۲۱ء میں تشریح کی گئی ہے) اور کسی ایسے گاؤں میں نفاذ پذیر ہوگا ۔ جسے لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار اس کے لئے مقرر کرے

(۳) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارے میں مقرر کرے۔

۲ - ایکٹ ہذا میں جب تک کہ کوئی بات مضمون یا سیاق عبارت کے نقیض نہ ہو ۔

تعریفات

(۱) ۔ "صنعتی غرض" میں کوئی ایسی غرض شامل ہے ۔ جو ان کارخانوں کے قائم کرنے کھڑا کرنے ۔ مرمت کرنے ۔ جاری رکھنے یا ان میں توسیع یا تبدیلی پیدا کرنے کے متعلق ہو جو کسی چیز کو تیار کرنے ۔ بنانے مکمل کرنے یا قابل فروخت بنانے کے لئے جاری کئے گئے ہوں ۔

(۲) "ڈائرکٹر صنعت و حرفت" سے وہ شخص مراد ہے جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس عہدہ پر مقرر کیا ہو۔

۳ - جب کوئی شخص کسی صنعتی غرض کے لئے کسی زمین کا استعمال اور قبضہ حاصل کرنے کا خواہشمند ہو اور اس زمین کا مالک ایسے استعمال اور قبضے کی اجازت دینے پر رضامند ہو تو شخص مذکور ایک ایسے سرٹیفکیٹ کے لئے کہ زمین کسی صنعتی غرض کے لئے مطلوب ہے ۔ ڈائرکٹر صنعت و حرفت کے پاس درخواست کر سکتا ہے۔

درخواست سرٹیفکیٹ اس غرض کے لئے کہ زمین صنعتی غرض کے لئے مطلوب ہے

۴ - صاحب ڈائرکٹر صنعت و حرفت درخواست زیر دفعہ ۳ موصول ہونے

سرٹیفکیٹ کا مضمون اور اجرا

پر ایک سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جس
میں مندرجہ ذیل امور درج ہوں گے۔
(الف) صنعتی غرض جس کے لئے زمین مطلوب
ہو۔
(ب) رقبہ زمین جس کو وہ ایسی غرض کے لئے
مناسب خیال کریں۔

۵۔ جب ایک سرٹیفکیٹ زیر دفعہ ۴ حاصل
درخواست برائے اشتہار | ہو جائے تو وہ شخص جس
کے حق میں سرٹیفکیٹ مذکور جاری کیا گیا ہو
اس کو لوکل گورنمنٹ کے پاس اس درخواست
کے ساتھ پیش کریگا کہ ایک ایسا اشتہار
جاری کیا جائے۔ جس سے یہ ظاہر ہو کہ زمین
مندرجہ اشتہار کسی صنعتی غرض کے لئے مطلوب
ہے۔

۶۔ درخواست زیر دفعہ ۵ کی موصولی
درخواست شائع کی جائیگی | پر لوکل گورنمنٹ اس کا
نفس مضمون گزٹ میں شائع کرے گی۔ اور
اس کے متعلق کسی شخص یا اشخاص متعلقہ سے
تحریری اعتراضات طلب کرے گی۔ اور ایک
معقول وقت مقرر کرے گی۔ جس کے اندر اندر
ایسے اعتراضات پیش ہوا کریں گے۔

۷۔ سوائے اس صورت میں جیسا کہ
اشتہار اور اس کا اثر | دفعات ۸-۹-۱۰ میں انتظام
کیا گیا ہے لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وہ
کسی درخواست زیر دفعہ ۵ کی موصولی پر ان
اعتراضات (اگر کوئی ہوں) پر غور کر کے جو بروئے
دفعہ ۶ داخل کئے گئے ہوں۔ اور ایسی تحقیقات
کے بعد جسے وہ ضروری خیال کرے۔ بذریعہ
اشتہار اعلان کرے کہ زمین مندرجہ سرٹیفکیٹ
مصدرہ زیر دفعہ ۴ درخواست کنندہ کو کسی
صنعتی غرض کے لئے مطلوب ہے۔ پھر اس
کے بعد باوجود کسی مقامی رواج یا کسی ایسی
بات کے جو کسی ایکٹ میں مندرج ہو درخواست
کنندہ مذکور ایسی زمین کا ان شرائط پر
قبضہ اور استعمال حاصل کر سکتا ہے۔ جو اس
میں اور اس زمین کے مالک کے مابین طے پا
جائیں۔

۸۔ کسی درخواست کے بارے میں
حقوق ہمسائگان کی حفاظت | کوئی اعلان زیر
دفعہ ۷ شائع نہ کیا جائیگا۔ اگر اس ضلع کا کلکٹر
جس میں کہ زمین متعلقہ واقع ہو یہ تحریر کرے
کہ مجوزہ قبضہ اور استعمال سے ان لوگوں کو
تکلیف پہنچے گی اور ان کے حقوق پر مضر اثر
پڑیگا جو اس زمین کے گرد و نواح میں رہتے
ہوں۔

۹۔ کوئی اعلان زیر دفعہ ۷ اس زمین
وہ زمین جس کا استعمال و قبضہ حاصل نہیں ہو سکتا | کے متعلق جس کا مالک
(الف) ایک عورت ہو جسے
صرف معافی عین حیات حاصل ہو یا
(ب) لاولد مرد ہو اور زمین جدی ہو اس وقت
تک جاری نہیں کیا جائے گا۔ جب
تک کہ زمین کا نزدیکی وارث بازگشت
مجوزہ استعمال و قبضہ پر رضامند نہ ہو

۱۰۔ کوئی اعلان زیر دفعہ ۷ اس صورت
حقوق مرتہن کا تحفظ | میں جاری نہیں کیا جائیگا
جب کہ متعلقہ زمین کسی رہن یا اہتمام بصراحت
ایکٹ انتقال جائداد مصدرہ ۱۸۸۲ء یا کسی پٹے
کے تحت میں ہو۔ اور اس کا مرتہن۔ مہتمم یا
پٹے دار مجوزہ استعمال اور قبضہ پر رضامند نہ
ہو۔

۱۱۔ دفعہ ۱۲ کے احکام کے تابع جب
حقوق آسائش کا سد باب | کسی زمین کا قبضہ

اختیار کریں گے جن کو صنعتی اغراض کے لئے حصول قبضہ و استعمال اراضی مطلوب ہو۔ اور جسے لوکل گورنمنٹ ایسے اشخاص کی درخواستوں کا فیصلہ کرتے وقت اختیار کریگی۔ اس میں جو بڑا اصول مد نظر رکھا گیا ہے وہ تشہیر ہے۔

۴۔ دفعہ ۴ سے حقوق ہمسائگان میں دخل اندازی کو روکنا مقصود ہے۔

۵۔ دفعہ ۹ میں زمین کا قبضہ و استعمال کا حصول (۱) صورتوں میں قابل ممانعت قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ مالک زمین عورت ہو یا کوئی لاولد مرد اور نزدیکی وارث بازگشت اس پر رضامند نہ ہو۔

۶۔ دفعہ ۱۰ سے مرتہن۔ مستاجر اور پٹہ دار لوگوں کے حقوق کی حفاظت ہوئی ہے۔

۷۔ دفعہ ۱۱ میں حقوق آسائش کی تخفیف کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور دفعہ ۱۲ میں ان لوگوں کے معاوضہ کے طریق درج ہیں۔ جو ان حقوق آسائش کو استعمال کرتے ہوں

۸۔ دفعہ ۱۳ میں اس اطمینان کے لئے ضمانت مہیا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ کہ زمین صنعتی غرض کے لئے مقصود کی گئی ہے اور دفعہ ۱۴ میں مندرج ہے۔ کہ اسی غرض کی عدم تکمیل میں زمین ان شرائط پر مالک کو واپس دی جائے گی جو کلکٹر کے نزدیک قرین انصاف ہونگی

این۔ ہن کاک پرنٹر
سکرٹری صیغہ وضع آئین وقوانین پنجاب

لاہور
مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۲۳ء

ابنا شا سنگھ
سکرٹری کونسل وضع آئین وقوانین پنجاب

۲۸ - فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۹ - مسودہ قانون صنعتی قرضہ جات پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ مندرجہ ذیل رپورٹ اسٹینڈنگ آرڈرز کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے اسٹینڈنگ آرڈر نمبر ۴۴ (۱) کے مطابق شائع کی جاتی ہے۔

دستخط - انبا شاسنگھ - سکرٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

مسودہ قانون صنعتی قرضہ جات پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ

ہم ممبران منتخب کمیٹی نے جن کے مسودہ قانون صنعتی قرضہ جات پنجاب برائے رپورٹ سپرد کیا گیا تھا - ۱۱ نومبر و ۷ دسمبر ۱۹۲۲ء کو اجلاس کیا۔ حسب ذیل اراکین خان محمد سیف اللہ خاں و خان بہادر سید مہدی شاہ شامل نہیں ہو سکے - ہم مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔

(۱) لیگل ریممبرنسر کو تمام ایسی عبارتی تبدیلیاں کرنے کی ہدایت کی گئی تھی - جو مسودہ ہذا کے نفس مضمون کو ضرر پہنچانے کے بغیر مسودہ ہذا کو گورنمنٹ ہند کے مسلمہ دستور و طریق کے مطابق کرنے کے لئے ضروری ہوں - یہ تبدیلیاں اہم نہیں ہیں - لہذا ان کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔

(۲) دفعہ ۲ میں الفاظ "استہار" سے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اشتہار مراد ہوگا" حذف کئے جائیں۔

(۳) دفعہ ۵ میں الفاظ "اس فرض یا اغراض پر" کے بعد الفاظ "اور عام طور پر ان شرائط کے پورا کرنے کے لئے" ایزاد کئے جائیں۔

(۴) دفعہ ۵ میں الفاظ "موجودہ یا آئندہ منقولہ و غیر منقولہ" جہاں کہیں وہ موجود ہوں - حذف کئے جائیں۔

(۵) دفعہ ۵ میں الفاظ "قرضہ کی بیباقی" کے بعد الفاظ "بمعہ جملہ سود کے اگر کوئی ہو - جو اوس پر واجب الادا ہو - اور خرچہ اگر کوئی ہو - جو قرضہ دینے یا قرضہ وصول کرنے پر ہوا ہو" ایزاد کئے جائیں۔

(۶) دفعہ ۵ میں لفظ "جملہ" حذف کیا جائے۔

(۷) دفعہ ۶ میں لفظ "قرضہ" جہاں کہیں وہ پہلی جگہ پر موجود ہو - الفاظ "بمعہ جملہ سود کے اگر کوئی ہو - جو اس پر واجب الادا ہو" ایزاد کئے جائیں۔

(۸) (۱) دفعہ ۷ کو دو تحتی دفعات میں تقسیم کیا جائے - پہلی تحتی دفعہ میں الفاظ "جو نوٹس مذکور میں مقرر کی جائے" پر ختم ہوگی اور اس تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ "واجب الادا ہو جائے" کے بعد حسب ذیل ایزاد کیا جائے "اور جو تاریخ مقررہ پر یا اوس سے پیشتر ادا نہ کیا جائے"۔
الفاظ "قرضدار شخص کو" کے بعد الفاظ "مقررہ طریق میں" ایزاد کئے جائیں - اور بجائے لفظ "دلوائیگا" لفظ "دلوا سکتا ہے" ثبت کیا جائے۔

(۲) بجائے لفظ "رقم" کے لفظ "رقوم" ثبت کیا جائے۔

(۳) تحتی دفعہ ۲ میں جو اس طرح پر ظہور پذیر ہوئی ہے - الفاظ "اور عہدہ دار مذکور" اور کی رو سے یہ اطلاع دیگا" حذف کئے جائیں - اور الفاظ "نوٹس مذکور" کے بعد حسب ذیل الفاظ ایزاد کئے جائیں "میں اس امر کے متعلق اطلاع مندرج ہوگی" بجائے لفظ "وہ" الفاظ "عہدہ دار مذکور" ثبت کئے جائیں - اور الفاظ "قرضہ کی" کے بعد لفظ "واجب الادا" ایزاد کیا جائے - اور لفظ "کریگا" کی بجائے لفظ "ہوگی" ثبت کیا جائے۔

(۹) دفعہ ۸ کو حسب ذیل ازسر نو مرتب کیا جائے۔

"۸ (۱) اگر اس طرح پر مقرر شدہ وقت کے اندر واجب
اعلان کا اثر | الادا رقوم ادا نہیں کی جائینگی۔ تو عہدہ دار
مذکور جسے دفعہ ۷ کی رو سے اختیارات دیئے گئے ہیں
اسی دفعہ کی تحتی دفعہ (۲) کے مطابق اعلان جاری
کر سکتا ہے۔ اور یہ اعلان سرکاری گزٹ میں شائع
کیا جائیگا۔

(۲) ایسا اعلان امور مندرجہ اعلان کی قطعی شہادت
ہوگا۔ اور اس پر کسی عدالت میں اعتراض نہیں ہو
سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ قرضدار کے علاوہ کوئی شخص جو اس جائیداد
سے سروکار رکھنے کا دعوےٰ کرے جسے قرض کی
ادائیگی کا مستوجب قرار دیا گیا ہے۔ ایسے اعلان کے
شایع ہونے کے تیس دن کے اندر اعلان جاری
کرنیوالے عہدہ دار سے عذر خواہی کرے۔ ایسا عہدہ دار
ایسی گواہی لینے کے بعد جو ضروری خیال کی جائے۔ ایسے
عذر کو قبول یا رد کر سکتا ہے۔ اور اسکے مطابق اپنے اعلان
میں ترمیم کر سکتا ہے۔ یا اسے بحال رکھ سکتا ہے

نیز شرط یہ ہے کہ اس تحتی دفعہ کے ماتحت کسی حکم کے صادر
کرنے کے تیس دن کے اندر عذر خواہ صاحب فنانشل کمشنر
سے اس حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔ اور اس امر پر
صاحب فنانشل کمشنر کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

(۳) ایسا اعلان عہدہ دار مذکور یا کوئی ایسا شخص جسے وہ عام
طور پر یا خاص طور پر اس بارہ میں مقرر کرے۔ کسی
مجاز عدالت دیوانی میں اسی طریق میں پیش کر سکتا ہے
جسطرح کہ وہ ڈگری جس کا اجرا مطلوب ہو۔"

(۱۰) دفعہ ۹ میں الفاظ "جس طرح کہ اس" کے بعد "روپیہ وہی" ایزاد کئے جائیں۔ اور الفاظ
جاری کیا ہوتا" کے بعد حسب ذیل الفاظ ایزاد کئے جائیں ۔ "اور ایسے اعلان میں متذکرہ جائداد کی ایسے
اعلان کے ماتحت قرقی ہوگئی ہوتی"

(۱۱) دفعہ ۱۰ میں بجائے عدد "۱" کے عدد "(۲)" ثبت کیا جائے

(۱۲) دفعہ ۱۰ میں الفاظ "اس دستکاری یا دستکاریوں" کی بجائے الفاظ "مِس عبارت۔ بہیوں۔

مشینوں - اسٹاک - اسٹور و دیگر جملہ مال و اسباب و اشیا جو اس صنعتی کام یا کاموں کے متعلق ہوں" ثبت کئے جائیں - لفظ "کہ" کے بعد لفظ "ایسا" ایزاد کیا جائے اور لفظ "جو" کے بعد لفظ "ایسے" ایزاد کئے جائیں -

(۱۳) دفعہ ۱۰ میں الفاظ "دیا گیا تھا" کے بعد الفاظ "یا وہ شرائط پوری کی جا رہی ہیں جن پر قرضہ دیا گیا تھا" ایزاد کئے جائیں -

(۱۴) دفعہ ۱۱ میں الفاظ "دیا گیا تھا" کے بعد الفاظ "یا وہ شرائط پوری نہیں کی جا رہی ہیں - جن پر قرضہ دیا گیا تھا" ایزاد کئے جائیں -

(۱۵) دفعہ ۱۱ میں حسب ذیل شرط ایزاد کی جائے -

مگر شرط یہ ہے کہ قرض لینے والا شخص ایسے حکم کی موصولی
کے تیس دن کے اندر صاحب فنانشل کمشنر سے اس
حکم کے خلاف اپیل کرے - اور اس پر جو حکم صاحب
فنانشل کمشنر کا ہوگا وہ ناطق ہوگا"

(۱۶) دفعہ ۲ میں الفاظ "وقتاً فوقتاً" کی بجائے الفاظ "جو پیشتر سے چھپ چکا ہو" ثبت کئے جائیں -

(۱۷) دفعہ ۱۲ کی تحتی دفعہ (۴) میں لفظ "نوعیت" کے بعد الفاظ "اور رقم جو زر قرضہ کی رقم سے ڈیڑھ گنا سے زائد نہ ہو" ایزاد کئے جائیں -

(۱۸) دفعہ ۱۲ کی تحتی دفعہ (۴) میں الفاظ "بیباق کرنے کے لئے لی جائیگی" کے بعد الفاظ "معہ جملہ سود - اگر کوئی ہو - جو اس پر واجب الادا ہو" ایزاد کئے جائیں -

(۱۹) دفعہ ۱۲ کی تحتی دفعہ (۴) میں حسب ذیل شرط ایزاد کی جائے -

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں صنعتی کام متعلقہ کی ضمانت کلاً یا جزواً
عمارت - مشینری - اسٹاک - اسٹور یا دیگر جائداد موجودہ
یا آئندہ - منقولہ و غیر منقولہ پر مشتمل ہو - تو ایسی جملہ جائداد
موجودہ یا آئندہ منقولہ یا غیر منقولہ سے زر قرضہ اور جو
اس پر اگر کوئی سود ہو - وصول کیا جا سکتا ہے -

(۲۰) دفعہ ۱۲ میں تحتی دفعہ (۴) کے بعد حسب ذیل نئی تحتی دفعات ایزاد کی جائیں -

۵ - وہ طریق جس میں اور وہ جگہ جس پر کسی قرضدار پر دفعہ
۷ کی تحتی دفعہ (۱) یا دفعہ ۱۱ کے ماتحت احکام جاری کئے
جا سکتے ہیں -

(۶) اُس اعلان کی فارم (نمونہ) جیسے دفعہ ۸ کے ماتحت
استعمال کیا جائیگا" اور مابعد کی دفعات کو بالترتیب (۷) و
(۸) نمبر دیا جائیگا

(۲۱) دفعہ ۱۲ کی تحتی دفعہ (۵) جسکا نمبر (ب) (۷) ہوگا - بجائے لفظ "دستکاریوں کے حسب ذیل ثبت کیاجائے "عمارت - پہیاں - مشینری - اسٹاک - اسٹورز و دیگر مال و اسباب و اشیا جن کا صنعتی کاموں سے تعلق ہو"

(۲۲) کمیٹی کی رائے ہے - کہ جو تبدیلیاں کی گئیں ہیں - وہ اتنی اہم نہیں - کہ مسودہ ہذا کی اشاعت ثانی کی ضرورت پڑے - مسودہ ہذا اپنی اصلی صورت میں ۱۰ نومبر ۱۹۲۲ء کو شائع ہوچکاہے - مسودہ کی ایک نقل جیسا کہ ہم نے اسے ترمیم کیا ہے منسلک رپورٹ ہذا ہے -

دستخط ہرکشن لال
وسوندھا سنگھ
پنا لال
جے - پی بیزلے
ہری چند
ای - آر - ایبٹ
این ہنکاک پرنٹر

لاہور
مورخہ ۳ فروری ۱۹۲۳ء

ضمیمہ رپورٹ

مسودہ جو کونسل میں ۶ نومبر ۱۹۲۲ء کو پیش ہوا

دستکاری کی اغراض کیلئے سرکاری قرضہ جات کے متعلقہ قانون کی اصلاح کیلئے مسودہ قانون

تمہید — ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ دستکاری کی اغراض کے لئے سرکار کی طرف سے قرضہ جات دینے اور ایسے قرضوں کو قرضہ لینے والے اشخاص سے وصول کرنے کے طریق کی اصلاح کیجائے۔ اور ہرگاہ معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی منظوری زیر تحتی دفعہ (۲)، دفعہ ۸۰۔ الف۔ ایکٹ گورنمنٹ ہند وصول ہوگئی ہے۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:۔

مختصر نام وسعت اور نفاذ — دفعہ ۱۔ (۱) ایکٹ ہذا ایکٹ صنعتی قرضہ جات پنجاب ۱۹۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا کل پنجاب پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) ایکٹ ہذا ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارہ میں مقرر کرے۔

دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا میں "اشتہار" سے

الف — سرکاری گزٹ میں شایع شدہ اشتہار مراد ہوگا۔

مسودہ جیسا کہ اسکو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا

(ترمیمات زیر خط دکھائی گئی ہیں۔) ۱۰

دستکاری کی اغراض کیلئے سرکاری قرضہ جات کے متعلقہ قانون کی اصلاح کیلئے ایکٹ

تمہید — ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ دستکاری کی اغراض کے لئے سرکار کی طرف سے قرضہ جات دینے اور ایسے قرضوں کو قرضہ لینے والے اشخاص سے وصول کرنے کے طریق کی اصلاح کی جائے۔ اور ہرگاہ معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی منظوری زیر تحتی دفعہ (۳)، دفعہ ۸۰۔ الف۔ ایکٹ گورنمنٹ ہند موصول ہوگئی ہے۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:۔

مختصر نام۔ وسعت اور نفاذ — دفعہ ۱۔ (۱) ایکٹ ہذا ایکٹ صنعتی قرضہ جات پنجاب ۱۹۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا کل پنجاب پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) ایکٹ ہذا ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارہ میں مقرر کرے۔

دفعہ ۲۔

تعریف

"صنعتی" سے مراد وہ دستکاری ہوگی۔ جو اشیاء کو ہاتھ ۔ مشین یا کیمیائی اعمال کے ذریعہ بنانے سے متعلق یا وابستہ ہو۔

"کمپنی" سے مراد ایسی کمپنی مراد ہوگی۔ جس کی تعریف ایکٹ کمپنی ہائے ہند سنہ ۱۹۱۳ء میں کی گئی ہے

"مجوزہ" سے مراد مجوزہ زیر قواعد مرتبہ برائے ایکٹ ہذا ہوگی

دفعہ ۳۔ ان قواعد کے تابع جو زیر دفعہ ۱۲ [قرضہ جات عطا کرنے کا اختیار] مرتب کئے جائیں۔ زیر ایکٹ ہذا دستکاری کی اغراض کے لئے قرضہ جات ان عہدہ داران کی طرف عطا کئے جا سکتے ہیں۔ جن کو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس بارہ میں اختیار دے +

دفعہ ۴۔ قرضہ کی درخواست کوئی فرد واحد [قرضہ کے لئے درخواست] فرم یا کمپنی کر سکتی ہے۔ اور وہ مجوزہ فارم (نمونہ) پر ہوگی۔

دفعہ ۵۔ جب کوئی قرضہ کی درخواست [بیباقی قرضہ کی ضمانت] منظور ہو جائے۔ تو درخواست کنندہ مجوزہ فارم (نمونہ) میں ایک دستاویز تحریر کریگا۔ جس کی رو سے وہ اس بات کا ذمہ اٹھائیگا کہ زر قرضہ اس غرض یا اغراض پر صرف کی جائیگی۔ جس غرض یا جن اغراض کے لئے قرضہ مذکور دیا گیا ہو۔ نیز یہ کہ وہ بذات خود اور اس کی جائداد موجودہ یا آئندہ منقولہ و غیر منقولہ ایسے تاوان کی ادائیگی کی جو زیر دفعہ ۱۱ عائد کی جائے اور نیز قرضہ کی بیباقی کی مستوجب ہو گی۔ اگر درخواست کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے کی گئی ہو۔ تو دستاویز مذکور اس فرم یا کمپنی کے قائم مقام کی طرف سے تحریر کی جائیگی۔ جس کے بعد دستاویز مذکور کی پابندی فرم یا کمپنی مذکور

"صنعتی" سے مراد وہ دستکاری ہوگی۔ جو اشیاء کو ہاتھ ۔ مشین یا کیمیائی اعمال کے ذریعہ بنانے سے متعلق یا وابستہ ہو۔

"کمپنی" سے مراد ایسی کمپنی مراد ہوگی جس کی تعریف ایکٹ کمپنی ہائے ہند سنہ ۱۹۱۳ء میں کی گئی ہے۔

"مجوزہ" سے مراد مجوزہ زیر قواعد مرتبہ برائے ایکٹ ہذا ہوگی

دفعہ ۳۔ ان قواعد کے تابع جو زیر دفعہ ۱۲ [قرضہ جات عطا کرنے کا اختیار] مرتب کئے جائیں۔ زیر ایکٹ ہذا دستکاری کی اغراض کے لئے قرضہ جات ان عہدہ داران کی طرف سے عطا کئے جا سکتے ہیں۔ جن کو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس بارہ میں اختیار دے +

دفعہ ۴۔ قرضہ کی درخواست کوئی فرد واحد [قرضہ کے لئے درخواست] فرم یا کمپنی کر سکتی ہے۔ اور وہ مجوزہ فارم (نمونہ) پر ہوگی۔

دفعہ ۵۔ جب کوئی قرضہ کی درخواست [بیباقی قرضہ کی ضمانت] منظور ہو جائے۔ تو درخواست کنندہ مجوزہ فارم (نمونہ) میں ایک دستاویز تحریر کریگا۔ جس کی رو سے وہ اس بات کا ذمہ اٹھائیگا۔ کہ زر قرضہ اس غرض یا اغراض پر اور عام طور پر ان شرائط کے پورا کرنے کے لئے صرف کی جائیگی۔ جس غرض یا جن اغراض کے لئے قرضہ مذکور دیا گیا ہو۔ نیز یہ کہ وہ بذات خود اور اس کی جائداد ایسے تاوان کی ادائیگی کی جو زیر دفعہ ۱۱ عائد کیا جائے اور نیز قرضہ کی بیباقی بمعہ جملہ سود کے اگر کوئی ہو جو اس پر واجب الادا ہو۔ اور خرچہ اگر کوئی ہو۔ جو قرضہ دینے یا قرضہ وصول کرنے پر ہوا ہو کی مستوجب ہوگی۔ اگر درخواست کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے کی گئی ہو۔ تو دستاویز مذکور

[…]رض متصور ہوگی - اور فرم یا کمپنی مذکور کی [...]بلہ جائداد موجودہ و آئندہ منقولہ و غیر منقولہ [...]ی طریق میں مستوجب ہوگی - گویا کہ قرضہ [...]ذکور فرد واحد کو دیا گیا ہے -

دفعہ ۶ - قرضہ یا سالانہ رقم کی صورت میں

[قرضہ کس طرح قابل ادائیگی ہوگا]

یا کسی اور طرح، بالمقطع [...]رقم میں یا بذریعہ اقساط (جیسا کہ قرضہ دینے والا [...]ہدہ دار ہدایت کرے)، قابل ادا ہوگا -

دفعہ ۷ - جب کوئی قرضہ یا قسط یا اسکا

[ادائیگی کا نوٹس]

سود واجب الادا ہو جائے - یا جب کوئی تاوان زیر دفعہ ۱۱ عائد کیا جائے - یا جب کوئی قرضہ زیر دفعہ مذکور فی الفور قابل ادا قرار دیا جائے - تو وہ عہدہ دار جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو قرضدار شخص کو ایک نوٹس دلوائیگا - جس میں قرضدار سے مطالبہ کیا جائیگا کہ وہ واجب الادا رقم کو اس میعاد کے اندر ادا کرے - جو نوٹس مذکور میں مقرر کی جائے - اور اور عہدہ دار مذکور نوٹس مذکور کی رو سے یہ اطلاع دیگا - کہ خلاف ورزی کی صورت میں وہ مجوزہ فارم (نمونہ) میں ایک اعلان کریگا جس میں قرضہ کی مقدار اور وہ جائداد درج کریگا - جو قرضہ مذکور کو پورا کرنے کی مستوجب ہو -

دفعہ ۸ - ایسا اعلان امور مندرجہ اعلان

[اعلان کا اثر]

کی قطعی شہادت ہوگا - اور اس پر کسی عدالت میں اعتراض نہیں ہوسکیگا - اعلان مذکور

اس فرم یا کمپنی کے قائم مقام کی طرف سے تحریر کی جائیگی - جس کے بعد دستاویز مذکور کی پابندی فرم یا کمپنی مذکور پر فرض متصور ہوگی - اور فرم یا کمپنی مذکور کی جائداد اسی طریق میں مستوجب ہوگی - گویا کہ قرضہ مذکور فرد واحد کر دیا گیا ہے

دفعہ ۶ - قرضہ معہ جملہ سود کے اگر کوئی ہو -

[قرضہ کس طرح قابل ادائیگی ہوگا]

جو اس پر واجب الادا ہو - یا سالانہ رقم کی صورت میں یا کسی اور طرح، بالمقطع رقم میں یا بذریعہ اقساط (جیسا کہ قرضہ دینے والا عہدہ دار ہدایت کرے) قابل ادا ہوگا -

دفعہ ۷ - (۱) جب کوئی قرضہ یا قسط یا اسکا

[ادائیگی کا نوٹس]

سود واجب الادا ہو جائے - اور جو تاریخ مقررہ پر یا اس سے پیشتر ادا نہ کیا جائے - یا جب کوئی تاوان زیر دفعہ ۱۱ عائد کیا جائے - یا جب کوئی قرضہ زیر دفعہ مذکور فی الفور قابل ادا قرار دیا جائے - تو وہ عہدہ دار جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو - قرضدار شخص کو مجوزہ طریق میں ایک نوٹس دلوا سکتا ہے - جس میں قرضدار سے مطالبہ کیا جائیگا - کہ وہ واجب الادا رقوم کو اس میعاد کے اندر ادا کر دے - جو نوٹس مذکور میں مقرر کی جائے -

(۲) نوٹس مذکور میں اس امر کے متعلق اطلاع مندرج ہوگی - کہ خلاف ورزی کی صورت میں عہدہ دار مذکور مجوزہ فارم (نمونہ) میں ایک اعلان کریگا - جس میں قرضہ کی واجب الادا مقدار اور وہ جائداد درج ہوگی - جو قرضہ مذکور کو پورا کرنے کی مستوجب ہو -

دفعہ ۸ - (۱) اگر اسطرح پر مقررشدہ وقت

[اعلان کا اثر]

کے اندر واجب الادا رقوم ادا نہیں کی جائینگی - تو عہدہ دار مذکور جسے دفعہ ۷ کی رو

اعلان جاری کرنے والے عہدہ دار یا ایسے شخص کی طرف سے جسے وہ اس بارہ میں مقرر کرے۔ کسی مجاز عدالت دیوانی میں اسی طریق میں پیش کیا جائیگا۔ جسطرح کہ وہ ڈگری جس کا اجرا مطلوب ہو۔

دفعہ ۹ - جب کوئی اعلان زیر دفعہ ۸ کسی

سے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ اسی دفعہ کی تحتی دفعہ (۲) کے مطابق اعلان جاری کرسکتا ہے۔ اور یہ اعلان سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائیگا۔

(۲) ایسا اعلان امور مندرجہ اعلان کی قطعی شہادت ہوگا۔ اور اس پر کسی عدالت میں اعتراض نہیں ہوسکیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ قرضدار کے علاوہ کوئی شخص جو اس جائداد سے سروکار رکھنے کا دعوے کرے جسے قرض کی ادائیگی کا مستوجب قرار دیا گیا ہے۔ ایسے اعلان کے شائع ہونے کے تیس دن کے اندر اعلان جاری کرنے والے عہدہ دار سے عذر خواہی کرے۔ ایسا عہدہ دار ضروری گواہی لینے کے بعد ایسے عذر کو قبول یا رد کرسکتا ہے۔ اور اس کے مطابق اپنے اعلان میں ترمیم کرسکتا ہے یا اسے بحال رکھ سکتا ہے

نیز شرط یہ ہے کہ اس تحتی دفعہ کے ماتحت کسی حکم کے صادر کرنے کے تیس دن کے اندر عذر خواہ فنانشل کمشنر سے ایسے حکم کے خلاف اپیل کرے۔ اور اس پر جو صاحب فنانشل کمشنر کا فیصلہ ہو وہ ناطق ہوگا۔

(۳) ایسا اعلان عہدہ دار مذکور یا کوئی ایسا شخص جسے عہدہ دار مذکور عام طور پر یا خاص طور پر اس بارہ میں مقرر کرے، کسی مجاز عدالت دیوانی میں اسی طریق میں پیش کرسکتا ہے جس طرح کہ وہ ڈگری جس کا اجرا مطلوب ہو۔

دفعہ ۸ - جب کوئی اعلان زیر دفعہ ۷ کسی

حکم تعمیل | دیوانی عدالت میں موصول ہو جائے تو عدالت ایک حکم جاری کرکے قرضدار کو ہدایت کریگی۔ کہ وہ اس رقم کو جو اس میں بطور واجب الادا درج ہو۔ ادا کردے۔ اور ایسے حکم کی تعمیل اسی طریق میں کی جائے گی۔ جس طرح اس ڈگری کی کی جاتی۔ جسے کسی عدالت نے اپنے معمولی اختیار سماعت دیوانی کے استعمال میں جاری کیا ہوتا۔

دفعہ ۱۰۔ **معاینہ کا اختیار** | قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۱۱ کے تابع وہ عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو۔ اس دستکاری یا دستکاریوں کا جس کے یا جن کے متعلق زیر ایکٹ ہذا قرض دیا گیا ہو۔ اس بارہ میں اپنا اطمینان کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً ملاحظہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ کہ زرقرضہ اس غرض یا ان اغراض پر صرف کیا جارہا ہے۔ جس غرض یا جن اغراض کے لئے وہ دیا گیا تھا۔ اور عہدہ دار مذکور کو داخلہ کے ایسے اختیار حاصل ہونگے۔ جو معائنہ کی غرض کے لئے ضروری ہوں۔

دفعہ ۱۱۔ **زرقرضہ کو خرچ کرنے میں کوتاہی کرنے کی صورت میں تاوان** | اگر عہدہ دار مذکور کا معاینہ کے بعد اس بارہ میں اطمینان نہ ہو۔ کہ قرض لیا ہوا روپیہ اس غرض یا ان اغراض پر صرف کیا جارہا ہے۔ جس غرض یا جن اغراض کے لئے قرض دیا گیا تھا۔ تو وہ اس مضمون کا ایک حکم جاری کرسکے گا۔ کہ قرض لینے والا شخص بطور تاوان ایک ایسی رقم ادا کرے جو ۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اور اس

حکم و تعمیل | دیوانی عدالت میں موصول ہو جائے تو عدالت ایک حکم جاری کرکے قرضدار کو ہدایت کریگی۔ کہ وہ اس رقم کو جو اس میں بطور واجب الادا درج ہو۔ ادا کرے۔ اور ایسے حکم کی تعمیل اسی طریق میں کی جائیگی۔ جسطرح کہ اس روپیہ والی ڈگری کی کی جاتی۔ جسے کسی عدالت نے اپنے معمولی اختیار سماعت دیوانی کے استعمال میں جاری کیا ہوتا۔ اور ایسے اعلان میں مندرجہ جائداد کی قرقی ہوگئی ہوتی۔

دفعہ ۱۰۔ **معائنہ کا اختیار** | قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۱۲ کے تابع وہ عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو۔ اُس بھٹیوں۔ مشینوں۔ اسٹاک۔ اسٹور و دیگر جملہ مال و اسباب و اشیا جو اس صنعتی کام یا کاموں سے تعلق رکھتے ہوں جسکے یا جن کے متعلق زیر ایکٹ ہذا قرض دیا گیا ہو۔ اس بارہ میں اپنا اطمینان کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً ملاحظہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ کہ ایسا زرقرضہ اس غرض یا ان اغراض پر صرف کیا جارہا ہے۔ جن اغراض کے لئے وہ دیا گیا تھا۔ یا وہ شرائط پوری کی جارہی ہیں۔ جن پر قرضہ دیا گیا تھا۔ اور عہدہ دار مذکور کو داخلہ کے ایسے اختیار حاصل ہونگے۔ جو ایسے معائنہ کی غرض کے لئے ضروری ہوں۔

دفعہ ۱۱۔ **زرقرضہ کو خرچ کرنے میں کوتاہی کرنے کی صورت میں تاوان** | اگر عہدہ دار مذکور کا معاینہ کے بعد اس بارہ میں اطمینان نہ ہو۔ کہ قرض لیا ہوا روپیہ اس غرض یا ان اغراض پر صرف کیا جارہا ہے جس غرض یا جن اغراض کے لئے قرض دیا گیا تھا۔ یا وہ شرائط جن پر قرضہ دیا گیا تھا۔ پوری نہیں کی جارہی ہیں۔ تو وہ اس مضمون کا ایک حکم جاری کرسکیگا۔ کہ قرض لینے

دستاویز میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود جو زیر دفعہ ۵ تحریر کی گئی ہو۔ یہ اعلان کرنے کا مجاز ہوگا۔ کہ قرضہ فی الفور بیباق کئے جانے کے قابل ہے

دفعہ ۱۲۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ حسب | قواعد وضع کرنے کا اختیار | ذیل معاملات کے متعلق ایکٹ ہذا کے منشاء کے مطابق بذریعہ اشتہار وقتاً فوقتاً قواعد وضع کرے۔ یعنی :۔

(۱) قرضہ کے لئے درخواست کرنے کا طریق۔

(۲) وہ عہدہ داران جن کی طرف سے قرضہ دیا جاسکتا ہے۔

(۳) نمونہ دستاویز جو زیر دفعہ ۵ تحریر کی جائیگی

(۴) اس ضمانت کی نوعیت جو قرض دیئے ہوئے روپیہ کے مناسب استعمال اور اسکو بیباق کرنے کے لئے لی جائیگی۔ و سود کی بشرح جس پر اور وہ شرائط جن کے تابع قرضہ عطا کیا جاسکتا ہے

والا شخص بطور تاوان ایک ایسی رقم ادا کرے جو ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اور اس دستاویز میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود جو زیر دفعہ ۵ تحریر کی گئی ہو۔ یہ اعلان کرنے کا مجاز ہوگا۔ کہ قرضہ فی الفور بیباق کئے جانے کے قابل ہے

مگر شرط یہ ہے کہ قرض لینے والا شخص ایسے حکم کی موصولی کے تیس دن کے اندر صاحب فنانشل کمشنر سے اس حکم کے خلاف اپیل کرے۔ اور اس پر جو حکم صاحب فنانشل کمشنر کا ہو۔ وہ ناطق ہوگا

دفعہ ۱۲۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ حسب | قواعد وضع کرنے کا اختیار | ذیل معاملات کے متعلق ایکٹ ہذا کے منشاء کے مطابق بذریعہ اشتہار جو پیشتر سے چھپ چکا ہو۔ قواعد وضع کرے۔ یعنی

(۱) قرضہ کے لئے درخواست کرنے کا طریق۔

(۲) وہ عہدہ داران جن کی طرف سے قرضہ دیا جاسکتا ہے۔

(۳) نمونہ دستاویز جو زیر دفعہ ۵ تحریر کی جائیگی۔

(۴) اس ضمانت کی نوعیت اور رقم (جو زر قرضہ کی رقم سے ڈیوڑھ گنا سے زائد نہ ہو) جو قرض دیئے ہوئے روپیہ کے مناسب استعمال۔ اور اسکو بیباق کرنے کے لئے لی جائیگی۔ بمعہ جملہ سود۔ اگر کوئی ہو جو اس پر واجب الادا ہو۔ و سود کی وہ شرح جس پر اور وہ شرائط جن کے تابع قرضہ عطا کیا جاسکتا ہے

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں صنعتی کام متعلقہ کی ضمانت کلاً یا جزواً عمارت۔ مشینری۔ اسٹاک۔ اسکو زیا دیگر جائداد موجودہ یا آئندہ منقولہ یا غیر منقولہ پر مشتمل ہو۔ ایسی جائداد موجودہ یا آئندہ منقولہ یا غیر منقولہ سے زر قرضہ اور جو اس پر سود اگر کوئی ہو وصول کیا جاسکتا ہے۔

	(۵) وہ طریق جس میں اور وہ جگہ جس پر کسی قرضدار پر دفعہ ۷ کی تحتی دفعہ (۱) یا دفعہ ۱۱ کے ماتحت احکام جاری کئے جاسکتے ہیں۔
	(۶) اس اعلان کی فارم (نمونہ) جسے دفعہ ۸ کے ماتحت استعمال کیا جائیگا۔
(۵) اِن دستکاریوں کا معائنہ جن کے متعلق قرضے دیئے گئے ہوں۔اور	(۷) ان عمارات۔بھٹوں۔مشینوں۔اسٹاک اسٹور اور ان صنعتی کاموں کے متعلق تمام اشیا کا معائنہ جن کے متعلق قرضے دئے گئے ہوں۔ اور
(۶) ایکٹ ہذا کے متعلقہ جملہ دیگر معاملات	(۸) ایکٹ ہذا کے متعلقہ جملہ دیگر معاملات

دستخط این ہنکاک - پرنٹر
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ وضع آئین وقوانین

مقام لاہور
مورخہ ۹ فروری ۱۹۲۳ء

دستخط انبا شاسنگھ
سیکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین

۲۸ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰ ۔ مسودہ قانون تنسیخ میعاد قرضہ جات پنجاب ، کے متعلق منتخب کیٹی کی مندرجہ ذیل رپورٹ اسٹینڈنگ آرڈر کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب اسٹینڈنگ آرڈر نمبر ۴۴ (۱) ، کے مطابق شایع کی جاتی ہے

دستخط ابناشا سنگھ

سیکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

مسودہ قانون تنسیخ میعاد قرضہ جات پنجاب کے متعلق منتخب کیٹی کی رپورٹ

ہم ممبران منتخب کیٹی نے جن کے مسودہ قانون تنسیخ میعاد قرضہ جات سپرد کیا گیا تھا ۔ ۳۰ نومبر ۱۹۲۲ء کو اجلاس کیا ۔ اور ہم مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال کرتے ہیں :۔

(۱) مروجہ عبارتی دستور کے مطابق ہم نے مسودہ قانون کا نام تبدیل کرکے اسکا نام مسودہ قانون تنسیخ (میعاد قرضہ جات پنجاب) رکھدیا ہے ۔ اور اسکے مطابق دفعہ ۱ میں تبدیلیاں کردی ہیں ۔

(۲) ہماری ہدایات کے مطابق لیگل ریمیمبرنسر نے تمہید میں بعض اصطلاحی عبارتی تبدیلیاں کردی ہیں ۔ اور دفعہ ۲ کو دفعہ ۱ میں مندرج کردیا ہے

(۳) ہم نے دفعہ ۲ میں "وسعت" کے متعلق ایک تحتی دفعہ ایزاد کردی ہے ۔ کیونکہ اب مسودہ قانون میں دو دفعات معرض ظہور میں آئی ہیں ۔ جو منسوخ شدہ مسودہ قانون میں نہیں تھیں ۔ اور جن کا صوبہ میں نفاذ ضروری ہے

(۴) دفعہ ۳ کا نمبر ۲ کردیا گیا ہے اور تحتی دفعات حذف کردی ہیں ۔ تاکہ مسودہ ہذا مروجہ عبارتی دستور کے مطابق ہوجائے

(۵) ہم نے ایک نئی دفعہ نمبر ۳ ایزاد کردی ہے ۔ تاکہ ایکٹ میعاد منسد کا احیا عمل میں آجائے ۔ جہاں تک کہ یہ ایکٹ اس قسم کی نالشات پر اطلاق پذیر ہوسکتا ہے ۔ جو منسوخ شدہ ایکٹ کے ضمیمہ میں مندرج ہیں ۔ پنجاب جنرل کلازز ایکٹ (ایکٹ دفعات عام پنجاب) کے فقرہ ۳ کے احکام کا لحاظ رکھتے ہوئے ایسا کرنا ضروری ہے ۔ نئی دفعہ حسب ذیل ہے :۔

"۳ ۔ باستثنے اس صورت کے جس کہ دفعات ۴ و ۵ میں انتظام کیا گیا ہے ۔ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے ہر ایک نالش جو اس قسم کی نالشوں میں سے ہو ۔ جو ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب مصدرہ ۱۹۰۴ء کے ضمیمہ میں دی گئی ہے ۔ جہاں تک کہ نقطۂ میعاد کا تعلق ہے ۔ ایکٹ میعاد منسد ۱۹۰۸ء کے احکام کے ماتحت ہوگی ۔ اور اس پر ایکٹ میعاد منسد ۱۹۰۸ء کے احکام

اطلاق پذیر ہونگے

(۶) ہم نے دفعہ ۴ کی تحتی دفعہ (الف)، کو تبدیل کر دیا ہے۔ اور اب وہ حسب ذیل پڑھی جائیگی:۔

"۴۔ باوجود کسی ایسے امر کے جو یہاں مندرج ہو۔ کوئی نالش
اپیل یا دیگر روبکاری جو اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت
کسی عدالت میں زیر تجویز ہو اس بنا پر خارج نہیں کی
جائیگی۔ کہ وہ زائد المیعاد ہے۔ بشرطیکہ وہ اس
طرح پر خارج نہ ہو جاتی۔ اگر ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب
مصدرہ ۱۹۰۴ء نافذ العمل ہوتا"۔

(۷) ہم نے دفعہ ۴، کی تحتی دفعہ (ب)، کو تبدیل کر دیا ہے۔ اور اب وہ حسب ذیل پڑھی جائے گی:۔

"۵ کوئی نالش جو اس ایکٹ کے پاس ہونے کی تاریخ
سے ایک سال کے اندر دائر کی گئی ہو۔ جو ایکٹ میعاد
قرضہ جات پنجاب مصدرہ ۱۹۰۴ء کے نافذ ہونے
کی صورت میں زائد المیعاد نہ ہو جاتی۔ صرف اس ایکٹ
کی روسے زائد المیعاد نہیں سمجھی جائیگی۔

(۸) کمیٹی کی یہ رائے ہے۔ جو تبدیلیاں کی گئی ہیں وہ ایسی وقیع نہیں۔ کہ مسودہ کی اشاعت ثانی کی ضرورت پڑے۔ مسودہ مذکور اپنی اصلی حالت میں ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء کے گزٹ میں شائع ہو چکا ہے۔ مسودہ کی ایک نقل جیسا کہ ہم نے اسے ترمیم کیا ہے۔ منسلک رپورٹ ہذا ہے

دستخط ایچ جے مینارڈ
" ہری چند*
" محمد ارشاد علی خاں
" نرندرا ناتھ*
" کرتار سنگھ
" اکبر علی*
" فیروز خاں نون
" این ہنکاک پرنٹر

لاہور
مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۲۳ء

اختلافی نوٹ

ہماری رائے میں دفعہ میں جو رعایتی میعاد دی گئی ہے۔ وہ بجائے ایک سال کے دو سال ہونی چاہیے

(دستخط) ہری چند
(ایضاً) نرندرا ناتھ

*بہ حیثیت اختلافی نوٹ

ضمیمہ رپورٹ

مسودہ جو کونسل میں ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء کو پیش ہوا

مسودہ قانون برائے تنسیخ ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے - کہ ایکٹ میعاد قرضہ جات نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء کو منسوخ کیا جائے - لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام صادر کیے جاتے ہیں :-

دفعہ ۱ - ایکٹ ہذا ایکٹ تنسیخ میعاد قرضہ جات پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا -

دفعہ ۲ - ایکٹ ہذا فی الفور نافذ العمل ہوگا

دفعہ ۳ - ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

مسودہ جیسا کہ اسکو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا

(ترمیمات زیر خط دکھائی گئی ہیں)

ایکٹ برائے تنسیخ ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء

تمہید

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے - کہ ایکٹ میعاد قرضہ جات نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء کو منسوخ کیا جائے لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام صادر کیے جاتے ہیں

نام وسعت تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ (۱) ایکٹ ہذا تنسیخ میعاد قرضہ جات پنجاب ، ایکٹ سنہ ۱۹۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) اس کا نفاذ پنجاب بھر میں ہوگا -

(۳) ایکٹ ہذا ایسی تاریخ میں نافذ العمل ہوگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارے میں مقرر کرے

دفعہ ۲ - ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

دفعہ ۳ - باستثنٰی اس صورت کے جس کا دفعات

ایکٹ میں موسومہ مصدرہ	... میں انتظام کیا گیا ہے
سنہ ۱۹۰۸ء کا احیا	اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ

سے ہر ایک نالش جو اس قسم کی نالشوں میں سے ہو جو ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء کے ضمیمہ میں دی گئی ہے - جہاں تک کہ نقطہ میعاد کا تعلق ہے ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۹۰۸ء کے احکام کے ماتحت ہوگی - اور اس پر ایکٹ میعاد سماعت سنہ ۱۹۰۸ء کے احکام اطلاق پذیر ہونگے -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

Dieu et mon droit

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۳] لاہور - ۳۰ مارچ (مجریہ ۶ - اپریل) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پانچواں حصہ

کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

اشتہار

۲۸ - مارچ - سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱ - معلے القاب گورنر بہادر پنجاب کا مندرجہ ذیل حکم بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے *

ابناشا سنگھ - سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

حکم التوے

اُن اختیارات کی رو سے جو مجھے ایکٹ گورنمنٹ ہند کی دفعہ ۷۲- ب کی تحتی دفعہ (۲) کے مطابق حاصل ہیں۔ میں بحیثیت گورنر پنجاب بذریعہ تحریر ہذا ہدایت کرتا ہوں۔ کہ کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب اُس تاریخ تک ملتوی رہیگی۔ جو بعد ازاں مقرر کی جائے ٭

مقام - لاہور
۲۶ - مارچ ۱۹۲۳ء

دستخط - ای - ڈی مکلیگن
گورنر پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۴] لاہور - ۶ - اپریل (مجریہ ۱۳ - اپریل) سنہ ۱۹۲۳ء بروز جمعہ [جلد ۵

پانچواں حصہ

کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

اشتہار

۲۹ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۳ - کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کی اسٹینڈنگ کمیٹی لوکل سیلف

گورنمنٹ کے ایک جلسہ کی مندرجہ ذیل کارروائی بغرض اطلاع عام شائع کی جاتی ہے۔

دستخط - انبا شا سنگھ

سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کی اسٹینڈنگ کمیٹی لوکل سیلفت گورنمنٹ کے ایک جلسہ کی کارروائی جو چیمبر کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے کمیٹی روم (کمرہ کمیٹی) میں ۲۲ مارچ ۱۹۲۳ء کو منعقد ہوا۔

حاضرین

آنریبل خان بہادر میاں فضل حسین صاحب وزیر تعلیم گورنمنٹ پنجاب

سید غلام محمد شاہ صاحب ایم-ایل-سی

میاں احمد یار خاں صاحب دولتانہ ایم-ایل-سی

اے لطیفی ایسکوائر آئی-سی-ایس-سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کمیٹی نے مشورہ دیا-کہ پورے وقت کے تنخواہ دار سرکاری ملازمین کو مقامی جماعتوں کے انتخاب کے لئے امیدواران کے طور پر پیش ہونے سے روک دینا چاہئے۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۹] لاہور - ۱۱ - مئی (مجریہ ۱۸ مئی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد

پانچواں حصہ

کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

اشتہار

۸ مئی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸ - معلے القاب گورنر بہادر پنجاب کا مندرجہ ذیل حکم اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا

دستخط - انبا نشا سنگھ

سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

حکم

اُن اختیارات کی رو سے جو مجھے ایکٹ گورنمنٹ ہند کی دفعہ ۷۲ - ب - کی تحتی دفعہ (۲) ...
حاصل ہیں - میں یہ قرار دیتا ہوں - کہ کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا آٹھواں اجلاس ...
مورخہ ۳۰ جولائی بوقت ۷ بجے صبح ایوان کونسل لاہور میں منعقد ہوگا +

مقام - لاہور
مورخہ ۲ مئی
۱۹۲۳ء

دستخط - ای - ڈی - مکلیگن
گورنر پنجاب

کاشی رام پریس

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

[نمبر ۲۷] لاہور - ۶ جولائی (مجریہ ۱۳ جولائی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پانچواں حصہ

کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

اشتہارات

۲ - جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۰ - ہز ایکسلنسی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب اے - لطیفی صاحب او - بی - ای ... سی - ایس سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ کا استعفے پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی سٹینڈنگ کمیٹی متعلقہ پبلک ہیلتھ کے عہدہ ممبری سے منظور فرماتے ہیں *

نمبر ۳۱ - زیر احکام سٹینڈنگ آرڈر ۴ - ۷ - الف (۲) من جملہ سٹینڈنگ آرڈرز پنجاب لیجسلیٹو کونسل ہز ایکسلنسی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کرنل آر - ہرڈ صاحب ایم - ڈی ... - ایچ - ایس وآئی - ایم - ایس کو اُس جگہ پر جو اے لطیفی صاحب او - بی - ای وآئی - سی - ایس کے مستعفی ہونے سے خالی ہوئی ہے - پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی سٹینڈنگ کمیٹی متعلقہ پبلک ہیلتھ کا ممبر نامزد فرماتے ہیں *

دستخط - ابناشا سنگھ

سکرٹری پنجاب لیجسلیٹو کونسل

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

لاہور - ۲۰ جولائی (مجریہ ۲۷ جولائی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ	جلد ۵۱

پانچواں حصہ

کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

اشتہار

مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۹۲۳ء

ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کا مندرجہ ذیل حکم برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

دستخط انیاشا سنگھ

سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب

حکم

... حکم مورخہ ۲ مئی سنہ ۱۹۲۳ء وبنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے تحتی دفعہ (۲) دفعہ ۶۲ - ایکٹ گورنمنٹ ہند میں اڈورڈ
... گورنر پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا آٹھواں اجلاس منعقد کرنے کی غرض سے یوم شنبہ مورخہ ۲۰-

اکتوبر ۱۹۲۳ء بوقت ۲ بجے بعد دوپہر کو بطور وقت اور کونسل چیمبر (کمرہ کونسل) لاہور کو بطور جگہ مقرر کرتا ہوں۔

مقام شملہ
مورخہ ۱۱ جون ۱۹۲۳ء

دستخط۔ آئی۔ ڈی۔ میکلیگن
گورنر پنجاب"

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاہور - ۲۶ - اکتوبر (مجریہ ۲ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصّہ پنجم

کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

اشتہار

۲۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۹ - مسودہ (ترمیم) شکار مچھلی کے متعلق منتخب کمیٹی کی مندرجہ ذیل رپورٹ زیر اسٹینڈنگ آرڈر نمبر ۴۸ (۱) منجملہ مستقل احکام کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب شائع کیا جاتا ہے۔

دستخط - ابناشا سنگھ

سکرٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

مسودہ (ترمیم) شکار ماہی پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ

ہم ممبران منتخب کمیٹی نے جن کے مسودہ (ترمیم) شکار ماہی پنجاب سپرد کیا گیا تھا - ماسوا آنریبل وزیر زراعت (ملک فیروز خاں صاحب نون ۲۹ - جون ۱۹۲۳ء کو اجلاس کیا - اور ہم مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال کرتے ہیں :-

(۱) دفعہ ۳ مجوزہ جدید دفعہ ۲ - الف کی ضمن (۱) کے بعد مندرجہ ذیل شرط ایزاد کی جائے :-
"مگر شرط یہ ہے - کہ کسی پولیس افسر کو جو سب انسپکٹر سے ادنےٰ درجہ کا ہو - ایسے اختیارات نہیں دیے جائینگے" -

(۲) دفعات ۴ و ۵ حذف کی جائیں - اور دفعہ ۶ کو جدید نمبر ۴ دیا جائے -

(۳) دفعہ ۸ جس کا جدید نمبر ۴ ہے - مجوزہ جدید دفعہ ۸ (۱) (الف) میں الفاظ "اس بارہ میں معقول شبہ موجود ہو" کی بجائے مندرجہ ذیل الفاظ ثبت کیے جائیں - یعنی "ایسی شہادت موجود ہو - جس کے دستیاب ہونے سے یہ ثابت ہو جائے" - اور الفاظ "کا ایسے شخص پر شبہ ہو" کی بجائے مندرجہ ذیل الفاظ ثبت کیے جائیں - یعنی "کے متعلق ایسی شہادت موجود ہو" - اور لفظ "مشتبہ" کی بجائے لفظ "ایسا" ثبت کیا جائے" -

(۴) گوشوارہ میں آرٹیکل (۲) حذف کیا جائے - اور آرٹیکل ۳ و ۴ و ۵ کو بالترتیب ۲ - ۳ و ۴ جدید نمبر دیے جائیں -

(۵) کمیٹی کی یہ رائے تھی - کہ جن تبدیلیوں کی سفارش کی گئی ہے - وہ اتنی اہم اور وقیع نہیں - کہ مسودہ کی اشاعت ثانی کی ضرورت پڑے - ترمیمہ مسودہ کی ایک نقل لف ہذا ہے -

(دستخط - محرم علی چشتی
گنپت رائے
موتی لال کاٹھ
کرتار سنگھ
منوہر لال
ایچ - پی - ٹالنٹن
این - ہنکاک پرنٹر -

شملہ
مورخہ ۴ - ۲ جولائی ۱۹۲۳ء

ضمیمہ رپورٹ

مسودہ جو کونسل میں بتاریخ ۲۸-فروری ۱۹۲۳ء پیش ہوا

مسودہ بمراد اس امر کے کہ ایکٹ شکار مچھلی پنجاب ۱۹۱۴ء کی ترمیم کی جائے

تمہید- ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے - کہ ایکٹ شکار مچھلی پنجاب ۱۹۱۴ء کی طریق ذیل میں ترمیم کی جائے - لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:-

مختصر نام اور نفاذ - دفعہ ۱-(۱) ایکٹ ہذا ایکٹ (ترمیم) شکار مچھلی پنجاب ۱۹۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا اُس تاریخ پر نافذ العمل ہوگا - جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارہ میں مقرر کرے

دفعات کے نمبر - دفعہ ۲- جن دفعات کا حوالہ ذیل میں نمبروں سے دیا گیا ہے - اُن سے وہی دفعات مراد ہونگی - جن کے ایکٹ شکار مچھلی پنجاب ۱۹۱۴ء میں یہی نمبر دئے گئے ہیں - بجز اُس صورت کے اس کے برعکس نمبر درج ہوں۔

جدید دفعہ- دفعہ ۳- دفعہ ۲ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائے گی - یعنی:-

تعریفات- ۲-الف- ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو-

(۱) "عہدہ دار شکار مچھلی" سے کوئی ایسا شخص مراد ہوگا - جسے لوکل گورنمنٹ یا کوئی ایسا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو وقتاً فوقتاً بذریعہ نام یا بحیثیت عہدہ دار ایکٹ ہذا کے جملہ یا بعض اغراض کی انجام دہی کے لئے یا کسی ایسے کام کو انجام دینے کے لئے مقرر کرے - جس کا انجام دینا ایکٹ ہذا

مسودہ جیسا کہ اسکو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا -

(ترمیمات زیر خط دکھائی گئی ہیں)

ایکٹ بمراد اس امر کے کہ ایکٹ شکار مچھلی پنجاب ۱۹۱۴ء کی ترمیم کی جائے

تمہید - ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے - کہ ایکٹ شکار مچھلی پنجاب ۱۹۱۴ء کی طریق ذیل میں ترمیم کی جائے - لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:-

مختصر نام اور نفاذ - دفعہ ۱-(۱) ایکٹ ہذا ایکٹ (ترمیم)، شکار مچھلی پنجاب ۱۹۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا اُس تاریخ پر نافذ العمل ہوگا - جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارہ میں مقرر کرے

دفعات کے نمبر - دفعہ ۲- جن دفعات کا حوالہ ذیل میں نمبروں سے دیا گیا ہے - اُن سے وہی دفعات مراد ہونگی جن کے ایکٹ شکار مچھلی پنجاب ۱۹۱۴ء میں یہی نمبر دئے گئے ہیں بجز اس صورت کے کہ اس کے برعکس نمبر درج ہوں۔

جدید دفعہ - دفعہ ۳- دفعہ ۲ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ ایزاد کی جائے گی - یعنی:-

۲-الف- ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو-

(۱) "عہدہ دار شکار مچھلی" سے کوئی ایسا شخص مراد ہوگا - جسے لوکل گورنمنٹ یا ایسا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو وقتاً فوقتاً بذریعہ نام یا بحیثیت عہدہ دار ایکٹ ہذا کے جملہ یا بعض اغراض کی انجام دہی کے لئے یا کسی ایسے کام کو انجام دینے کے لئے مقرر کرے - جس کا انجام دینا ایکٹ ہذا

کی رو سے یا زیر ایکٹ کسی مرتبہ قاعدہ
کے رو سے کسی عہدہ دار شکار مچھلی پر
ضروری ہو۔

(۲) "جرم متعلق شکار مچھلی" سے مراد وہ
جرم ہے۔ جو ایکٹ ہذا کی رو سے
یا زیر ایکٹ ہذا کسی مرتبہ قاعدہ کی
رو سے قابل سزا جرم ہو۔

دفعہ ۴ - (۱) دفعہ ۳ کی تحتی دفعہ (۱) میں
دفعہ ۳ کی ترمیم - الفاظ "جو غیر سرکاری پانی نہ ہو"
حذف کر دینے چاہئیں۔

(۲) - اُسی دفعہ میں تحتی دفعہ (۲) حذف
کی جائیگی۔ اور مابعد تحتی دفعات کے نمبر علے الترتیب
(۲) و (۳) اور (۴) ہو نگے۔

(۳) اُسی دفعہ کی تحتی دفعہ (۲) میں (جیسا کہ
اس کا جدید نمبر تجویز کیا گیا ہے) مندرجہ ذیل شرط
ایزاد کی جائیگی - یعنی :-

مگر شرط یہ ہے - کہ زیر ضمن (الف) تحتی
دفعہ ہذا کوئی مرتبہ قاعدہ غیر سرکاری پانی پر عاید
نہیں کیا جائے گا۔ اور کوئی قاعدہ مرتبہ زیر ضمن (ب)
یا ضمن (ج) تحتی دفعہ ہذا کسی ایسے غیر سرکاری پانی
پر عاید کیا جائے گا۔ جو سرکاری پانیوں سے مستقل طور پر
علیحدہ کیا گیا ہو۔ جس میں عام طور پر مچھلیاں انڈے
نہ دیتی ہوں۔ پانی مذکور کے مالک یا اس شخص کی
تحریری اجازت کے بغیر عاید نہیں کیا جائیگا۔ جو موجودہ
وقت کے لئے پانی مذکور میں مچھلی کے شکار کا حق بلا
شرکت غیرے رکھتا ہو۔

دفعہ ۵ - دفعہ ۴ میں الفاظ و اعداد اور حروف
دفعہ ۴ کی ترمیم " دفعہ (۳) (۳) (ب) اور (ج)" کی
جگہ الفاظ و اعداد اور حروف "ضمن ہائے (ب)
و (ج) تحتی دفعہ (۲) دفعہ (۳)" ثبت کئے جائیں
گے۔

دفعہ ۶ - دفعہ ۷ کے بعد مندرجہ ذیل جدید
جدید دفعہ - دفعہ ایزاد کی جائے گی - یعنی :-

۸ (۱) لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار کسی
عہدہ دار شکار مچھلی کو بلحاظ نام یا عہدہ یہ اختیار
دے سکتی ہے - کہ وہ
(الف) کسی ایسے شخص سے جس کے برخلاف

کی رو سے یا زیر ایکٹ کسی مرتبہ قاعدہ
کے رو سے کسی عہدہ دار شکار مچھلی پر
ضروری ہو۔
مگر شرط یہ ہے - کہ کسی پولیس افسر کو جو سب انسپکٹر
سے ادنےٰ درجہ کا ہو - ایسے اختیارات نہیں
دئے جائینگے۔

(۲) "جرم متعلق شکار مچھلی" سے مراد وہ جرم
ہے - جو ایکٹ ہذا کی رو سے یا زیر
ایکٹ ہذا کسی مرتبہ قاعدہ کی رو سے قابل
سزا جرم ہو۔

دفعہ ۴ - دفعہ ۷ کے بعد مندرجہ ذیل جدید دفعہ
جدید دفعہ - ایزاد کی جائے گی - یعنی :-
"۸ - (۱) لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار کسی
عہدہ دار شکار مچھلی کو بلحاظ نام یا عہدہ یہ اختیار
دے سکتی ہے - کہ وہ :-
(الف) کسی ایسے شخص سے جس کے متعلق

بعض جرائم میں راضی نامہ کرنے کا اختیار

اس بارہ میں معقول شبہ موجود ہو - کہ اوس نے شکار مچھلی کے متعلق کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے - جس کی تفصیل گوشوارہ کے خانہ اول میں کی گئی ہے - اوس جرم کے بدلے میں جس کے ارتکاب کا ایسے شخص پر شبہ ہو - معاوضہ کے طور پر کوئی رقم نقد وصول کرے اور عہدہ دار مذکور کو ایسے رقم کے ادا کئے جانے پر مشتبہ شخص اگر حراست میں ہو - رہا کر دیا جائے گا - اور اس کے بر خلاف کوئی مزید کارروائی نہیں کی جائے گی -

(ب) - اگر کوئی جائداد مستوجب ضبطی سمجھ کر ضبط کی گئی ہو - تو جائداد مذکور کو مزید ادائیگی کے بغیر یا اوس جائداد کی ایسی قیمت کے ادا کرنے پر جو عہدہ دار مذکور تخمیناً تجویز کرے واگذار کر دے اور ایسی قیمت کی ادائیگی پر جائداد مذکور واگذار کر دی جائے گی - اور اس کے متعلق کوئی مزید کارروائی نہیں کی جائے گی -

(۲) روپیہ کی وہ مقدار جو زیر ضمن (الف) تحتی دفعہ (۱) بطور معاوضہ قابل قبول ہو - کسی صورت میں اوس مقدار سے تجاوز نہیں کرے گی - جس کا ذکر گوشوارہ کے خانہ دوم میں بطور ایسی مقدار کے کیا گیا ہے - جو گوشوارہ مذکور کے خانہ اول میں متذکرہ خاص جرم کے لئے بطور معاوضہ قابل قبول ہو گی -

گوشوارہ

(دیکھو دفعہ ۸)

زیادہ سے زیادہ غایت مقدار رقوم جو زیر دفعہ ۸ شکار مچھلی کے متعلق خاص جرائم کے معاوضہ کے طور پر قابل قبول ہونگی :-

قسم جرم	زیادہ سے زیادہ رقم جو بطور معاوضہ قابل قبول ہے
۱ - اوس جال کے ساتھ شکار کرنا جسکی	

بعض جرائم میں راضی نامہ کرنے کا اختیار -

ایسی شہادت موجود ہو جس کے رد نہ ہونے سے یہ ثابت ہو جائے - کہ اس نے شکار مچھلی کے متعلق کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تفصیل گوشوارہ کے خانہ اول میں کی گئی ہے اوس جرم کے بدلے میں جس کے ارتکاب کے متعلق ایسی شہادت موجود ہو معاوضہ کے طور پر کوئی رقم نقد وصول کرے - اور عہدہ دار مذکور کو ایسی رقم کے ادا کئے جانے پر ایسا شخص اگر حراست میں ہو - رہا کر دیا جائے گا - اور اس کے بر خلاف کوئی مزید کارروائی نہیں کی جائیگی -

(ب) - اگر کوئی جائداد مستوجب ضبطی سمجھ کر ضبط کی گئی ہو - تو جائداد مذکور کو مزید ادائیگی کے بغیر یا اوس جائداد کی ایسی قیمت کے ادا کرنے پر جو عہدہ دار مذکور تخمیناً تجویز کرے - واگذار کر دے اور ایسی قیمت کی ادائیگی پر جائداد مذکور واگذار کر دی جائے گی - اور اس کے متعلق کوئی مزید کارروائی نہیں کی جائے گی -

(۲) - روپیہ کی وہ مقدار جو زیر ضمن (الف) تحتی دفعہ (۱) بطور معاوضہ قابل قبول ہو - کسی صورت میں اوس مقدار سے تجاوز نہیں کرے گی - جس کا ذکر گوشوارہ کے خانہ دوم میں بطور ایسی مقدار کے کیا گیا ہے - جو گوشوارہ مذکور کے خانہ اول میں متذکرہ خاص جرم کے لئے بطور معاوضہ قابل قبول ہو گی -

گوشوارہ

(دیکھو دفعہ ۸)

زیادہ سے زیادہ غایت مقدار رقوم جو زیر دفعہ ۸ شکار مچھلی کے متعلق خاص جرائم کے معاوضہ کے طور پر قابل قبول ہونگی :-

قسم جرم	زیادہ سے زیادہ رقم جو بطور معاوضہ قابل قبول ہے
اس جال کے ساتھ شکار کرنا جس کی آنکھ	

قسم جرم	زیادہ سے زیادہ رقم جو بطور معاوضہ قابل قبول ہے
آنکھ اس حجم سے کم ہو جو زیر قواعد مرتبہ برائے ایکٹ مذکور تجویز کیا گیا ہے ...	دس روپے
۲۔ ندی میں بند لگانا	دس روپے
۳۔ لائسنس کے بغیر شکار کرنا ...	دس روپے
۴۔ معیار مقررہ زیر ایکٹ ہذا سے کم قد یا وزن کی مچھلی کا پکڑنا	دس روپے
۵۔ بندش شکار کے موسم میں کسی ممنوعہ قسم کی مچھلی کا شکار	دس روپے

قسم جرم	زیادہ سے زیادہ رقم جو بطور معاوضہ قابل قبول ہے
۱۔ اس حجم سے کم ہو جو زیر قواعد مرتبہ برائے ایکٹ مذکور تجویز کیا گیا ہے	دس روپے
۲۔ لائسنس کے بغیر شکار کرنا	دس روپے
۳۔ معیار مقررہ زیر ایکٹ ہذا سے کم قد یا وزن کی مچھلی پکڑنا	دس روپے
۴۔ بندش شکار کے موسم میں کسی ممنوعہ قسم کی مچھلی کا شکار	دس روپے

دستخط۔ این ہنکاک پرنٹر
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ واضع آئین وقوانین۔

مقام لاہور
مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۲۳ء

دستخط۔ ابناشا سنگھ
سیکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب۔

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۴] لاہور - ۲ نومبر (مجریہ ۹ نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصّہ پنجم

کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

اشتہار

۲۵-اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰- مسودہ افیون نوشی پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی مندرجہ ذیل رپورٹ زیر اسٹینڈنگ آرڈر نمبر ۴۴ (۱) منجملہ اسٹینڈنگ آرڈر کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب شائع کی جاتی ہے۔

دستخط ابناشا سنگھ

سکرٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

مسودہ افیون نوشی پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی

ہم ممبران منتخب کمیٹی نے جن کو مسودہ افیون نوشی پنجاب کے متعلق رپورٹ کرنے کے لئے مقر
صاحب کے جو حاضر نہیں ہو سکے ۔ بتاریخ ۱۶ ۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء اجلاس کیا ۔ جن مختلف ترامیم کا مشورہ دیا گیا
بعد ہم مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال کرتے ہیں :۔

(۱) دفعہ (۲) (ب) لفظ " کٹیا " و لفظ " خیمہ " کے مابین لفظ چھپر ایزاد کیا جائے ۔

(۲) دفعہ (۵) سطر (۱) میں " یا " کی بجائے نقطہ " اور " ، " ثبت کیا جائے ۔

(۳) دفعہ ۱۰ ، میں الفاظ " ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ " کے بعد الفاظ " یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ " ایزا

(۴) دفعہ (۱۲) میں الفاظ " ایسی گرفتاری یا ضبطی کے بعد . . . . . . تھانہ میں بھیج دی
ذیل الفاظ ثبت کئے جائیں " بلا تاخیر اور ہر حالت میں اڑتالیس گھنٹوں کے اندر ہر ایک گرفتار شدہ شخ
گرفتاری و ضبطی کی مفصل رپورٹ کے افسر مجسٹریٹ کے پاس جس نے وارنٹ جاری کیا ہو ۔ بھیج

(۵) دفعہ (۱۴) میں الفاظ " تک پرمٹ " حذف کر دیئے جائیں ۔

(۶) کمیٹی کی رائے ہے ۔ کہ جو تبدیلیاں کی گئی ہیں ۔ وہ اس قدر اہم نہیں ۔ کہ مسودہ مذکور کی
پڑے ۔ مسودہ مذکور ، ستمبر ۱۹۲۳ء کو اپنی اصلی حالت میں شائع ہوا تھا ۔ مسودہ قانون مرمہ لف بذ

لاہور
مورخہ ۲۲ ۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء

ہری چند
ایم ۔ ڈی ۔ مراد
کے ایل ۔ رلیا رام
ہرکشن لال
سی ۔ ایم ۔ کنگ
جے ۔ کولڈ اسٹریم

ضمیمہ رپورٹ

(مسودہ جیسا کہ وہ بتاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء
کونسل میں پیش ہوا)

مسودہ بمراد اس امر کے کہ قصبات پنجاب میں افیون نوشی کے رواج کی نگرانی کا انتظام کیا جاوے

ہرگاہ کہ یہ مناسب ہے ۔ کہ افیون نوشی کے رواج کی نگرانی کی جائے ۔ اور لوگوں کو افیون نوشی کی غرض سے کسی جگہ پر اکٹھا ہونے سے روکا جائے ۔ اور ہرگاہ معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی پیشگی منظوری زیر تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۸۰ ۔ الف ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل ہو گئی ہے ۔

لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں :۔

مختصر نام وسعت و نفاذ

دفعہ ۱ ۔ (۱) ایکٹ ہذا ایکٹ افیون نوشی پنجاب ۱۹۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) ایکٹ ہذا پنجاب کی جملہ میونسپلیٹیوں اور چھاؤنیوں

(مسودہ جیسا کہ منتخب کمی
(ترمیم زیر خط دکھائی

مسودہ بمراد اس امر کے کہ قصبات پنجا کے رواج کی نگرانی کا انت

ہرگاہ یہ مناسب ہے ۔ کہ افیو
نگرانی کی جائے ۔ اور لوگوں کو افیون ن
پر اکٹھا ہونے سے روکا جائے ۔ اور
جنرل بہادر کی پیشگی منظوری زیر تحتی د
ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل ہو گئی ہے

لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل ا

مختصر نام وسعت و نفاذ

دفعہ ۱ ۔ (۱) ایکٹ ہذا ایکٹ اف
کے نام سے مو

(۲) ایکٹ ہذا پنجاب کی جملہ میونسپ

رکھی گئی ہو۔ اہتمام یا انتظام رکھے گا۔ یا ایسی طریق میں اس کے کاروبار کو چلانے میں امداد دیگا۔ تو ایسی سزا کا مستوجب ہوگا۔ جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

ایسے مجمع کے لئے کسی مقام کے استعمال ہونے کی اطلاع دینے سے قاصر رہنے کی صورت میں مالک کو سزا۔

دفعہ ۸۔ اگر کوئی شخص جو کسی جگہ کا مالک ہو۔ اور یہ جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ایسی جگہ خواہ وہ اس کے حقیقی قبضہ میں ہو یا نہ) کسی مجمع افیون نوشی کی اغراض کے لئے استعمال ہو رہی ہے یا استعمال ہونے والی ہے۔ اصالتاً یا اپنے کارندہ یا مینجر کی وساطت سے ایسے علم یا خیال کی اطلاع کلکٹر یا نزدیک ترین تھانہ کے مہتمم عہدہ دار یا کسی عہدہ دار آبکاری کو تا حد امکان بہت جلد اطلاع دینے میں قاصر رہے گا۔ تو اس کو ایسی سزا جرمانہ دی جا سکتی ہے۔ جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے

دوسرے اثبات جرم پر سزا کا اضافہ

دفعہ ۹۔ اگر کوئی شخص جو زیر دفعات ۶ و ۷ و ۸ کسی جرم کی علت میں سابقہ سزا یافتہ ہے۔ اور اس پر زیر ایکٹ ہذا دوبارہ کوئی جرم ثابت ہو۔ تو وہ ایسے مابعد اثبات جرم پر اس اضافہ شدہ سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو اوس دوگنی میعاد سے زیادہ نہ ہو جو ایسے جرم کی علت میں پہلے اثبات جرم پر عائد ہو سکے

وارنٹ تلاشی اور تلاشی کے اختیارات۔

دفعہ ۱۰۔ اگر کسی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس کسی اطلاع کے موصول ہونے اور ایسی تحقیقات کے بعد (اگر کوئی ہو) جو وہ ضروری خیال کرے۔ یہ باور کرنے کی وجہ ہو۔ کہ کوئی جگہ کسی مجمع افیون نوشی کی اغراض کے لئے استعمال کی جا رہی ہے۔ یا اغلباً استعمال ہونے والی ہے۔ تو وہ محکمہ آبکاری کے کسی عہدہ دار کے نام جو انسپکٹر کے درجہ سے کم نہ ہو۔ ایک وارنٹ جاری کرکے اوسے یہ اختیار دے سکتا ہے۔ کہ وہ:۔

(الف) اون اشخاص کے ساتھ جن کی امداد وہ ضروری خیال کرے۔ دن یا رات کو ایسے مقام میں داخل ہو

(ب) ایسی جگہ کے ان تمام حصص کی جن میں عہدہ دار مذکور کی رائے میں یہ باور کرنے کی وجہ ہو۔ کہ کوئی افیون یا افیون کی تیاری کا یا افیون نوشی کا کوئی آلہ چھپایا ہوا ہے۔ ان جملہ یا بعض

رکھی گئی ہو۔ اہتمام یا انتظام رکھے گا۔ یا کسی طریق میں اس کے کاروبار کو چلانے میں امداد دیگا۔ تو وہ ایسی سزا کا مستوجب ہوگا۔ جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

ایسے مجمع کے لئے کسی مقام کے استعمال ہونے کی اطلاع دینے سے قاصر رہنے کی صورت میں مالک کو سزا۔

دفعہ ۸۔ اگر کوئی شخص جو کسی جگہ کا مالک ہو۔ اور یہ جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ ایسی جگہ (خواہ وہ اس کے حقیقی قبضہ میں ہو۔ یا نہ) کسی مجمع افیون نوشی کی اغراض کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ یا استعمال ہونے والی ہے اصالتاً یا اپنے کارندہ یا مینجر کی وساطت سے ایسے علم یا خیال کی اطلاع کلکٹر یا نزدیک ترین تھانہ کے مہتمم عہدہ دار یا کسی عہدہ دار آبکاری کو تا حد امکان بہت جلد اطلاع دینے میں قاصر رہے گا۔ تو اس کو ایسی سزا جرمانہ دی جا سکتی ہے۔ جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے

دوسرے اثبات جرم پر سزا کا اضافہ۔

دفعہ ۹۔ اگر کوئی شخص جو زیر دفعات ۶ و ۷ و ۸ کسی جرم کی علت میں سابقہ سزا یافتہ ہو۔ اور اس پر زیر ایکٹ ہذا دوبارہ کوئی جرم ثابت ہو۔ تو وہ ایسے مابعد جرم پر اس اضافہ شدہ سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو اس دوگنی میعاد سے زیادہ نہ ہو۔ جو ایسے جرم کی علت میں پہلے اثبات جرم پر عائد ہو سکے۔

وارنٹ تلاشی اور تلاشی کے اختیارات۔

دفعہ ۱۰۔ اگر کسی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے پاس کسی اطلاع کے موصول ہونے اور ایسی تحقیقات کے بعد (اگر کوئی ہو) جو وہ ضروری خیال کرے۔ یہ باور کرنے کی وجہ ہو۔ کہ کوئی جگہ کسی مجمع افیون نوشی کی اغراض کے لئے استعمال کی جا رہی ہے۔ یا اغلباً استعمال ہونے والی ہے۔ تو محکمہ آبکاری کے کسی عہدہ دار کے نام جو انسپکٹر کے درجہ سے کم نہ ہو۔ ایک وارنٹ جاری کرکے اوسے یہ اختیار دے سکتا ہے۔ کہ وہ:۔

(الف) اون اشخاص کے ساتھ جن کی امداد وہ ضروری خیال کرے۔ دن یا رات کو ایسے مقام میں داخل ہو۔

(ب) ایسی جگہ کے ان تمام حصص کی جن میں عہدہ دار مذکور کی رائے میں یہ باور کرنے کی وجہ ہو۔ کہ کوئی افیون یا افیون کی تیاری کا یا افیون نوشی کا کوئی آلہ چھپایا ہوا ہے۔ اور ان جملہ یا بعض

اشخاص کی جو ایسی جگہ میں ملیں تلاشی لے +

(ج) اون جملہ اشخاص کی تلاشی لے جنہیں وہ ایسی جگہ میں موجود پائے۔ عام اس سے کہ ایسے اشخاص افیون نوشی میں فی الواقع مشغول ہوں۔ یا نہ

(د) تمام افیون اور افیون اور افیون نوشی یا تیاری افیون کے ان تمام آلات کو ضبط کرے۔ جو ایسی جگہ میں موجود پائے جائیں۔

وارنٹوں اور تلاشیوں پر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کا اطلاق +

دفعہ ۱۱۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے احکام کے وارنٹوں کی تعمیل اور ان تلاشیوں پر عائد ہونگے۔ جو دفعہ ہذا کی بر الصدر کی رو سے کی جائیں۔

گرفتاری یا ضبطی کی صورت میں رپورٹ

دفعہ ۱۲۔ جب کبھی کوئی افسر زیر ایکٹ ہذا کوئی گرفتاری یا ضبطی کرے۔ تو وہ ایسی گرفتاری یا ضبطی کے بعد آئندہ اٹھتالیس گھنٹوں کے اندر ایسی گرفتاری یا ضبطی کی تمام تفصیل کی رپورٹ اپنے عین بالادست عہدہ دار کو کرے گا۔ اور ہر ایک گرفتار شدہ شخص یا ضبط شدہ شے بلا تاخیر اس افسر کے پاس جس نے وارنٹ جاری کیا ہو۔ یا نزدیک ترین تھانہ میں بھیج دی جائیگی

ضمانت و مچلکہ

دفعہ ۱۳۔ جب کوئی شخص جو زیر ایکٹ ہذا گرفتار کیا گیا ہو۔ ضمانت دینے پر تیار ہو۔ تو وہ ضمانت پر یا گرفتار کنندہ افسر کی اقتضائے رائے سے اپنے ذاتی مچلکہ پر رہا کر دیا جائیگا۔

افسران آبکاری کی امداد

دفعہ ۱۴۔ محکمہ جات پولیس۔ نمک پرمٹ اور معاملہ زمین کا ہر ایک افسر اس بات کا پابند ہو گا۔ کہ وہ نوٹس ملنے یا درخواست کئے جانے پر ایکٹ ہذا کے احکام کی سرانجام دہی میں کسی افسر آبکاری کو امداد دے۔

افیون و ضبط شدہ اشیا کی ضبطی اور تلفی +

دفعہ ۱۵۔ کسی جرم زیر ایکٹ ہذا کی علت میں کسی شخص کی سزایابی پر عدالت یہ حکم دے سکتی ہے۔ کہ کوئی افیون یا کوئی اوزار یا آلہ جس کے متعلق یا جس کے ذریعہ ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ یا کوئی ظرف بلندہ یا ڈبہ وغیرہ جس میں ایسی افیون اوزار یا آلہ پایا گیا ہو۔ اور کوئی دیگر اشیا جو ایسے ظرف۔ بلندے یا ڈبے وغیرہ موجود ہوں ضبط کر لی جائیں۔ یا تلف کر دی جائینگی۔

جرائم کی سماعت صرف مجسٹریٹ درجہ اول کرینگے

دفعہ ۱۶۔ مجسٹریٹ درجہ اول کے سوائے کوئی مجسٹریٹ کسی

اشخاص کی جو ایسے ایسی جگہ میں ملیں تلاشی لے +

(ج) اون جملہ اشخاص کی تلاشی لے جنہیں وہ ایسی جگہ میں موجود پائے۔ عام اس سے کہ ایسے اشخاص افیون نوشی میں فی الواقع مشغول ہوں یا نہ

(د) تمام افیون اور افیون نوشی یا تیاری افیون کے ان تمام آلات کو ضبط کرے۔ جو ایسی جگہ میں موجود پائے جائیں۔

وارنٹوں اور تلاشیوں پر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کا اطلاق

دفعہ ۱۱۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے احکام۔ وارنٹوں کی تعمیل اور ان تلاشیوں پر عائد ہونگے جو دفعہ مذکور الصدر کی رو سے کی جائیں۔

گرفتاری یا ضبطی کی صورت میں رپورٹ

دفعہ ۱۲۔ جب کبھی کوئی افسر زیر ایکٹ ہذا کوئی گرفتاری یا ضبطی کرے۔ تو وہ بلا تاخیر اور ہر ایک صورت میں اٹھتالیس گھنٹوں کے اندر ہر ایک گرفتار شدہ شخص اور ہر ایک ضبط شدہ شے کو گرفتاری یا ضبطی کی پوری پوری تفصیل کی پوری رپورٹ کے ساتھ اوس مجسٹریٹ کے پاس ارسال کریگا۔ جس نے وارنٹ جاری کیا ہو

ضمانت و مچلکہ

دفعہ ۱۳۔ جب کوئی شخص جو زیر ایکٹ ہذا گرفتار کیا گیا ہو۔ ضمانت دینے پر تیار ہو۔ تو وہ ضمانت پر یا گرفتار کنندہ افسر کی اقتضائے رائے سے اپنے ذاتی مچلکہ پر رہا کر دیا جائیگا۔

افسران آبکاری کی امداد

دفعہ ۱۴۔ محکمہ جات پولیس اور معاملہ زمین کا ہر ایک افسر اس بات کا پابند ہو گا۔ کہ وہ نوٹس ملنے یا درخواست کئے جانے پر ایکٹ ہذا کے احکام کی سرانجام دہی میں کسی افسر آبکاری کو امداد دے +

افیون و ضبط شدہ اشیا کی ضبطی اور تلفی

دفعہ ۱۵۔ کسی جرم زیر ایکٹ ہذا کی علت میں کسی شخص کی سزایابی پر عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ کوئی افیون یا کوئی اوزار یا آلہ جس کے متعلق یا جس کے ذریعہ ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ یا کوئی ظرف بلندہ یا ڈبہ وغیرہ جس میں ایسی افیون اوزار یا آلہ پایا گیا ہو۔ اور کوئی دیگر اشیا جو ایسے ظرف بلندے۔ یا ڈبے وغیرہ موجود ہوں گی۔ یا تلف کر دی جائینگی +

جرائم کی سماعت صرف مجسٹریٹ درجہ اول کرینگے

دفعہ ۱۶۔ مجسٹریٹ درجہ اول کے سوائے کوئی مجسٹریٹ کسی

جرم قابل سزا زیر ایکٹ ہذا کی سماعت نہیں کریگا

دفعہ ۱۷- کسی ایسے فعل کے لیئے جو ایکٹ ہذا

خاص خاص نالشات کی بندش	کے مطابق نیک نیتی سے

انجام دیا گیا ہو - یا جس کے انجام دینے کا حکم دیا گیا ہو صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل یا کسی عہدہ دار آبکاری کے برخلاف نقصان کی نالش نہیں ہو سکے گی -

دفعہ ۱۸- (۱) ایکٹ ہذا کی تکمیل کے لیئے لوکل

قواعد وضع کرنے کا اختیار	گورنمنٹ قواعد وضع کرسکتی ہے

(۲) خاص طور پر اور اختیار مذکور الصدر کی عمومیت پر بڑا اثر ڈالے بغیر ایسے قواعد کی رو سے :-

(الف) زیر ایکٹ ہذا ضبط شدہ اشیا کے تصفیہ کا انتظام

(ب) زیر ایکٹ ہذا عائد شدہ جرمانوں کے روپیہ میں سے انعامات کی ادائیگی کی تجویز و انتظام کیا جا سکتا ہے -

یہ جرم قابل سزا زیر ایکٹ ہذا کی سماعت نہیں کریگا -

دفعہ ۱۷- کسی ایسے فعل کے لیئے جو ایکٹ ہذا کے

خاص خاص نالشات کی بندش	مطابق نیک نیتی سے انجام

دیا گیا ہو - یا جس کے انجام دینے کا حکم دیا گیا ہو صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل یا کسی عہدہ دار آبکاری کے برخلاف نقصان کی نالش نہیں ہو سکیگی -

دفعہ ۱۸- (۱) ایکٹ ہذا کی تکمیل کے لیئے لوکل گورنمنٹ

قواعد وضع کرنے کا اختیار	قواعد وضع کر سکتی ہے -

(۲) خاص طور پر اور اختیار مذکور الصدر کی عمومیت پر بڑا اثر ڈالے بغیر ایسے قواعد کی رو سے :-

(الف) زیر ایکٹ ہذا ضبط شدہ اشیاء کے تصفیہ کا انتظام

(ب) زیر ایکٹ ہذا عائد شدہ جرمانوں کے روپیہ میں سے انعامات کی ادائیگی کی تجویز و انتظام کیا جا سکتا ہے -

دستخط جے - کولڈسٹریم

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب محکمہ کونسل واضع آئین و قوانین

مقام لاہور

۲۲ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

دستخط انبا شا سنگھ

سیکرٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴ - مسودہ اختیار مقامی پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی مندرجہ ذیل رپورٹ زیر مستقل حکم ۱۴۴ (۱) منجملہ مستقل احکام کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب شائع کی جاتی ہے

دستخط انبا شا سنگھ

سیکرٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

مسودہ اختیار مقامی پنجاب کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ

ہم ممبران منتخب کمیٹی نے جن کو مسودہ اختیار مقامی پنجاب کے متعلق رپورٹ کرنے کے لیئے مقرر کیا گیا تھا - تاریخ ۲۱ - اکتوبر ۱۹۲۳ء اجلاس کیا - جس میں صرف سردار کرتار سنگھ صاحب حاضر نہیں تھے - جن مختلف ترامیم کا مشورہ دیا گیا تھا - ان پر غور کرنے کے بعد ہم مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال کرتے ہیں :-

(۱) دفعہ ۴ کی تحتی دفعہ (۲) میں اعداد "۱۹۲۰" کے بعد "۳" کا عدد ایزاد کیا جائے -

(۲) دفعہ (۶) کے شرطیہ جملہ میں الفاظ "ناجائز کشید" کے بعد الفاظ "یا گھاٹ ماری" ایزاد کئے جائیں - لفظ "تین" کی بجائے لفظ "دو" ثبت کیا جائے - اور الفاظ "باختیار مقامی جماعت متعلقہ کی درخواست پر" حذف کیئے جائیں -

(۳) دفعہ (۱۰) میں الفاظ "پچاس روپیہ" کی بجائے الفاظ "سو روپیہ" ثبت کیئے جائیں

(۴) کمیٹی کی رائے ہے کہ جو تبدیلیاں کی گئی ہیں - وہ اس قدر اہم نہیں - کہ مسودہ مذکور کی اشاعت ثانی کی ضرورت پڑے مسودہ مذکور ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء کو اپنی اصلی حالت میں شائع ہوا تھا - مسودہ قانون مرمہ لف ہذا ہے -

لاہور	پنا لال	ای - کلارک	سی - ایم - کنگ
مورخہ ۲۲ - اکتوبر ۱۹۲۳ء	ہری چند	کے ایل - رلیا رام	جے - کولڈسٹریم
	این ڈی - مراد	ہر کشن لال	

ضمیمہ رپورٹ

(مسودہ جیساکہ وہ بتاریخ ۲۰-اکتوبر ۱۹۲۳ء کونسل میں پیش ہوا)

مسودہ قانون برائے اس امر کے کہ مقامی جماعتوں کی منشا کے مطابق نشی شراب کی فروخت پر پابندی عائد کیجائے

تمہید

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے۔ کہ مقامی جماعتوں کو بعض رقبہ جات کے اندر نشی شراب فروخت کرنے پر پابندی عائد کرنے کا اختیار دیا جائے۔ اور ہرگاہ نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگی منظوری زیر تحتی دفعہ ۳-دفعہ ۸۰-الف-ایکٹ گورنمنٹ انڈیا حاصل کی گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:۔

(مسودہ جیساکہ منتخب کمیٹی نے اسکی ترمیم کی)
(ترمیم زیر خط دکھائی گئی ہے)

مسودہ قانون برائے اس امر کے کہ مقامی جماعتوں کی منشا کے مطابق نشی شراب کی فروخت پر پابندی عائد کی جائے

تمہید

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے۔ کہ مقامی جماعتوں کو بعض رقبہ جات کے اندر نشی شراب فروخت کرنے پر پابندی عائد کرنے کا اختیار دیا جائے۔ اور ہرگاہ نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگی منظوری زیر تحتی دفعہ ۳ دفعہ ۸۰-الف-ایکٹ گورنمنٹ انڈیا حاصل کی گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:۔

باب اول

تمہید

مختصر نام۔ وسعت ونفاذ

دفعہ ۱۔ ایکٹ ہذا ایکٹ اختیار مقامی پنجاب ۱۹۲ء کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) اس کا نفاذ پنجاب میں ہوگا۔

(۳) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا۔ جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارے میں مقرر کرے

تعریفات

دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا میں جب تک کوئی امر مضمون یا سیاق عبارت کے نقیض نہ ہو۔

(۱) لفظ "شراب" کے وہی معنی ہونگے۔ جو ایکٹ آبکاری پنجاب مصدرہ ۱۹۱۴ء میں اس لفظ سے لئے گئے ہیں۔

(۲) "ممالک خارجہ کی شراب" سے حسب ذیل مراد لی جائیگی:۔

(الف) جملہ شرابیں سوائے ریکٹی فائڈ (صاف شدہ) سپرٹ ڈی نیچرڈ (ناقابل استعمال) سپرٹ اور خوشبودار سپرٹ کے جو براہ سمندر برٹش انڈیا میں درآمد کی جائیں۔

(ب) کل بیر جو ہندوستان میں تیار کی جائے

مختصر نام وسعت ونفاذ

دفعہ ۱۔ ایکٹ ہذا ایکٹ اختیار مقامی پنجاب ۱۹۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) اس کا نفاذ پنجاب میں ہوگا۔

(۳) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا۔ جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اس بارے میں مقرر کرے۔

تعریفات

دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا میں جب تک کہ کوئی امر مضمون یا سیاق عبارت کے نقیض نہ ہو۔

(۱) لفظ "شراب" کے وہی معنی ہونگے۔ جو ایکٹ آبکاری پنجاب مصدرہ ۱۹۱۴ء میں اس لفظ سے لئے گئے ہیں

(۲) "ممالک خارجہ کی شراب" سے حسب ذیل مرادلی جائیگی:۔

(الف) جملہ شرابیں سوائے ریکٹی فائڈ (صاف شدہ سپرٹ) ڈی نیچرڈ (ناقابل استعمال) سپرٹ اور خوشبودار سپرٹ کے جو براہ سمندر برٹش انڈیا میں درآمد کی جائیں۔

(ب) کل بیر جو ہندوستان میں تیار کی جائے۔

(۳) "مقامی جماعت" سے مراد وہ ڈسٹرکٹ بورڈ ہے۔ جو زیر ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء قائم کیا گیا ہو۔ یا وہ میونسپل کمیٹی یا کمیٹی رقبہ مشتہرہ مراد ہے۔ جو ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کی رو سے قائم یا مقرر کی گئی ہو۔ یا اس سے وہ کمیٹی قصبہ خورد مراد ہے۔ جو ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء کی رو سے قائم کی گئی ہے۔

(۴) "با اعتبار مقامی جماعت" سے وہ مقامی جماعت مراد ہے۔ جس کے متعلق زیر دفعہ ۳۔ اس امر کا اعلان کیا گیا ہو۔ کہ وہ ان اختیارات کو استعمال کرنے کی مجاز ہوگی۔ جن کی دفعہ مذکور میں تصریح کی گئی ہے۔

(۵) "فروخت" میں اس انتقال کے علاوہ جو بذریعہ ہبہ کیا گیا ہو۔ ہر انتقال شامل ہے

(۶) "لائسنس یافتہ دکان" سے مراد اس شخص کا مقام تجارت ہے۔ جس کے پاس زیر ایکٹ آبکاری پنجاب ۱۹۱۴ء شراب کی خوردہ فروشی کا لائسنس حسب تصریح لائسنس ہو۔ لیکن اصطلاح مذکور میں مندرجہ ذیل مقامات میں سے کوئی بھی شامل نہیں ہے۔ جہاں صرف ممالک غیر کی شراب بکتی ہو۔ مثلاً

(اول) کلب

(دوم) ہوٹل

(سوم) (شراب خانہ تفریح گاہ) ریسچورانٹ بار

(چہارم) ریلوے ریفرشمنٹ روم

(پنجم) "ریلوے ریسچورانٹ کار"

(۷) "مقامی رقبہ" سے وہ رقبہ مراد ہے۔ جس پر کسی مقامی جماعت کا اختیار ہو۔

دفعہ ۳۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ کسی مقامی جماعت کی درخواست پر ایک ایسے عرصے کے اندر جو تاریخ درخواست سے ۳ ماہ سے زائد نہ ہو۔ بذریعہ اشتہار اس امر کا اعلان کرے۔ کہ مقامی جماعت مذکور اختیارات مفوضہ زیر دفعات ۴۔ ۵ و ۸ کو استعمال کرنے کی مجاز ہے۔

درخواست برائے توسیع

(۳) "مقامی جماعت" سے مراد وہ ڈسٹرکٹ بورڈ ہے۔ جو زیر ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء قائم کیا گیا ہو۔ یا وہ میونسپل کمیٹی یا کمیٹی رقبہ مشتہرہ مراد ہے۔ جو ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کی رو سے قائم یا مقرر کی گئی ہو۔ یا اس سے وہ کمیٹی قصبہ خورد مراد ہے۔ جو ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء کی رو سے قائم کی گئی ہے۔

(۴) "با اعتبار مقامی جماعت" سے وہ مقامی جماعت مراد ہے۔ جس کے متعلق زیر دفعہ ۳۔ اس امر کا اعلان کیا گیا ہو۔ کہ وہ ان اختیارات کو استعمال کرنے کی مجاز ہوگی۔ جن کی دفعہ مذکور میں تصریح کی گئی ہے۔

(۵) "فروخت" میں اس انتقال کے علاوہ جو بذریعہ ہبہ کیا گیا ہو۔ ہر انتقال شامل ہے۔

(۶) "لائسنس یافتہ دکان" سے مراد اس شخص کا مقام تجارت ہے۔ جس کے پاس زیر ایکٹ آبکاری پنجاب ۱۹۱۴ء شراب کی خوردہ فروشی کا لائسنس حسب تصریح لائسنس ہو۔ لیکن اصطلاح مذکور میں مندرجہ ذیل مقامات میں سے کوئی بھی شامل نہیں ہے۔ جہاں صرف ممالک غیر کی شراب بکتی ہو۔ مثلاً

(اول) کلب

(دوم) ہوٹل

(سوم) (شراب خانہ تفریح گاہ) ریسچورانٹ بار

(چہارم) ریلوے ریفرشمنٹ روم

(پنجم) ریلوے ریسچورانٹ کار"

(۷) "مقامی رقبہ" سے وہ رقبہ مراد ہے جس پر کسی مقامی جماعت کا اختیار ہو۔

دفعہ ۳۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے۔ کہ وہ کسی مقامی جماعت کی درخواست پر ایک ایسے عرصے کے اندر جو تاریخ درخواست سے ۳ ماہ سے زائد نہ ہو۔ بذریعہ اشتہار اس امر کا اعلان کرے۔ کہ مقامی جماعت مذکور اختیارات مفوضہ زیر دفعات ۴۔ ۵ و ۸ کو استعمال کرنے کی مجاز ہے۔

درخواست برائے توسیع

باب دوم

با اختیار مقامی جماعت کے اختیارات

دفعہ ۴ (۱) با اختیار مقامی جماعت اس امر کی مجاز ہوگی۔ کہ وہ وقتاً فوقتاً ایسے ریزولیوشن کے مطابق جو اس کے قواعد کارروائی کے مطابق منظور ہو چکا ہو۔ ایسی لائسنس یافتہ دکانوں کی غایت تعداد تجویز کرے۔ جہاں مقامی رقبہ کے اندر شراب کی فروخت

شراب کی دکانوں کے متعلق پابندی

دفعہ ۴ (۱) با اختیار مقامی جماعت اس امر کی مجاز ہوگی کہ وہ وقتاً فوقتاً ایسے ریزولیوشن کے مطابق جو اس کے قواعد کارروائی کے مطابق منظور ہو چکا ہو۔ ایسی لائسنس یافتہ دکانوں کی غایت تعداد تجویز کرے۔ جہاں مقامی رقبہ کے اندر شراب کی فروخت

شراب کی دکانوں کے متعلق پابندی

ہوسکے

(۲) تعداد مذکور میونسپل کمیٹی کی صورت میں ان دوکانوں کی مجموعی تعداد کے جس کو صاحب کلکٹر نے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کو مقامی رقبہ کی حدود کے اندر شراب کی خوردہ فروشی کا لائسنس دیا ہو۔ ½ حصے سے اور کسی دوسری صورت میں ½ حصے سے کم نہ ہوگی۔

(۳) ریزولیوشن مذکور بر تاریخ منظوری کے مابعد سال کے ماہ اپریل کی پہلی تاریخ کو عملدرآمد ہوا کریگا۔

دفعہ ۵ - (۱) کوئی با اختیار مقامی جماعت مجاز ہوگی۔

استصواب

کہ اوس ریزولیوشن کے مطابق جو اس کے قواعد کارروائی کے مطابق وقتاً فوقتاً پاس کیا جائے:-

(الف) اون لائسنس شدہ دوکانوں کی جن میں اس کے مقامی رقبہ کے اندر شراب فروخت ہوسکے ایک غایت تعداد مقرر کرے۔ جو تناسب مندرجہ تحتی دفعہ (۲) دفعہ ۴ سے کم ہوسکتی ہے۔ یا

(ب) ہدایت کرے۔ کہ ایسی مقامی رقبہ کے اندر کسی لائسنس شدہ دوکان میں شراب فروخت نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی ایسا ریزولیوشن زیر ایکٹ ہذا اوس وقت تک نافذ العمل ہوگا جب تک کہ وہ حوالہ کے طور پر ایسی مجاز مقامی جماعت کے درج رجسٹر شدہ منتخب کنندگان کے پاس نہ بھیج دی جائے۔ اور اوسے منتخب کنندگان مذکور کی کل تعداد کا دو ثلث حصہ کثرت رائے سے منظور نہ کرے۔

(۲) جب کوئی رزولیوشن زیر تحتی دفعہ (۱) منظور ہو جائے۔ تو یہ تاریخ منظوری کے بعد کے سال کے ماہ اپریل کی پہلی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا۔ اور اس کے بعد نافذ العمل رہیگا

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی با اختیار مقامی جماعت کسی وقت مزید رزولیوشن کے ذریعہ یہ اعلان کرسکتی ہے۔ کہ رزولیوشن مذکور ایسے مزید ریزولیوشن کی تاریخ کے بعد آئندہ سال کے ماہ اپریل کی پہلی تاریخ کو ساقط الاثر ہوگا جس کے بعد ایسا ریزولیوشن ایسی تاریخ سے ساقط الاثر ہوگا۔

دفعہ ۶ - ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء اور اون قواعد

ریزولیوشن جس کی پابندی کلکٹر پر فرض ہوگی

کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود جو ایکٹ مذکور کے تابع صاحب کلکٹر کے اختیارات اور فرائض کے متعلق وضع کئے گئے ہیں۔ وہ ریزولیوشن دفعہ ۴ کی رو سے منظور کیا گیا ہو۔ یا دفعہ ۵ کی رو

ہوسکے

(۲) تعداد مذکور میونسپل کمیٹی کی صورت میں ان دوکانوں کی مجموعی تعداد کے جس کو صاحب کلکٹر نے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کو مقامی رقبہ کی حدود کے اندر شراب کی خوردہ فروشی کا لائسنس دیا ہو۔ ½ حصے سے اور کسی دوسری صورت میں ½ حصے سے کم نہ ہوگی۔

(۳) ریزولیوشن "مذکور بر تاریخ منظوری کے مابعد سال کے ماہ اپریل کی پہلی تاریخ کو عملدرآمد ہوا کریگا۔

دفعہ ۵ - (۱) کوئی با اختیار مقامی جماعت مجاز ہوگی۔

استصواب

کہ اوس ریزولیوشن کے مطابق جو اس کے قواعد کارروائی کے مطابق وقتاً فوقتاً پاس کیا جائے:-

(الف) اون لائسنس شدہ دوکانوں کی جن میں اس کے مقامی رقبہ کے اندر شراب فروخت ہوسکے۔ ایک غایت تعداد مقرر کرے۔ جو تناسب مندرجہ تحتی دفعہ (۲) دفعہ ۴ سے کم ہوسکتی ہے۔ یا

(ب) ہدایت کرے۔ کہ ایسی مقامی رقبہ کے اندر کسی لائسنس شدہ دوکان میں شراب فروخت نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی ایسا ریزولیوشن زیر ایکٹ ہذا اوس وقت تک نافذ العمل ہوگا۔ جب تک کہ وہ حوالہ کے طور پر ایسی مجاز مقامی جماعت کے درج رجسٹر شدہ منتخب کنندگان کے پاس نہ بھیج دی جائے۔ اور اوسے منتخب کنندگان مذکور کی کل تعداد کا دو ثلث حصہ کثرت رائے سے منظور نہ کرے۔

(۲) جب کوئی رزولیوشن زیر تحتی دفعہ (۱) منظور ہو جائے تو یہ تاریخ منظوری کے بعد کے سال کے ماہ اپریل کی پہلی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا۔ اور اس کے بعد نافذ العمل رہیگا۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی با اختیار مقامی جماعت کسی وقت مزید رزولیوشن کے ذریعہ یہ اعلان کرسکتی ہے۔ کہ رزولیوشن مذکور ایسے مزید ریزولیوشن کی تاریخ کے بعد آئندہ سال کے ماہ اپریل کی پہلی تاریخ کو ساقط الاثر ہوگا۔ جس کے بعد ایسا ریزولیوشن ایسی تاریخ سے ساقط الاثر ہوگا۔

دفعہ ۶ - ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء اور اون قواعد

ریزولیوشن جس کی پابندی کلکٹر پر فرض ہوگی

کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود جو ایکٹ مذکور کے تابع صاحب کلکٹر کے اختیارات اور فرائض کے متعلق وضع کئے گئے ہیں۔ وہ ریزولیوشن دفعہ ۴ کی رو سے منظور کیا گیا ہو۔ یا دفعہ ۵ کی رو

سے پاس اور منظور کیا گیا ہو۔ اس کی پابندی اس ضلع کے کلکٹر پر فرض ہوگی۔ جس میں مقامی رقبہ متعلقہ واقع ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر صاحب کلکٹر کی ان وجوہ کی بنا پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں۔ یہ رائے ہو۔ کہ ایسے مقامی رقبہ کے اندر ایسے ریزولیوشن کی تاریخ منظوری سے ماقبل تین سال کے اندر مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندے کی طرف سے شراب کی ناجائز کشید ہوتی رہی ہے۔ یا اس سے اغماض کیا گیا ہے۔ تو ریزولیوشن مذکور کی پابندی ان پر فرض نہ ہوگی۔ تاوقتیکہ صاحب کمشنر باختیار مقامی جماعت متعلقہ کی درخواست پر یہ حکم صادر نہ کردیں۔ کہ اس کی پابندی اس طرح فرض ہوگی۔

سے پاس اور منظور کیا گیا ہو۔ اس کی پابندی اس ضلع کے کلکٹر پر فرض ہوگی۔ جس میں مقامی رقبہ متعلقہ واقع ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر صاحب کلکٹر کی ان وجوہ کی بنا پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں۔ یہ رائے ہو۔ کہ ایسے مقامی رقبہ کے اندر ایسے ریزولیوشن کی تاریخ منظوری سے دو سال کے اندر مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندے کی طرف سے شراب کی ناجائز کشید یا خفیہ فروشی ہوتی رہی ہے۔ یا اس سے اغماض کیا گیا ہے۔ تو ریزولیوشن مذکور کی پابندی ان پر فرض نہ ہوگی۔ تاوقتیکہ صاحب کمشنر یہ حکم صادر نہ کردیں۔ کہ اس کی پابندی اس طرح فرض ہوگی۔

باب سوم

قواعد بنانے کا اختیار

لوکل گورنمنٹ کی طرف سے

دفعہ ۷۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ وہ دفعہ ۵ کے ماتحت استصواب کے طریق کار کی تنظیم کے متعلق قواعد وضع کرے۔

مقامی جماعت کی طرف سے

دفعہ ۸۔ ایک باختیار مقامی جماعت مجاز ہے۔ کہ وہ ایسے قواعد بنائے۔ جن میں حسب ذیل تجویز کی جائے۔

(الف) اپنے مقامی رقبہ کے وہ حصص جہاں لائسنس یافتہ دکانیں واقع ہوں۔

(ب) وہ گھنٹے جن کے دوران میں اس قسم کی دوکانوں پر شراب فروخت ہوسکے

(ج) ایسے اشخاص کی اقل عمر (جو ۱۸ سال سے متجاوز نہ ہوگی) جن کو ایسی دوکانوں پر شراب دی جایا کریگی۔

لوکل گورنمنٹ کی طرف سے

دفعہ ۷۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ وہ دفعہ ۵ کے ماتحت استصواب کے طریق کار کی تنظیم کے متعلق قواعد وضع کرے۔

مقامی جماعت کی طرف سے

دفعہ ۸۔ ایک باختیار مقامی جماعت مجاز ہے۔ کہ وہ ایسے قواعد بنائے جس میں حسب ذیل تجویز کی جائے:

(الف) اپنے مقامی رقبے کے وہ حصص جہاں لائسنس یافتہ دکانیں واقع ہوں

(ب) وہ گھنٹے جن کے دوران میں اس قسم دوکانوں پر شراب فروخت ہوسکے

(ج) ایسے اشخاص کی اقل عمر (جو ۱۸ سال سے متجاوز نہ ہوگی)۔ جن کو ایسی دوکانوں پر شراب دی جایا کرے گی۔

باب چہارم

ممالک خارجہ کی شراب

ممالک خارجہ کی شراب کے متعلق خاص انتظام

دفعہ ۹۔ سوائے اس صورت میں جیسا کہ آگے چل کر انتظام کیا گیا ہے۔ ایکٹ ہذا کے احکام ممالک خارجہ کی شراب کی فروخت پر اطلاق پذیر نہ ہونگے۔ لیکن جب کسی باختیار مقامی جماعت نے دفعات ۴ و ۵ کے ماتحت لائسنس یافتہ دکانوں کی غایت تعداد تجویز کی ہو۔ یا دفعہ ۵ کے بموجب

ممالک خارجہ کی شراب کے متعلق خاص انتظام

دفعہ ۹۔ سوائے اس صورت میں جیسا کہ آگے چل کر انتظام کیا گیا ہے۔ ایکٹ ہذا کے احکام ممالک خارجہ کی شراب کی فروخت پر اطلاق پذیر نہ ہونگے۔ لیکن جب کسی باختیار مقامی جماعت نے دفعات ۴ و ۵ کے ماتحت لائسنس یافتہ دکانوں کی غایت تعداد تجویز کی ہو۔ یا دفعہ ۵ کے بموجب

فروخت شراب کی ممانعت کی ہو۔ اور لوکل گورنمنٹ کو اس امر کا اطمینان ہو گیا ہو۔ کہ مقامی رقبہ متعلقہ میں ممالک خارجیہ کی شراب کی فروخت کی بدولت مذکورہ بالا تجویز یا ممانعت سے گریز کیا جا رہا ہے۔ تو لوکل گورنمنٹ قاعدہ مجوزہ زیر دفعہ ۵۸ ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی رو سے صاحب کلکٹر کو مقامی رقبہ مذکور ممالک خارجیہ کی فروخت شراب کے متعلق لائسنس عطا کرنے سے ممانعت کر دے گی۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ ایسے ریزولیوشن کی شرائط کے مطابق ہو۔ جو ایسی با اختیار مقامی جماعت نے یا دیسی شراب کے متعلق پاس کئے ہوں۔ پاس کرے۔ یا اس بارے میں لوکل گورنمنٹ کی خاص منظوری ہو۔

فروخت شراب کی ممانعت کی ہو۔ اور لوکل گورنمنٹ کو اس امر کا اطمینان ہو گیا ہو۔ کہ مقامی رقبہ متعلقہ میں ممالک خارجیہ کی شراب کی فروخت کی بدولت مذکورہ بالا تجویز یا ممانعت سے گریز کیا جا رہا ہے۔ تو لوکل گورنمنٹ قاعدہ مجوزہ زیر دفعہ ۵۸۔ ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی رو سے صاحب کلکٹر کو مقامی رقبہ مذکور میں ممالک خارجیہ کی فروخت شراب کے متعلق لائسنس عطا کرنے سے ممانعت کر دے گی۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ ایسے ریزولیوشن کی شرائط کے مطابق ہو۔ جو ایسی با اختیار مقامی جماعت نے یا دیسی شراب کے متعلق پاس کئے ہوں۔ پاس کرے۔ یا اس بارے میں لوکل گورنمنٹ کی خاص منظوری ہو۔

باب پنجم

عام

دفعہ ۱۰۔ اگر کوئی شخص دفعہ ۸ کے ماتحت مجوزہ

سزائیں

کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کریگا۔ تو ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ہذا کے احکام کے تابع ایکٹ آبکاری

ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کا استثنے

پنجاب ۱۹۱۴ء کے احکام اور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور حلبہ یا اختیار مقامی جماعتوں کے مقامی رقبہ جات میں کامل طور پر نافذ العمل اور اطلاق پذیر ہونگے

دفعہ ۱۰۔ اگر کوئی شخص دفعہ ۸ کے ماتحت مجوزہ

سزائیں

کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کریگا۔ تو ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایک سو سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ہذا کے احکام کے تابع ایکٹ آبکاری پنجاب

ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کا استثنے

۱۹۱۴ء کے احکام اور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور حلبہ با اختیار مقامی جماعتوں کے مقامی رقبہ جات میں کامل طور پر نافذ العمل اور اطلاق پذیر ہونگے

دستخط جے۔ گولڈ سٹریم

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ وضع آئین و قوانین

مقام لاہور

مورخہ ۲۲۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

دستخط اننا شاسنگھ

سیکرٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوًا

نمبر ۱] لاہور - ۵ جنوری (مجریہ ۱۲ جنوری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۲ء کو ختم ہوًا

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
			مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	اقسام دیگر امراض و باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۹	۸	۱۷	۱۴	۶	۸	--	--	--	۹	--	۲	--	۳	۱	۳	۴	۴۱	۳۴
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۶	۱۱	۶	۴	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۳	۳	--	۳	۳۷	۳۰
	بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۸	۱۴	۳۲	۳۳	۱۰	۱۳	--	--	--	۱۱	--	۴	--	۸	۲	۷	۹	۵۱	۳۶
	سرسہ	۱۶۳۴۱	۶	۲	۸	۱۱	۶	۵	--	--	--	۸	--	۳	--	--	۳	۳	۶	۲۶	۳۶
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۲	۱۲	۲۴	۱۵	۹	۹	--	--	--	۱۰	--	۱	--	۴	۲	۲	۴	۵۰	۳۱
	جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۶	۹	۴	۳	۱	--	--	--	--	--	۱	--	۳	۱	۱	۲	۴۳	۱۹
	سونی پت	۲۹۸۱	۵	۱۱	۱۶	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۶۳	۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۲	۱۲	۲۴	۹	۲	۷	—	—	—	۱	۱	۱	—	۶	۱	۴	۵	۵۳	[illegible]
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۱۴	۹	۲۳	۱۱	۵	۶	—	—	—	۷	۱	—	—	۳	۴	۱	۵	۵۲	۲۵
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۹	۱۳	۲۲	۴	۳	۱	—	—	—	۱	—	—	—	۳	۲	—	۲	۷۵	۱۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۹	۱۵	۳۴	۲۰	۱۵	۵	—	—	—	۹	۳	۵	—	۳	۲	۱	۳	۶۵	۳۸
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۱۳	۵	۱۸	۲	—	۲	—	—	—	—	۱	۱	—	—	—	—	—	۸۳	۹
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۵	۱۵	۲۰	۷	۳	۴	—	—	—	۳	—	—	—	۴	۱	۱	۲	۳۷	۱۳
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴	۶	۹	۱۵	۵	۱	۴	—	—	—	۲	—	—	—	۳	—	۱	۱	۶۷	۲۲
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۷	۳	۱۰	۳	۲	۱	—	—	—	۱	—	—	—	۲	—	۱	۱	۲۵	۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۰	۱۸	۳۸	۱۹	۱۰	۹	—	—	—	۱۱	—	۶	—	۲	۳	۱	۴	۳۴	۱۷
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵																			
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹																			
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹																			
۲۱		موگا	۱۴۱۴۵																			
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۰	۱۰۰	۱۹۰	۱۵۷	۸۷	۷۰	—	۳۱	—	۴۴	۶	۳۹	۳	۳۴	۲۷	۲۳	۵۰	۳۹	۳۲
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۱۲	۱۵	۲۷	۱۴	۶	۸	—	۱	—	۵	۱	۳	—	۴	۲	۳	۵	۴۵	۲۳
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۲	۵	۴	۲	۲	—	—	—	۲	—	۱	—	۱	—	—	—	۲۵	۲۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۲	۵	۱۱	۳	۱	۲	—	—	—	۳	—	—	—	—	۱	—	۱	۵۶	۱۵
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۳	۸۷	۱۶۰	۸۷	۴۳	۴۴	—	—	—	۴۱	۳	۲۵	۱	۱۷	۱۵	۱۱	۲۶	۵۳	۲۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸																			
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷																			
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵																			
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳																			

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۴۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۶	۷	۲۳	۱۰	۵	۵	-	-	-	۴	-	۴	-	۳	۱	۱	۲	۵۵	۲۴
۴۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۲	۵	۷	۴	۲	۲	-	-	-	۲	-	۱	-	۱	-	۱	۱	۳۳	۱۹
۴۵	شاہپور	بھیرہ	۱۷۰۲۵	۸	۹	۱۷	۱۱	۵	۶	-	-	-	۷	-	-	-	۴	۲	-	۲	۵۲	۳۳
۴۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۶	-	۶	۴	۴	-	-	-	-	۴	-	-	-	-	۲	-	۲	۳۲	۲۱
۴۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۵	۲	۷	۲	۱	۱	-	-	-	-	-	-	-	۲	۱	-	۱	۲۰	۶
۴۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۹	۹	۱۸	۶	۳	۳	-	-	-	۴	-	۱	-	۱	-	-	-	۶۴	۲۱
۴۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۰	۲۹	۵۹	۲۸	۱۷	۱۱	-	-	-	۱۰	-	۵	-	۱۱	۷	۷	۱۴	۵۶	۲۶
۵۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۵۱	لائلپور	لائل پور	۲۸۱۳۶	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۵۲		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۵۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۵۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۵۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۵	۸	۲۳	۸	۳	۵	-	-	-	۳	۲	۱	-	۲	۱	۱	۲	۵۸	۳۰
		میزان کل	۹۸۹۹۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		مری	۲۲۹۷	۱	-	۱	۱	-	۱	-	-	-	-	-	-	-	۱	-	-	-	۲۰	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۲ء میں ۲۹ بڑے بڑے میونسپل قصبجات میں ۷۴۴ پیدائش (۳۸۴ لڑکے ۳۶۴ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۶ ہے اور ۴۹۲ - اموات ۲۵۵ مرد اور ۲۳۷ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۶ ہے - تین بڑے بڑے قصبجات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۲ بمقابلہ ۲۶ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۹ بمقابلہ ۲۵ کے ٭

چیچک سے ۱۳ - اموات لاہور میں اور ایک قصور میں ہوئی ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۳ جنوری ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور۔

رجسٹرڈ ڈی ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲] لاہور - ۱۲ جنوری (مجریہ ۱۹ جنوری) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء کو ختم ہوا۔

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش مجموعی فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات مجموعی فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۲	۴	۱۶	۱۲	۶	۶	--	--	--	۶	--	۳	--	۳	۴	--	۴	۳۹	۲۹
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۴	۵	۹	۶	۴	۲	--	--	--	--	--	۱	--	۵	۲	--	۲	۳۱	۲۰
	بھوانی	۳۳۳۷۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۶	۵	۱۱	۱۸	۴	۱۴	--	--	--	۱۴	۱	۱	--	۲	--	۵	۵	۳۶	۵۸
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۷	۱۰	۱۷	۷	۳	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۱	۳	۴	۳۵	۱۴
	جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۵	۸	۳	--	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	۲	۲	۳۸	۱۴
	سونی پت	۲۹۸۱	۴	۶	۱۰	۲	--	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	۱	۱	۴۰	۸

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۲] لاہور - ۱۲ جنوری (مجریہ ۱۹ جنوری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۳۰ دسمبر ۱۹۲۲ء کو ختم ہؤا۔

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۲	۴	۱۶	۱۲	۶	۶	--	--	--	۶	--	۳	--	۳	۴	--	۴	۳۹	۲۹
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۴	۵	۹	۶	۴	۲	--	--	--	--	--	۱	--	۵	۲	--	۲	۳۱	۲۰
	بھوانی	۳۳۳۷۰	نقشہ موصول نہیں ہؤا																		
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۶	۵	۱۱	۱۸	۴	۱۴	--	--	--	۱۴	۱	۱	--	۲	--	۵	۵	۳۶	۵۸
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۷	۱۰	۱۷	۷	۳	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۱	۳	۴	۳۵	۱۴
	جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۵	۸	۳	--	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	۲	۲	۳۸	۱۴
	سونی پت	۲۹۸۱	۴	۶	۱۰	۲	--	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	۱	۱	۴۰	۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط [illegible]
				لڑکے	لڑکیاں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر بیماریاں	لڑکے	لڑکیاں	کل	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۵	۵	۲۰	۱۳	۷	۶	--	--	--	۱	--	۲	-	۱۰	۳	۳	۶	۴۵
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۹	۱۰	۱۹	۱۶	۸	۸	--	--	--	۵	--	۲	--	۵	۲	۱	۳	۴۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۸	۸	۱۶	۱۰	۹	۱	--	--	--	۳	--	۳	--	۴	۱	--	۱	۵۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۳	۱۵	۲۸	۱۲	۸	۴	--	--	--	۸	۱	--	--	۳	۴	۲	۶	۵۳
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۶	۲	۸	۳	۲	۱	--	--	--	--	۲	--	--	۱	--	۱	۱	۳۶
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۲	۳	۵	۷	۶	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	۴	۱	--	۱	۹
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴۴	۳	۳	۶	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۲۷
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۱	۱	۲	۳	۱	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	--	--	--	--	۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۱	۲۵	۴۶	۱۵	۱۰	۵	--	--	--	۷	۲	۲	--	۴	۲	۱	۳	۴۱
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۸	۲۰	۳۸	۱۷	۱۳	۱۵	--	--	--	۳	۳	۱۰	--	۱۱	۴	۴	۸	۳۸
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۱۳	۲۰	۹	۸	۱	--	--	--	۲	۱	۴	--	۲				
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵																		
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹																		
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	نقشہ موصول نہیں ہُوا																	
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵																		
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۰۴	۹۲	۱۹۶	۱۴۳	۹۹	۷۷	--	۲۸	--	۵۵	۵	۲۶	۴	۲۵	۱۷	۳۰	۴۷	۴۰
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۱۶	۱۷	۳۳	۱۱	۴	۷	--	--	--	۷	۱	--	--	۳	۲	۱	۳	۵۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۴	۸	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۳۹
۲۶		باغبانپورہ	۱۰۲۱۵	۷	۲	۹	۷	۶	۱	--	--	--	۴	--	--	--	۳	۴	--	۴	۴۶
		بھوگی وال																			
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۶	۸۲	۱۴۸	۸۵	۴۰	۴۵	--	--	--	۳۸	۲	۲۷	۱	۱۷	۹	۵	۱۴	۴۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۹	۱۵	۲۴	۱۰	۴	۶	--	۱	--	۲	--	۴	--	۱	۲	۴	۶	۴۸
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۹	۳۷	۶۶	۳۷	۱۷	۲۰	--	--	۱۴	۹	۲	۱	--	۱۱	۳	۲	۵	۴۲
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۱	۹	۲۰	۳۴	۱۸	۱۶	--	۱۳	--	۸	--	۳	--	۱۰	۹	۸	۱۷	۲۸
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۶	۲	۸	۹	۳	۶	--	--	--	--	۱	۳	--	۵	۲	۳	۵	۲۲
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۶	۲	۸	۳	۳	--	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۳	--	۳	۳۶

نمبر	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۳	۷	۲۰	۱۷	۱۲	۵	--	۱	--	۸	--	۶	--	۲	۳	۱	۴	۴۸	۴۰
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۶	۱۳	۴	۳	۱	--	--	--	۲	۱	--	--	۱	۱	--	۱	۶۳	۱۹
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۵	۴	۶	۱۰	۹	۲	۷	--	--	--	۶	۱	--	--	۴	۱	۲	۳	۳۰	۲۷
۳۶	شاہ پور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۱	۱	۲	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۱۱	۵
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۳۸	۴	۱۰	۱۴	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۱	۲	--	۳	۱۴	۹
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱	۳	۴	۶	۵	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	۳	۲	۱	۳	۱۴	۲۱
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۰	۲۵	۴۵	۲۸	۱۵	۱۳	--	--	--	۱۰	--	۱۰	۱	۷	۱	۷	۸	۴۳	۲۶
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱		لائل پور	۳۸۱۳۶	۳	--	۳	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۶	۲
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۰	۲۰	۳۰	۱۵	۹	۶	--	--	--	۷	۱	۵	--	۲	۷	۲	۹	۵۲	۲۶
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۰	۷	۱۷	۸	۲	۶	--	--	--	۱	--	۴	--	۳	۱	۲	۳	۵۱	۱۴
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۸	۳۲	۷۰	۴۰	۲۰	۲۰	--	--	--	۱۳	--	۱۱	--	۱۶	۶	۱۱	۴۰	۴۹	۲۸
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۱	۱۲	۲۳	۸	۳	۵	--	--	--	۲	۱	--	--	۵	۲	۲	۴	۵۸	۲۰
		میزان کل	۱۳۲۲۶۷۶۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	--	۲	۲	۴	۲	۵	--	--	--	۵	۱	--	--	۱	--	--	--	۴	۱۴
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	--	۱	۱	۱	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۳۶	۳۶
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۳۰ دسمبر ۱۹۲۲ء میں ۳۹ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۷۵ پیدائش (۵۲۰ لڑکے ۵۳۰ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۱ ہے اور ۶۷۶ - اموات ۳۲۶ مرد اور ۳۲۰ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۵ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۹ بمقابلہ ۴۲ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرت سر میں ۲۸ بمقابلہ ۱۸ کے ملتان ۲۸ بمقابلہ ۲۸ *

چیچک سے ۲۸ - اموات لاہور میں - گوجرانوالہ میں ۱۳ - بٹالہ اور گجرات ہر ایک میں ایک *

طاعون سے سیالکوٹ میں ۴ اموات ہوئیں *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگ سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۱۰ جنوری ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳] لاہور ۔ ۱۹ جنوری (مجریہ ۲۶ جنوری) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: [illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۲
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۸	۷	۱۵	۱۳	۵	۸	..	
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۷	۱۱	۱۸	۱۱	۵	۶	..	
۳	حصار	بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۱	۱۴	۲۵	۱۶	۸	۸	..	
۴	حصار	سرسہ	۱۶۲۴۱	۷	۶	۱۳	۹	۳	۶	..	
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۵	۴	۱۹	۸	۵	۳	..	
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۲	۳	۵	۵	۲	۳	..	
۷	رہتک	سونی پت	۲۹۸۱	۱۲	۴	۱۶	۴	۲	۲	..	

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: ایک ہفتے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: ایک سال	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش	اوسط اموات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۰	۱۲	۲۰	۱۱	۶	۵	..	..	..	۱	..	۶	..	۱۴	۱	..	۱	۴۵	۲۵
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۱۳	۹	۲۱	۱۵	۸	۷	..	..	..	۵	۲	۲	..	۶	۲	۱	۳	۴۸	۳۴
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۹	۳	۱۲	۶	۲	۴	..	..	..	۳	..	۲	..	۱	..	۱	۱	۴۱	۲۰
۱۱		پانی پت	۲۴۳۴۳	۸	۱۴	۲۲	۷	۴	۳	..	..	..	۳	..	۳	..	۱	۱	۱	۲	۴۲	۱۳
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۳	۲	۴	۵	۲	۳	..	..	..	۲	..	۲	..	۱	..	۲	۲	۱۸	۲۳
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۶	۱۲	۲۸	۱۴	۹	۵	..	..	..	۶	۱	۵	..	۲	۱	..	۱	۵۱	۲۶
۱۴		جگادھری	۱۵۳۴	۸	۸	۱۶	۱۱	۶	۵	..	..	..	۴	..	۳	..	۴	۳	..	۳	۷۱	۴۹
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۹	۷	۱۶	۱۴	۷	۷	..	..	..	۵	..	۵	..	۴	۲	۳	۵	۳۹	۳۴
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۳	۱۷	۴۰	۲۷	۱۵	۱۲	..	..	..	۱۰	۲	۸	..	۷	۵	۴	۹	۳۵	۲۴
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۱	۱۵	۳۶	۲۷	۱۴	۱۳	..	..	..	۷	۳	۸	..	۹	۴	۴	۸	۳۶	۲۷
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۵	۱۳	۳	۲	۱	..	..	..	..	..	۳	..	..	۲	۱	۳	۳۸	۹
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۰	۳	۱۳	۱۱	۸	۳	..	..	..	۸	..	۲	..	۱	۲	..	۲	۲۳	۱۹
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۶	۲	۸	۲	۱	۱	..	..	..	۱	..	..	..	۱	..	۱	۱	۳۹	۱۰
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۸	۱	۹	۱۱	۳	۸	..	..	..	۱۰	..	۱	..	..	۲	۵	۷	۳۴	۴۱
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۱	۱	۲	۱	..	۱	..	..	..	۱	..	..	..	..	..	۱	۱	۷	۴
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۰	۱۰۴	۱۹۴	۱۲۵	۷۹	۴۶	..	۲۵	..	۴۵	۲	۳۳	۲	۱۸	۲۴	۱۵	۳۹	۳۹	۲۵
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۱۰	۱۲	۲۲	۱۵	۷	۸	..	..	..	۸	..	۳	۱	۳	۲	۳	۴	۳۷	۲۵
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۶	۹	۴	۴	..	..	..	..	۲	..	..	۱	۱	۱	..	۱	۴۴	۲۰
۲۶		باغبان پورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۸۲	۷۳	۱۵۵	۹۳	۴۵	۴۸	..	..	..	۴۷	..	۲۹	۲	۱۵	۸	۸	۱۶	۵۱	۳۱
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۳۳	۳۵	۶۸	۵۱	۲۵	۲۶	..	..	۱۰	۲۶	۴	۳	..	۸	۶	۹	۱۵	۶۴	۴۸
۳۰		گوجرانوالہ	۳۰۰۸۷	۱۱	۱۹	۳۰	۳۱	۱۱	۲۰	—	۱۰	۲	۱۰	..	۱	..	۸	۴	۹	۱۳	۱۴	۴۳
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۷	۱۶	۲۳	۶	۳	۳	..	..	..	۲	۱	۱	..	۲	۲	۲	۴	۶۴	۱۷
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	۱	۴	—	—	—	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۱۸	..

نمبر	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش	اوسط اموات
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۴	۱۴	۱۸	۱۰	۴	۶	..	..	..	۵	۱	۲	..	۲	۱	۱	۳	۴۳	۲۴
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۵	۱۲	۲	۲	..	..	..	..	۱	..	۱	..	..	۲	..	۲	۵۷	۱۰
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۵	۱۲	۱۰	۲۲	۹	۷	۲	..	..	..	۵	..	..	..	۴	۲	۱	۳	۴۷	۲۷
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۲	۵	۷	۶	۴	۲	..	..	..	۵	..	..	..	۱	..	۱	۱	۳۷	۳۲
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۱۱	۶	۱۷	۴	۲	۲	..	..	..	۳	..	..	..	۱	..	۲	۲	۵۰	۱۲
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۸	۴	۱۲	۱	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۴۳	۴
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۴۴	۲۶	۶۸	۲۹	۱۹	۱۰	..	..	..	۸	۱	۷	..	۱۳	۷	۷	۱۴	۶۴	۲۷
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱	لائل پور	لائل پور	۳۸۱۳۶	۱۵	۹	۲۴	۱۰	۷	۳	..	..	..	۶	..	۱	..	۳	۲	۱	۳	۴۵	۱۹
۴۲		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۴	۱۳	۲۷	۱۹	۸	۱۱	..	..	..	۱۱	۱	۴	..	۳	۳	۸	۱۱	۴۶	۳۳
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۵	۱۶	۲۱	۱۰	۶	۴	..	..	..	۳	..	۲	..	۴	۵	۳	۸	۶۳	۳۰
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۵۱	۴۸	۹۹	۵۹	۲۶	۳۳	..	..	..	۱۴	۳	۱۱	..	۳۱	۱۵	۱۵	۳۰	۷۰	۴۱
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۸	۹	۱۷	۶	۴	۲	..	..	..	۲	..	۱	..	۳	۲	۱	۳	۴۳	۱۵
		میزان کل	۱۴۰۲۱۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۵	۴	۹	۹	۵	۴	..	..	..	۵	۱	۱	..	۲	..	..	..	۱۸	۱۸
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	۲	۴	۲	۱	۱	..	..	..	۱	..	۱	..	..	..	۱	۱	۷۱	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		مری	۲۲۹۷	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۶ جنوری ۱۹۲۳ء میں ۴۳ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۲۲۰ پیدائش (۶۳۱ لڑکے ۵۸۹ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۴ ہے اور ۷۲۱ اموات (۳۸۰ مرد اور ۳۴۱ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۷ رہی - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۵ بمقابلہ ۴۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۳۱ بمقابلہ ۲۱ کے ملتان ۴۱ بمقابلہ ۲۹ ۔

چیچک سے ۲۵ - اموات لاہور میں - گوجرانوالہ میں ۱۰ -

طاعون سے سیالکوٹ میں ۱۰ - اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ میں ۸ ۔

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۱۷ جنوری ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۴] لاہور - ۲۶ جنوری (مجریہ ۲ فروری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۳ جنوری ۱۹۲۳ء کو ختم ہوُا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط شرح پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط شرح اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	[illegible]	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۸	۶	۱۴	۱۳	۸	۵	--	۱	--	۵	۲	۳	--	۲	۲	۳	۵	۳۴	۳۱
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۶	۵	۱۱	۱۳	۶	۷	--	--	--	۳	--	۳	--	۷	۳	۱	۴	۳۷	۲۲
۳		بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۱	۱۰	۲۱	۱۵	۵	۱۰	--	--	--	۵	۳	۲	--	۵	--	۲	۲	۳۳	۲۴
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۵	۱۱	۱۲	۴	۲	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	۲	--	۲	۲	۵۲	۱۳
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۰	۱۱	۲۱	۸	۱	۷	--	--	--	۷	--	--	--	۱	--	۲	۲	۴۳	۱۴
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۶	۵	۱۱	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	۲	--	۱	۱	۵۲	۱۰
۷		سونی پت	۲۹۸۱	۵	۳	۸	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۲	--	۱	۱	۳۲	۱۲

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط شرح پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط شرح اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	[illegible]	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۳	۸	۲۱	۴	۲	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۴۸	۹
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۹	۱۱	۲۰	۲۰	۷	۱۳	--	--	--	۱۲	--	۲	--	۶	۴	۲	۶	۴۵	۴۵
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۶	۵	۱۱	۷	۲	۵	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۳۷	۲۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۲	۵	۱۷	۸	۳	۵	--	--	--	۳	--	۲	--	۳	--	۲	۲	۳۲	۱۵
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۸	۱۲	۲۰	۴	۱	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۶۲	۱۸
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۸	۱۰	۲۸	۱۰	۴	۶	--	--	--	۴	۲	۳	--	۱	۱	۱	۲	۵۱	۱۸
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴۴	۸	۲	۱۰	۶	۱	۵	--	--	--	۵	--	۱	--	--	--	--	--	۴۵	۲۷
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۳	۲۳	۴۶	۲۰	۲۱	۸	--	--	--	۹	--	۹	--	۲	۷	۳	۱۰	۴۱	۱۸
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۳	۱۴	۳۷	۲۵	۱۴	۱۱	--	۱	--	۴	۳	۴	--	۱۳	۳	۱	۴	۳۷	۲۵
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۱۰	۱۸	۷	۱	۶	--	--	--	۳	--	۲	--	۲	۱	۳	۴	۵۲	۲۰
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۶	۶	۱۲	۱۴	۵	۹	--	--	--	۹	۱	۳	--	۱	۱	۱	۲	۲۱	۲۵
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۲	۱	۳	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۱۵	۱۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	۴	۷	۶	۲	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۳	--	۱	۱	۲۶	۲۳
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۱	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	۱	۱	۴	۴
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۸۱	۶۸	۱۴۹	۱۰۵	۴۸	۵۷	--	۱۸	--	۳۳	۳	۲۱	۲	۲۸	۱۵	۲۲	۳۷	۳۰	۲۱
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۱۰	۸	۱۸	۵	۲	۳	--	--	--	۳	۱	۱	--	--	--	--	--	۳۰	۸
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۲	۸	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۳۹	۲۰
۲۶		باغبان پورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵۴	۵	۷	۱۲	۸	۴	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	۲	۲	۲	۴	۶۱	۴۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۵	۷۷	۱۴۲	۵۸	۳۴	۲۴	--	--	--	۳۰	۱	۱۸	۱	۸	۵	۵	۱۰	۴۷	۱۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۹	۲۴	۵۳	۴۸	۱۹	۲۹	--	--	۵	۲۰	۳	--	--	۲۰	۱	۴	۵	۵۰	۴۵
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۲	۱۰	۲۲	۲۱	۱۱	۱۰	--	۴	۲	۹	--	۳	--	۳	۳	۵	۸	۳۰	۲۹
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۷	۴	۲۱	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۵۹	۱۱
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	[illegible]	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

۱	۲ نام ضلع	۳ نام قصبہ	۴ آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	۵ پیدائش مرد	۶ پیدائش عورتیں	۷ پیدائش کل	۸ اموات کل	۹ اموات مرد	۱۰ اموات عورتیں	۱۱ باعث موت ہیضہ	۱۲ چیچک	۱۳ طاعون	۱۴ بخار	۱۵ اسہال و پیچش	۱۶ امراض متعلقہ تنفس	۱۷ ضرر	۱۸ تمام دیگر وجوہات	۱۹ ایک سال سے کم عمر کے بچے لڑکے	۲۰ لڑکیاں	۲۱ کل	۲۲ اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	۲۳ اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۱	۱۴	۲۵	۹	۷	۲	--	۱	--	۴	--	۲	--	۲	۱	۲	۳	۶۰	۲۱
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۶	۲	۸	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۳۸	۵
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹																			
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸																			
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۶	۳	۹	۴	۲	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	۲	۱	۲	۳	۳۲	۱۴
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۴	۳۴	۵۸	۴۰	۲۶	۱۴	--	۴	--	۴	--	۱۵	--	۱۷	۱۱	۴	۱۵	۵۵	۳۸
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱	لائل پور	لائل پور	۳۸۱۳۶	۱۰	۴	۱۴	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	--	--	--	--	۲۶	۶
۴۲		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۹	۲۳	۳۲	۲۱	۱۴	۷	--	--	--	۱۱	۱	۲	--	۷	۷	۶	۱۳	۳۸	۳۶
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۵	۱۲	۱۷	۱۳	۶	۷	--	--	--	۸	--	--	--	۵	۵	۳	۸	۵۱	۳۹
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۴۱	۵۳	۹۴	۵۴	۲۶	۲۸	--	۱	--	۱۳	۱	۱۶	--	۲۳	۱۱	۱۳	۲۴	۶۶	۳۸
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۸	۹	۱۷	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۲	۱	--	۱	۴۲	۱۰
		میزان کل	۱۳۳۶۰۶۹	۵٫۶۶	۵٫۰۶	۱۰٫۲۴	۵٫۵۵	۲٫۹۰	۳٫۰۵	۰	۰٫۲۰	۰٫۲	۲٫۲۵	۰٫۲۱	۱٫۱۹	۰٫۲	۱٫۲۰	۰٫۹	۰٫۶۹	۱٫۶۹	۲۱٫۲	۳۲٫۲
	پہاڑی تفریح گاہ																					
		شملہ	۲۶۱۴۹	۴	۶	۱۰	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۲۰	۸
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		--
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۳ جنوری ۱۹۲۳ء میں ۳۹ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۴۲ پیدائش (۵۳۶ لڑکے ۵۰۶ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۱ ہے اور ۵۹۵ اموات ۲۹۰ مرد اور ۳۰۵ عورتیں، درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۳ ہے۔ تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۲۱ بمقابلہ ۲۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۱۹ بمقابلہ ۲۳ کے ملتان ۳۸ بمقابلہ ۳۳ ٭

چیچک سے ۱۸ اموات لاہور میں گوجرانوالہ اور راولپنڈی ہر ایک میں ۴ ۔ حصار لدھیانہ ۔ گجرات اور ڈیرہ غازیخاں ہر ایک میں ایک ٭

طاعون سے سیالکوٹ میں ۵ اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ میں ۲ ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط ۔ آر ۔ سی ۔ جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۲۴ جنوری ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵] لاہور ۔ ۲ فروری (مجریہ ۹ فروری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۰ جنوری ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات حساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض و باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	نقشہ موصول نہیں ہوا (کالم ۵ تا ۲۳)																		
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	نقشہ موصول نہیں ہوا (کالم ۵ تا ۲۳)																		
۳	حصار	بھوانی	۳۳۳۷۰	نقشہ موصول نہیں ہوا (کالم ۵ تا ۲۳)																		
۴	حصار	سرسہ	۱۶۲۴۱	نقشہ موصول نہیں ہوا (کالم ۵ تا ۲۳)																		
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۳	۵	۸	۹	۷	۲	--	--	--	۵	--	۲	--	۲	۲	۱	۳	۱۷	۱۹
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۷	۵	۱۲	۲	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	۱	۱	۵۷	۱۰
۷		سونی پت	۲۹۸۱	۵	۶	۱۱	۲	۱	۱	--	--	--	۲	--	--	--	--	۱	--	۱	۴۴	۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام تحصیل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش — مرد	پیدائش — عورتیں	پیدائش — کل	اموات — کل	اموات — مرد	اموات — عورتیں	باعث موت — ہیضہ	باعث موت — چیچک	باعث موت — طاعون	باعث موت — بخار	باعث موت — اسہال و پیچش	باعث موت — امراض متعلقہ تنفس	باعث موت — ضرب	باعث موت — تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے — لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے — لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے — کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۱	۴	۱۵	۱۰	۴	۶	..	..	..	۲	..	۳	..	۵	۱	۲	۳	۴۴	۲۳
۹		کرنال	۲۲۸۴۵	۹	۹	۱۸	۱۰	۷	۳	..	..	..	۴	..	۴	..	۲	۱	..	۱	۴۱	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۳	۱۰	۷	۴	۳	..	..	..	۳	..	۱	..	۳	۱	۲	۳	۳۳	۲۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۸	۱۱	۱۹	۱۳	۶	۷	..	..	..	۸	..	۱	..	۴	۲	۳	۵	۳۶	۲۵
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۱	۴	۵	۳	۱	۲	..	..	..	۱	..	۲	..	..	..	۱	۱	۲۳	۱۴
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۵	۸	۱۳	۶	۵	۱	..	..	..	۳	..	۲	..	۱	..	..	..	۲۴	۱۱
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴۴	۷	۶	۱۳	۵	۱	۴	..	..	..	۳	..	۲	..	..	..	..	..	۵۸	۲۲
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۱۵	۲۷	۴۲	۱۷	۵	۱۲	..	..	..	۷	..	۸	..	۲	..	۵	۵	۲۷	۱۵
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۸	۳	۱۱	۱۳	۷	۶	..	..	..	۶	۱	۲	..	۴	۴	۱	۵	۱۹	۲۳
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۸	۳	۱۱	۵	۴	۱	..	..	..	۳	..	۱	..	۱	۱	۱	۲	۵۴	۲۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۰۲۹	۳	۳	۶	۱۵	۶	۹	..	..	..	۱۱	۳	..	..	۱	۳	۲	۵	۲۳	۵۶
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۲	..	۲	۱	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	۱	..	۱	۱	۱۱	۴
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۸۳	۸۲	۱۶۵	۱۵۰	۷۷	۷۳	..	۱۲	..	۵۴	۴	۵۲	۱	۲۷	۲۰	۱۹	۳۹	۳۳	۳۰
۲۴		قصور	۳۱۰۳۸	۱۳	۱۱	۲۴	۱۶	۹	۷	..	..	..	۱۲	..	..	..	۴	۵	۶	۱۱	۴۰	۲۷
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۴	۱۰	۶	۳	۳	..	..	..	۳	۱	..	..	۲	۱	۱	۲	۴۹	۳۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵۷	۵	۳	۸	۵	۳	۲	..	..	..	۱	..	۳	..	۱	۱	۲	۳	۴۱	۲۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۷	۶۶	۱۴۳	۸۴	۳۴	۵۰	..	..	..	۳۷	۴	۲۵	..	۱۸	۷	۱۰	۱۷	۴۸	۲۸
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۳۲	۱۴	۱۱	۲۵	۱۷	۷	۱۰	..	۱	..	۱۰	..	۶	..	..	۵	۴	۹	۵۰	۳۴
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۲	۱۸	۴۰	۵۰	۲۴	۲۶	..	..	۸	۱۵	..	۱	..	۲۶	۶	۱	۷	۲۷	۴۷
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۲۲	۱۳	۳۵	۱۸	۱۰	۸	..	۶	۲	۴	..	۱	..	۵	۴	۵	۹	۴۸	۲۵
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۳۵	۷	۹	۱۶	۴	..	۴	..	..	..	۲	..	..	..	۲	..	۲	۲	۴۷	۱۱
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۴	..	۴	۱	۱	..	..	..	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	۱۸	۴

[illegible]	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش مرد	پیدائش عورتیں	پیدائش کل	اموات کل	اموات مرد	اموات عورتیں	باعث موت ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۸	۹	۱۷	۸	۵	۳	--	--	--	۵	--	۲	--	۱	۱	--	۱	۴۰	۱۹
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۳	۶	۹	۳	۲	۱	--	--	--	۳	--	--	--	--	۱	--	۱	۴۳	۱۴
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۴	۷	۱۱	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۳۳	۱۲
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۶	۳	۹	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۳	--	۱	۱	۴۸	۲۶
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۵	۹	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۲	۶
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۴	۷	۷	۴	۳	--	--	--	۱	--	۲	--	۴	۱	--	۱	۲۵	۲۵
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۴	۱۴	۳۸	۲۵	۸	۱۷	--	--	--	۸	--	۹	--	۸	۵	۳	۸	۳۶	۳۴
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱	لائل پور	لائل پور	۳۸۱۳۶	۱۰	۵	۱۵	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	۱	--	۱	۲۸	۴
۴۲	جھنگ	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۲۱	۸	۲۹	۱۴	۹	۵	--	--	--	۷	--	۱	--	۶	۶	۳	۹	۵۰	۲۴
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۰	۱۵	۲۵	۵	۱	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۳	۱	۲	۳	۴۴	۱۵
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۴۶	۳۰	۷۶	۴۸	۲۷	۲۱	--	--	--	۸	۵	۱۲	--	۲۳	۱۷	۹	۲۶	۵۳	۳۴
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۱	۱۰	۲۱	۱۴	۹	۵	--	--	--	۸	--	--	--	۶	۳	--	۴	۵۳	۳۵
		میزان کل	۱۲۵۰۹۹۳	۵۰۲	۴۲۷	۹۲۳	۶۰۶	۲۹۶	۳۱۰	۰	۱۹	۱۰	۱۲۴	۱۸	۱۲۲	۱	۱۲۹	۱۰۲	۸۹	۱۹۲	۲۹	۲۵
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۴	۶	۱۱	۸	۵	۳	--	--	--	۵	۱	۱	--	۱	--	--	--	۲۲	۱۶
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	--	۲	۳	۳	--	--	۲	--	۱	۱	--	--	۱	۲	--	۲	۳۶	۵۴
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۰ - جنوری ۱۹۲۳ء میں ۲۷ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۲۳ پیدائش (۵۰۴ لڑکے ۴۲۵ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۲۷ ہے - اور ۶۰۶ - اموات ۲۹۶ مرد اور ۳۱۰ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۵ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۰ بمقابلہ ۲۵ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۸ بمقابلہ ۲۲ کے ملتان ۳۴ بمقابلہ ۲۳ *

چیچک سے ۱۲ - اموات لاہور میں گوجرانوالہ میں ۶ اور بٹالہ میں ایک *

طاعون سے سیالکوٹ میں ۸ - اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ میں ۲ *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۳۱ - جنوری ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۶] لاہور - ۹ فروری (مجریہ ۱۶ فروری) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی بمطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے				
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۹	۴	۱۳	۶	۴	۲	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	۱	--	۱	۳۱	۱۵
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۵	۱۰	۱۰	۷	۳	—	--	--	۲	--	۱	--	۷	۴	۱	۵	۲۲	۳۲
۳		بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۶	۹	۲۵	۱۸	۸	۱۰	—	—	--	۷	۱	۱	--	۹	۲	۵	۷	۳۹	۲۸
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۶	۸	۱۴	۷	۲	۵	—	—	--	۴	--	۲	--	۱	--	۲	۲	۴۵	۲۳
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۰	۸	۱۸	۱۲	۶	۶	--	--	۱	۶	--	۱	--	۴	۳	۲	۵	۳۷	۲۵
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۳	۶	۲	۱	۱	--	--	--	--	۱	۱	--	--	--	--	--	۲۹	۱۰
۷		سونی پت	۲۹۸۱	۴	۲	۷	۱	--	۱	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۲۸	۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر اسباب	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۰	۵	۱۵	۱۱	۴	۷	--	--	--	۳	--	۵	--	۳	--	۲	۲	۲۴	۲۵
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۸	۸	۱۶	۱۲	۴	۸	--	--	--	۸	۱	۱	--	۲	۲	۳	۵	۳۶	۲۷
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۴	۷	۱۱	۸	۳	۵	--	--	--	۶	--	--	--	۲	--	--	--	۲۷	۲۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۵	۱۲	۱۷	۱۴	۱۱	۳	--	--	--	۶	۱	۴	--	۳	۲	--	۲	۳۲	۲۷
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۴	۳	۷	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	--	--	--	--	۳۲	۱۴
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۷	۷	۱۴	۱۸	۸	۱۰	--	--	--	۹	۲	۴	--	۳	۲	۲	۴	۲۶	۳۳
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴	۱	۱	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۹	--
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۷	۴	۱۱	۱۰	۶	۴	--	--	--	۲	--	۴	--	۴	۲	۱	۳	۲۷	۲۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۷	۱۹	۴۶	۲۵	۱۴	۱۱	--	--	--	۱۵	--	۵	--	۵	۴	۱	۵	۴۱	۲۲
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۸	۱۳	۳۱	۱۵	۸	۷	--	--	--	۱	۱	۵	--	۸	۲	۱	۳	۳۱	۱۵
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۵	۱۵	۴	۲	۲	--	--	--	--	--	۲	--	۲	--	۲	۲	۴۴	۱۲
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۴	۷	۱۱	۱۲	۵	۷	--	۱	--	۵	۲	۴	--	۲	۲	۲	۴	۱۹	۲۱
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۳	۴	۷	۳	۳	--	--	--	--	۱	--	۲	--	--	۳	--	۳	۳۴	۱۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۶	۴	۱۰	۱۱	۶	۵	--	--	--	۵	۲	۳	--	۲	۴	--	۴	۳۸	۴۱
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۱	۲	۳	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱۱	۴
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۸	۷۸	۱۵۶	۱۲۲	۶۵	۵۷	--	۱۱	--	۳۰	۵	۴۵	۴	۲۷	۹	۱۸	۲۷	۳۲	۲۵
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۹	۱۵	۲۴	۱۱	۵	۶	--	--	--	۱۰	--	--	--	۱	۲	۲	۴	۴۰	۱۸
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	--	۱	۱	۶	۳	۳	--	--	--	۲	--	۲	--	۲	--	۱	۱	۵	۳۰
۲۶		باغبانپورہ	۱۰۲۱۵	۲	۶	۸	۷	۲	۵	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۱	۲	۳	۴۱	۳۶
		بھوگی وال																				
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۳	۶۹	۱۴۲	۸۶	۴۷	۳۹	--	--	--	۳۵	۴	۲۲	۴	۲۱	۱۰	۹	۱۹	۴۷	۲۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۹	۱۰	۱۹	۱۵	۷	۸	--	۱	--	۷	--	۶	--	۱	۳	۱	۴	۳۸	۳۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۱	۱۹	۴۰	۴۸	۲۳	۲۵	--	۲	۷	۲۷	--	--	--	۱۲	۸	۷	۱۵	۳۷	۴۵
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۲۱	۵	۲۶	۳۱	۱۱	۲۰	--	۵	۱	۳	--	۲۰	--	۲	۴	۵	۹	۳۶	۲۹
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۳	۵	۸	۶	۲	۴	--	--	--	۱	--	۳	--	۲	--	۱	۱	۲۲	۱۴
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	۲	۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۲۲	--

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۹	۱۹	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۳	--	--	۱	۱	۲	۴۵	۱۷
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۳	۶	۹	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	۲	--	--	--	--	--	۴۳	۱۴
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۳۷	۵	۶	۱۱	۴	--	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۲	--	۲	۲	۲۳	۱۲
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۳	۴	۷	۸	۴	۴	--	--	--	۲	۱	--	--	۵	--	۳	۳	۳۷	۴۲
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۳	۷	۷	۲	۵	--	--	--	۱	--	۲	--	۴	۱	۳	۴	۳۰	۳۰
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۵	۶	۱۱	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	۲	--	۱	--	۲	۲	۳۹	۱۸
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱																			
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱	لائل پور	لائل پور	۳۸۱۳۶۰	۸	۶	۱۴	۴	۳	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۲۶	۷
۴۲		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۸	۱۵	۲۳	۲۴	۴	۲۰	--	--	--	۱۴	--	۶	--	۴	۴	۱۰	۱۴	۴۰	۴۱
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۶	۸	۱۴	۵	۱	۴	--	--	--	۱	--	۲	--	۲	۱	۱	۲	۴۴	۱۵
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۲	۲۹	۶۱	۲۹	۱۷	۱۲	--	--	--	۱۰	۲	۱۸	--	۹	۸	۹	۱۷	۴۳	۲۷
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۷۳۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		میزان	۱۳۵۲۲۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۵	۶	۱۱	۸	۶	۲	--	--	--	۵	۱	--	--	۲	--	--	--	۲۲	۱۶
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۲۹۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۷ جنوری ۱۹۲۳ء میں ۴۲ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۱۴ پیدائش (۴۷۰ لڑکے ۴۴۴ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۵ ہے - اور ۶۳۱ اموات (۳۰۹ مرد اور ۳۲۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۴ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۵ بمقابلہ ۳۰ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۹ بمقابلہ ۲۲ کے ملتان ۲۷ بمقابلہ ۲۴ *

چیچک سے ۱۱ - اموات لاہور میں گوجرانوالہ میں ۵ سیالکوٹ میں دو - اور فیروزپور اور بٹالہ ہر ایک میں ایک *

طاعون سے سیالکوٹ میں ۷ - اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ اور رہتک ہر ایک میں ایک *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگ سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۷ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر اسباب	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۳۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۰	۵	۱۵	۱۱	۴	۷	..	..	..	۳	..	۵	..	۳	..	۲	۲	۳۴	۲۵
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۸	۸	۱۶	۱۲	۴	۸	—	..	..	۸	۱	۱	..	۲	۲	۳	۵	۳۶	۲۷
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۴	۷	۱۱	۸	۳	۵	..	..	..	۶	..	..	..	۲	..	..	..	۲۷	۲۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۵	۱۲	۱۷	۱۴	۱۱	۳	..	..	—	۶	۱	۴	..	۳	۲	..	۲	۳۲	۲۷
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۴	۳	۷	۳	۲	۱	—	..	..	۲	..	۱	..	..	..	..	—	۳۲	۱۴
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۷	۷	۱۴	۱۸	۸	۱۰	..	..	..	۹	۲	۴	..	۳	۲	۲	۴	۲۶	۳۳
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴	۱	۱	۲	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۹	..
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۷	۴	۱۱	۱۰	۶	۴	..	..	..	۲	..	۴	..	۴	۲	۱	۳	۲۷	۲۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۷	۱۹	۴۶	۲۵	۱۴	۱۱	..	..	..	۱۵	..	۵	..	۵	۴	۱	۵	۴۱	۲۲
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۸	۱۳	۳۱	۱۵	۸	۷	..	..	..	۱	۱	۵	..	۸	۲	۱	۲	۳۱	۱۵
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۵	۱۵	۴	۲	۲	..	..	..	..	..	۲	..	۲	..	۲	۲	۴۴	۱۲
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۴	۷	۱۱	۱۲	۵	۷	..	۱	..	۵	۲	۲	..	۲	۲	۲	۴	۱۹	۲۱
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۳	۴	۷	۳	۲	..	..	..	..	۱	..	۲	..	..	۳	..	۲	۴۴	۱۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۶	۴	۱۰	۱۱	۶	۵	..	..	..	۵	۲	۲	..	۲	۴	..	۴	۳۸	۴۱
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۱	۲	۳	۱	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	۱	..	..	..	۱۱	۴
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۸	۷۸	۱۵۶	۱۲۲	۶۵	۵۷	..	۱۱	..	۳۰	۵	۴۵	۴	۲۷	۹	۱۸	۲۷	۳۲	۲۵
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۹	۱۵	۲۴	۱۱	۵	۶	..	..	..	۱۰	..	..	..	۱	۲	۲	۴	۴۰	۱۸
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	..	۱	۱	۶	۳	۳	..	..	..	۲	..	۲	..	۲	—	۱	۱	۵	۳۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۲	۶	۸	۷	۲	۵	..	..	..	۵	..	..	..	۲	۱	۲	۳	۴۱	۳۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۳	۶۹	۱۴۲	۸۶	۴۷	۳۹	..	..	..	۳۵	۴	۲۲	۴	۲۱	۱۰	۹	۱۹	۴۷	۲۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۹	۱۰	۱۹	۱۵	۷	۸	..	۱	..	۷	..	۶	..	۱	۳	۱	۴	۳۸	۳۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۱	۱۹	۴۰	۴۸	۲۳	۲۵	..	۲	۷	۲۷	..	..	..	۱۳	۸	۷	۱۵	۳۷	۴۵
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۲۱	۵	۲۶	۳۱	۱۱	۲۰	..	۵	۱	۳	..	۲۰	..	۶	۴	۵	۹	۳۶	۲۹
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۳	۵	۸	۶	۲	۴	..	..	..	۱	..	۳	..	۲	..	۱	۱	۲۲	۱۷
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	۲	۵	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۲۲	..

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی بمطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۲	۲	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۹	۱۹	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۳	--	--	۱	۱	۲	۴۵	۱۷
	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۳	۶	۹	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	۲	--	--	--	--	--	۴۳	۱۴
شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۵	۶	۱۱	۴	--	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۲	--	۲	۲	۲۳	۱۲
	خوشاب	۱۰۰۰۹	۳	۴	۷	۸	۴	۴	--	--	--	۲	۱	--	--	۵	--	۳	۳	۳۷	۴۲
	سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۳	۷	۷	۲	۵	--	--	--	۱	--	۲	--	۴	۱	۳	۴	۲۰	۲۰
جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۵	۶	۱۱	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	۲	--	۱	--	۲	۲	۳۹	۱۸
راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱																			
لائل پور	لائل پور	۳۸۱۳۶۰	۸	۶	۱۴	۴	۳	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۲۶	۷
	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۸	۱۵	۲۳	۲۴	۴	۲۰	--	--	--	۱۴	--	۶	--	۴	۴	۱۰	۱۴	۴۰	۸۱
	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۶	۸	۱۴	۵	۱	۴	--	--	--	۱	--	۲	--	۲	۱	۱	۲	۴۴	۱۵
ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۲	۲۹	۶۱	۳۹	۱۷	۱۲	--	--	--	۱۰	۲	۱۸	--	۹	۸	۹	۱۷	۴۳	۲۷
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
	میزان	۱۳۵۲۲۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۱	۰۳	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پہاڑی تفرج گاہ																				
	شملہ	۲۶۱۴۹	۵	۶	۱۱	۸	۶	۲	--	--	--	۵	۱	--	--	۲	--	--	--	۲۲	۱۶
	دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	--
	ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
	مری	۲۲۹۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۷ جنوری ۱۹۲۳ء میں ۲۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۱۴ پیدائش (۴۷۰ لڑکے ۴۴۴ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۵ ہے۔ اور ۶۳۱ اموات (۳۰۹ مرد اور ۳۲۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۴ ہے۔ تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۲۵ بمقابلہ ۳۰ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۹ بمقابلہ ۲۲ کے ملتان ۲۷ بمقابلہ ۲۴ ۔

چیچک سے ۱۱ - اموات لاہور میں گوجرانوالہ میں ۵ سیالکوٹ میں دو - اور فیروزپور اور بٹالہ ہر ایک میں ایک ۔

طاعون سے سیالکوٹ میں ۷ - اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ اور رہتک ہر ایک میں ایک ۔

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۷ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۳۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۰	۵	۱۵	۱۱	۴	۷	..	..	..	۳	..	۵	..	۳	..	۲	۲	۳۴	۲۵
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۸	۸	۱۶	۱۲	۴	۸	—	..	..	۸	۱	۱	..	۲	۲	۳	۵	۳۶	۲۷
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۴	۷	۱۱	۸	۳	۵	..	..	..	۶	..	..	..	۲	..	..	..	۲۷	۲۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۵	۱۲	۱۷	۱۴	۱۱	۳	..	..	—	۶	۱	۴	..	۳	۲	..	۲	۲۲	۲۴
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۴	۳	۷	۳	۲	۱	—	..	..	۲	..	۱	..	..	..	..	—	۳۲	۱۴
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۷	۷	۱۴	۱۸	۸	۱۰	..	..	..	۹	۲	۴	..	۳	۲	۲	۴	۲۶	۳۳
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴	۱	۱	۲	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۹	..
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۷	۴	۱۱	۱۰	۶	۴	..	..	..	۲	..	۴	—	۴	۲	۱	۳	۲۷	۲۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۷	۱۹	۴۶	۲۵	۱۴	۱۱	..	..	..	۱۵	—	۵	..	۵	۴	۱	۵	۴۱	۲۲
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۸	۱۳	۳۱	۱۵	۸	۷	—	..	..	۱	۱	۵	..	۸	۲	۱	۲	۳۱	۱۵
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۵	۱۵	۴	۲	۲	..	..	..	..	..	۲	..	۲	..	۲	۲	۴۴	۱۲
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۳۹۶۹۵	۴	۷	۱۱	۱۲	۵	۷	—	۱	..	۵	۲	۲	—	۲	۲	۲	۴	۱۹	۲۱
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۳	۴	۷	۳	۳	..	..	..	..	۱	—	۲	..	..	۳	..	۲	۳۴	۱۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۶	۴	۱۰	۱۱	۶	۵	..	..	..	۵	۲	۳	—	۲	۴	—	۴	۳۸	۴۱
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۱	۲	۳	۱	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	۱	..	..	..	۱۱	۴
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۸	۷۸	۱۵۶	۱۲۲	۶۵	۵۷	..	۱۱	..	۳۰	۵	۴۵	۴	۲۷	۹	۱۸	۲۷	۳۲	۲۵
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۹	۱۵	۲۴	۱۱	۵	۶	..	..	..	۱۰	..	..	..	۱	۲	۲	۴	۴۰	۱۸
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	..	۱	۱	۶	۳	۳	..	..	..	۲	—	۲	..	۲	—	۱	۱	۵	۳۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۲	۶	۸	۷	۲	۵	..	..	..	۵	..	..	..	۲	۱	۲	۳	۴۱	۳۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۳	۶۹	۱۴۲	۸۶	۴۷	۳۹	..	..	..	۳۵	۴	۲۲	۴	۲۱	۱۰	۹	۱۹	۴۷	۲۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۹	۱۰	۱۹	۱۵	۷	۸	..	۱	..	۷	..	۶	..	۱	۳	۱	۴	۲۸	۳۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۱	۱۹	۴۰	۴۸	۲۳	۲۵	..	۲	۷	۲۷	..	..	..	۱۳	۸	۷	۱۵	۳۷	۴۵
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۲۱	۵	۲۶	۳۱	۱۱	۱۰	—	۵	۱	۳	..	۲۰	..	۶	۴	۵	۹	۳۶	۲۹
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۳	۵	۸	۴	۳	۴	..	..	...	۱	—	۳	..	۲	..	۱	۱	۲۲	۱۷
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	۳	۵	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۲۲	..

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
			مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر اسباب	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۲	۲	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۹	۱۹	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۳	--	--	۱	۱	۲	۴۵	۱۷
	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۳	۶	۹	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	۲	--	--	--	--	--	۴۳	۱۴
شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۵	۶	۱۱	۴	--	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۲	--	۲	۲	۲۳	۱۲
	خوشاب	۱۰۰۰۹	۳	۴	۷	۸	۴	۴	--	--	--	۲	۱	--	--	۵	--	۳	۳	۳۷	۴۲
	سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۳	۷	۷	۲	۵	--	--	--	۱	--	۲	--	۴	۱	۳	۴	۲۰	۳۰
جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۵	۶	۱۱	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	۲	--	۱	--	۲	۲	۳۹	۱۸
راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱																			
لائل پور	لائل پور	۳۸۱۳۶	۸	۶	۱۴	۴	۳	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۲۶	۷
	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۸	۱۵	۲۳	۲۴	۴	۲۰	--	--	--	۱۴	--	۲	--	۴	۴	۱۰	۱۴	۴۰	۱۴
	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۶	۸	۱۴	۵	۱	۴	--	--	--	۱	--	۲	--	۲	۱	۱	۲	۴۴	۱۵
ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۲	۲۹	۶۱	۳۹	۱۷	۱۲	--	--	--	۱۰	۲	۱۸	--	۹	۸	۹	۱۷	۴۳	۲۷
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
	میزان	۱۳۵۲۲۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پہاڑی تفرج گاہ																					
	شملہ	۲۶۱۴۹	۵	۶	۱۱	۸	۶	۲	--	--	--	۵	۱	--	--	۲	--	--	--	۲۲	۱۲
	دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	--
	ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
	مری	۲۲۹۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۷ جنوری ۱۹۲۳ء میں ۲۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۱۴ پیدائش (۴۷۰ لڑکے ۴۴۴ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۵ ہے - اور ۶۳۱ - اموات ۳۰۹ مرد اور ۳۲۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۴ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۵ بمقابلہ ۳۰ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۹ بمقابلہ ۲۲ کے ملتان ۲۷ بمقابلہ ۲۴ *

چیچک سے ۱۱ - اموات لاہور میں گوجرانوالہ میں ۵ سیالکوٹ میں دو - اور فیروزپور اور بٹالہ ہر ایک میں ایک *

طاعون سے سیالکوٹ میں ۷ - اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ اور رہتک ہر ایک میں ایک *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۷ فروری ۱۹۲۳ء

رسبٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۷] لاہور-۱۶ فروری (مجریہ ۲۳ فروری) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۳ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر بواعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۶	۹	۱۵	۷	۴	۳	--	--	--	۲	۱	۱	--	۳	۱	۱	۲	۳۶	۱۷
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۳	۴	۷	۷	۴	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۳	۲	۵	۲۴	۲۴
۳	حصار	بھوانی	۳۳۳۷۰	۵	۱۲	۱۷	۱۲	۴	۸	--	--	--	۵	--	۲	--	۵	۱	۲	۳	۲۷	۱۹
		سرسہ	۱۶۲۴۱	۶	۴	۱۰	۸	۱	۷	--	--	--	۳	--	۳	--	۲	--	۱	۱	۳۲	۲۶
		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۰	۸	۱۸	۷	۳	۴	--	--	--	۲	--	۱	--	۴	۲	۲	۴	۳۷	۱۴
	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۴	۳	۷	۱	--	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۳۳	۵
		سونی پت	۲۹۸۱	۶	۱	۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	[illegible]	--

نمبر شمار	نام ضلع	نام تحصیل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۷	۱۲	۱۹	۹	۵	۴	--	--	--	--	--	۱	--	۸	۴	۲	۶	۴۳	۳۰
۹		کرنال	۲۲۸۴۵	۱۰	۶	۱۶	۱۳	۷	۶	--	--	--	۹	--	۳	-	۱	۴	--	۴	۳۶	۲۹
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۳	۱۰	۷	۶	۱	--	--	--	۵	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۴۳	۲۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۹	۸	۱۷	۸	۶	۲	--	--	--	۵	--	۲	--	۱	--	۱	۱	۳۲	۱۵
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۳	۲	۵	۳	۳	--	--	--	--	--	--	۲	--	۱	۱	--	۱	۲۳	۱۴
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۴	۶	۱۰	۵	۲	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۲	۳	۱	۴	۱۸	۹
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۵۴۴	۱۲	۱۰	۲۲	۸	۴	۴	--	--	--	۳	--	۲	--	۳	۲	۲	۴	۹۸	۳۶
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۸	۶	۱۴	۶	۴	۲	--	--	--	۲	--	۴	--	--	۲	۱	۳	۳۴	۱۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۲	۱۸	۴۰	۳۲	۲۲	۱۰	--	--	--	۱۵	۱	۱۵	--	۱	۵	۳	۸	۳۵	۲۸
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۹	۵	۱۴	۷	۵	۲	--	--	--	۳	--	۲	--	۲	۲	--	۲	۲۵	۱۲
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۴	۶	۱۰	۶	۱	۵	-	--	--	۲	۳	-	--	۲	۱	۳	۴	۴۹	۳۰
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۴	۷	۱۱	۱۰	۳	۷	--	--	--	۹	--	۲	--	۲	۱	۳	۴	۴۱	۳۸
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۳	--	۳	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	۱	--	۱	۱۱	۴
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۹	۷۳	۱۵۲	۱۰۵	۵۱	۵۴	--	۷	--	۴۰	۴	۳۱	۳	۲۰	۹	۱۴	۲۳	۳۱	۲۱
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۱۴	۱۲	۲۶	۱۱	۵	۶	--	--	--	۸	--	۳	--	--	۱	--	۱	۴۴	۱۸
۲۵	لاہور	چونی	۱۰۴۳۹	۴	۲	۶	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	۱	۱	۳۰	۱۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۶	۴	۱۰	۵	۴	۱	--	--	--	۲	۱	۱	--	۱	۱	۱	۲	۵۱	۲۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۵۷	۵۹	۱۱۶	۵۶	۲۴	۳۲	--	--	--	۲۵	۱	۲۱	۲	۷	۳	۳	۶	۳۹	۱۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۱۱	۲۰	۳۱	۵۳	۲۹	۲۴	--	--	۲۰	۲۰	۱	--	--	۱۲	۱	۲	۳	۲۹	۵۰
۳۰		گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۶	۱۱	۲۷	۱۶	۶	۱۰	--	۱	۲	۷	--	۱	--	۵	۳	۴	۷	۳۷	۲۲
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۶	۲	۸	۳	۳	--	--	--	--	۳	--	--	--	--	۱	--	۱	۳۲	۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۲	۲	۴	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	--

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۱۱	۲۱	۷	۳	۴	--	--	--	۲	۳	--	--	۲	۲	۲	۴	۵۰	۱۷
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۵	۱۲	۳	۲	۱	--	--	--	۱	۲	--	--	--	۱	۱	۲	۵۷	۱۴
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۴	۷	۱۱	۸	۳	۵	--	--	--	۴	--	--	--	۴	--	۳	۳	۳۳	۲۴
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۲	۴	۶	۶	۳	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۲	۱	۲	۳	۳۲	۳۲
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۵	۹	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۱	۱	۲۶	۳
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۴	۱	۵	۸	۶	۲	--	--	--	--	--	۴	--	۴	۱	--	۱	۱۸	۲۹
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۵	۳۱	۴۶	۲۴	۱۳	۱۱	--	--	--	۶	--	۹	۳	۶	۶	۶	۱۲	۴۴	۲۳
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱	لائل پور	لائل پور	۳۰۱۳۶۰	۱۰	۷	۱۷	۸	۴	۴	--	--	--	۷	--	--	--	۱	۲	۱	۳	۳۲	۱۵
۴۲		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۸	۱۸	۳۶	۱۴	۵	۹	--	--	--	۸	۱	۲	--	۳	۴	۶	۱۰	۶۲	۲۴
۴۳		چینوٹ	۱۷۵۱۳	۷	۹	۱۶	۶	۳	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	۳	--	۱	۱	۴۸	۱۸
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۴۹	۴۳	۹۲	۴۱	۲۴	۱۷	--	--	--	۱۲	--	۱۱	--	۱۸	۱۵	۱۲	۲۷	۶۵	۲۹
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۷	۱۱	۲۸	۵	۱	۴	--	--	--	۱	--	۲	--	۲	--	۱	۱	۷۰	۱۳
		میزان	۱۳۳۲۵۰۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۴	۴	۸	۹	۶	۳	--	--	--	۵	۱	۱	--	۲	--	--	--	۱۶	۱۸
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	۱	۱	۱	--	۱	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱	۱	۱۸	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	نقشہ موصول نہیں																		
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۳ فروری ۱۹۲۳ء میں ۱۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۵۱ پیدائش (۴۸۴ لڑکے ۴۶۷ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۷ ہے۔ اور ۵۴۰ اموات (۲۷۷ مرد اور ۲۶۳ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۱ ہے۔ تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۲۱ بمقابلہ ۲۵ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۱۹ بمقابلہ ۲۰ کے ملتان ۲۹ بمقابلہ ۲۰ *

چیچک سے ۷-اموات لاہور میں گوجرانوالہ میں ۱ *

طاعون سے سیالکوٹ میں ۲۰-اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ میں دو *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط-آر-سی-جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۱۴-فروری ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

[نمبر ۸] لاہور - ۲۳ فروری (مجریہ ۲ مارچ) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

...دار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہؤا

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
	حصار	۲۱۴۱۵	۷	۴	۱۱	۱۰	۴	۶	--	--	--	۸	--	۱	..	۱	--	--	--	۲۷	۱۴
	بانسی	۱۵۴۲۵	۳	۱۰	۱۳	۱۱	۴	۷	--	--	--	۴	--	۲	--	۵	۱	۲	۳	۴۱	۲۷
حصار	بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۷	۱۷	۳۴	۹	۶	۳	--	--	--	۶	--	۱	--	۲	۳	--	۳	۵۳	۱۴
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۴	۸	۱۲	۱۲	۵	۷	--	--	--	۶	۲	۱	--	۳	۱	۲	۳	۳۹	۳۹
	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۱	۸	۱۹	۱۲	۶	۶	--	--	۲	۷	--	۱	--	۲	۱	۱	۲	۳۹	۲۵
رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۲	۵	۷	۲	۵	--	--	--	--	--	۱	--	۶	۱	۱	۲	۲۴	۲۳
	سونی پت	۲۹۸۱	۶	۹	۱۵	۴	۳	۱	--	--	--	۱	--	۱	--	۲	۲	۱	۳	۲۰	۱۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض تعلق تنفس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر امراض و باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط شرح پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط شرح اموات فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۳	۸	۲۱	۳	۲	۱	--	--	--	--	--	۱	--	۲	--	--	--	۴۸	۷
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۱۳	۷	۲۰	۱۲	۷	۵	--	--	--	۹	--	--	--	۳	۲	۲	۴	۴۵	۲۷
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۶	۱۱	۵	۲	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۲	--	۱	۱	۴۷	۱۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۴	۹	۲۳	۱۵	۱۰	۵	--	--	--	۹	--	۲	--	۴	۳	--	۳	۴۴	۲۹
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۳	۵	۸	۵	۳	۲	--	--	--	۲	--	۳	--	--	--	--	--	۳۹	۲۳
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۷	۶	۱۳	۶	۲	۴	--	--	--	۱	۰	۱	--	۴	۲	۳	۵	۴۴	۱۱
۱۴		جگادھری	۱۵۴۴۴	۳	۲	۵	۵	۴	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	۲	--	--	--	۲۲	۲۲
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۳۱۳۸۵	۱۱	۸	۱۹	۵	۴	۱	--	--	--	۲	--	۲	۱	--	۱	--	۱	۴۷	۱۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۹	۳۲	۶۱	۲۴	۱۲	۱۲	--	--	--	۷	--	۱۳	--	۴	۱	۴	۵	۵۴	۲۱
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۹	۲۰	۳۹	۱۵	۱۰	۵	--	--	--	۲	۲	۵	--	۶	۱	۲	۳	۳۹	۱۵
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۴	۱۴	۷	۵	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۴	--	۴	۴۱	۲۰
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۲	۱۱	۲۳	۱۱	۸	۳	--	--	--	۹	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۴۱	۱۹
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۲	۶	۸	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۹	--
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	--	۳	۵	۱	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۱	۱	۳	۴	۱۱	۱۹
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۱	۳	۴	۲	--	۲	--	--	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱۵	۷
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۶۹	۷۴	۱۴۳	۸۵	۵۱	۳۴	--	۸	--	۳۶	۲	۲۴	۳	۱۲	۱۱	۱۰	۲۱	۲۹	۱۴
۲۴		قصور	۳۱۰۲۸	۱۲	۱۲	۲۴	۱۰	۷	۳	--	--	--	۱	--	۴	--	۵	۱	۱	۲	۴۰	۱۷
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۱	۶	۷	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	۱	--	۱	۳۴	۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۶	۷	۱۳	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	--	۱	۶۶	۲۰
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۳	۶۳	۱۳۶	۶۰	۳۲	۲۸	--	--	--	۳۲	--	۱۲	--	۱۶	۷	۶	۱۳	۴۹	۲۰
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۳	۹	۲۲	۱۳	۱۰	۳	--	--	--	۶	--	--	--	۷	۳	۱	۴	۴۴	۲۶
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۶	۲۸	۵۴	۴۷	۱۶	۳۱	--	--	۲۷	۱۳	--	--	--	۷	۱	۲	۳	۴۰	۴۴
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۷	۱۹	۳۶	۲۸	۱۶	۱۲	--	۵	۳	۱۲	--	۲	--	۶	۶	۵	۱۱	۴۹	۳۸
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۸	۱۱	۱۹	۷	۵	۲	--	--	--	۳	--	۲	--	۲	--	۲	۲	۵۳	۲۰
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۲	۱	۳	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۱	--

نمبر شمار	نام ضلع	نام تحصیل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض و علت	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی بحساب سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی بحساب سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۸	۱۱	۱۹	۱۱	۶	۵	--	۱	--	۵	--	۳	--	۲	۳	۳	۶	۴۵	۲۶
۳۴		جلالپور جٹاں	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۳۵	شاہپور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۵	۱۰	۱۵	۶	۵	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۴	--	۱	۱	۴۶	۱۸
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۳	۶	۹	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۴۸	۱۱
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۸	۱۲	۳	۱	۲	--	--	--	--	۱	--	--	۲	--	--	--	۳۵	۹
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۲۲۲	۵	۴	۹	۳	۲	۱	--	--	--	۱	۱	--	--	۱	۱	--	۱	۳۲	۱۱
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۸	۱۸	۲۶	۲۱	۱۲	۹	--	۱	--	۷	--	۷	--	۶	۴	۴	۸	۲۴	۲۰
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۰۶۴	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱		لائل پور	۳۰۱۴۰	۶	۴	۱۰	۳	۳	--	--	--	--	--	--	۱	--	۲	۱	--	۱	۱۹	۶
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۰	۹	۱۹	۱۰	۷	۳	--	--	--	۲	--	۲	--	۶	۱	۲	۳	۵۷	۳۰
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۴۱	۳۴	۷	۵۳	۲۹	۲۴	--	--	--	۱۳	۲	۲۱	۱	۱۶	۹	۱۱	۲۰	۵۳	۳۷
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۹	۵	۱۴	۱۴	۸	۶	--	--	--	۱۱	--	--	--	۳	۱	۱	۲	۳۵	۳۵
		میزان	۱۳۸۷۳۰۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	۳	--	۸	۵	۲	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۱	--	--	--	۱۶	۱۲
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	۱	۰۰	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	۳۶
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۰ فروری ۱۹۲۳ء میں ۴۲ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۷۵ پیدائش (۱۴۰ ۵ لڑکے ۵۳۴ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۰ ہے - اور ۵۶۶ اموات ۳۱۵ مرد اور ۲۵۱ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۱ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۱۷ بمقابلہ ۲۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۰ بمقابلہ ۲۹ کے ملتان ۳۷ ایک بمقابلہ ۲۴ *

چیچک سے ۸ - اموات لاہور میں گوجرانوالہ میں ۵ - گجرات اور راولپنڈی ہر ایک میں ایک *

طاعون سے سیالکوٹ میں ۴۷ - اموات ہوئیں اور گوجرانوالہ میں ۳ اور رہتک میں دو *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۲۱ فروری ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۹] لاہور - ۲ مارچ (مجریہ ۹ مارچ) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہؤا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: پلیگ	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط شرح پیدائش فی ہزار سالانہ	اوسط شرح اموات فی ہزار سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۴	۴	۸	۵	۳	۲	--	--	--	۱	--	۲	--	۲	--	--	--	۱۹	۱۲
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۹	۱۴	۷	۱	۲	--	--	--	۶	--	۱	--	--	--	۱	۱	۴۸	۲۴
۳		بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۶	۱۳	۲۹	۹	۳	۶	--	--	--	۵	--	۲	--	۲	--	۱	۱	۴۶	۱۴
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۵	۴	۹	۵	۳	۲	--	--	--	۴	--	۱	--	--	۱	--	۱	۲۹	۱۶
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۹	۷	۱۶	۱۱	۶	۵	--	--	۵	۱	--	۱	--	۴	۱	۱	۲	۳۳	۲۳
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۷	۵	۱۲	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	۱	--	۱	۵۷	۵
۷		سونی پت	۲۹۸۱	۵	۵	۱۰	۳	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۶۰	۱۲

نمبر شمار	نام ضلع	نام شہر	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کی فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات کی فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض تنفس و سانس	ضربات	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۱	۲۰	۲۱	۱۲	۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۴	۶	۲۰	۷	۴	۳	--	--	--	۱	--	۱	--	۵	۳	۱	۴	۴۵	۱۶
۹		کرنال	۲۲۸۴۵	۱۲	۶	۱۸	۱۵	۱۱	۴	--	--	--	۱۲	--	۲	--	۱	۳	--	۳	۳۱	۱۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۴	۵	۹	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۳۱	۱۳
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۲	۹	۲۱	۱۰	۴	۶	--	--	۱	۷	۱	۱	--	--	--	--	--	۴۰	۱۹
۱۲		شاہ آباد	۱۹۱۱۳	۲	۴	۶	۳	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۳	--	۲	۲	۲۸	۱۲
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۵	۹	۱۴	۹	۴	۵	--	--	--	۱	--	۵	--	۲	--	--	--	۲۶	۱۷
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۳	۲	۵	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۲۲	۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۵	۴	۹	۵	۳	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	۳	۱	--	۱	۲۲	۱۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۷	۲۴	۵۱	۳۰	۱۵	۱۵	--	--	--	۱۶	۱	۹	--	۴	۶	۳	۹	۴۵	۲۶
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۳۰	۲۱	۵۱	۲۱	۱۲	۹	--	--	--	۱	۱	۹	۱	۹	۲	۱	۳	۵۱	۲۱
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۱۱	۱۹	۹	۲	۷	--	--	--	۲	--	۴	--	۳	۲	۴	۶	۵۵	۲۶
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۹	۶	۱۵	۸	۴	۴	--	--	--	۶	۲	--	--	--	۱	--	۱	۴۶	۱۴
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۲	۳	۵	۳	۱	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	۲	۲	۲۵	۱۵
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۷	۱	۸	۹	۵	۴	--	--	--	۸	--	۱	--	--	۱	۱	۲	۳۰	۳۴
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۲	۳	۵	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	۱	۱	۱۸	۴
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۰	۷۸	۱۶۸	۹۸	۵۰	۴۸	--	۶	--	۳۵	۳	۳۴	۱	۱۹	۱۳	۱۴	۲۷	۳۴	۲۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۰	۱۸	۲۸	۸	۳	۵													
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۷	۱۱	۵	۳	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۲	۱	۱	۲	۵۴	۲۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۵	۳	۸	۴	۴	--	--	--	--	۲	--	--	--	۲	۳	--	۳	۴۱	۲۰
۲۷	امرتسر	امرت سر	۱۵۲۰۳۱	۶۳	۵۷	۱۲۰	۹۱	۴۳	۴۸	--	--	--	۴۷	۲	۳۴	۲	۱۶	۹	۱۴	۲۳	۴۰	۳۰
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۲۰	۲۱	۳۲	۲	۱	۱	--	--	--	۲	--	--	--	--	۱	--	۱	۶۳	۴
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۱۵	۲۳	۴۸	۳۸	۲۰	۱۸	--	--	۱۱	۱۳	۱	۹	--	۸	۲	۳	۵	۳۵	۳۵
۳۰		گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۲	۱۵	۲۷	۱۷	۱۳	۵	--	۱	۲	۶	--	۲	--	۶	۴	۴	۸	۴۷	۲۳
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۷	۷	۱۴	۳	۳	--	--	--	۱	۱	--	--	--	۱	۱	--	۱	۳۹	۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۵	۳	۸	۲	۲	--	--	--	--	۲۰	--	--	--	--	۱	--	۱	۳۶	۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام شہر	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط شرح اموات فی ہزار آبادی	اوسط شرح اموات گزشتہ سالوں
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	چیچک	ہیضہ	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۳۳	گجرات	گجرات	۲۰۹۷۴	۳	۸	۱۱	۱۱	۶	۵	--	--	--	۴	--	۲	--	۵	۱	۳	۴	۲۶	۲۶
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۱۲	۴	۴	۸	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	۱	..	..	--	--	--	۳۸	۱۹
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۶	۴	۱۰	۱۰	۴	۶	..	..	..	۵	..	۳	--	۲	۱	۱	۲	۳۰	۳۰
۳۶	شاہ پور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۲	۳	۵	۵	۳	۲	--	--	..	۳	..	..	--	۲	--	۱	۱	۲۶	۲۶
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۳	۷	۱۰	۲	--	۲	--	--	..	..	..	--	--	۲	--	۲	۲	۲۹	۶
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۳۳۲	۴	۶	۱۰	--	..	..	--	--	--	--	..	..	--	--	--	..	..	۳۶	--
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۳	۲۲	۴۵	۲۷	۱۷	۱۰	--	--	--	۱۰	۱	۹	--	۷	۸	۶	۱۴	۴۳	۲۶
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱		لائل پور	۳۰۳۶۰	۵	۴	۹	۳	۱	۲	--	..	..	۱	۱	..	--	۱	--	۲	۲	۱۷	۶
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۲۰	۱۳	۳۳	۶	۲	۴	..	..	--	۴	۱	--	--	۱	۱	۱	۲	۵۷	۱۰
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۳	۱۰	۱۳	۸	۳	۵	..	..	..	۴	..	..	--	۲	۳	۳	۶	۳۹	۲۳
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۴۶	۴۰	۸۶	۳۱	۲۰	۱۱	--	--	--	۸	--	۱۳	۱	۹	۶	۴	۱۰	۶۱	۲۲
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۷	۷	۱۴	۱۴	۷	۷	..	--	--	۶	--	۴	..	۴	۲	--	۴	۳۵	۳۵
	میزان		۱۴۲۸۲۴۰	۵۵۰	۵۱۲	۱۰۶۲	۵۶۶	۲۹۲	۲۷۴	۶	۲	۲۰	۲۳۹	۱۲	۱۴۱	۵	۲۰	۳۸	۳۰	۶۴	[illegible]	[illegible]
	پہاڑی تفریح گاہ																					
		شملہ	۴۶۱۴۹	۲	۲	۴	۵	۳	۲	--	--	--	۳	..	..	..	۲	--	--	--	۸	۱۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	۱	۲	--	..	--	..	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	۱	--	۱	..	..	..	..	..	۱	..	--	..	--	--	--	۳۶
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	..

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۷ فروری ۱۹۲۳ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۶۲ پیدائش (۵۵۰ لڑکے ۵۱۲ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جس کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۱ ہے۔ اور ۵۶۶ اموات ۲۹۲ مرد اور ۲۷۴ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں۔ جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۱۷ ہے۔ تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۲۰ بمقابلہ ۲۱ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۳۰ بمقابلہ ۱۷ کے ملتان میں ۲۲۔ ایک بمقابلہ ۲۴ ✤

چیچک سے ۶۔ اموات لاہور میں گوجرانوالہ میں ایک ✤

طاعون سے سیالکوٹ میں ۱۱۔ اموات ہوئیں اور رہتک میں ۵۔ گوجرانوالہ میں ۲۔ پانی پت اور وزیر آباد ہر ایک میں ایک ✤

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط۔ آر۔ سی۔ جینگر پسرنٹنڈنٹ

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

مقام لاہور ۲۰۔ فروری ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۰] لاہور - ۹ مارچ (مجریہ ۱۶ مارچ) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے لڑکے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	پلیگ	چیچک	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱	۱	۲	۶	۲	۴	--	--	--	۲	۱	۲	--	۱	۱	--	۱	۵	۱۵
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۰	۲	۱۲	۹	۵	۴	--	--	--	۳	--	۳	--	۳	--	۲	۲	۴۱	۳۱
۳	حصار	بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۴	۱۱	۲۵	۱۳	۵	۸	--	--	--	۸	--	۱	--	۴	--	۱	۱	۳۹	۲۰
۴	حصار	سرسہ	۱۶۲۳۱	۶	۲	۸	۷	۵	۲	--	--	--	۱	--	۵	--	۱	۲	--	۲	۲۶	۲۳
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۹	۱۳	۲۲	۶	۳	۳	--	--	--	۱	--	۴	--	۱	۲	--	۲	۴۶	۱۲
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	--	۱۰	۱۰	۵	۳	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۴	۱	۱	۲	۴۸	۲۴
۷	رہتک	سونی پت	۲۹۸۱	۴	۲	۶	۶	۱	۵	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	۱	۱	۲	۴۴	۲۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کی سالانہ شرح فی ہزار آبادی	اوسط اموات کی سالانہ شرح فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۱	۸	۱۹	۷	۴	۳	--	--	--	۳	--	۱	--	۳	--	۲	۲	۴۳	۱۶
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۵	۵	۱۰	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	۱	۱	۳۴	۷
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۲	۹	۲۱	۱۴	۶	۸	--	--	--	۷	۱	۲	--	۴	۳	۱	۴	۴۰	۲۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۴	۴	۸	۷	۵	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	۵	۲	۱	۳	۳۶	۳۲
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۱۵	۶	۲۱	۱۴	۶	۸	--	--	--	۴	--	۸	--	۲	۳	--	۳	۳۸	۲۶
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۳	۴	۷	۳	۱	۲	--	--	--	۳	--	--	--	--	--	--	--	۳۱	۱۳
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۹	۹	۱۸	۷	۳	۴	--	--	--	۱	--	۴	--	۲	--	۱	۱	۴۴	۱۷
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۳۳	۳۰	۶۳	۲۲	۱۴	۸	--	--	--	۹	--	۹	--	۴	۵	۴	۹	۵۶	۱۹
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۱۱	۱۷	۲۸	۲۷	۹	۱۸	--	--	--	۶	۳	۱۴	--	۴	۲	۵	۷	۲۸	۲۷
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۴	۶	۲۰	۸	۴	۴	--	--	--	۴	۱	--	--	۳	۲	۳	۵	۵۸	۲۳
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۱۰	۲۰	۷	۵	۲	--	--	--	۱	--	۴	--	۲	۱	۱	۲	۳۵	۱۲
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۲	۱	۳	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱۵	۵
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۸	۵	۱۳	۵	۳	۲	--	--	--	۴	--	۱	--	--	۲	۲	۴	۴۹	۱۹
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۴	۱	۵	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱۸	۴
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۸۶	۷۴	۱۶۰	۹۷	۵۰	۴۷	--	۷	--	۳۲	۲	۲۸	۴	۲۴	۱۰	۱۴	۲۴	۳۲	۲۰
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱	۸	۱۹	۱۷	۶	۱۱	--	--	--	۶	--	۷	--	۴	۳	۳	۶	۳۲	۲۹
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۲	۴	۶	۲	--	۲	--	--	--	--	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۳۰	۱۰
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۱	۵	۶	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۱	--
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵۷	۱	۵	۶	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۱	--
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۶	۵۶	۱۲۲	۶۹	۳۵	۳۴	--	--	--	۳۳	--	۲۶	۲	۸	۹	۲	۱۱	۴۱	۲۳
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۴	۱۱	۱۵	۱۳	۸	۵	--	۳	--	۲	۱	۱	--	۶	۳	۱	۴	۲۰	۲۶
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۵	۱۵	۳۰	۱۸	۱۱	۷	--	۱	۴	۵	--	۱	--	۷	۵	۱	۶	۴۱	۲۵
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۹	۳	۷	۱۰	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	۲	--	۱	۱	۱	۲	۲۸	۱۷
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۲	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۹	۰

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرر	تمام دیگر وجوہات	[illegible]	[illegible]	کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۵	۱۰	۱۵	۱۱	۴	۷	--	--	--	۴	--	۶	--	۱	--	۲	۲	۳۶	۲۶
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۴	۳	۷	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	۳۳	۱۰
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۷	۱۲	۱۹	۶	۳	۳	--	--	--	۵	--	۱	--	--	۱	۲	۳	۵۸	۱۸
۳۶	شاہ پور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۵	۵	۱۰	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۵۳	۱۱
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۲	۵	۷	۳	۲	۱	--	--	--	۲	۱	--	--	--	۱	--	۱	۲۰	۹
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۸	۹	۱۷	۵	۳	۲	--	--	--	۱	--	۴	--	--	۲	۲	۴	۶۱	۱۸
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۳	۱۶	۳۹	۲۷	۱۰	۱۷	--	--	--	۱۳	--	۶	--	۸	۴	۷	۱۱	۳۷	۲۶
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱		لائل پور	۳۰۳۶۰	۴	۴	۸	۴	۲	۲	--	--	--	--	۴	--	۱	۳	۱	--	۱	۱۵	۷
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۲	۱۳	۲۵	۸	۶	۲	--	--	--	۴	۱	--	--	۳	۳	۲	۵	۴۳	۱۴
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۹	۶	۱۵	۸	۴	۴	--	--	--	۳	--	۲	--	۳	--	۲	۲	۴۵	۲۴
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۱۹	۳۱	۵۰	۳۶	۱۹	۱۷	--	۲	--	۱۴	۱	۱۱	۱	۷	۱۰	۴	۱۳	۳۵	۲۵
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۹	۸	۱۷	۸	۳	۵	--	--	--	۲	--	۱	--	۵	۲	۳	۵	۴۳	۲۰
		میزان	۱۳۷۲۲۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	۷	۳	۱۰	۵	۲	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۱	--	--	--	۲۰	۱۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	۱	۲	۱	--	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۳۶	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	--
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۴ فروری ۱۹۲۳ء میں ۳۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۵۸ پیدائش (۴۹۳ لڑکے ۴۶۵ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۶ ہے اور ۵۲۷ - اموات (۲۶۳ مرد اور ۲۶۴ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۰ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲ بمقابلہ ۲۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۲۳ بمقابلہ ۲۰ کے ملتان میں ۲۵ - ایک بمقابلہ ۱۳ ۔

چیچک سے ۷ - اموات لاہور میں - بٹالہ میں ۳ - ملتان میں ۲ اور گوجرانوالہ میں ایک ۔

طاعون سے گوجرانوالہ میں ۴ اموات ہوئیں ۔

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگ سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۷ - مارچ ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۱] لاہور-۱۶ مارچ (مجریہ ۲۳ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۳ مارچ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض و باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۳	۹	۲۲	۶	۴	۲	--	--	--	۳	۱	۲	--	--	۲	۲	۴	۵۳	۱۵
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۴	۸	۱۲	۹	۲	۷	--	--	--	۳	--	۱	--	۵	--	۱	۱	۴۱	۳۱
۳		بھوانی	۳۳۳۷۰	۹	۱۱	۲۰	۷	۳	۴	--	--	--	۳	--	۴	--	--	--	۲	۲	۳۱	۱۱
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۴	۳	۷	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۲۳	۲۰
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۷	۵	۱۲	۷	۵	۲	--	--	۱	۱	۱	--	--	۴	--	۱	۱	۳۳	۲۹
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۲	۵	۷	۶	۱	۵	--	--	--	۴	--	--	--	۲	--	۱	۱	۲۳	۲۶
۷		سونی پت	۲۹۸۱	۷	۴	۱۱	۶	۱	۵	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	--	۲	۲	۴۴	۲۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش مرد	پیدائش عورتیں	پیدائش کل	اموات کل	اموات مرد	اموات عورتیں	باعث موت ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۰	۹	۱۹	۱۱	۷	۴	--	--	--	۲	۱	۶	--	۲	۱	۱	۲	۴۲	۲۵
۹		کرنال	۲۲۸۴۵	۶	۲	۸	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۳	--	--	--	--	--	۱۸	۱۶
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۲	۶	۸	۶	۴	۲	--	--	--	۳	--	۲	--	۱	۱	--	۱	۲۷	۲۰
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۰	۹	۱۹	۷	۳	۴	--	--	--	۴	--	۲	--	۱	۱	۱	۲	۳۶	۱۳
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۵	۲	۷	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۳۲	۴
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۹	۱۱	۲۰	۱۳	۷	۶	--	--	--	۱	--	۶	--	۶	۴	۲	۶	۳۷	۲۴
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۴	۷	۲۱	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	۱	--	۱	۵۲	۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۵	۲۹	۵۴	۲۷	۱۵	۱۲	--	--	--	۱۴	۱	۹	۱	۴	۳	۴	۷	۴۸	۲۴
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۸	۱۷	۳۵	۲۱	۱۱	۱۰	--	--	--	۲	--	۱۶	--	۲	۳	۲	۵	۳۵	۲۱
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۹	۵	۱۴	۱۰	۸	۲	--	--	--	۲	--	۳	--	۵	۴	۱	۵	۴۱	۲۹
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۰	۲	۱۲	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	--	--	--	۲۱	۱۱
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۳	۳	۶	۳	۱	۲	--	--	--	۱	--	۲	--	--	۱	--	۱	۳۰	۱۵
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۴	۳	۷	۵	۲	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	--	۱	۱	۲	۲۶	۱۹
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۶	--	۶	۳	۳	--	--	--	--	--	--	۱	--	۲	۳	--	۳	۲۲	۱۱
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۸۴	۷۹	۱۶۳	۶۵	۵۲	۴۳	--	--	--	۲۲	۳	۴۷	۳	۲۰	۹	۱۰	۱۹	۳۳	۱۹
۲۴		قصور	۳۱۰۱۴	۸	۸	۱۶	۱۲	۸	۴	--	--	--	۴	--	۵	--	۳	۴	--	۴	۲۷	۲۰
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۳	۶	۶	۱	۵	--	--	--	۳	۱	--	--	۲	--	۲	۲	۳۰	۳۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگیوال	۱۰۲۱۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۹	۶۰	۱۲۹	۸۲	۴۹	۳۳	--	--	--	۳۸	۱	۲۰	۳	۲۰	۱۵	۸	۲۳	۴۳	۲۶
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۶	۱۳	۲۹	۱۲	۶	۶	--	--	--	۴	--	۱	--	۷	۱	۱	۲	۵۸	۲۴
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۰	۱۹	۳۹	۵۱	۲۶	۲۵	--	--	۱۷	۱۵	۱	۸	--	۱۰	۴	۵	۹		
۳۰		گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۴	۱۳	۲۷	۲۳	۱۳	۱۰	--	--	۷	۵	--	۲	--	۹	۲	۲	۴	۳۷	۳۲
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۴۶۴۵	۷	۷	۱۴	۵	۳	۲	--	--	--	۴	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۳۹	۱۴
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	۴	۱	۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۲	--

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۹	۱۳	۳۲	۹	۳	۶	--	--	--	۵	۱	۲	--	۱	۱	۱	۲	۷۶	۲۱
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۱	۳	۴	۶	۲	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	--	--	--	--	۱۹	۲۹
۳۵		بھیرہ	۱۲۰۲۷	۶	۶	۱۲	۷	۵	۲	--	--	--	--	--	۴	--	۳	۱	۲	۳	۳۶	۲۱
۳۶	شاہ پور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۵	۷	۱۲	۶	۱	۵	--	۱	--	۳	--	۱	--	۱	--	--	--	۶۳	۳۲
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۳۸	۵	۶	۱۱	۱	۱	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۳۲	۳
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۳۲	۶	۴	۱۰	۳	۳	--	--	--	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	۳۶	۷
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۳	۱۸	۴۱	۲۲	۱۴	۸	--	--	--	۴	--	۹	۱	۸	۷	۴	۱۱	۳۹	۲۱
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	۱	۲	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	۲	۲	۷	۱۴
۴۱		لائل پور	۳۰۳۶۰	۱	۲	۳	۲	۱	۱	--	--	--	۲	--	--	--	--	۱	۱	۲	۶	۴
۴۲		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۴	۱۵	۳۳	۱۲	[illegible]	۲	--	--	--	۵	--	[illegible]	--	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵	۱۴
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۵	۹	۱۴	۴	۲	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	--	--	۴۲	۱۲
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۲۰	۴۵	۶۵	۲۱	۷	۱۴	--	--	--	۷	۱	۴	--	۹	۱	۶	۷	۴۶	۱۵
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		میزان	۱۴۱۰۵۶۶	۵۱۱	۴۹۲	۱۰۰۳	۵۴۵	۲۹۱	۲۵۴	--	۱	۲۵	۱۹۰	۱۸	۱۲۴	۷	۱۲۲	۴۸	۴۶	۹۴	۳۷	۲۰
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	۶	۱۰	۱۶	۱۱	۷	۴	--	--	--	۷	۱	--	--	۳	--	--	--	۳۲	۲۲
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	۲	۴	۱	--	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۷۱	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	--
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۳ مارچ ۱۹۲۳ء میں ۴۳ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۰۳ پیدائش (۵۱۱ لڑکے ۴۹۲ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۷ ہے اور ۵۴۵ اموات (۲۹۱ مرد اور ۲۵۴ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۰ ہے۔ تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں ۔ لاہور میں ۱۹ بمقابلہ ۴۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۷ بمقابلہ ۲۴ کے ملتان میں ۱۵ ۔ ایک بمقابلہ ۲۰ ✲

چیچک سے ایک موت لاہور میں ہوئی ✲

طاعون سے سیالکوٹ میں ۱۷ اموات ہوئیں ۔ گوجرانوالہ میں ۷ اور رہتک میں ایک ✲

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط ۔ آر ۔ سی ۔ جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۱۴ مارچ ۱۹۲۳ء

بکاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۲] لاہور - ۲۳ مارچ (مجریہ ۳۰ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			شرح پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
			مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۲	۴	۱۰	۸	۷	۱	--	--	--	۴	۱	--	--	۳	۱	--	۱	۴۴	۱۹
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۶	۱	۵	--	--	--	۱	--	۲	--	۳	۱	۲	۳	۷۱	۲۰
	بھوانی	۲۳۳۷۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۴	۴	۸	۵	۱	۴	--	--	--	۳	۱	۱	--	--	--	۱	۱	۲۶	۱۶
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۴	۵	۹	۵	۲	۳	--	--	۱	۲	--	۱	--	۱	۱	۳	۴	۱۹	۱۰
	جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۴	۵	۱۶	۹	۷	--	--	۷	۳	--	۱	--	۵	۲	۱	۳	۴۳	۷۶
	سونی پت	۲۹۸۱	۴	۲	۶	۵	۳	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۲	--	۱۱	۱	۲۴	۲۰

				پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے				
نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۸	۱۲	۲۰	۸	۲	۶	..	..	..	..	..	۲	..	۶	۱	..	۱	۴۵	۱۸
۹		کرنال	۲۲۸۴۵	۷	۷	۱۴	۲۰	۱۰	۱۰	..	..	..	۸	..	۴	..	۸	۲	۲	۴	۳۲	۴۵
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۱	۱۲	۲۳	۷	۲	۵	..	..	..	۵	..	۱	..	۱	..	۱	۱	۷۸	۲۲
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۰	۱۱	۳۱	۴	۲	۲	..	..	..	۳	..	۱	..	..	..	..	..	۵۹	۸
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۵	۲	۷	۳	۲	۱	..	..	..	۲	..	..	..	۱	..	۱	۱	۳۲	۱۴
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۹	۱۴	۲۳	۸	۳	۵	..	..	..	۲	..	۳	..	۳	۲	۱	۳	۴۲	۱۵
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۷	۶	۱۳	۳	۳	..	..	..	..	۱	..	..	..	۲	۳	..	۳	۵۸	۱۳
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۵	۱۰	۱۵	۸	۴	۴	..	..	..	۱	..	۴	..	۳	۲	..	۲	۳۷	۲۰
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۱	۱۹	۴۰	۱۶	۵	۱۱	..	..	..	۹	۱	۲	۲	۲	..	۲	۲	۳۵	۱۴
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۸	۱۸	۳۶	۱۹	۹	۱۰	..	..	..	۲	۲	۹	..	۶	۴	۴	۸	۳۶	۱۹
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۱	۱۰	۲۱	۱	۶	..	..	..	..	..	..	۱	..	..	۱	..	۱	۴۱	۳
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۶	۱۱	۲۷	۹	۴	۵	..	..	..	۳	..	۱	..	۵	۴	..	۴	۴۹	۱۶
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۴	۴	۸	۱	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	۱	۱	..	۱	۳۹	۵
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۵	۵	۱۰	۷	۴	۳	..	..	..	۲	..	۵	..	..	۱	..	۱	۳۸	۲۶
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۳	۲	۵	۳	۱	۲	..	..	..	..	..	..	..	۳	..	۲	۲	۱۸	۱۱
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۹	۷۹	۱۵۸	۹۱	۴۳	۴۸	..	۴	..	۳۴	۵	۲۲	۳	۲۳	۹	۱۳	۲۲	۳۳	۱۸
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۲	۱۵	۲۷	۱۱	۷	۴	..	..	..	۶	۱	۳	۱	..	۱	..	۱	۴۵	۱۸
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۳	۷	۷	۱	۶	..	..	..	۵	..	۱	..	۱	..	۱	۱	۳۴	۳۴
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۱۰	۱۳	۲۳	۷	۵	۲	..	..	..	۴	..	..	..	۳	۱	۱	۲	۱۱۷	۳۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۱۰۱	۹۰	۱۹۱	۵۷	۳۴	۲۳	..	..	..	۲۹	..	۱۹	..	۹	۱۱	۲	۱۳	۶۳	۱۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۳	۱۵	۲۸	۶	۴	۲	..	..	..	۱	..	۲	..	۳	۲	..	۲	۵۶	۱۲
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰		گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۲	۱۱	۲۳	۲۲	۶	۱۶	..	۱	۵	۱۲	۱	۱	..	۲	۱	۲	۳	۳۲	۳۰
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۴۴۵	۸	۴	۱۲	۹	۸	۱	..	..	..	۳	..	۳	..	۳	۱	..	۱	۳۴	۲۵
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	۲	۴	۶	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۲۷	..

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۹	۱۷	۲۶	۸	۳	۵	..	..	..	۶	..	۲	--	..	۲	۲	۴	۶۲	۱۹
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۳	۴	۴	۸	۵	۳	۲	..	--	..	۲	..	۳	..	--	۱	۱	۲	۳۸	۲۴
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۵	۸	۱۳	۶	۴	۲	..	..	--	۴	--	--	--	۲	۲	..	۲	۴۰	۱۸
۳۶	شاہپور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۴	۵	۹	۵	۲	۳	--	--	--	۳	۲	..	..	..	۱	۲	۳	۴۸	۲۶
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۶	۵	۱۱	۲	۲	..	..	..	--	۲	..	--	--	--	۱	--	۱	۳۲	۶
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱	۷	۸	۹	۳	۶	..	--	..	۳	--	۴	--	۲	۱	۳	۴	۲۹	۳۲
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۷	۲۳	۵۰	۲۸	۱۶	۱۲	--	--	--	۹	--	۹	۲	۸	۲	۲	۴	۴۷	۲۶
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	۳	۴	۲	--	۲	..	..	--	۱	..	--	--	۱	--	۱	۱	۱۴	۷
۴۱		لائل پور	۳۰۳۶۰	۱۰	۸	۱۸	۱	--	۱	--	..	..	--	--	۱	--	--	..	--	--	۳۳	۲۲
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۳	۱۹	۳۲	۸	۲	..	..	..	--	۴	..	۱	--	۳	۱	۳	۴	۵۵	۱۴
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۳	۱۰	۲۳	۵	۳	۲	--	--	..	۲	--	۱	--	۲	۱	۱	۲	۶۸	۱۵
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۴۵	۳۴	۷۹	۳۹	۱۳	۲۴	--	۱	--	۱۹	--	۱۰	..	۹	۸	۱۱	۱۹	۵۶	۲۷
۴۵	ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	۲۰۷۳۷	۴	۵	۹	۱	--	۱	--	--	..	۱	--	..	..	..	--	..	..	۲۳	۳
		میزان	۱۳۵۳۵۵۳	۵۶۷	۵۵۴	۱۱۲۱	۴۹۱	۲۳۷	۲۵۴	۱	۶	۱۸	۱۴۲	۱۲	۱۲۰	۷	۱۴۷	۴۲	۶۷	۱۳۷	۴۲	۱۹
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	۴	۶	۱۰	۶	۶	..	--	--	--	۴	..	--	--	۲	..	..	..	۲۰	۱۲
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	..	۲	۲	۱	۱	..	..	..	..	۱	۱	--	..	..	۱	۱	۳۶	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۲۹۷	--	۱	۱	۱	--	۱	--	..	..	..	..	۱	--	..	..	..	--	۲۰	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۰- مارچ سنہ ۱۹۲۳ء میں ۴۳ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۱۲۱ پیدائش (۵۶۷ لڑکے ۵۵۴ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۲ ہے اور ۴۹۱ - اموات (۲۳۷ مرد اور ۲۵۴ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۱۹ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۱۸ بمقابلہ ۲۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرت سر میں ۱۹ بمقابلہ ۱۷ کے ملتان میں ۲۷ - ایک بمقابلہ ۱۸ ÷

چیچک سے ۶ موت لاہور میں ہوئیں ۔ اور گوجرانوالہ اور ملتان ہر ایک میں ایک ÷

طاعون سے جھجر میں ۷ - اموات ہوئیں - گوجرانوالہ میں ۵ اور رہتک میں ایک ÷

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۲۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۲] لاہور ۳۰ مارچ (مجریہ ۶ اپریل) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۱۵

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۷ مارچ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار کس سالانہ	اوسط اموات فی ہزار کس سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۷	۴	۱۱	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۱	--	۱	۲۷	۷
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۶	۱۱	۷	۶	۱	--	--	--	--	--	--	--	۷	۳	--	۳	۳۷	۲۴
۳		بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۰	۱۰	۲۰	۳۰	۱۰	۱۰	--	--	۴	۵	--	۴	--	۷	۴	۱	۵	۳۱	۳۱
۴		سرسہ	۱۴۲۴۱	۵	۶	۱۱	۹	۴	۵	--	--	--	۶	۲	--	--	۱	۲	۲	۴	۳۶	۲۹
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۷	۱۰	۱۷	۱۲	۹	۳	--	--	۳	۵	۱	۱	--	۲	۲	۱	۳	۳۵	۲۵
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۶	۱۱	۱۶	۱۰	۶	--	--	۳	۸	--	۱	--	۴	۳	۱	۴	۵۲	۷۶
۷		سونی پت	۲۹۸۰۱	۴	۵	۹	۳	۱	۲	--	--	--	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	۳۶	۱۲

نمبر شمار	نام ضلع	نام تحصیل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کی شرح فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات کی شرح فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۰	۱۳	۲۳	۱۱	۷	۴	--	--	--	--	--	۴	--	۷	۲	۳	۵	۵۲	۲۵
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۹	۷	۱۶	۶	۴	۲	--	--	--	۶	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	۱۴
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۰	۸	۱۸	۵	۳	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۱	--	۱	۶۱	۱۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۶	۶	۲۲	۱۱	۷	۴	--	--	--	۸	--	۱	--	۲	۴	--	۴	۴۲	۲۱
۱۲		شاہ آباد	۱۱۲۱۹	۷	۶	۱۳	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۴۰	۴
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۸	۳	۱۱	۹	۶	۳	--	--	--	۳	۱	۴	--	۱	۲	۱	۳	۲۰	۱۷
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۶	۸	۱۴	۷	۲	۵	--	--	--	۳	--	۱	--	۳	۱	۳	۴	۶۳	۳۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۲	۵	۱۷	۵	۳	۲	--	--	--	--	--	۴	--	۱	--	۱	۱	۴۲	۱۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۷	۲۸	۵۵	۲۵	۹	۱۶	--	--	--	۹	۲	۱۰	--	۴	۱	۶	۷	۴۹	۲۲
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۲	۲۳	۳۵	۱۸	۹	۹	--	--	--	۳	--	۱۰	--	۵	۳	--	۳	۳۵	۱۸
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۷	۵	۱۲	۷	۴	۳	--	--	--	۱	--	۴	۲	--	۲	--	۲	۳۵	۲۰
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹																			
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹																			
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵																			
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۹	۸۶	۱۶۵	۱۰۳	۵۰	۵۳	--	--	--	۴۳	۸	۲۷	۵	۱۹	۵	۱۲	۱۷	۳۳	۲۱
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۱	۱۰	۲۱	۱۲	۶	۶	--	--	--	۵	۱	۴	--	۲	--	۲	۲	۳۵	۲۰
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۲	۶	۸	۳	۲	۱	--	--	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	۱	۳۹	۱۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۷	۳	۱۰	۶	۲	۴	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	۲	۱	۳	۵۱	۳۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۵۷	۷۸	۱۳۵	۷۵	۴۰	۳۵	--	--	--	۴۳	۲	۲۲	۱	۷	۹	۳	۱۲	۴۵	۲۵
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۶	۸	۱۴	۵	۲	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۲۸	۱۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۴	۱۲	۲۶	۳۱	۱۹	۱۲	--	--	۱۵	۵	--	۳	--	۸	--	۴	۴	۳۶	۴۳
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۳	۲	۵	۹	۵	۴	--	--	۱	۴	--	۳	--	۱	--	--	--	۱۴	۲۵
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۰۴۳	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۴	--

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض و اسباب	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی حساب فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۱	۸	۱۹	۶	۵	۱	--	--	--	۴	۱	۱	--	--	۱	۱	۲	۴۵	۱۴
	جلالپورجٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۳	۱۰	۷	۲	۵	--	--	--	۳	--	۴	--	--	--	۱	۱	۴۸	۳۳
شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۶	۶	۱۲	۶	۲	۴	--	--	--	۵	--	--	--	۱	۱	--	۱	۳۶	۱۸
	خوشاب	۱۰۰۰۹	۵	۳	۸	۵	۳	۲	--	--	--	۴	--	۱	--	--	۲	--	۲	۴۳	۲۶
	سرگودھا	۱۷۷۳۸	۶	۶	۱۲	۶	۴	۲	--	--	--	۱	۱	--	--	۴	۱	--	۱	۳۵	۱۷
جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۹	۸	۱۷	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۶۱	۱۱
راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۳	۲۶	۴۹	۲۵	۹	۱۶	--	--	--	۶	۵	۷	--	۷	۲	۷	۹	۴۶	۲۱
منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۳	۲	۵	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	۴
لائل پور	لائل پور	۳۰۳۶۰	۴	۷	۱۱	۳	۱	۲	--	--	--	۱	--	۲	--	--	--	--	--	۲۰	۶
	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۹	۱۳	۳۲	۱۴	۶	۸	--	--	--	۹	۱	۳	--	۱	۲	۴	۶	۵۵	۲۴
	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۹	۱۲	۲۱	۹	۶	۳	--	--	--	۱	--	۱	--	۷	۳	۲	۵	۶۳	۲۷
ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۹	۳۱	۷۰	۳۷	۲۰	۱۷	--	--	--	۹	۴	۱۲	--	۱۲	۱۱	۶	۱۷	۴۹	۲۶
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۷	۵	۱۲	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۱	۱	۲	۳۰	۱۵
	میزان	۱۳۱۸۲۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پہاڑی تفریح گاہ																				
	شملہ	۴۶۱۴۹	۳	۲	۵	۵	۲	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۱	--	--	--	۱۰	۱۰
	دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۱۹	۱۸
	ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
	مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۷ مارچ ۱۹۲۳ء میں ۴۰ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۸۹ پیدائش (۴۹۵ لڑکے ۴۹۴ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۹ ہے اور ۵۴۶ اموات (۲۸۶ مرد اور ۲۶۰ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۲ ہے تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۱ بمقابلہ ۲۰ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور امرتسر میں ۲۵ بمقابلہ ۵۰ کے ملتان میں ۲۶ ایک بمقابلہ ۲۴ *

طاعون سے گوجرانوالہ میں ۱۵ - اموات ہوئیں بھوانی میں ۴ رہتک اور جہلم ہر ایک میں تین اور ایک وزیر آباد میں *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۲۸ - مارچ ۱۹۲۳ء

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کاشتی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۴] لاہور - ۶ - اپریل (مجریہ ۱۳ - اپریل) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۴ - مارچ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۵	۲	۷	۳	۱	۲	--	--	--	۲	..	--	--	۱	..	..	..	۱۷	۷
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۳	۸	۱۲	۵	۷	--	--	..	۶	..	۲	..	۴	۱	۲	۳	۲۷	۴۱
۳	حصار	بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۲	۹	۲۱	۱۸	۱۰	۸	--	--	..	۶	۱	۷	..	۴	۴	۲	۶	۳۳	۲۸
۴	حصار	سرسہ	۱۴۲۴۱	۹	۱	۱۰	۵	۱	۴	--	--	..	۳	..	۱	..	۱	..	۲	۲	۳۶	۱۸
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۱	۶	۱۷	۱۲	۶	۶	..	--	۵	۱	..	۴	--	۲	۱	۲	۳	۳۵	۲۵
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۸	۲	۱۰	۳۰	۱۵	۱۵	..	--	۲۶	۳	..	..	--	۱	۱	۱	۲	۴۸	۱۴۳
۷	رہتک	سونی پت	۲۹۸۱	۱۱	۴	۱۵	۷	۴	۳	..	--	۱	۳	..	۱	--	۲	۱	..	۱	۶۰	۲۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر اسباب	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۶	۴	۱۰	۱۰	۵	۵	--	--	۱	--	۲	۲	--	۵	۱	۱	۲	۲۳	۲۳
۹		کرنال	۲۲۸۴۵	۸	۵	۱۳	۱۳	۶	۷	--	--	--	۷	--	۱	--	۵	--	۵	۵	۲۹	۲۹
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۶	۴	۱۰	۱۰	۵	۵	--	--	--	۷	--	۱	--	۲	۱	۱	۲	۳۴	۳۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۸	۱۳	۳۱	۱۳	۸	۵	--	--	۱	۸	--	۲	--	۲	۱	۱	۲	۵۹	۲۵
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۵	۴	۹	۴	۲	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۴۱	۱۸
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۳	۱۸	۳۱	۶	۱	۵	--	--	--	۱	--	۲	--	۳	--	۲	۲	۵۷	۱۱
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۶	۲	۸	۱۱	۶	۵	--	--	--	۴	--	۲	--	۵	۴	۲	۶	۳۶	۴۹
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۲	۵	۱۷	۸	۴	۴	--	--	--	۱	--	۳	--	۴	۱	۲	۳	۴۲	۲۰
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۴	۲۳	۵۷	۲۳	۹	۱۴	--	--	--	۱۰	۳	۴	۱	۵	۳	۴	۷	۵۰	۲۰
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۹	۲۴	۴۳	۲۱	۱۳	۸	--	--	--	۳	۱	۱۲	--	۴	۲	۲	۴	۴۳	۲۱
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۵	۱۵	۹	۵	۴	--	--	--	۱	--	--	--	۸	۲	۱	۳	۴۴	۲۶
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹																			
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹																			
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵																			
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۸۶	۷۱	۱۵۷	۱۱۳	۶۸	۴۵	--	۱	--	۴۰	۷	۳۲	۳	۳۰	۱۷	۱۰	۲۷	۳۲	۲۳
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۵	۱۰	۲۵	۵	۲	۳	--	--	--	--	۱	۲	--	۲	۱	۱	۲	۴۲	۸
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۱	۷	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۲۴	۵
۲۶		باغبانپورہ یھوگی وال	۱۰۲۱۵	۴	۱۰	۱۴	۵	۴	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۴	۱	۵	۷۱	۲۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۳	۸	۲۱	۸	۶	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۵	۱	۲	۳	۴۲	۱۶
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۱۹	۲۷	۴۶	۷۲	۳۸	۳۴	--	--	۳۸	۱۹	--	۶	--	۹	۷	۵	۱۲	۴۳	۶۷
۳۰		گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۹	۱۲	۳۱	۳۴	۲۱	۱۳	--	۲	۱۲	۱۴	--	۱	--	۵	۶	۲	۸	۴۳	۴۶
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۸	۸	۱۶	۱۰	۵	۵	--	--	--	۷	--	۲	--	۱	۲	۱	۳	۴۵	۲۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	نقشہ موصول نہیں ہوا																		

نمبر	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی بمطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی بحساب سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی بحساب سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۸	۷	۱۵	۸	۳	۵	--	--	--	۱	۲	۴	--	۱	۱	۱	۲	۳۶	۱۹
		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۵	۴	۹	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	۱	--	--	--	۱	۱	۴۳	۱۹
	شاہپور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۴	۱۳	۱۷	۹	۳	۶	--	--	--	۳	--	۳	--	۳	--	--	--	۵۲	۲۷
		خوشاب	۱۰۰۰۹	۵	۲	۷	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	۱	۱	۲۷	۵
		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۴	۸	۳	۱	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۲۲	۹
	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱۰	۱	۱۱	۱	--	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۳۹	[illegible]
	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۵	۲۰	۴۵	۱۹	۱۰	۹	--	--	--	۹	--	۴	۱	۵	۲	۱	۳	۴۳	۱۸
	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	۳	۴	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۱	۱	۱۴	۴
	لائل پور	لائل پور	۳۰۳۶۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۳	۷	۲۰	۱۰	۴	۶	--	۱	--	۴	۱	۱	--	۳	۲	۱	۳	۳۴	۱۷
		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۲	۱۰	۲۲	۷	۳	۴	--	--	--	۴	۲	۱	--	--	۲	۱	۳	۶۵	۲۱
	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۲۶	۲۵	۵۱	۳۴	۱۹	۱۵	--	--	--	۱۲	۳	۱۲	--	۷	۸	۷	۱۵	۳۶	۲۴
	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۹	۲	۱۱	۵	۴	۱	--	--	--	۱	۱	۱	--	۲	۴	--	۴	۲۸	۱۳
		میزان	۱۱۷۷۷۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	۳	۵	۸	۹	۵	۴	--	--	--	۵	۱	۱	--	۲	--	--	--	۱۶	۱۸
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	۲	۲	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۳۶	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	۱	۱	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	۱	--	۱	--	۳۶
		مری	۲۲۹۷	--	۱	۱	۲	--	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	--	--	۳۰	۴۱

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۴-مارچ ۱۹۲۳ء میں ۳۸ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۸۷۰ پیدائش-۴۹۰ لڑکے ۳۸۰ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۹ ہے اور ۵۶۵-اموات ۲۹۹ مرد اور ۲۶۶ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۵ ہے تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۳ بمقابلہ ۲۴ کے جو سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں اور ملتان میں ۲۴ ایک بمقابلہ ۲۱۔

چیچک سے ۴ اموات ہوئیں - دو گوجرانوالہ میں اور ایک ہر ایک لاہور اور جھنگ مگھیانہ میں۔

طاعون سے سیالکوٹ میں ۴۸-اموات ہوئیں. جھجر میں ۲۶ گوجرانوالہ میں ۱۲ رہتک میں ۵ سونی پت - ریواڑی اور پانی پت ہر ایک میں ایک۔

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۴-اپریل ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۵] لاہور- ۱۳- اپریل (مجریہ ۲۰- اپریل) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۳۱- مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہؤا +

نمبر	ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر بواعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۶	۹	۱۵	۴	۱	۳	..	..	..	۴	..	..	..	..	..	۱	۱	۳۶	۱۰
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۱	۲	۵	۸	۴	۴	..	..	..	۴	۱	۲	..	۱	..	..	..	۱۷	۲۷
۳	حصار	بھوانی	۳۲۳۷۰	۱۱	۱۳	۲۴	۱۵	۷	۸	..	..	..	۷	..	۳	..	۵	۳	۲	۵	۳۸	۲۴
۴	حصار	سرسہ	۱۴۲۳۱	۷	۱	۸	۱۱	–	۴	..	..	..	۵	۴	۲	..	..	۲	۲	۴	۲۳	۳۶
۵	رہتک	رہتک	۲۷۲۴۰	۷	۵	۱۲	۱۲	۷	۶	..	–	۲	۷	..	۲	–	۱	۱	..	۱	۲۵	۲۷
۶	رہتک	جھجر	۱۰۹۰۰	۴	۴	۸	۱۷	۶	۱۱	..	..	۱	۲	..	..	..	۵	..	..	..	۳۸	۸۱
۷	رہتک	سونی پت	۲۹۸۱	۴	۳	۷	۱	۱	..	..	..	–	۱	..	..	..	–	–	..	–	۲۸	۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام تحصیل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی بحساب سال	اوسط موت فی ہزار آبادی بحساب سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۹	۶	۱۵	۹	۳	۶	..	..	۱	۳	..	..	..	۵	۱	..	۱	۳۴	۲۰
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۱۳	۴	۱۴	۱۰	۸	۲	..	..	..	۵	..	۲	..	۳	۴	..	۴	۳۹	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۶	۱۳	۱۱	۹	۲	..	..	..	۵	..	۱	..	۵	۴	۱	۵	۴۴	۳۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۷	۹	۱۶	۱۱	۸	۳	..	..	..	۵	..	۲	..	۴	۱	..	۱	۴۶	۵۱
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۶	۴	۱۰	۱۱	۸	۳	..	..	..	۵	..	۲	..	۴	۱	..	۱	۴۶	۵۱
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۸	۵	۱۳	۷	۵	۲	..	..	..	۲	..	۲	-	۳	۲	۱	۳	۲۴	۱۳
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۳	۳	۶	۱۰	۷	۳	..	..	..	۷	..	..	..	۳	۱	..	۱	۲۷	۴۵
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱	۳	۴	۳	۱	۲	..	..	..	-	..	۱	..	۲	..	۱	۱	۱۰	۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۰	۲۴	۵۴	۲۷	۱۲	۱۵	..	۱	..	۱۱	۳	۶	۱	۵	۲	۲	۴	۴۸	۲۴
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰																			
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵																			
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹																			
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵																			
۲۳	لاہور	لاہور	۱۵۷۲۹۵	۷۷	۶۳	۱۴۰	۱۱۲	۶۱	۵۱	..	۳	۳	۱۵	۷	۲۸	۳	۱۷	۱۳	۱۳	۲۶	۲۸	۲۳
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۳	۱۰	۲۳	۱۸	۴	۱۴	..	-	..	۱۲	۱	۱	-	۴	..	۷	۷	۳۹	۳۰
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۲	۱	۳	۲	۱	۱	..	-	..	۱	..	-	..	۱	۱	-	۱	۱۵	۱۰
۲۶		باغبانپورہ، بھوگی وال	۱۴۳۱۵	۶	۴	۱۰	۵	۳	۲	-	-	..	۱	..	۱	..	۳	۳	..	۳	۵۱	۲۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۰	۴۹	۱۰۹	۸۴	۴۵	۳۹	..	..	..	۳۴	۳	۲۸	۳	۱۶	۱۰	۱۲	۲۲	۳۶	۲۸
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶ ۴۲	۱۱	۱۰	۲۱	۹	۴	۵	..	..	..	۴	۱	..	..	۴	۱	۲	۳	۴۲	۱۸
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۷	۸	۲۵	۳۷	۱۸	۱۹	-	..	۱۷	۸	۱	۴	..	۷	..	۳	۳	۳۴	۵۱
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۲	۱	۳	۲	۲	-	..	..	..	۱	-	..	..	۱	..	..	-	۹	۶
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	..	۱	۱	-	-	-	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۴	-

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۸	۱۸	۴	۲	۲	..	..	۱	۱	..	۲	..	..	۱	..	۱	۴۳	۱۰
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۴	۷	۱۱	۳	..	۳	..	..	--	۳	-	-	..	..	..	..	..	۵۲	۱۴
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۸	۹	۱۷	۸	۴	۴	..	..	۱	۴	..	..	..	۳	۱	۱	۴	۵۲	۲۴
۳۶	شاہپور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۳	۲	۵	-	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۲۶	..
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۳۸	۲	۵	۷	۴	۴	..	..	..	..	۱	..	..	..	۳	۱	..	۱	۲۰	۱۳
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۳	۶	۶	۴	۲	..	..	..	۳	..	..	..	۳	..	..	..	۲۱	۲۱
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۶	۱۴	۳۰	۲۷	۱۷	۱۰	..	..	..	۱۲	۱	۶	--	۸	۵	۱	۶	۲۸	۲۶
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۲	۱	۳	۲	۱	۱	..	..	..	۱	..	..	..	۱	۱	..	۱	۱۱	۷
۴۱		لائل پور	۳۰۳۶۰	۴	۶	۱۰	۳	۱	۲	..	..	..	۱	..	۱	..	۱	..	۲	۲	۱۹	۶
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۲	۱۸	۳۰	۱۶	۵	۱۱	..	..	..	۶	۲	۱	..	۷	..	۶	۶	۵۲	۳۸
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۷	۸	۱۵	۱۰	۵	۵	..	..	..	۳	..	..	..	۷	۲	۱	۳	۴۵	۳۰
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۳۷۰	۲۰	۲۷	۴۷	۲۹	۱۸	۱۱	..	..	..	۱۲	۱	۷	۱	۸	۳	۵	۸	۳۳	۲۰
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۷۳۱	۶	۵	۱۱	۶	۵	۱	..	..	..	۱	..	..	..	۵	۳	۱	۴	۲۸	۱۵
		میزان	۱۲۴۹۰۰۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	۲	۳	۵	۳	..	۳	..	..	..	۳	..	..	..	..	..	..	..	۱۰	۶
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	۱	۳	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۵۴	..
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	..	۱	۱	۱	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	۱	..	۱	۱	۳۶	۳۶
		مری	۲۲۹۷	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۳۱- مارچ ۱۹۲۳ء میں ۳۸ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۷۱ پیدائش ۷۰۴ لڑکے ۳۶۷ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں، جنکی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے اور ۵۵۵ -اموات ۲۹۸ مرد اور ۲۵۷ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۳ ہے تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں- لاہور میں ۲۳ بمقابلہ ۳۱ کے جو سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر ۲۸ بمقابلہ ۲۳ -اور ملتان میں ۲۰ ایک بمقابلہ ۲۲ +

چیچک سے ۴ اموات ہوئیں ۳ لاہور میں اور ایک جالندھر میں +

طاعون سے -اموات ہوئیں جہجو میں ۱۵ گوجرانوالہ میں ۱۷ رہتک میں ۳ اور لاہور میں ۲-رسیالکوٹ اور گجرات اور بھیرا ہر ایک میں ایک +

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط -آر- سی- جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۱۱-اپریل ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۶] لاہور - ۲۰ - اپریل (مجریہ ۲۷ - اپریل) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۸

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۷ - اپریل ۱۹۲۳ء کو ختم ہؤا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۶	۴	۱۰	۸	۴	۴	--	--	--	۶	--	۱	--	۱	۲	۱	۳	۲۴	۱۹
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۲	۸	۱۰	۱۵	۱۳	۲	--	--	--	۶	--	۳	--	۶	۱	-	۱	۳۴	۵۱
۳	حصار	بھوانی	۳۲۳۷۰	۱۷	۱۲	۲۹	۲۲	۱۳	۹	--	--	۱	۸	--	۳	--	۱۰	۵	۵	۱۰	۳۶	۳۵
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۶	۳	۹	۵	۳	۲	..	--	--	۴	--	-	--	۱	۱	۱	۲	۲۹	۱۶
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۷	۱۱	۱۸	۱۴	۳	۱۱	--	--	۶	۴	--	۲	--	۲	--	۳	۳	۳۷	۲۹
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۲	۵	۷	۲۵	۱۲	۱۳	--	--	۱۵	۷	۱	--	--	۲	--	۱	۱	۳۳	۱۱۹
۷		سونی پت	۲۹۸۱	۴	۶	۱۰	۶	۲	۴	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	۱	۲	۳	۴۰	۲۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار سالانہ آبادی	اوسط اموات فی ہزار سالانہ آبادی
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۷	۷	۱۴	۹	۷	۲	--	--	۱	۵	--	--	--	۳	۴	--	۴	۳۲	۲۰
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۸	۶	۱۴	۱۱	۶	۵	--	--	--	۸	--	--	--	۳	۱	--	۱	۳۲	۲۵
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۶	۱۱	۶	۵	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۵	۱	۱	۲	۳۷	۲۰
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۱	۹	۲۰	۱۱	۶	۵	--	--	--	۵	..	۲	--	۴	۴	۲	۶	۳۸	۲۱
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۴	۲	۶	۷	۳	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	۶	۲	۲	۴	۲۸	۳۲
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۹	۵	۲۴	۱۶	۵	۱۱	--	--	--	۹	--	۱	--	۶	۲	۲	۴	۴۴	۲۹
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۵	۱	۶	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	۲	۲	۱	۳	۲۷	۳۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۶	۱۹	۴۵	۲۲	۱۰	۱۲	--	--	--	۹	۲	۴	--	۷	۲	۲	۴	۴۰	۱۹
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۴	۱۲	۲۹	۳۵	۱۷	۱۸	--	--	--	۱۵	۷	۵	--	۸	۵	۴	۹	۲۹	۳۵
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۵	۴	۹	۴	۲	۳	--	--	--	۱	--	۲	--	۱	--	۲	۲	۲۶	۱۲
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۷	۱۰	۱۷	۱۳	۷	۶	--	۱	--	۹	۲	--	--	۱	۳	۳	۶	۳۰	۲۳
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۳	۷	۱۰	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	--	--	۱	۱	۴۹	۱۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۴	۳	۷	۱۱	۴	۷	--	--	--	۶	--	۳	--	۲	۲	۶	۸	۲۶	۴۱
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۱	۱	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۷	--
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۸	۷۵	۱۵۳	۱۳۵	۸۰	۵۵	--	۲	۱۱	۴۹	۷	۲۳	۱	۴۲	۲۵	۱۶	۴۱	۳۱	۲۷
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۱	۱۳	۲۴	۱۶	۱۰	۶	--	--	--	۱۳	۱	--	--	۲	۱	۱	۲	۴۰	۲۷
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۲	۱	۳	۵	۳	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۱۵	۲۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵۹	۳	۴	۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	--
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۶	۵۱	۱۱۷	۸۹	۴۸	۴۱	--	--	--	۴۳	۱	۲۸	۲	۱۵	۸	۱۰	۱۸	۳۹	۳۰
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۲	۱۲	۱۳	۲۵	۵	۳	۲	--	--	--	۳	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۵۰	۱۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۲	۶	۱۸	۵۳	۲۹	۲۴	--	--	۳۲	۱۰	۱	۱	--	۹	۵	۱	۶	۲۵	۴۳
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۳	۵	۱۸	۷	۴	۳	--	--	۳	۲	۲	--	--	--	--	--	--	۵۰	۲۰
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	-	--	--	۳	۱	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۱	۱	--	۱	--	۱۱

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش مرد	پیدائش عورتیں	پیدائش کل	اموات کل	اموات مرد	اموات عورتیں	باعث موت ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش گذشتہ پانچ سال کی اسی ہفتہ کی فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات گذشتہ پانچ سال کی اسی ہفتہ کی فی ہزار آبادی سالانہ
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۶	۱۳	۱۹	۴	۲	۲	--	--	--	۴	--	--	--	--	--	--	--	۴۵	۱۰
	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۸	۵	۱۳	۷	۴	۳	--	--	۲	۳	--	۱	--	۱	۲	--	۲	۶۲	۳۳
شاہپور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۲	۵	۱۷	۳	۱	۲	--	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	--	--	۵۲	۹
	خوشاب	۱۰۰۰۹	۵	۵	۱۰	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۵۳	۵
	سرگودھا	۱۷۷۲۸	۱	۱	۲	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۶	۱۲
جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۴	۵	۹	۷	۴	۳	--	--	--	۳	۱	۲	--	--	--	۱	۱	۳۲	۲۵
راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۴۲	۲۴	۶۶	۲۶	۱۷	۹	--	--	--	۹	۱	۸	۱	۷	۸	۴	۱۲	۶۲	۲۵
منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۲	۱	۳	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱	۱	۱۱	۷
لائل پور	لائل پور	۳۰۳۶۰	۸	۶	۱۴	۵	۱	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۱	--	۱	۱	۲۶	۹
	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۰	۹	۱۹	۱۱	۶	۵	-	--	--	۲	۱	--	--	۸	۳	۲	۵	۳۳	۱۹
	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۴	۶	۱۰	۷	۲	۵	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۱	۴	۵	۳۰	۲۱
ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۱۴	۲۷	۴۱	۲۷	۱۳	۱۴	--	--	--	۱۰	۱	۷	--	۹	۴	۳	۷	۲۹	۱۹
ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۷۳۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
	میزان	۱۳۴۴۸۰۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پہاڑی تفریح گاہ																					
	شملہ	۴۶۱۴۹	۸	۱۰	۱۸	۹	۶	۳	--	--	--	۲	۴	۳	--	--	۱	۱	۲	۳۶	۱۸
	دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	۳	۳	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۵۴	--
	ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
	مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۷-اپریل ۱۹۲۳ء میں ۳۸ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۸۹۵ پیدائش ۴۷۹ لڑکے ۴۱۶ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں (جنکی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۵ ہے اور ۶۶۷ اموات ۳۶۰ مرد اور ۳۰۷ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۶ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۷ بمقابلہ ۲۹ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر ۳۰ بمقابلہ ۲۴ - اور ملتان میں ۱۹ بمقابلہ ۲۰ ٭

چیچک سے ۴ - اموات ہوئیں ۳ لاہور میں اور ایک فیروزپور میں ٭

طاعون سے ۷۲ - اموات ہوئیں گوجرانوالہ میں ۳۲ - جھنگ میں ۱۵ لاہور میں ۱۱ - رہتک میں ۶ - وزیرآباد میں ۳ - جلالپور میں ۲ - بھوانی - ریواڑی اور بھیرہ ہر ایک میں ایک ایک ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۱۸ - اپریل ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۷] لاہور - ۲۷ - اپریل (مجریہ ۴ مئی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہؤا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۱۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلق سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۷	۳	۱۰	۱۱	۷	۴	--	--	--	۱	--	۶	--	۴	۲	۱	۳	۲۴	۲۷
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۶	۶	۱۲	۸	۷	۱	--	--	--	۴	۱	--	--	۳	۱	--	۱	۴۱	۲۷
۳		بھوانی	۳۲۳۷۰	۱۱	۷	۱۸	۲۱	۱۲	۹	--	--	--	۸	--	۶	--	۷	۵	۱	۶	۲۸	۳۳
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۳	۲	۵	۷	۴	۳	--	--	--	۶	۱	--	--	--	۱	۱	۲	۱۶	۲۳
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۸	۱۱	۱۹	۱۱	۳	۸	--	--	۵	۲	--	۱	--	۳	۱	۲	۳	۳۹	۲۳
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۴	۳	۷	۲۵	۱۰	۱۵	--	--	۱۸	۴	--	--	--	۳	--	۲	۲	۳۳	۱۱۹
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۴	۱۱	۱۵	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	۲	۱	--	۱	۶۰	۲۰
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۶	۱۴	۲۰	۱۲	۵	۷	--	--	۱	۵	۱	۲	--	۳	۲	--	۲	۴۵	۲۷
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۸	۶	۱۴	۱۰	۷	۳	--	--	--	۶	۲	۲	--	--	۱	۱	۲	۳۲	۲۳

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی کے حساب فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی کے حساب فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر بواعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۶	۷	۱۳	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۲	--	۱	۱	--	۱	۴۴	۲۴
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۲	۱۰	۲۲	۱۵	۸	۷	--	--	--	۸	۳	--	--	۴	۴	۳	۷	۴۲	۲۹
۱۲	کرنال	شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۳	۹	۱۲	۷	۲	۵	--	--	--	۳	۱	--	--	۴	--	۲	۲	۵۵	۳۲
۱۳	انبالہ	انبالہ	۳۸۵۸۱	۱۰	۵	۱۵	۵	۲	۳	--	--	--	۲	۱	۱	--	۱	--	۱	۱	۲۷	۹
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۰۵۴۴	۴	۲	۶	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۲۷	--
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۶	۹	۱۵	۱۰	۶	۴	--	--	--	۳	--	۵	--	۲	۴	۴	۸	۳۷	۲۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۱۹	۲۹	۴۸	۳۲	۱۷	۱۵	--	--	--	۱۱	۴	۷	--	۱۰	۹	۳	۱۲	۴۲	۲۸
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۰۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۶	۵	۱۱	۱۲	۶	۶	--	--	--	۸	--	۳	--	۱	۲	--	۲	۱۹	۲۱
۲۰	فیروزپور	مکتسر	۱۰۵۲۹	۱	--	۱	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	--	--	--	۵	۲۰
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	۶	۹	۹	۶	۳	--	--	--	--	--	۴	--	۵	۱	--	۱	۲۲	۳۴
۲۲	فیروزپور	موگا	۱۴۱۴۵	۱	--	۱	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	--	--	۴	۷
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۶۴	۵۷	۱۲۱	۱۵۳	۷۸	۷۵	--	۲	۱۳	۶۲	۹	۳۴	۷	۲۶	۲۱	۱۲	۳۳	۲۵	۳۱
۲۴	لاہور	قصور	۳۱۰۱۸	۱۲	۱۲	۲۴	۱۳	۹	۴	--	--	--	۹	--	۱	--	۳	۴	۲	۶	۴۰	۲۲
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۲	۶	۷	۱	۶	--	--	--	۵	--	۱	--	۱	--	۲	۲	۲۰	۳۴
۲۶	لاہور	باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۵	۸	۱۳	۷	۲	۵	--	--	--	۴	--	۲	--	۱	۱	۲	۳	۶۶	۳۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۴۰	۳۷	۷۷	۹۶	۵۲	۴۴	--	--	--	۴۶	۱	۳۸	۲	۹	۱۳	۱۰	۲۳	۲۶	۳۲
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۳	۹	۶	۱۵	۱۰	۳	۷	--	--	--	۴	۱	--	--	۵	۲	۲	۴	۳۰	۲۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۸	۸	۱۶	۹۷	۵۴	۴۳	--	--	۷۲	۱۰	--	۴	--	۱۱	۸	۶	۱۴	۲۲	۱۳۳
۳۱	گوجرانوالہ	وزیر آباد	۱۸۶۴۵	۴	۱	۵	۷	۴	۳	--	--	۶	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱۴	۳۰
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	۱	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۴	۴
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۵	۷	۱۲	۶	۳	۳	--	--	--	۴	--	۲	--	--	۱	۳	۴	۲۹	۱۴
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۱	۲	۳	۶	۳	۳	--	--	۳	۳	--	--	--	--	--	--	--	۱۴	۲۹
۳۵	شاہپور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۶	شاہپور	خوشاب	۱۰۰۰۹																			
۳۷	شاہپور	سرگودھا	۱۷۷۲۸																			
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	--	۳	۴	--	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	۱	۱	۱۱	۱۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: بخار	باعث موت: طاعون	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۷	۱۴	۳۱	۲۵	۱۵	۱۰	..	..	۱	۸	۱	۶	..	۹	۷	۵	۱۲	۲۹	۲۴
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	۱	۲	۱	۱	—	—	..	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	۷	۴
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۷	۸	۱۵	۷	۳	۴	..	۱	۱	۱	۱	..	..	۲	۱	—	۱	۲۸	۱۳
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۸	۷	۱۵	۲۴	۱۲	۱۲	..	..	..	۱۰	۱	۲	..	۱۱	۸	۴	۱۲	۲۶	۴۱
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۶	۷	۱۳	۶	۳	۳	..	..	۱	..	..	۱	..	۴	۱	۲	۳	۳۹	۱۸
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۳	۲۰	۵۳	۲۶	۱۲	۱۴	..	..	..	۱۷	۳	۳	..	۳	۷	۳	۱۰	۳۷	۱۸
۴۵	ڈیرہ غازی خاں	ڈیرہ غازی خاں	۲۰۷۳۱	۳	۴	۷	۷	۳	۴	..	..	..	۴	۳	۱	..	—	۲	۱	۳	۱۸	۱۸
		میزان	۱۲۷۲۴۴۸	۳۵۹	۳۴۶	۷۰۵	۷۱۶	۴۶۹	۲۴۷	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹	۲۹
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..
		مری	۲۳۹۷	۱	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۲۰	..

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۲۳ء میں ۳۹ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۷۰۵ پیدائش (۳۵۹ لڑکے ۳۴۶ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۲۹ ہے اور ۷۱۶-اموات (۴۶۹ مرد اور ۲۴۷ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۹ ہے- تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۱ بمقابلہ ۳۰ کے جو سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرت سر میں ۳۲ بمقابلہ ۳۲-اور ملتان میں ۱۸ بمقابلہ ۱۷ ۞

چیچک سے ۳-اموات ہوئیں ۲ لاہور میں اور ایک لائل پور میں ۞

طاعون سے اموات ہوئیں- گوجرانوالہ میں ۲۷ جھجر میں ۱۸ لاہور میں ۱۳ وزیر آباد میں ۶ رہتک میں ۵ جلالپور میں ۳ ریواڑی ۲ اور راولپنڈی - لائل پور اور چنیوٹ ہر ایک میں ایک ۞

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط آر-سی- جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۲۵-اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۸] لاہور - ۴ - مئی (مجریہ ۱۱ مئی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۱ - اپریل ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا ۔

نمبر	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱	۷	۸	۷	۲	۵	--	--	--	۳	۱	--	--	۳	۱	--	۱	۱۹	۱۷
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۸	۵	۱۳	۷	۴	۳	--	--	--	۳	--	--	۶	۴	۲	۲	۴	۴۴	۳۴
۳		بھوانی	۳۲۳۷۰	۹	۹	۱۸	۱۶	۸	۸	--	--	--	۱۰	--	۲	--	۴	۱	۲	۳	۲۸	۲۵
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۱	۱	۲	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۶	۱۳
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۱	۷	۱۸	۱۷	۸	۹	--	--	۷	۴	--	۲	--	۴	۱	۲	۳	۳۷	۲۵
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۷	۴	۱۱	۲۴	۸	۱۶	--	--	۱۴	۴	--	۱	--	۴	--	۱	۱	۵۲	۴۳
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۴	--	۴	۱۶	۴	۱۲	--	--	۳	۷	۱	۲	--	۳	۲	۲	۴	۱۶	۲۶
۸	گوڑگانواں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۷	۸	۱۵	۲۳	۱۰	۱۳	--	۲	--	۱۱	--	--	--	۱۰	۴	۱۰	۴	۳۴	۵۲
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۴	۷	۱۱	۱۲	۸	۴	--	--	--	۱۱	۱	--	--	--	۲	--	۲	۲۵	۲۷

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش کی سالانہ فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی سالانہ فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۰	۵	۱۵	۶	۲	۴	--	--	--	۴	--	۱	--	۱	۱	--	۱	۵۱	۲۰
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۶	۱۴	۳۰	۱۶	۶	۱۰	--	--	--	۶	۳	۱	--	۶	۱	۲	۳	۵۷	۳۰
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۵	۳	۸	۵	۱	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۳	--	۲	۲	۲۶	۲۳
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۷	۹	۱۶	۱۳	۵	۸	--	--	--	۹	--	۲	--	۲	۳	۳	۶	۲۹	۲۴
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۳	۳	۶	۱۰	۸	۲	--	--	--	۴	۳	۱	--	۲	۳	۱	۴	۲۷	۴۵
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۷	۷	۱۴	۱۱	۳	۸	--	--	--	۷	--	--	--	۴	۱	۲	۳	۳۴	۲۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۱۹	۲۵	۴۴	۳۱	۲۰	۱۱	--	۱	--	۱۶	۱	۵	--	۸	۵	۱	۶	۳۹	۲۷
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۲	۱۵	۳۷	۳۲	۱۷	۱۵	--	--	--	۸	۲	۱۷	--	۵	۱۱	۴	۱۵	۳۷	۳۲
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۹	۱۰	۱۹	۶	۲	۴	--	--	--	۱	--	--	--	۵	۱	۲	۳	۵۵	۱۷
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۷	۵	۸	۱۳	۷	۵	۲	--	--	--	۴	--	۲	--	۱	۱	۱	۲	۲۳	۱۲
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۷	۲	۹	۴	۳	۱	--	--	--	۲	۱	۱	--	--	۱	--	۱	۴۴	۲۰
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	۴	۷	۵	۲	۳	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	--	۲	۲	۲۶	۱۹
۲۲		موگا	۱۳۱۴۵	۲	۱	۳	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱۱	۴
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۰	۶۲	۱۳۲	۱۵۱	۸۹	۶۲	--	--	۱۹	۶۰	۷	۱۴	۹	۳۰	۲۲	۱۳	۳۵	۲۷	۳۱
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۰	۱۲	۲۲	۱۷	۹	۸	--	--	--	۱۲	--	۲	--	۳	۴	۱	۵	۳۷	۲۹
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۷	۱۱	۱۳	۷	۶	--	--	--	۷	--	--	۱	۵	۳	۳	۶	۵۴	۶۴
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۶	۷	۱۳	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۴۶	۵
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۲	۴۹	۱۲۱	۱۱۲	۶۰	۵۲	--	--	--	۵۷	۱	۳۷	۲	۱۵	۱۱	۱۴	۲۵	۴۰	۳۷
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۱۲	۱۳	۲۵	۱۲	۷	۵	--	--	--	۷	--	--	--	۵	۱	۱	۲	۵۰	۲۴
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہؤا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۹	۱۲	۲۱	۷۰	۳۲	۳۸	--	--	۵۴	۶	--	۳	--	۷	۲	۴	۶	۲۹	۹۶
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۰	۲	۱۲	۱۵	۹	۶	--	--	۹	۱	۱	۱	--	۳	۱	۱	۲	۴۵	۴۲
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	-
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۹	۱۹	۱۱	۵	۶	--	--	--	۹	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۴۵	۳۶
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۵	۴	۹	۱۰	۵	۵	--	--	۳	۲	--	۵	--	--	۱	۱	۲	۴۳	۴۸
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	نقشہ موصول نہیں ہؤا																		
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹																			
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸																			
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱	۶	۷	۳	--	۳	--	--	--	۱	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۲۵	۱۱

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	یکسال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	یکسال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	یکسال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۴	۲۰	۳۴	۲۵	۱۲	۱۳	--	--	۱	۱۲	۲	۷	--	۳	۴	۲	۶	۳۲	۲۴
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۴	۱	۵	۳	۱	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۹	۶
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۶	۹	۲۵	۱۷	۱۱	۶	--	--	۲	۷	۱	--	--	۷	۷	۳	۱۰	۴۳	۲۹
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۱	۹	۲۰	۵	۵	--	--	--	--	۲	--	۱	--	۲	۱	--	۱	۶۰	۱۵
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۰	۲۵	۵۵	۳۶	۱۵	۲۱	--	--	۴	۷	۲	۶	۳	۱۴	۴	۷	۱۱	۳۹	۲۵
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۴	۸	۱۲	۶	۵	۱	--	--	--	۲	۲	۱	--	۱	۲	--	۲	۳۰	۱۵
		میزان	۱۳۲۷۴۵۸	۴۵۵	۴۱۳	۸۶۸	۷۸۰	۴۰۱	۳۷۹	--	۳	۱۱۱	۳۱۵	۲۹	۱۳۳	۱۲	۱۹۳	۱۰۶	۹۱	۱۹۷	۳۴	۳۱
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۴۶۱۴۹	۸	۵	۱۳	۱۲	۹	۳	--	--	--	۶	۴	۲	--	--	--	۳	۳	۲۶	۲۴
		دھرم سالہ	۳۰۲۵	--	--	--	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۸
		ڈلہوزی	۱۲۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۱-اپریل ۱۹۲۳ء میں ۴۰ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۸۶۸ پیدائش ۴۵۵ لڑکے ۴۱۳ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں، جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۴ ہے اور ۷۸۰ - اموات ۴۰۱ مرد اور ۳۷۹ عورتیں، درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۱ ہے تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۱ بمقابلہ ۲۹ کے جو سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۳۷ بمقابلہ ۳۳ اور ملتان میں ۲۵ بمقابلہ ۲۸ ٭

چیچک سے ۳-اموات ہوئیں ریواڑی میں ۲-اور جالندھر میں ایک ٭

طاعون سے گوجرانوالہ میں ۵۴ اموات ہوئیں - جھجر اور لاہور ہر ایک میں ۱۴ - وزیرآباد میں ۹ - رہتک میں ۷ ملتان میں ۴ - سونی پت اور جلال پور ہر ایک میں ۳ - جھنگ مگھیانہ میں ۲ - راولپنڈی میں ایک ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۲ - مئی ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۹] لاہور - ۱۱ مئی (مجریہ ۱۸ مئی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۸ - اپریل ۱۹۲۳ء کو ختم ہؤا

[illegible]	نام ضلع	نام موضع	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۳۱۴۱۵	۵	۵	۱۰	۱۳	۷	۶	--	--	--	۵	--	۱	--	۷	۴	۱	۵	۲۴	۳۱
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۶	۵	۱۱	۷	۵	۲	--	--	--	--	--	۱	--	۶	--	--	--	۳۷	۳۴
۳		بھوانی	۳۲۳۷۰	۸	۱۴	۲۲	۱۸	۸	۱۰	--	--	--	۸	۱	۵	--	۴	۱	۲	۳	۳۵	۲۸
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۶	۴	۱۰	۴	۲	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۳۲	۱۳
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۸	۸	۱۶	۱۶	۹	۷	--	--	۷	۴	--	۱	--	۴	۱	۲	۳	۳۳	۳۳
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۱	۴	۴۹	۲۱	۲۸	--	--	۳۶	۶	--	--	--	۷	۱	--	۱	۱۹	۸۳
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۳	۱	۴	۱۰	۵	۵	--	--	--	۳	۱	۳	--	۳	۲	۲	۴	۱۶	۴۰
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۹	۱۵	۲۴	۹	۶	۳	--	۴	--	۲	--	--	--	۳	۳	۲	۵	۵۴	۳۰
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۲	۳	۵	۱۱	۴	۷	--	--	--	۷	--	۴	--	--	۱	۲	۳	۱۱	۲۵

نمبر شمار	نام ضلع	نام تحصیل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے				
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر بواعث	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۵	۱۲	۵	۲	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۴۱	[illegible]
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۶	۶	۲۵	۱۱	۶	۵	--	--	--	۳	--	۳	--	۶	۵	۳	۸	۴۸	[illegible]
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۳	۲	۵	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	۱	--	--	--	--	--	۲۳	[illegible]
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	[illegible]	۶	۱۰	۱۸	۱۴	۴	--	--	--	۱۲	--	۴	--	۲	۵	۱	۶	۱۸	[illegible]
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۴	۳	۷	۷	۴	۳	--	--	--	۴	۱	۱	--	۱	۲	۱	۳	۳۱	[illegible]
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۵	۳	۸	۶	۴	۲	--	--	--	۲	--	۳	--	۱	۲	۱	۳	۲۰	[illegible]
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۳	۲۰	۴۳	۳۸	۱۴	۲۴	--	--	--	۲۰	--	۱۰	--	۸	۵	۶	۱۱	۳۷	[illegible]
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۳	۲۵	۴۸	۳۱	۱۱	۲۰	--	--	--	۱۴	۶	۸	--	۳	۵	۸	۱۳	۴۸	[illegible]
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۲	۸	۱۰	۱۳	۶	۷	--	۲	--	۵	--	--	--	۶	۱	۲	۳	۲۹	[illegible]
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹																			
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹																			
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵																			
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۶۸	۶۵	۱۳۳	۱۷۱	۹۵	۷۶	--	۳	۱۲	۷۷	۹	۲۹	۴	۳۷	۱۸	۱۷	۳۵	۲۷	[illegible]
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۸	۹	۱۷	۲۰	۹	۱۱	--	--	--	۱۴	--	۲	--	۴	۴	۴	۸	۲۹	[illegible]
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۴	--	۶	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	۱	--	--	--	--	--	۳۰	[illegible]
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۱۵	۸	۴	۱۲	۷	۳	۴	--	--	--	۳	--	۲	۱	۱	--	۱	۱	۶۱	[illegible]
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۴	۶۷	۱۳۱	۹۳	۵۳	۴۰	--	--	۳	۴۷	۱	۲۹	۳	۱۰	۱۰	۱۱	۲۱	۴۴	[illegible]
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۱۶	۱۰	۲۶	۱۷	۱۱	۶	--	--	--	۱۰	۱	--	--	۲	۱	--	۱	۵۲	[illegible]
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۶	۸	۲۴	۸۷	۴۲	۴۵	--	--	۶۳	۶	--	۲	--	۱۶	۶	۷	۱۲	۲۳	[illegible]
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۳	۲	۵	۲۹	۲۰	۹	--	--	۲۴	۴	--	۱	--	--	--	--	--	۱۴	[illegible]
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	۳	--	۳	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	۱	--	۱	۱۱	[illegible]
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۳	۸	۲۱	۱۴	۷	۷	--	--	--	۶	۲	۱	--	۵	۲	۱	۳	۵۰	[illegible]
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۲	۱	۳	۸	۵	۳	--	--	--	۶	--	۲	--	--	۳	۱	۴	۱۴	[illegible]
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۶	۹	۱۵	۱۹	۸	۱۱	--	--	۸	۲	--	--	--	۵	--	۱	۱	۴۶	[illegible]
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۳	۲	۵	۳	۲	۱	--	--	۱	۱	۱	--	--	--	۲	--	۴	۲۶	[illegible]
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۳	۲	۵	۳	۲	۱	--	--	--	۳	--	--	--	--	--	۱		۱۵	[illegible]
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۱	۴	-	۴	۳	--	--	۱	۱	--	--	--	۳	۲	۱	۴	۱۱	[illegible]

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلق سانس	ضرر	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۶	۱۳	۲۹	۴۳	۱۹	۲۴	..	..	۹	۱۵	۵	۹	۳	۲	۶	۶	۱۲	۲۷	۴۱
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۴۰۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۳	۴	۷	۳	۲	۱	..	..	..	۲	..	..	..	۱	۲	۱	۳	۱۳	۶
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۰	۱۰	۲۰	۱۵	۸	۷	..	..	۱	۵	۱	..	..	۸	۱	۲	۳	۳۴	۲۶
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۵	۴	۹	۷	۲	۵	..	..	..	۳	۱	۱	..	۲	..	۳	۳	۲۷	۲۱
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۸	۲۰	۵۸	۳۵	۱۸	۱۷	..	..	۸	۱۳	۴	۲	..	۸	۱۰	۴	۱۴	۴۱	۲۵
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۲	۲	۴	۱۰	۵	۵	..	..	..	۶	۱	۱	..	۲	۱	۱	۲	۱۰	۲۵
		میزان	۱۳۰۴۰۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	..	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۲	۳۵
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۲	۴	۶	۵	۳	۲	..	..	..	۳	..	۲	..	..	۲	..	۲	۱۲	۱۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	..	۱	۱	۲	۱	۱	..	..	..	۱	..	..	..	۱	..	..	..	۱۸	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	..	..	..	۱	..	۱	..	..	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	۳۶
		مری	۲۳۹۷	۱	۱	۲	۱	۱	..	..	..	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	۴۱	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۸-اپریل ۱۹۲۳ء میں ۳۹ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۰۸ پیدائش (۷۳۱ لڑکے ۳۷۹ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے اور ۸۶۶ - اموات (۴۴۶ مرد اور ۴۲۰ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۵ ہے۔ تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۵ بمقابلہ ۲۳ کے جو سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۳۱ بمقابلہ ۲۵ اور ملتان میں ۲۵ بمقابلہ ۳۰ ٭

طاعون سے گوجرانوالہ میں ۶۳ - اموات ہوئیں - جھجھر میں ۳۶ - لاہور میں ۱۲ - راولپنڈی میں ۹ - بھیرہ اور ملتان ہر ایک میں ۸ - رہتک میں ۷ - امرتسر میں ۳ - خوشاب - جہلم اور جھنگ مگھیانہ ہر ایک میں ایک ٭

چیچک سے ۹ - اموات ہوئیں - ریواڑی میں ۴ - لاہور میں ۳ اور جگراؤں میں ۲ ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۹ مئی ۱۹۲۳ء

دستخط - آر - سی - جینگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوُا

نمبر ۲۰] لاہور ۱۸ مئی (مجریہ ۲۵ مئی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۵ مئی ۱۹۲۳ء کو ختم ہوُا

نمبر شمار	نام ضلع	نام موضع	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	نقشہ موصول نہیں ہوُا																		
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۳	۱	۴	۱۵	۱۱	۴	..	..	—	۸	..	۱	..	۶	۵	..	۵	۱۴	۵۱
۳	حصار	بھوانی	۳۲۳۷۰	۹	۸	۱۷	۱۶	۹	۷	..	..	..	۹	۱	..	..	۶	۲	۲	۴	۲۷	۲۵
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۳	۱	۴	۱۰	۴	۶	..	..	..	۷	..	۱	—	۲	۲	۴	۶	۱۳	۳۲
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۵	۶	۱۱	۱۴	۷	۷	—	—	۴	۶	..	۱	..	۳	۲	..	۲	۲۳	۲۹
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۳	۶	۳۶	۱۴	۲۲	..	..	۲۸	۲	..	۲	—	۳	..	۱	۱	۲۹	۱۷۱
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۵	۵	۱۰	۱۶	۷	۹	..	..	..	۶	۲	۳	..	۵	۳	۲	۵	۴۰	۶۳
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۷	۹	۱۶	۱۴	۶	۸	..	..	..	۶	..	۲	..	۶	۲	۵	۷	۳۶	۳۲
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۱۱	۴	۱۵	۲۰	۱۲	۸	..	..	..	۱۳	..	۲	..	۵	۳	۳	۶	۳۳	۴۵

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض و باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۸	۱۵	۱۰	۶	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۷	۳	۲	۵	۵۱	۳۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۰	۹	۱۹	۱۳	۱۱	۲	--	--	--	۹	--	۳	--	۵	۶	۱	۷	۳۶	۲۵
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۴	۵	۹	۱۷	۱۱	۶	--	--	--	۱۲	--	--	--	۵	۴	۱	۵	۴۱	۷۸
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۷	۸	۱۵	۱۰	۸	۲	--	--	--	۴	۱	۲	--	۳	۲	--	۲	۲۷	۱۸
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	--	۴	۴	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	--	۲	۲	۱۸	۱۸
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۸	۳	۱۱	۱۴	۵	۹	--	--	--	۹	--	۱	۱	۳	۲	۳	۵	۲۷	۳۴
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۴	۱۸	۴۲	۶۱	۳۵	۲۶	--	--	--	۱۹	۸	۲۰	--	۱۴	۱۵	۱۰	۲۵	۳۷	۵۴
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۸	۱۵	۲۳	۳۲	۸	۲۴	--	--	--	۹	۳	۱۲	۱	۷	۳	۶	۹	۲۳	۳۲
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۷	۴	۱۱	۱۰	۶	۴	--	--	--	۵	۱	۲	۱	۱	۳	--	۳	۳۲	۲۹
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵																			
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹																			
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵																			
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۴۴	۷۳	۱۶۷	۲۴۵	۱۲۶	۱۱۹	--	۵	۱۸	۱۳۲	۱۴	۳۴	۴	۳۸	۳۴	۲۳	۵۷	۲۸	۵۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۶	۷	۱۳	۱۳	۹	۴	--	--	۱	۹	--	۱	--	۲	۲	۲	۴	۲۲	۲۳
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۳	۶	۵	۲	۳	--	--	--	۳	--	۲	--	--	۱	۱	۲	۳۰	۲۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱۷	۵	۲	۷	۷	۳	۴	--	--	--	۶	--	--	--	۱	۱	۳	۴	۳۶	۳۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۷	۴۵	۱۱۲	۱۲۷	۶۵	۶۲	--	--	--	۷۱	۲	۳۷	۳	۱۴	۷	۸	۱۵	۳۷	۴۲
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۱۰	۱۱	۲۱	۱۱	۶	۵	--	--	۱	۴	۱	۲	--	۳	۱	۱	۲	۴۲	۲۲
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۷	۱۰	۲۷	۸۰	۴۴	۳۶	--	۱	۴۳	۱۳	۱	۷	--	۱۵	۵	۵	۱۰	۳۷	۱۱۰
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۲۵	۵	۸	۱۳	۲۶	۱۴	۱۲	--	--	۱۸	۴	--	--	--	۴	۳	۱	۴	۳۶	۷۳
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	--	۱	۱	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۴	۴
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۸	۸	۱۶	۱۳	۵	۸	--	--	--	۶	۳	--	--	۴	۱	۴	۵	۳۸	۳۱
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۳	۴	۷	۹	۳	۶	--	--	۴	۳	--	۲	--	--	۱	--	۱	۳۳	۴۳
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۴	۱۱	۱۵	۲۱	۱۷	۱۴	--	--	۱۲	۱۳	--	--	--	۶	۲	۳	۵	۴۶	۹۴
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۷	۳	۱۰	۲	۲	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۵۳	۱۱
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	--	۴	۳	۳	--	--	--	--	۲	۱	--	--	--	--	--	--	۱۲	۹
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۴	۲	۶	۸	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۵	۲	۱	۳	۲۱	۲۹

٢٣ اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال	٢٢ اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	٢١ ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	٢٠ ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	١٩ ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	١٨ باعث موت: تمام دیگر امراض	١٧ باعث موت: ضرر	١٦ باعث موت: امراض متعلق تنفس	١٥ باعث موت: اسہال و پیچش	١٤ باعث موت: بخار	١٣ باعث موت: وباء	١٢ باعث موت: چیچک	١١ باعث موت: ہیضہ	١٠ اموات: عورتیں	٩ اموات: مرد	٨ اموات: کل	٧ پیدائش: کل	٦ پیدائش: عورتیں	٥ پیدائش: مرد	٤ آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	٣ نام قصبہ	٢ نام ضلع	١ نمبر
٣٦	٢٥	١٠	٥	٥	٥	١	٦	٥	١٨	٣	—	--	٢٠	١٨	٣٨	٢٦	١٥	١١	٥٥٢٥١	راولپنڈی	راولپنڈی	[illegible]
١٨	٢٥	١	١	--	١	--	١	--	١	١	١	--	١	٤	٥	٧	٥	٢	١٤٦٠١	منٹگمری	منٹگمری	[illegible]
١٩	٢٤	٣	١	٢	١	--	١	--	٨	--	--	--	٢	٨	١٠	١٣	٦	٧	٢٨١٣٦	لائل پور		[illegible]
٥٧	٤٦	١٧	٩	٨	١٥	--	٢	٢	١١	٣	--	--	١٧	١٦	٣٣	٢٧	١٢	١٥	٣٠١٣٩	جھنگ مگھیانہ	لائل پور	[illegible]
٣٠	٣٦	٦	٤	٢	٥	--	--	--	٥	--	--	--	٦	٤	١٠	١٢	٧	٥	١٧٥١٣	چنیوٹ		[illegible]
٣٧	٣٠	٢١	١٠	١١	١٤	١	٧	٤	٢٣	١	--	--	٢٦	٢٦	٥٢	٤٣	١٧	٢٦	٧٤٢٧٠	ملتان	ملتان	[illegible]
٣٥	٢٠	٦	—	٢	٥	--	--	١	٨	--	--	--	١٠	٤	١٤	٨	٤	٤	٢٠٧٣١	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	[illegible]
٤٤	٣١	٢٥٤	١٢٧	١٢٧	٣٣٣	١٢	١٥٥	٥١	٢٤٠	١٤٨	٨	٠	٥١٠	٥٤٥	١٠٥٥	٧٦٣	٣٦٥	٣٩٨	١٢٠٧٢٠٠	میزان		
																				پہاڑی تفرج گاہ		
٢٠	١٦	٢	--	٢	--	--	٢	٣	٥	—	--	--	٢	٨	١٠	٨	٤	٤	٢٦١٤٩	شملہ		
٣٦	—	--	--	--	--	—	--	--	٢	--	--	--	—	٢	٢	--	--	--	٣٠٦٥	دھرم سالہ		
--	٣٦	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	١	--	١	١٤٥٧	ڈلہوزی		
٢٠	٤١	--	--	--	--	--	--	--	١	--	--	--	--	١	١	٢	١	١	٢٣٩٧	مری		

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۵ مئی ۱۹۲۳ء میں ۳۹ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۷۶۳ پیدائش ۳۹۸ لڑکے ۳۶۵ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۱ ہے- اور ۱۰۵۵-اموات ۵۴۵ مرد اور ۵۱۰ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۴ ہے تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں-لاہور میں ۵۰ بمقابلہ ۳۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرت سر میں ۴۴ بمقابلہ ۳۴-اور ملتان میں ۳۷ بمقابلہ ۲۰ ٭

طاعون سے گوجرانوالہ میں ۴۳-اموات ہوئیں- جہلم میں ۲۸-لاہور اور وزیر آباد ہر ایک میں ۱۸ بھیرہ میں ۱۲- رہتک اور جلالپور ہر ایک میں ۴- راولپنڈی اور جھنگ مگھیانہ ہر ایک میں تین قصبہ جات بٹالہ- منٹگمری اور متفرق ہر ایک میں ایک

چیچک سے ۷-اموات ہوئیں- جن میں لاہور میں ۵-اور گوجرانوالہ اور منٹگمری ہر ایک میں ایک ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط-آر-سی-جیننگز سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور-۱۶ مئی ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۱] لاہور-۲۵ مئی (مجریہ یکم جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۲ مئی ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: پلیگ	باعث موت: چیچک	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض و علتیں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۶	۱۰	۲۶	۲۳	۱۴	۹	--	۱	--	۱۶	--	۲	--	۴	۲	۳	۵	۶۳	۵۶
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۴	۱	۵	۱۱	۵	۶	--	--	--	۴	۱	--	--	۶	۳	۲	۵	۱۷	۳۷
۳		بھوانی	۳۲۳۷۰	۱۱	۱۰	۲۱	۱۴	۷	۷	--	—	--	۶	--	--	--	۸	۲	۱	۳	۳۳	۲۲
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۶	۱	۷	۱۱	۶	۵	--	--	--	۹	--	۱	--	۱	۲	--	۳	۲۳	۳۶
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۶		جھجر		۵	۲	۷	۲۸	۷	۲۱	--	--	۲۰	۲	--	--	--	۶	۲	۲	۴	۳۳	۱۳۳
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۷	۱			۹	۹	--	--	--	۸	--	۲	--	۸	۶	۳	۹	۳۲	۴۱
۸	گوڑگانواں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۸	۴	۱۲	۱۳	۶	۷	--	--	--	۴	۱	۱	--	۷	۳	۲	۵	۲۷	۲۹
۹	کرنال	کرنال	۲۲۰۴۵	۴	۷	۱۱	۱۴	۹	۸	--	--	--	۱۲	--	--	--	۵	۲	۲	۴	۲۵	۳۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی بمطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کی سالانہ فی ہزار آبادی	
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۵	۱۰	۸	۴	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۶	۳	۳	۶	۳۴	[illegible]
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۳	۱۰	۲۲	۲۲	۱۵	۷	--	--	--	۸	--	۵	--	۹	۵	۴	۹	۴۲	[illegible]
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۱	۴	۵	۹	۶	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۷	۴	۱	۵	۲۳	[illegible]
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۵	۶	۱۱	۱۴	۷	۷	--	--	--	۸	۲	۲	--	۲	--	۱	۱	۲۰	[illegible]
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۳	۶	۹	۱۴	۹	۵	--	--	--	۸	۱	۱	--	۴	۲	۲	۴	۴۰	[illegible]
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۶	۶	۱۲	۱۵	۶	۹	--	--	--	۵	--	۳	--	۷	۵	۱	۶	۳۰	[illegible]
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۴	۲۰	۴۴	۵۰	۲۶	۲۴	--	--	--	۲۴	۴	۷	۱	۱۴	۱۰	۱۱	۲۱	۳۹	[illegible]
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۷	۱۸	۳۵	۲۷	۱۵	۱۲	--	--	--	۱۴	۴	۴	--	۵	۶	۴	۱۰	۳۵	[illegible]
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۶	۷	۱۳	۹	۵	۴	--	۲	--	۳	--	۱	--	۳	--	۱	۱	۳۸	[illegible]
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۶	۷	۱۳	۸	۵	۳	--	--	--	۶	۱	--	--	۱	۳	۱	۴	۲۳	[illegible]
۲۰	فیروزپور	مکتسر	۱۰۵۲۹	۲	--	۲	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۱۰	[illegible]
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۲	۲	۴	۷	۲	۵	--	--	--	۵	--	۲	--	--	--	--	--	۱۵	[illegible]
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۲	--	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۷	[illegible]
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۵۳	۶۸	۱۲۱	۲۱۷	۱۰۰	۱۱۷	--	۱	۳۵	۱۰۴	۱۰	۲۶	۴	۳۷	۱۷	۲۴	۴۱	۲۵	[illegible]
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۹	۷	۲۶	۲۲	۱۲	۱۰	--	--	۱	۱۲	۳	--	۱	۵	۷	۳	۱۰	۴۴	[illegible]
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۵	۸	۴	۲	۲	--	--	--	۲	۱	--	--	۱	۲	۲	۴	۳۹	[illegible]
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱۷	۲	۴	۶	۱۱	۴	۷	--	--	۱	۶	--	--	--	۴	۲	۲	۴	۳۱	[illegible]
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۲۱	۴۱	۴۲	۸۳	۱۲۳	۵۹	۶۴	--	--	--	۶۹	۳	۳۴	۱	۱۶	۷	۱۲	۱۹	۲۸	[illegible]
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۷	۱۱	۱۸	۲۱	۹	۱۲	--	--	۱	۱۳	۲	--	--	۵	۲	۲	۵	۳۶	[illegible]
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۰	۱۶	۳۶	۶۷	۳۵	۳۲	--	--	۱۲	۱۴	۴	۷	--	۲۰	۱۲	۱۰	۲۲	۳۴	[illegible]
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۱	۱۰	۲۱	۵۲	۲۲	۳۰	--	۲	۲۱	۸	۲	۲	--	۱۷	۵	۷	۱۲	۲۹	[illegible]
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۶	۷	۱۳	۲۳	۱۰	۱۳	--	--	۱۳	۲	۲	--	--	۶	۱	۲	۳	۳۶	[illegible]
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۴	
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۱	۱۱	۲۲	۲۳	۱۱	۱۲	--	--	--	۱۰	۴	۶	--	۳	۵	۴	۹	۵۲	
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۸	۳	۱۱	۱۶	۱۱	۵	--	--	۶	۷	--	۲	--	۱	--	۱	۱	۵۲	
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۳	۴	۷	۲۹	۱۸	۱۱	--	--	۱۰	۱۳	--	--	--	۶	۵	۲	۷	۲۱	
۳۶	شاہپور	خوشاب	۱۰۰۰۹	--	۴	۸	۳	۳	--	--	--	--	۳	--	--	--	--	۲	--	۲	۴۲	
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۳	۱	۴	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۱۲	
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۵	۸	۷	۵	۲	--	--	--	۴	۱	--	--	۲	۲	۱	۳	۲۹	

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلق سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۶	۳۰	۷	۳۷	۲۹	۲۰	۹	--	--	۶	۹	۳	۴	۱	۶	۵	۳	۸	۳۶	۲۷
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۴	۷	۱۱	۱۳	۸	۵	--	--	۱	۸	۱	۱	--	۲	۴	۳	۷	۲۰	۲۴
۴۲	لائل پور ج	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۲	۹	۲۱	۳۱	۱۸	۱۳	--	--	۱	۱۲	۵	۳	--	۱۰	۱۱	۵	۱۶	۳۶	۵۳
۴۳	ر	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۲	۶	۸	۹	۳	۶	--	--	--	۴	۱	--	--	۴	--	۳	۳	۲۴	۲۷
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۰	۲۰	۵۰	۴۲	۲۷	۱۵	--	--	۱	۱۴	۷	۹	۲	۶	۱۰	۴	۱۴	۳۵	۳۰
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		میزان	۱۳۸۲۲۶۹	۴۱۵	۳۷۴	۷۸۹	۱۰۶۷	۵۴۵	۵۲۲	۰	۶	۱۳۹	۲۴۴	۶۲	۱۲۵	۱۰	۲۶۴	۱۶۰	۱۳۵	۲۹۵	۳۰	۴۰
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	۲	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۲ مئی ۱۹۲۳ء میں ۴۲ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۷۸۹ پیدائش (۴۱۵ لڑکے ۳۷۴ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۰ ہے۔ اور ۱۰۶۷۔ اموات (۵۴۵ مرد اور ۵۲۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۰ ہے تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۴۴ بمقابلہ ۳۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۴۱ بمقابلہ ۳۲۔ اور ملتان میں ۳۰ بمقام ۲۶ ؀

طاعون سے لاہور میں ۳۵۔ اموات ہوئیں گوجرانوالہ میں ۱۷ جہلم میں ۲۰ وزیر آباد میں ۱۳ سیالکوٹ میں ۱۲ بھیرہ میں ۱۰ جلال پور اور راولپنڈی ہر ایک میں ۶۔ قصور۔ باغبانپورہ بھوگیوال۔ بٹالہ۔ لائل پور۔ جھنگ مگھیانہ اور ملتان ہر ایک میں ایک ؀

چیچک سے ۶۔ اموات ہوئیں۔ جن میں جگراؤں اور گوجرانوالہ ہر ایک میں دو اور حصار اور لاہور ہر ایک میں ایک ؀

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط۔ آر۔ سی۔ جینگز سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور۔ ۲۳ مئی ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۲] لاہور - یکم جون (مجریہ ۸ جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۹ مئی ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کی گذشتہ فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
			مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۷	۲	۹	۲۵	۲۰	۵	--	--	--	۱۱	--	۳	۱	۱۰	۴	۲	۶	۳۲	۶۱
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۷	۳	۱۰	۱۰	۶	۴	--	--	--	۱	--	۱	--	۸	۱	۱	۲	۳۴	۳۴
	بھوانی	۳۲۳۷۰	۶	۱۷	۲۳	۱۷	۷	۱۰	--	--	--	۷	۲	۳	--	۵	۱	۱	۲	۳۶	۲۷
	سرسہ	۱۴۲۲۱	۵	۵	۱۰	۵	۲	۳	--	--	--	۳	۱	۱	--	--	--	--	--	۳۲	۱۶
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۵	۲	۷	۱۸	۸	۱۰	--	--	۳	۸	۱	۲	--	۴	۲	۳	۶	۱۴	۳۷
	جھجھر	۱۰۸۰۰	۲	۴	۶	۱۶	۸	۸	--	--	۱۲	۱	--	--	--	۳	--	--	۱۰	۲۸	۷۶
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۳	۲	۵	۱۲	۹	۳	--	--	--	۸	--	۲	--	۲	۵	۱	۶	۲۰	۴۸
گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۴	۷	۱۱	۱۰	۵	۵	--	--	--	۱	۱	۱	--	۷	۲	۳	۶	۲۵	۲۳
کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۸	۴	۱۲	۲۱	۱۷	۴	--	--	--	۱۲	--	--	--	۷	۶	۱	۷	۲۷	۴۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: تپ	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۹	۲	۱۱	۸	۴	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۴	--	۲	۲	۳۷	۲۷
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۴	۹	۲۳	۱۵	۷	۸	--	--	--	۴	--	۴	--	۷	۵	۴	۹	۴۴	۲۹
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۴	۷	۱۱	۱۲	۶	۶	--	--	--	۳	--	۱	--	۸	--	۱	۱	۵۱	۵۵
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۴	۴	۸	۱	۸	۷	--	--	--	۵	--	۵	--	۵	۳	۲	۵	۱۵	۲۷
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۷	۵	۱۲	۵	۴	۵	--	--	--	۶	۱	--	--	۲	۳	۱	۴	۵۴	۴۰
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۶	۴	۱۰	۹	۴	۵	--	--	--	۴	--	۱	--	۴	۲	۴	۶	۲۵	۲۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۰	۱۴	۳۴	۵۳	۲۰	۳۳	--	--	--	۲۳	۴	۹	۱	۱۴	۸	۸	۱۶	۳۰	۴۷
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۵	۹	۱۴	۱۱	۵	۶	--	--	--	۵	۳	۴	--	--	۲	۲	۴	۲۵	۱۹
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۲	۲	۴	۵	۳	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۳	۲	۵	۲۰	۲۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۶	۵	۴	۹	۶	۲	۴	--	--	--	۲	--	۱	--	۳	--	--	--	۳۴	۲۳
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۶	۴	۱۰	۴	۳	۱	--	--	--	۱	--	۱	--	۲	۱	--	۱	۳۷	۱۵
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۶۴	۶۸	۱۳۲	۲۲۷	۱۲۷	۱۰۰	--	--	۲۲	۱۱۰	۱۳	۳۶	۵	۴۱	۲۷	۱۳	۴۰	۲۷	۴۶
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۳	۹	۲۲	۲۱	۱۷	۴	--	--	--	۱۴	--	--	--	۷	۸	۱	۹	۳۷	۳۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۴	--	۴	۵	--	۵	--	--	--	۴	--	--	--	۱	--	۱	۱	۲۰	۲۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگیوال	۱۰۲۵۱۵	۶	۳	۹	۶	۲	۴	--	--	--	۵	۱	--	--	--	--	۱	۱	۴۶	۳۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۵۳	۴۸	۱۰۱	۱۱۴	۴۵	۶۹	--	--	--	۷۲	۳	۱۴	--	۱۸	۱۲	۱۴	۲۶	۳۴	۴۵
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۹	۴	۱۳	۲۱	۱۱	۱۰	--	--	--	۸	۲	۳	--	۸	۱	۳	۴	۳۶	۴۳
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۶	۱۵	۲۱	۳۳	۱۶	۱۷	--	--	۱۶	۲	۱	۱	--	۱۳	۵	۷	۱۲	۲۹	۴۵
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۷	۲	۹	۱۲	۶	۶	--	--	۷	۴	--	--	--	۱	--	۱	۱	۲۵	۳۴
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۴	--
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۵	۸	۱۳	۱۵	۸	۷	--	--	--	۱۰	۳	۱	--	۱	۲	۲	۴	۳۱	۳۶
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۴	۵	۹	۱۴	۷	۷	--	--	۶	۳	--	۳	--	۲	۱	۱	۲	۴۳	۶۷
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۶	شاہپور	شاہپور	۱۰۰۰۹																			
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸																			
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۲	۵	۶	۲	۴	--	--	--	۲	--	۲	--	۲	--	--	--	۱۸	۲۱

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: طاعون	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۰	۱۱	۲۱	۵۶	۳۶	۲۰	..	..	۱۱	۲۰	۶	۱۲	..	۷	۹	۲	۱۱	۲۰	۵۳
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۲۴۶۰۱	۱	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۴	۴۰
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۳	۴	۷	۸	..	۳	..	۱	..	۵	..	..	..	۲	۲	..	۲	۱۳	۱۵
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۲	۱۶	۲۸	۲۴	۱۱	۱۳	..	..	..	۷	۷	..	..	۱۰	۶	۵	۱۱	۴۸	۴۱
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۰	۸	۱۸	۱۲	۹	۳	..	..	..	۷	۱	۱	..	۳	۲	۱	۳	۵۴	۳۶
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۲۴	۱۹	۴۳	۳۷	۱۶	۲۱	..	..	..	۱۶	۴	۹	..	۸	۷	۹	۱۶	۳۰	۳۶
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		میزان	۱۲۵۱۷۱۷	۳۶۴	۳۳۲	۶۹۶	۹۱۲	۴۸۶	۴۲۶	۱	—	۲۸	۲۰۴	۵۴	۱۴۶	۸	۲۳۳	۱۴۲	۹۹	۲۴۱	۲۹	۳۸
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		ڈلہوزی	۳۰۶۵	..	۲	۲	۱	۱	..	..	..	..	..	۱	..	..	..	..	..	..	۳۶	۱۸
		دھرم سالہ	۱۴۵۷	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..
		مری	۲۳۹۷	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۹ - مئی ۱۹۲۳ء میں ۳۸ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۶۹۶ پیدائش ۳۶۴ لڑکے ۳۳۲ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۲۹ ہے - اور ۹۱۲ - اموات ۴۸۶ مرد اور ۴۲۶ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۸ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۶ بمقابلہ ۳۵ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۴۵ بمقابلہ ۴۱ - اور ملتان میں ۲۶ بمقابلہ ۲۲ ❊

طاعون سے لاہور میں ۲۲ - اموات ہوئیں گوجرانوالہ میں ۱۶ جھجر میں ۱۲ - اور راولپنڈی میں ۱۱ - وزیر آباد ۷ جلالپور میں ۶ - رہتک میں ۳ ❊

چیچک سے صرف ایک موت لائل پور میں ہوئی ❊

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۳۰ - مئی ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۲۳] لاہور ۸ جون (مجریہ ۱۵ جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۹ مئی ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: [illegible]	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: [illegible]	ایک سال سے کم عمر کے بچے: [illegible]	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی شرح فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی شرح فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۳	۵	۸	۱۹	۷	۱۲	--	--	--	۶	۱	۱	--	۱۱	۱	۵	۶	۱۹	۴۱
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۳	۴	۷	۶	۶	--	--	--	--	۲	--	۲	۱	--	۱	--	۱	۲۴	۴۰
۳		بھوانی	۳۲۳۷۰	۶	۱۰	۱۶	۲۲	۱۳	۹	--	۱	--	۶	--	۲	۱	۱۲	۳	۳	۶	۲۵	۳۵
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۴	۱	۵	۱۴	۶	۸	--	۱	--	۱۱	۱	--	--	۱	۱	۱	۲	۱۶	۴۵
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱	۲	۳	۱۲	۸	۴	--	--	۲	۸	۱	--	--	۱	۱	--	۱	۶	۲۵
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۳	۶	۱۳	۵	۸	--	--	۲	۲	--	--	--	۸	--	۲	۲	۱۹	۶۲
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۷	۵	۱۲	۱۴	۸	۶	--	--	--	۶	۱	۱	--	۶	۴	۲	۶	۴۸	۵۶
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۵	۹	۲۴	۱۲	۵	۷	--	--	--	۶	۱	--	--	۵	۲	۳	۵	۵۴	۲۷
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۷	۴	۱۱	۱۸	۱۰	۸	--	--	--	۱۴	--	۲	--	۲	۱	۳	۴	۲۵	۴۱

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر اسباب	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۰	۷	۱۷	۷	۲	۵	--	--	--	۶	--	--	--	۱	۱	۳	۴	۵۸	۲۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۲	۱۰	۲۲	۲۱	۴	۸	--	--	--	۸	--	۲	--	۲	۱	۵	۶	۴۲	۲۳
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۲	۳	۵	۴	۱	۳	--	--	--	--	--	--	--	۴	--	۲	۲	۲۳	۱۸
۱۳	انبالہ	انبالہ	۳۸۵۸۱	۵	۷	۱۲	۱۷	۱۱	۶	--	--	--	۹	۱	۳	--	۴	۲	۱	۳	۲۲	۳۱
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۲	۱	۳	۹	۶	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۵	۳	۲	۵	۱۳	۴۰
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۶	۸	۱۴	۸	۵	۳	--	--	--	۲	--	۳	۱	۲	۱	۱	۲	۳۴	۲۰
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۲	۲۷	۴۹	۴۸	۲۳	۲۵	--	۱	--	۱۹	۱۷	۸	--	۱۳	۶	۶	۱۲	۴۳	۴۲
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۴	۱۲	۳۶	۳۱	۱۶	۱۵	--	--	--	۱۶	۳	۶	--	۶	۶	۴	۱۰	۳۵	۳۱
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۷	۷	۱۴	۱۲	۶	۶	--	۳	--	۱	--	--	--	۸	۲	۲	۴	۴۶	۲۵
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۰	۳	۱۳	۱۴	۵	۹	--	--	--	۷	--	۳	--	۴	۲	۳	۵	۲۳	۲۵
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۴	۴	۸	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	۱	۱	۳۹	۲۰
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۶	۲	۳	۵	۹	۶	۳	--	--	--	۷	--	۱	--	۱	۳	۱	۴	۱۹	۳۴
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۲	۴	۶	۵	۴	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۲	۱	۳	۲۲	۱۸
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۳	۵۹	۱۳۲	۲۲۵	۱۲۳	۱۰۲	--	--	۲۴	۱۰۵	۹	۴۶	۵	۳۶	۲۹	۱۴	۴۳	۲۷	۴۶
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۰	۱۲	۲۲	۳۲	۱۵	۱۷	--	--	--	۱۱	۱	۴	--	۱۶	۴	۴	۸	۲۷	۵۴
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۳	۹	۱۱	۸	۳	--	--	--	۵	۲	۱	--	۳	۵	۱	۶	۴۴	۵۴
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۱	۶	۷	۷	۱	۶	--	--	--	۳	--	۱	--	۳	۱	۴	۵	۳۶	۳۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۵۲	۵۷	۱۰۹	۱۱۶	۶۳	۵۳	--	--	--	۶۷	--	۲۳	۱	۲۵	۱۳	۶	۱۹	۳۶	۳۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۹	۸	۱۷	۱۵	۸	۷	--	--	--	۸	--	۳	--	۴	۵	۱	۶	۳۴	۳۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۱	۲۲	۴۳	۴۰	۱۵	۲۵	--	--	۲	۲۲	۲	۱	--	۱۱	۸	۸	۱۶	۴۰	۳۷
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۹	۱۲	۲۱	۳۱	۱۹	۱۲	--	۱	۷	۵	۲	۳	--	۱۳	۶	۳	۹	۲۹	۴۳
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۶	۳	۹	۱۴	۵	۹	--	--	۹	۱	۲	--	--	۲	۲	۱	۳	۲۵	۳۹
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	۳	۲	۵	۲	۲	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۲۲	۹
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۷	۱۷	۱۶	۴	۱۲	--	--	۲	۱۰	۱	--	--	۳	۱	۵	۶	۴۰	۳۸
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۵	--	۵	۱۳	۵	۸	--	--	۸	۴	--	۱	--	--	--	۱	۱	۲۴	۶۲
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۹	۷	۱۶	۳۸	۲۴	۱۴	--	--	۲۰	۱۲	۱	--	--	۵	۳	۲	۵	۴۹	۱۱۶
۳۶	شاہپور	شاہپور	۱۰۰۰۹	۶	۱	۷	۵	۳	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۳	--	۳	۳۷	۲۶
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۶	۱	۷	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۲۰	۶
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۵	۸	۷	۳	۴	--	--	۲	۲	۲	--	--	۱	--	۱	۱	۲۹	۲۵

نمبر ضلع	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۸	۲۳	۴۱	۵۹	۴۱	۱۸	--	--	۱۶	۲۰	۶	۶	۱	۱۰	۱۲	۸	۲۰	۳۹	۵۶
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۳	۱	۴	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--		۱۴	۴
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۶	۵	۱۱	۱۵	۹	۶	--	--	--	۱۰	--	--	--	۵	۲	۲	۳	۱۹	۲۸
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۹	۱۰	۱۹	۲۶	۱۲	۱۴	--	--	۲	۹	۳	--	--	۱۲	۶	۴	۱۰	۳۳	۴۵
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۴	۱۵	۲۹	۱۹	۱۴	۵	--	--	۲	۷	--	--	--	۱۰	۴	۲	۶	۸۶	۵۷
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۱۸	۳۰	۴۸	۴۹	۲۳	۲۶	--	۴	--	۱۲	۳	۱۲	۱	۱۵	۹	۹	۱۸	۳۴	۳۴
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۰۳۱	۵	۴	۹	۱۰	۴	۶	--	--	--	۶	۱	--	--	۳	۲	۲	۴	۲۳	۲۵
		میزان	۱۴۴۲۸۱۴	۲۵/۶	۲۲/۸	۶۹/۰	۶۲/۰۴	۵۶/۱	۵۰/۲	۰	۱۱	۹۹	۲۴/۶	۵۱	۱۲/۵	۱۱	۲۴/۳	۱۵۹	۱۲۹	۲۳/۶	۲۴/۲	۲۴/۶
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۹	۶	۶	۱۲	۱۳	۴	۹	--	--	--	۶	۳	۴	--	--	۱	۳	۴	۲۴	۲۶
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	--	۲	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۲	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۷	--
		مری	۳۳۹۷	۱	۱	۲	۴	۴	--	--	--	--	۱	۱	۱	--	۱	۱	--	۱	۱۴	۸۲

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۶- مئی سنہ ۱۹۲۳ء میں ۵۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۸۹۰ پیدائش (۴۵۸ لڑکے ۴۳۲ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے - اور ۱۰۶۳ - اموات (۵۶۱ مرد اور ۵۰۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۸ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۶۴ بمقابلہ ۸۰ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرت سر میں ۳۹ بمقابلہ ۳۶ - اور ملتان میں ۳۴ بمقابلہ ۲۶ ٭

طاعون سے لاہور میں ۲۴ - اموات ہوئیں بھیرہ میں ۲۰ راولپنڈی میں ۱۶ - اور وزیرآباد میں ۹ - جلال پور میں ۸ گوجرانوالہ میں ۷ جھجر میں ۳ رہتک اور سیالکوٹ - گجرات - جہلم - جھنگ مگھیانہ اور چنیوٹ ہر ایک میں ۲ ٭

چیچک سے ۱۱ - اموات ہوئیں - ملتان میں ۴ - جگراؤں میں ۳ - اور بھوانی - سرسہ - جالندھر - گوجرانوالہ ہر ایک میں ۱ ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

(دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور - ۶ جون سنہ ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۵] لاہور - ۱۵ جون (مجریہ ۲۲ جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲ جون ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا ۔

				پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے				
	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر بواعث	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۷	۱۴	۲۱	۱۵	۸	۷	--	۲	--	۵	--	۲	--	۶	۲	۴	۶	۵۱	۳۶
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۴	۱۲	۱۶	۱۴	۸	۶	--	--	۲	۶	--	۱	--	۵	۲	۱	۳	۶۴	۴۸
۳		بھوانی	۳۲۳۷۰	۱۰	۱۳	۲۳	۱۹	۱۰	۹	--	--	--	۶	۱	۴	--	۸	۳	۲	۵	۳۶	۳۰
۴		سرسہ	۱۴۲۲۱	۳	۶	۹	۸	۴	۴	--	--	--	۶	--	۲	--	--	۳	۴	۷	۳۹	۲۳
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۹	۵	۱۴	۱۱	۷	۴	--	--	۲	۸	--	--	--	۱	۳	۲	۵	۲۹	۲۳
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۴	--	۴	۶	۳	۳	—	--	۲	۲	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۱۹	۲۹
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۳	۵	۸	۹	۴	۵	--	--	--	۷	۱	--	--	۱	۲	۴	۶	۳۲	۳۶
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۰	۵	۱۵	۱۳	۷	۶	--	--	--	۶	--	--	--	۷	۴	۲	۶	۳۴	۲۹
۹	کرنال	کرنال	۲۲۰۴۵	۱	۱	۲	۱۵	۹	۶	--	--	--	۱۲	--	--	--	۳	۲	۲	۴	۵	۳۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی سالانہ شرح فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات ...
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۳	۵	۸	۱۰	۵	۵	..	..	..	۷	۱	..	..	۲	۳	۲	۵	۲۷	۳۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۹	۷	۱۶	۱۵	۸	۷	..	..	..	۵	..	۴	..	۶	۵	۴	۹	۳۰	۲۹
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۷	۴	۱۱	۷	۴	۳	..	..	..	۲	..	..	..	۵	۲	۲	۴	۵۱	۳۲
۱۳	انبالہ	انبالہ	۳۸۵۸۱	۲	۷	۹	۱۲	۸	۴	..	..	..	۶	۱	۱	..	۴	۳	..	۳	۱۷	۲
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۴	۲	۶	۷	۳	۴	..	..	..	۵	۱	..	..	۱	..	۲	۲	۲۷	۳۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۰	۷	۱۷	۲۲	۱۳	۹	..	۱	..	۱۰	..	۵	..	۶	۴	۳	۷	۴۲	۴
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۵	۱۱	۳۶	۲۸	۱۶	۱۲	..	..	..	۱۱	..	۵	۱	۱۱	۱	۴	۵	۳۲	۲۵
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۰	۸	۲۸	۲۸	۱۲	۱۶	..	..	..	۷	۷	۸	..	۶	۴	۸	۱۲	۲۸	۲۸
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۹	۱۱	۲۰	۱۳	۷	۶	..	۲	..	۵	۲	..	..	۴	۲	۳	۵	۵۸	۳۸
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۸	..	۸	۱۰	۶	۴	..	..	..	۷	..	۳	..	..	۲	۱	۳	۱۴	۱۸
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۱	۱	۲	۱۵	۸	۷	..	..	..	۱۳	..	..	..	۲	۳	۲	۵	۱۰	۴
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۶	۲	۶	۸	۱۰	۴	۶	..	..	..	۸	..	۲	..	..	۱	۱	۲	۳۰	۳۸
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۲	۲	۴	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۱۵	..
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹[illegible]	۸۱	۵۹	۱۴۰	۲۴۷	۱۲۶	۱۲۱	..	۱	۳۰	۱۲۰	۱۶	۴۰	۴	۵۶	۳۵	۳۸	۷۳	۲۸	۵۴
۲۴		قصور	۳۱۰[illegible]	۱۲	۹	۲۱	۱۸	۱۱	۷	..	..	..	۸	۲	۲	..	۶	۷	۲	۹	۳۵	۳۰
۲۵		پٹی	۱۰[illegible]۹	۳	۶	۹	۱۴	۹	۵	..	..	..	۹	۱	..	..	۴	۲	۱	۳	۴۴	۱۹
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۶	۴	۱۰	۵	۲	۳	..	..	..	۳	..	۱	..	۱	۱	۲	۳	۵۱	۶
۲۷	امرت سر	امرت سر	۱۵۷۰۳۱	۷۹	۷۸	۱۵۷	۱۵۷	۸۲	۷۵	..	..	..	۸۵	۳	۳۷	..	۳۲	۱۶	۱۰	۲۶	۵۲	۵۲
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۵	۷	۱۲	۱۹	۸	۱۱	..	..	..	۱۱	..	..	..	۸	۳	۴	۷	۲۴	۳۸
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۳۴	۲۳	۵۷	۵۰	۲۳	۲۷	..	..	۵	۲۱	۲	۱	..	۲۱	۳	۵	۸	۴۴	۴۷
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۸۸۷	۱۰	۷	۱۷	۳۶	۲۲	۱۴	..	۱	۴	۱۲	۳	۴	..	۱۲	۴	۹	۱۳	۲۳	۴۹
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۳	۳	۵	۱۶	۱۱	۵	..	..	۵	۶	۱	..	..	۴	۴	۱	۵	۱۴	۲۵
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۴۳	..	..	..	۴	۳	۱	..	۱	..	۳	..	..	..	..	۲	..	۲	..	۱۸
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۱	۱۲	۲۳	۳۰	۱۱	۱۹	..	..	۳	۱۵	۳	۶	..	۳	۳	۳	۶	۵۵	۴۱
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۵	۱	۶	۲۱	۱۳	۸	..	..	۱۰	۴	۱	۵	..	۱	۱	۲	۳	۲۹	۱۰۰
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۹	۳	۱۲	۵۰	۲۳	۲۷	..	..	۳۹	۴	..	..	..	۷	۲	۲	۴	۳۶	۵۲
۳۶		شاہ پور	۱۰۰۰۹	۷	۵	۱۲	۷	۳	۴	..	..	۱	۳	..	..	..	۳	۱	۱	۲	۶۳	۳۷
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۵	۹	۴	۴	..	..	..	..	۱	۱	۱	..	۱	۱	..	۱	۲۶	۱۲
		جہلم	۱۴۴۲۲	۴	۲	۶	۱۱	۵	۶	..	..	۳	۶	..	۲	..	..	..	۱	۱	۲۱	۲۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلق سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۰۵۲۵۱	۱۳	۱۳	۲۶	۷۳	۴۷	۲۶	--	--	۳۴	۱۳	۶	۱۰	--	۱۰	۵	۳	۸	۲۵	۶۹
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	--	۲	۲	۷	۵	۲	--	--	۱	۲	--	--	--	۳	۱	۱	۲	۴	۱۳
۴۲		جلالپور جٹاں	۳۰۱۳۹	۱۶	۹	۲۵	۲۲	۱۰	۱۲	--	--	۲	۹	۱	۱	--	۹	۳	۱	۴	۴۳	۳۸
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۵	۶	۲۱	۱۰	۷	۳	--	--	--	۴	۲	۱	--	۳	۵	۱	۶	۶۳	۳۰
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۲۹	۳۱	۶۰	۵۶	۲۰	۳۶	--	۱	--	۱۷	۲	۱۴	۱	۲۱	۷	۱۱	۱۸	۴۲	۳۹
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱	۴	۵	۱۲	۷	۵	--	--	--	۶	۳	--	--	۳	۲	۳	۵	۱۳	۳۰
		میزان	۱۴۲۸۲۴۰	۴۸۹	۴۲۱	۹۱۰	۱۱۷۶	۶۲۶	۵۵۰	۰	۹	۱۲۴	۵۰۴	۶۱	۱۶۳	۶	۲۸۸	۱۶۰	۱۵۵	۳۱۵	۳۳	۴۳
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۷	۶	۱۳	۷	۳	۴	--	--	--	۳	۱	۳	--	--	۱	۲	۳	۲۶	۱۴
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	۳	۱	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	--	۵۴
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	--
		مری	۲۳۹۷	۴	۱	۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۰۲	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲ جون ۱۹۲۳ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۱۰ پیدائش ۴۸۹ لڑکے ۴۲۱ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں، جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۳ ہے اور ۱۱۷۶ اموات ۶۲۶ مرد اور ۵۵۰ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۳ ہے۔ تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۵۴ بمقابلہ ۳۷ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۵۲ بمقابلہ ۳۵۔ اور ملتان میں ۳۹ بمقابلہ ۱۵ +

طاعون سے بھیرہ میں ۳۹ اموات ہوئیں۔ راولپنڈی میں ۳۴ لاہور میں ۳۰۔ جلالپور میں ۱۰۔ سیالکوٹ اور وزیرآباد ہرایک میں پانچ گوجرانوالہ میں ۴۔ گجرات اور جہلم ہرایک میں ۳۔ ہانسی۔ رہتک۔ جھجر اور جھنگ مگھیانہ ہرایک میں دو۔ خوشاب اور لائل پور ہرایک میں ایک +

چیچک سے حصار اور جگراؤں ہرایک میں ۲ اموات ہوئیں۔ ہوشیارپور۔ لاہور گوجرانوالہ۔ ننکانہ صاحب اور ملتان ہرایک میں ایک +

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۱۳ جون ۱۹۲۳ء

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا
دستخط۔ آر۔ سی۔ جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کاشی رام پریس، لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۵] لاہور - ۲۲ جون (مجریہ ۲۹ جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۹ جون ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: چیچک	باعث موت: پلیگ	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۳	۵	۸	۱۵	۹	۶	--	--	--	۵	۱	۱	--	۸	۱	۳	۴	۱۹	۳۶
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۵	۱۰	۱۳	۷	۶	--	--	۲	۴	۲	--	--	۵	۳	۲	۵	۳۴	۴۴
۳	حصار	بھوانی	۳۲۳۷۰	۱۱	۸	۱۹	۲۸	۱۷	۱۱	--	--	--	۱۰	۱	۳	--	۱۴	۴	۱	۵	۳۰	۴۴
۴	حصار	سرسہ	۱۴۲۲۱	۳	۱	۴	۸	۵	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	۳	۱	۱	۲	۱۳	۱۰
۵	رہتک	رہتک	۲۵۳۴۰	۱۰	۷	۱۷	۱۹	۹	۱۰	--	--	۱	۸	--	۱	--	۹	۵	۲	۷	۲۵	۳۹
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۲	۴	۶	۷	۶	۱	--	--	۱	۲	--	۲	--	۲	۲	--	۲	۲۹	۳۳
۷	رہتک	سونی پت	۱۲۹۸۱	۸	۶	۱۴	۲۰	۱۲	۸	--	--	--	۹	--	۳	۱	۷	۹	۳	۱۲	۵۶	۷۹
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۹	۱۰	۱۹	۱۴	۶	۸	--	--	--	۶	۱	--	--	۷	۲	۱	۳	۴۳	۳۲
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۴	۱	۵	۱۲	۷	۵	--	--	--	۱۰	--	۲	--	--	۲	۱	۳	۱۱	۲۷

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: پلیگ	باعث موت: چیچک	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۹	۴	۱۳	۲۲	۱۵	۷	--	--	--	۱۸	۲	--	--	۲	۲	۱	۳	۴۴
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۴	۱۹	۴۳	۳۱	۱۳	۱۸	--	--	--	۲۰	--	۴	--	۷	۷	۶	۱۳	۸۲
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۶	۱	۷	۶	۲	۴	--	--	--	۱	--	۲	--	۳	۱	--	۱	۳۲
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۹	۵	۱۴	۲۰	۹	۱۱	--	--	--	۱۴	--	۴	--	۲	۱	۲	۳	۲۶
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۳	۴	۷	۱۴	۵	۹	--	۱	--	۹	۱	۲	--	۱	۲	۲	۵	۳۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۱	۶	۱۷	۱۲	۶	۶	--	--	--	۵	--	۲	--	۵	۲	۲	۴	۴۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۵۵	۲۳	۱۵	۳۸	۴۵	۱۸	۲۷	--	--	--	۱۳	۴	۷	۱	۲۰	۹	۱۰	۱۹	۳۴
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۲	۱۰	۱۴	۲۴	۳۷	۱۵	۲۲	--	--	--	۱۰	۳	۱۳	--	۱۱	۷	۲	۹	۲۴
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۷	۴	۱۱	۱۹	۱۲	۷	--	۵	--	۴	۱	۱	--	۸	۵	۴	۹	۳۲
۱۹		فیروزپور	۴۹۶۹۵	۸	۸	۱۶	۲۲	۹	۱۳	--	--	--	۱۳	--	۳	--	۶	۳	۵	۸	۲۸
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۴	--	۴	۸	۳	۵	--	۱	--	۶	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۲۰
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۶	۳	۱	۴	۷	۱	۶	--	--	--	۴	۲	--	--	۱	--	۱	۱	۱۵
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																	
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۸۶	۷۴	۱۶۰	۲۱۶	۱۱۴	۱۰۲	۲	--	۱۰	۱۳۱	۹	۳۵	۳	۲۶	۲۳	۲۴	۴۷	۳۲
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۸	۸	۲۶	۳۴	۱۶	۱۸	--	--	--	۱۶	--	۴	۱	۱۳	۵	۲	۷	۴۴
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۵	۵	۱۰	۶	۵	۱	--	--	--	۴	--	--	--	۲	۲	--	۲	۴۹
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱۷	۳	۳	۶	۷	۲	۵	--	--	--	۴	۱	--	--	۲	۱	۳	۴	۳۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۶۵	۶۷	۱۳۲	۱۱۸	۶۶	۵۲	--	--	--	۶۳	۱	۲۵	۱	۲۸	۱۱	۹	۲۰	۴۴
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۳	۹	۱۵	۲۴	۱۰	۶	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	۴	۱	۲	۳	۴۸
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۱۸	۲۹	۴۷	۳۸	۲۲	۱۶	--	--	۳	۱۱	۳	۴	--	۱۷	۴	۱	۵	۴۴
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۶	۸	۲۴	۳۲	۱۵	۱۷	--	--	۴	۱۳	--	۵	--	۱۰	۶	۴	۱۰	۳۳
۳۱		وزیرآباد	۱۱۶۴۵	۸	۹	۱۷	۲۲	۱۱	۱۱	--	--	۱۳	۱	--	--	--	۸	۲	۱	۳	۴۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۴	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۹	۷	۱۶	۱۹	۱۳	۶	--	--	۱	۹	۵	۱	--	۳	۲	--	۲	۳۸
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۴	۱۱	۸	۶	۲	--	--	۲	۴	--	۲	--	--	--	--	--	۵۲
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۵	۲	۷	۳۹	۱۳	۳۴	--	--	۲۴	۶	۱	--	--	۸	۱	۳	۴	۲۱
۳۶	شاہ پور	شاہ پور	۱۰۰۰۹	--	۳	۳	۵	۳	۲	--	--	--	۵	--	--	--	--	۲	--	۲	۱۶
۳۵		سرگودھا	۱۷۷۳۰	۱۱	۴	۱۵	۷	۵	۲	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۲	--	۲	۴۴
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۶	۹	۸	۵	۳	--	--	۳	۳	--	۲	--	--	--	--	--	۳۲

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضربات	تمام دیگر امراض و باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۲	۱۶	۳۸	۶۹	۳۵	۳۴	--	--	۲۲	۲۲	۷	۶	--	۱۲	۷	۴	۱۱	۳۶	۶۵
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	--	۱	۱	۳	۳	--	--	۱	--	۲	--	--	--	--	۱	--	۱	۴	۱۱
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۸	۹	۱۷	۱۰	۴	۶	--	--	--	۴	--	۱	--	۵	۱	۲	۳	۳۲	۱۹
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۵	۱۷	۲۲	۲۷	۱۰	۱۷	--	--	--	۱۰	۳	۳	--	۱۱	۴	۵	۹	۳۸	۴۶
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۶	۱۰	۱۶	۱۱	۵	۶	--	--	--	۲	۳	۲	--	۴	۲	۳	۵	۴۸	۳۳
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۸	۲۸	۶۶	۴۵	۲۱	۲۴	--	--	--	۱۸	۳	۹	۲	۱۳	۸	۵	۱۳	۴۶	۳۲
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۲	۹	۲۱	۹	۴	۵	--	--	--	۵	--	۱	--	۳	۱	۲	۳	۵۳	۲۳
		میزان	۱۴۲۸۶۹۶	۵۲۶	۴۶۲	۹۸۸	۱۱۲۲	۵۷۰	۵۵۲	۲	۶	۶۴	۵۱۸	۵۲	۱۵۲	۹	۲۹۲	۱۵۴	۱۲۰	۲۰۴	۳۶٫۴	۴۱
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۴	۵	۹	۶	۳	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۱۸	۱۲
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۳	۱	۴	۵	۳	۲	--	--	--	۵	--	--	--	--	--	--	--	۷۱	۸۹
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	
		مری	۲۳۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۹ جون ۱۹۲۳ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۸۸ پیدائش (۵۲۶ لڑکے ۴۶۲ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۶ ہے اور ۱۱۲۲ - اموات (۵۷۰ مرد اور ۵۵۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۱ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۴ بمقابلہ ۳۸ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۳۹ بمقابلہ ۴۲ - اور ملتان میں ۳۲ بمقابلہ ۱۸ +

طاعون سے بھیرہ میں ۲۴ - اموات ہوئیں راولپنڈی میں ۲۲ وزیر آباد میں ۱۳ - اور لاہور میں ۱۰ - گوجرانوالہ میں ۴ سیالکوٹ جہلم ہر ایک میں ۳ - جھانسی اور جلالپور ہر ایک میں ۲ - رہتک - جھجر اور گجرات ہر ایک میں ایک +

چیچک سے ۸ - اموات ہوئیں - جگراؤں میں ۸ - جگادھری - ... - لیہ - منٹگمری ہر ایک میں ۱ +

ہیضہ سے لاہور میں ۲ - اموات ہوئیں +

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور - ۲۰ جون ۱۹۲۳ء

کانشی رام پریس لاہور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوًا

نمبر ۲۶] لاہور - ۲۹ جون (مجریہ ۶ جولائی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۶ جون ۱۹۲۳ء کو ختم ہوًا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر عوارض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۷	۵	۱۲	۱۶	۷	۹	--	--	--	۷	۱	۱	--	۷	۲	۳	۵	۲۹	۳۹
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۴	۹	۸	۵	۳	--	--	--	۴	--	۳	--	۲	۱	۲	۳	۳۱	۲۰
۳	حصار	بھوانی	۳۲۳۷۰	۱۳	۱۹	۳۲	۲۶	۱۰	۱۶	--	--	--	۱۱	۱	۱	--	۱۳	۲	۲	۴	۵۰	۴۱
۴		سرسہ	۱۳۲۳۱	۴	۲	۶	۱۲	۶	۶	--	۲	--	۶	--	۳	--	۱	--	--	--	۱۹	۳۹
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۹	۷	۱۶	۲۳	۱۱	۱۲	--	--	۱	۱۰	۲	۱	--	۹	۸	۴	۱۲	۳۳	۴۸
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۸	۴	۱۲	۱۰	۵	۵	--	--	۳	۲	--	--	--	۵	۱	--	۱	۵۷	۴۸
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۵	۱۰	۱۵	۱۳	۲	۱۱	--	--	--	۵	۲	--	--	۶	۴	--	۴	۶۰	۵۲
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۱	۱۲	۲۳	۲۵	۱۷	۸	--	--	--	۹	--	۳	--	۱۳	۶	۵	۱۱	۵۲	۵۷
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۴	۵	۹	۱۹	۱۱	۸	--	--	--	۹	۲	۱	--	۷	۲	۴	۶	۲۰	۴۳

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق شمار مردم ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے				
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش کا بحساب فی ہزار آبادی فی سال	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۹	۱۴	۱۴	۹	۵	--	--	--	۱۱	--	--	--	۳	۲	۲	۴	۴۸	[illegible]
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۲۴۳	۱۰	۱۲	۲۲	۱۹	۸	۱۱	--	--	--	۱۱	--	۴	--	۴	۲	۷	۹	۴۲	[illegible]
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۳	۴	۷	۱۱	۶	۵	--	--	--	۲	--	--	--	۹	--	--	--	۳۲	[illegible]
۱۳	انبالہ	انبالہ	۳۸۵۸۱	۱۰	۸	۱۸	۱۹	۱۰	۹	--	۲	--	۹	۲	۱	--	۵	۶	۳	۹	۳۳	[illegible]
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۳	۱	۴	۱۵	۷	۸	--	--	--	۱۱	--	۱	--	۳	۲	۵	۷	۱۸	[illegible]
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۵	۲۴	۴۹	۵۸	۲۹	۲۹	--	--	--	۳۰	۲	۱۳	--	۲۳	۷	۱۱	۱۸	۴۳	[illegible]
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰																			
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۴	۶	۱۰	۱۱	۴	۷	--	--	--	۶	--	۲	--	۳	۱	۲	۳	۱۸	[illegible]
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۱	۲	۳	۷	--	۷	--	--	--	۳	--	--	--	۴	--	۱	۱	۱۵	[illegible]
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۶	۴	۲	۶	۱۰	۶	۴	--	--	--	۹	۱	--	--	--	--	--	--	۲۳	[illegible]
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	--	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۴	[illegible]
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۷۵	۷۲	۱۴۷	۲۲۳	۱۲۵	۹۸	--	۳	۵	۱۱۴	۸	۳۳	۳	۵۷	۳۴	۲۵	۵۹	۳۰	[illegible]
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۵	۸	۲۳	۳۶	۲۲	۱۴	--	--	۱	۱۶	۲	۳	--	۱۴	۵	۵	۱۰	۳۹	[illegible]
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	--	۴	۴	۷	۴	۳	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۳	۱	۴	۲۰	[illegible]
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۶	۳	۹	۱۴	۱۰	۴	--	--	--	۱۲	--	--	--	۲	۷	۳	۱۰	۴۶	[illegible]
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۷	۵۰	۱۲۷	۱۴۷	۷۸	۶۹	--	--	--	۷۳	۱	۳۰	۵	۳۸	۱۸	۶	۲۴	۴۲	[illegible]
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۳	۱۷	۱۵	۳۲	۲۸	۱۸	۱۰	--	--	--	۱۳	--	۲	--	۱۳	۴	۳	۷	۶۳	[illegible]
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۷	۲۱	۴۸	۵۳	۲۹	۲۴	--	--	--	۲۵	۴	۵	--	۱۹	۵	۴	۹	۴۵	[illegible]
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۴	۱۲	۳۶	۴۴	۲۸	۱۶	--	--	۱	۲۴	--	۳	--	۱۶	۱۰	۳	۱۳	۴۹	[illegible]
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۰	۷	۱۷	۱۳	۸	۵	--	--	۴	۴	--	۲	--	۳	۱	۱	۲	۴۸	[illegible]
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	--	۳	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۱	۱	۱۱	[illegible]
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۱	۸	۱۹	۱۴	۱۰	۴	--	--	--	۱۰	۲	--	--	۲	۴	۱	۵	۴۵	[illegible]
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۵	۶	۱۱	۸	۳	۵	--	--	۱	۴	--	۱	--	۲	--	۳	۳	۵۲	[illegible]
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۱	۶	۱۷	۳۲	۱۹	۱۳	--	--	۱۵	۹	۲	--	--	۶	۶	۱	۷	۵۲	[illegible]
۳۶	شاہپور	شاہپور	۱۰۰۰۹	۴	۸	۱۲	۴	۲	۲	--	--	--	۲	۱	--	--	۱	۲	۲	۴	۴۳	[illegible]
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۸	۴	۱۲	۶	۵	۱	--	۱	--	۲	--	--	--	۳	۱	--	۱	۳۵	[illegible]
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۹	۳	۱۲	۵	--	۵	--	--	--	۲	۱	--	--	۲	--	۲	۲	۴۳	[illegible]

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش مرد	پیدائش عورتیں	پیدائش کل	اموات کل	اموات مرد	اموات عورتیں	باعث موت ہیضہ	باعث موت چیچک	باعث موت طاعون	باعث موت بخار	باعث موت اسہال و پیچش	باعث موت امراض متعلق سانس	باعث موت ضرر	باعث موت تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۲
۲۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۱۹	۱۶	۳۵	۶۱	۳۹	۲۲	--	--	۲۴	۱۷	۵	۱۲	--	۳	۷	۱	۸	۳۳	۵۸
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۴	۶	۱۰	۶	۴	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۲	--	۲	۱۹	۱۱
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۴	۱۲	۲۶	۲۳	۸	۱۵	--	--	--	۱۲	--	۲	--	۹	۲	۱	۳	۴۵	۴۰
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۸	۸	۱۶	۱۱	۵	۶	--	--	--	۴	--	--	--	۷	۲	۳	۵	۴۸	۳۳
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۳۹	۲۰	۵۹	۴۶	۲۷	۱۹	--	۱	--	۲۱	۴	۵	--	۱۵	۱۰	۱۰	۲۰	۴۱	۳۲
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۱۳۱	۵	۴	۹	۸	۴	۴	--	--	--	۳	۱	۱	--	۳	۱	--	۱	۲۳	۲۰
		میزان	۱۳۳۷۳۴۴	۵۲۲	۴۳۰	۹۵۲	۱۱۰۶	۶۰۱	۵۰۵	۱	۹	۵۵	۲۱۵	۴۲	۱۴۲	۷	۴۵۴	۱۳۰	۱۲۴	۲۵۴	۳۷	۴۳
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۶	۹	۱۵	۱۲	۹	۳	--	--	--	۷	۱	۱	--	۳	--	--	--	۳۰	۲۴
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	۲	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۴۱	--
		مری	۲۳۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۶ جون سنہ ۱۹۲۳ء میں ۱۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۹۵۲ پیدائش (۵۲۲ لڑکے ۴۳۰ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں) جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۷ ہے اور ۱۱۰۶ اموات (۶۰۱ مرد اور ۵۰۵ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۳ ہے - تین بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۵۴ بمقابلہ ۳۸ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۴۹ بمقابلہ ۴۱ - اور ملتان میں ۳۲ بمقابلہ ۲۴ +

طاعون سے راولپنڈی میں ۲۴ - اموات ہوئیں بھیرہ میں ۱۵۰ - لاہور میں ۵ - وزیر آباد میں ۴ جھجر میں ۳ رہتک قصور گوجرانوالہ اور جلالپور ہر ایک میں ایک +

چیچک سے ۹ - اموات ہوئیں - لاہور میں ۳ - سرسہ اور انبالہ ہر ایک میں ۲ - سرگودھا اور ملتان ہر ایک میں ایک -

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۲۷ - جون سنہ ۱۹۲۳ء

گوپی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۷

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۷] لاہور - ۶ جولائی (مجریہ ۱۳ر جولائی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۳ جون سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر اسباب	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط سالانہ شرح پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط سالانہ شرح اموات فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۶	۶	۱۲	۱۰	۲	۸	..	۱	..	۲	۱	۱	..	۵	۱	۳	۴	۲۹	۲۴
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۶	۵	۱۱	۸	۴	۴	..	..	..	۶	..	..	..	۲	..	۱	۱	۳۷	۲۷
	بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۱	۱	۱۲	۱۰	۳	۷	..	..	..	۵	..	۲	..	۳	..	۵	۵	۱۹	۱۶
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۴	۶	۱۰	۱۳	۶	۷	..	..	..	۸	..	۱	..	۴	۲	۲	۴	۳۲	۴۲
رہتک	رہتک	۳۵۲۴۰	۵	۱۱	۱۶	۱۳	۵	۸	..	..	..	۸	..	..	..	۵	۱	۵	۶	۳۳	۲۷
	جھجر	۱۰۸[illegible]	۵	۴	۹	۷	۲	۵	..	..	۱	۲	..	۱	..	۳	۱	۲	۳	۴۳	۳۳
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۳	۱	۴	۱۲	۸	۴	..	..	..	۵	۱	۱	..	۵	۳	۲	۵	۱۶	۴۸
گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	..	۵	۱۴	۱۱	۶	۵	..	..	..	۶	..	۱	..	۴	۱	۳	۴	۳۲	۲۵
کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۷	۳	۱۰	۱۷	۱۰	۷	..	..	..	۵	۱	۱	..	۱۰	۴	۱	۵	۲۳	۳۹
	کیتھل	۱۵۴۷۷	۴	۳	۷	۱۳	۶	۷	..	..	..	۹	..	۱	..	۳	۲	..	۲	۲۴	۴۴
	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۳	۱۳	۲۶	۱۷	۵	۱۲	..	..	..	۸	..	۵	..	۴	۲	۴	۶	۵۰	۳۲
	شاہ آباد	۱۱۲۳۹	۲	۲	۴	۸	۵	۳	..	..	..	۵	۱	..	..	۲	۱	..	۱	۱۸	۳۶
انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۲	۱۱	۲۳	۱۳	۱۰	۳	..	..	..	۸	۱	۳	..	۱	۲	۱	۳	[illegible]	۲۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			شرح اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضربات	تمام دیگر اسباب موت	لڑکے	لڑکیاں	کل	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۳	۱	۴	۱۱	۱۱	..	..	..	..	۷	..	۱	..	۳	۵	۰	۵	۱۸
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۸	۳	۱۱	۱۳	۷	۶	..	۱	..	۴	..	۳	..	۵	۳	۲	۵	۲۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۴	۲۶	۵۰	۶۶	۴۰	۲۶	..	..	..	۱۶	۳	۱۷	..	۳۰	۱۰	۹	۱۹	۴۴
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸		جگراؤں																			
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۹	۶	۱۵	۱۵	۸	۷	..	..	..	۹	..	۲	..	۴	۳	..	۳	۲۶
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۶	۱	۷	۷	۶	۱	..	..	..	۳	۱	..	..	۳	..	..	-	۴۴
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۵	-	۵	۱۳	۶	۷	..	..	..	۱۰	۱	..	..	۲	۳	۲	۵	۱۹
۲۲		زہوگا	۱۴۱۴۵	۶	۸	۱۴	۵	۲	۳	..	..	..	۳	..	..	..	۲	..	۲	۲	۵۱
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۲	۷۹	۱۷۱	۲۲۰	۱۳۱	۸۹	..	۵	۶	۱۱۹	۱۴	۳۱	۳	۴۲	۳۴	۱۷	۵۱	۱۵
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۰	۱۰	۲۰	۳۵	۱۹	۱۶	..	..	..	۹	-	۶	..	۲۰	۴	۱	۵	۳۴
۲۵		چونی	۱۰۴۳۹	۳	۲	۵	۶	۳	۳	..	..	..	۴	۱	..	..	۱	۱	۲	۳	۲۵
۲۶		باغبانپورہ	۱۰۲۵۱	۴	۲	۶	۸	۴	۴	..	..	..	۶	..	..	..	۲	۱	۱	۲	۳۱
۲۷		بھگی ڈال																			
۲۸	امرتسر	امرت سر	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۹	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۴	۷	۲۱	۹	۶	۳	..	..	..	۴	..	..	..	۵	۴	..	۴	۴۲
۳۰	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۲	۲۵	۴۷	۶۰	۲۹	۳۱	..	..	..	۲۴	۶	۴	..	۲۶	۱۵	۶	۲۴	۴۴
۳۱	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۳	۷	۳۰	۳۶	۱۶	۲۰	..	۱	۲	۱۵	۱	۳	..	۱۴	۱	۶	۷	۴
۳۲		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۱	۹	۲۰	۸	۴	۴	-	-	..	۲	..	۱	..	۵	۲	..	۲	۵۲
۳۳	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۵	۳	۸	۴	۳	۱	..	۲	..	۲	..	..	..	..	۱	..	۱	۳۶
۳۴	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۲	۱۴	۲۶	۱۷	۱۱	۶	..	..	..	۱۲	۳	۲	..	..	۳	۳	۶	۴۲
۳۵		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۶	۲	۸	۱۱	۶	۵	..	..	..	۵	۱	۱	..	۴	۴	..	۴	۲۸
۳۶	شاہپور	بھیرہ	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۷		خوشاب																			
۳۸		سرگودھا																			
۳۹	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۴	۴	۸	۱۲	۶	۶	..	-	۵	..	..	۴	..	۳	..	۳	۳	۲۹
۴۰	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۱	۱۱	۳۲	۴۸	۲۸	۲۰	..	..	۱۲	۱۵	۴	۷	..	۱۰	۵	۴	۹	۳۰
۴۱	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	-	۱	۲	۲	..	..	..	..	۲	..	..	..	..	..	..	..	۴
۴۲	لائلپور	لائلپور	۲۸۱۳۶	۱۰	۱	۱۱	۸	۳	۵	..	..	..	۵	-	۲	..	۱	۱	۱	۲	۲۰
۴۳	جھنگ	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۵	۱۵	۳۰	۲۲	۱۴	۸	..	..	..	۷	۲	..	..	۱۳	۱۰	۴	۱۴	۵۲
۴۴		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۵	۷	۲۲	۱۲	۹	۳	..	..	..	۴	۱	..	..	۷	۶	۲	۸	۶۵

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر اسباب موت	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۳۵	۳۴	۶۹	۴۲	۱۸	۲۴	—	..	..	۱۹	۵	۶	..	۱۲	۴	۷	۱۱	۴۰	۲۵
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازی خاں	۲۰۷۳۱	۱۵	۴	۱۹	۸	۴	۴	..	..	..	۴	۱	..	..	۳	۱	۲	۳	۴۸	۲۰
		میزان	۱۱۸۶۳۲۷	۴۶۶	۳۵۲	۸۱۸	۸۵۰	۴۶۸	۳۸۲	..	۱۰	۲۶	۳۴۷	۴۹	۱۰۷	۳	۳۶۸	۱۳۱	۱۰۶	۲۳۷	۳۹	۲۷
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۶	۱۰	۱۶	۱۳	۴	۹	..	..	..	۸	۱	۱	..	۳	..	..	..	۳۲	۲۶
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۳	۲	۵	۳	..	۳	..	..	..	۳	..	..	..	..	..	..	..	۸۹	۵۴
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	..	..	..	۳	۲	۱	..	..	..	۱	..	..	..	۲	..	..	..	..	۱۰۷
		مری	۲۳۹۷	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۳ جون سنہ ۱۹۲۳ء میں ۳۹ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۸۱۸ پیدائش (۴۶۶ لڑکے - ۳۵۲ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۶ ہے اور ۸۵۰ اموات (۴۶۸ مرد اور ۳۸۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۷ ہے ۲ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۵ بمقابلہ ۴۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ کے ہوئیں - اور ملتان میں ۲۵ بمقابلہ ۲۳ -

طاعون سے راولپنڈی میں ۱۲ اموات ہوئیں - لاہور میں ۶ - جہلم میں ۵ - گوجرانوالہ میں ۲ - اور جھجر میں ایک

چیچک سے ۱۰ اموات ہوئیں - لاہور میں ۵ - سرسہ اور ننکانہ صاحب میں ۲ - حصار - ہوشیارپور اور گوجرانوالہ ہر ایک میں ایک

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائمقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۴ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۸] لاہور-۱۳ جولائی (مجریہ ۲۰ جولائی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد [redacted] ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتے کے جو بروز شنبہ ۳۰ جون ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: [illegible]	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبائی	باعث موت: بخار								
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴					۲۰	۲	۲۲	۲۱
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۹	۶	۱۵	۱۷	۱۰	۷	۰	۰	۰	۷	۲	۰	۸	۴	۱	۵	۳۶	۴۱
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۴	۱۰	۱۴	۱۰	۲	۸	۰	۰	۰	۴	۱	۰	۴	۱	۱	۲	۴۸	۳۴
۳		بھوانی	۲۳۲۷۰	۱۱	۱۰	۲۱	۲۷	۱۰	۱۷	۰	۰	۰	۱۴	۲	۰	۱۰	۳	۱	۴	۳۳	۴۲
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۲	۴	۶	۱۶	۷	۹	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۵	۱	۳	۴	۱۹	۵۲
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۰	۱۰	۲۰	۱۶	۸	۸	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۵	۲	۲	۵	۴۱	۲۳
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۷	۱۲	۹	۵	۴	۰	۰	۱	۴	۱	۰	۳	۱	۰	۱	۵۷	۴۳
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۶	۱۲	۱۸	۱۲	۹	۳	۰	۰	۰	۵	۱	۰	۵	۵	۲	۷	۷۱	۴۸
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۸	۹	۱۷	۱۰	۷	۳	۰	۰	۰	۶	۱	۰	۳	۲	۰	۲	۳۹	۲۳
۹		کرنال	۲۲۸۴۵	۶	۱	۷	۱۶	۱۷	۹	۰	۰	۰	۱۰	۳	۰	۳	۰	۳	۳	۱۶	۳۶
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۶	۱۰	۱۶	۶	۵	۱	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۵۴	۲۰
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۱	۱۲	۲۳	۱۹	۵	۱۰	۰	۰	۰	۱۶	۲	۰	۱	۴	۲	۶	۴۴	۳۶
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۶	۵	۱۱	۵	۲	۳	۰	۰	۰	۱	۲	۰	۲	۱	۱	۲	۵۱	۲۳

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایکسال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایکسال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایکسال سے کم عمر کے بچے: کل	کل اموات کی شرح …
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۶	۵	۱۱	۱۵	۱۶	۹	۰	۰	۰	۱۳	۰	۱	۰	۱	۱	۱	۲	[illegible]
۱۴		جگادہری	۱۱۵۴۴	۳	۲	۵	۱۲	۶	۶	۰	۰	۰	۵	۰	۲	۰	۵	۳	۳	۶	[illegible]
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۵	۱۱	۱۶	۸	۳	۵	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۴	۲	۴	۶	[illegible]
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۸	۲۲	۵۰	۶۲	۲۹	۳۳	۰	۰	۰	۱۷	۶	۹	۰	۱۳	۱۱	۹	۲۰	[illegible]
۱۷	لدہیانہ	لدہیانہ	۵۱۸۸۰	۲۰	۲۲	۴۲	۳۲	۱۱	۲۱	۰	۰	۰	۱۶	۲	۸	۰	۶	۱	۸	۹	[illegible]
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۴	۱۲	۱۷	۹	۸	۰	۶	۰	۴	۰	۱	۰	۶	۳	۲	۶	[illegible]
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۱	۳	۱۴	۱۴	۸	۶	۰	۰	۰	۱۱	۰	۱	۰	۲	۱	۱	۲	[illegible]
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۳	۳	۶	۶	۳	۳	۰	۰	۰	۲	۰	۳	۰	۱	۲	۲	۴	[illegible]
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	۴	۷	۱۰	۸	۲	۰	۰	۰	۳	۱	۰	۰	۶	۲	۲	۴	[illegible]
۲۲		موگا	۱۸۱۴۵	۱	۰	۱	۶	۳	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۳	۰	۲	۱	۱	۲	[illegible]
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۴	۹۵	۱۸۹	۲۴۹	۱۳۰	۱۱۹	۰	۱	۳	۱۲۹	۱۰	۳۴	۷	۶۵	۳۷	۲۵	۶۲	[illegible]
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۷	۹	۲۶	۳۰	۱۱	۱۹	۰	۰	۰	۲۰	۱	۱	۰	۸	۲	۱	۳	[illegible]
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۴	۸	۱۰	۶	۴	۰	۰	۰	۸	۰	۴	۰	۰	۱	۲	۳	[illegible]
۲۶		باغبانپورہ	۱۰۲۵۱	۵	۴	۹	۹	۵	۴	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۲	۲	۱	۳	[illegible]
۲۷		بھوگیوال																			
۲۸	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۳	۶۴	۳۷	۱۹۳	۸۵	۱۰۸	۰	۰	۰	۱۱۳	۲	۴۹	۰	۲۹	۸	۱۷	۲۵	[illegible]
۲۹	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۰	۱۰	۲۰	۲۶	۹	۱۷	۰	۰	۰	۱۲	۰	۴	۰	۱۰	۲	۵	۷	[illegible]
۳۰	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۴	۲۱	۴۵	۳۰	۱۶	۱۴	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۲۲	۶	۴	۱۰	[illegible]
۳۱	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۸	۷	۱۵	۴۱	۲۷	۱۴	۰	۱	۰	۱۵	۱	۴	۰	۲۰	۴	۱	۵	[illegible]
۳۲		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۵	۱۰	۱۵	۷	۳	۴	۰	۰	۰	۴	۱	۰	۰	۲	۱	۱	۲	[illegible]
۳۳	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۵	۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۳۴	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۸	۵	۱۳	۱۸	۱۱	۷	۰	۰	۰	۱۲	۱	۲	۰	۳	۳	۲	۵	[illegible]
۳۵		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۱۱	۴	۱۵	۲۶	۱۳	۱۳	۰	۰	۳	۱۱	۲	۹	۰	۱	۳	۲	۵	[illegible]
۳۶	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۴	۴	۱۸	۱۵	۱۲	۳	۰	۰	۴	۴	۰	۰	۰	۷	۲	۱	۳	[illegible]
۳۷		خوشاب	۱۰۰۰۹	۶	۴	۱۰	۶	۳	۳	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۱	۲	۱	۳	[illegible]
۳۸		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۱	۵	۶	۵	۲	۳	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۴	[illegible]
۳۹	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۳	۶	۴	۲	۲	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۲	۰	۰	۰	[illegible]
۴۰	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۰	۱۵	۳۵	۴۵	۲۲	۲۳	۰	۰	۶	۱۸	۱	۱۱	۱	۸	۱۰	۵	۱۵	[illegible]
۴۱	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	۱	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۱	[illegible]
۴۲	لائلپور	لائل پور	۲۸۱۳۶	۹	۸	۱۷	۶	۴	۲	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲	[illegible]
۴۳	جھنگ	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۲۹	۱۱	۱۰	۲۱	۲۹	۱۴	۱۵	۰	۰	۰	۱۷	۲	۱	۰	۹	۵	۸	۱۳	[illegible]

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط شرح پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۳۷	۲۸	۶۵	۴۵	۲۱	۲۴	۰	۴	۰	۱۲	۲	۸	۱	۱۸	۱۰	۶	۱۶	۳۰	۲۶
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۴	۱	۵	۱۰	۵	۵	۰	۰	۰	۹	۱	۰	۰	۰	۲	۱	۳	۱۳	۲۵
	میزان	۱۴۵۷۳۳	۴۵۵	۴۹۲	۱۰۴۶	۱۱۶۲	۵۷۵	۵۸۷	۰	۱۳	۱۷	۵۸۷	۳۶	۱۶۲	۹	۳۲۹	۱۶۲	۱۳۷	۲۹۹	۳۷	۴۲
	پہاڑی تفریح گاہ																				
	شملہ	۲۶۱۴۹	۲	۳	۵	۶	۴	۲	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۱۰	۱۲
	دھرم سالہ	۳۰۶۵	۳	۰	۳	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۱	۵۴	۳۶
	ڈلہوزی	۱۴۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	مری	۲۲۹۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۲۳ء میں ۴۵ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۴۶ پیدائش (۴۵۵ لڑکے ۴۹۲ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں۔ جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۷ ہے۔ ۱۱۶۲۔ اموات (۵۷۵ مرد اور ۵۸۷ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں۔ جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۲ ہے ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۵۰ بمقابلہ ۲۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ کے ہوئیں۔ امرتسر میں ۴۶ بمقابلہ ۳۱۔ اور ملتان میں ۲۶ بمقابلہ ۳۳۔

طاعون سے راولپنڈی میں ۶ اموات ہوئیں۔ بھیرہ میں ۴۔ لاہور اور جلالپور ہر ایک میں ۲۔ اور جھجر میں ۱۔
چیچک سے ۱۲۔ اموات ہوئیں۔ جگراؤں ۶۔ ملتان میں ۴۔ لاہور اور گوجرانوالہ ہر ایک میں ۱۔

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا۔

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور۔ ۱۱ جولائی ۱۹۲۳ء

دستخط۔ آر۔ سی۔ جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائمقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۲

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۹ } لاہور ۔ ۲۰ جولائی (مجریہ ۲۶ جولائی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش واموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو روز شنبہ ۱۴ جولائی ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط شرح پیدائش فی ہزار سالانہ	اوسط شرح اموات فی ہزار سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۶	۶	۱۲	۱۷	۱۰	۷	-	-	-	۶	۱	۱	-	۹	۲	۲	۴	۲۹	۳۱
[illegible]		ہانسی	۱۵۴۲۵	۶	-	۶	۸	۴	۴	-	-	-	۳	۱	۲	-	۲	۱	۲	۳	۳۰	۲۷
[illegible]		بھوانی	۳۳۲۷۰	۷	۱۵	۲۲	۲۱	۱۲	۹	-	-	-	۶	-	۳	-	۱۲	۲	۳	۵	۳۵	۳۳
[illegible]		سرسہ	۱۶۲۴۱	۳	۳	۶	۱۰	۵	۵	-	-	-	۷	۱	-	-	۲	۱	۱	۲	۱۹	۳۲
[illegible]	روہتک	روہتک	۲۵۲۴۰	۷	۱۳	۲۰	۱۳	۹	۴	-	-	-	۷	-	-	-	۶	۲	-	۲	۴۱	۲۷
[illegible]		جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۶	۹	۶	۴	۲	-	-	-	۲	-	۱	-	۲	۲	۱	۳	۳۳	۲۹
[illegible]		سونی پت	۱۲۹۸۱	۶	۷	۱۳	۹	۱	۸	-	-	-	۵	-	۱	-	۳	۱	۳	۴	۵۲	۳۶
[illegible]	گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۹۲۹	۱۰	۷	۱۷	۹	۱	۸	-	-	-	۷	-	۲	-	-	-	۲	۲	۳۹	۴۰
[illegible]	کرنال	کرنال	۲۲۰۴۵	۵	۳	۸	۱۵	۶	۹	-	-	-	۹	-	۵	-	۱	۳	۳	۶	۱۸	۳۲
[illegible]		کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۱	۶	۱۷	۹	۸	-	-	-	۱۵	-	-	-	۲	۴	۳	۷		۵۸

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش — مرد	پیدائش — عورتیں	پیدائش — کل	اموات — کل	اموات — مرد	اموات — عورتیں	باعث اموات — طاعون	باعث اموات — ہیضہ	باعث اموات — چیچک	باعث اموات — بخار	باعث اموات — اسہال و پیچش	باعث اموات — امراض تنفس	باعث اموات — ضرب	باعث اموات — تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے — لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے — لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے — کل	اوسط شرح پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط شرح اموات فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
کرنال	پانی پت	۲۷۴۴۳	۸	۱۹	۲۷	۱۶	۸	۸	-	-	-	۱۲	-	-	-	۴	۴	۴	۸	۵۱	۳۰
	شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۶	۴	۱۰	۳	۳	-	-	-	-	۲	-	-	-	۱	۲	-	۲	۴۶	۱۸
انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۰	۹	۱۹	۲۴	۱۰	۱۴	-	-	۰	۱۷	۲	۳	-	۲	۳	۴	۷	۳۵	۴۴
	جگادھری	۱۱۵۴۴	۵	۳	۸	۱۰	۴	۶	-	-	-	۶	-	-	-	۴	۳	۲	۵	۳۶	۴۵
ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۰	۷	۱۷	۱۴	۴	۱۰	۰	۰	۰	۱۰	-	-	-	۴	۰	۲	۲	۴۲	۳۴
جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۱	۲۶	۵۷	۵۹	۳۱	۲۸	۰	۰	۰	۲۰	۳	۱۰	۳	۲۳	۸	۶	۱۴	۵۰	۵۲
لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۷	۲۲	۴۹	۲۶	۱۷	۹	۰	۰	۰	۱۱	۳	۹	۰	۳	۷	۳	۱۰	۴۹	۲۶
	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۱۰	۱۸	۱۳	۹	۴	۰	۵	۰	۳	۱	۱	۰	۳	۲	۴	۶	۵۲	۳۸
فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۷	۴	۱۱	۱۵	۷	۸	۰	۰	۰	۱۱	۰	۰	۰	۴	۲	۲	۴	۱۹	۲۶
	مکتسر	۱۰۵۳۹	۲	۳	۵	۴	۲	۲	-	۰	۰	۱	۲	۱	۰	۰	۱	۱	۲	۲۵	۲۱
	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۶	۳	۹	۱۵	۷	۸	۰	۰	۰	۹	۱	۲	۰	۳	۱	۴	۵	۳۴	۵۶
	موگا	نقشہ موصول نہیں ہوا			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۰۹	۸۴	۱۹۳	۱۹۵	۹۹	۹۶	-	۳	۱	۸۲	۷	۲۳	۲	۷۸	۳۷	۲۳	۶۰	۳۹	۴۰
	قصور	۳۱۰۱۸	۸	۵	۱۳	۲۶	۱۶	۱۳	-	۰	۰	۱۱	۰	۳	۰	۱۵	۳	۴	۷	۲۲	۴۹
	پٹی	۱۰۴۲۹	۶	۶	۱۲	۳	۳	۰	-	-	-	۲	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۵۹	۱۵
	باغبانپورہ	۱۰۰۵۱	۷	۳	۱۰	۵	۳	۲	۰	۰	۰	۴	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۱	۵۱	۲۶
	بھوگیوال																				
امرتسر	امرتسر	۱۵۶۰۳۱	۹۰	۶۸	۱۵۸	۱۲۰	۵۸	۶۲	۰	۰	۰	۶۷	۰	۲۲	۰	۳۱	۱۱	۱۰	۲۱	۵۶	۴۰
	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۳	۱۲	۲۵	۱۹	۷	۱۲	۰	۰	۰	۸	۱	۱	۰	۹	۲	۲	۴	۵۰	۳۸
	سیالکوٹ	نقشہ موصول نہیں ہوا			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۷	۱۶	۳۳	۳۶	۲۰	۱۶	۰	۰	۱۵	۱۵	۰	۰	۲۱	۱۱	۲	۴	۱۰	۳۶	۴۹
	وزیرآباد	۱۸۶۶۵	۶	۱۷	۲۳	۷	۲	۵	۰	-	-	۲	۰	۲	۰	۲	۱	۰	۱	۴۴	۳۰
شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۴	۴	۱	۵	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۳۳	۱۱
گجرات	گجرات	۲۱۶۷۴	۱۳	۱۳	۲۶	۹	۵	۴	۰	۰	۰	۶	۱	۱	۰	۱	۱	۱	۲	۶۲	۲۱
	جلالپور جٹاں	۱۰۶۹۲	۷	۵	۱۲	۶	۲	۴	۰	۰	۰	۳	۰	۳	۰	۱	۱	۱	۲	۵۷	۲۹
شاہ پور	بھیرہ	۱۶۰۲۷	۱۵	۸	۲۳	۱۳	۸	۵	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۶	۴	۰	۴	۶۰	۴۰
	خوشاب	۱۰۰۰۹	۶	۳	۹	۵	۲	۳	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۳۶	۲۶
	سرگودھا	۱۷۷۲۸	۸	۷	۱۵	۶	۲	۳	۰	۰	۰	۳	۱	۰	۰	۲	۱	۴	۵	۴۴	۱۷

ضلع	نام قصبہ	آبادی بمطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائشیں مرد	پیدائشیں عورتیں	پیدائشیں کل	اموات کل	اموات مرد	اموات عورتیں	باعث موت ہیضہ	باعث موت چیچک	باعث موت وبا	باعث موت بخار	باعث موت اسہال و پیچش	باعث موت امراض متعلقہ سانس	باعث موت ضرر	باعث موت تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: ایک ماہ	ایک سال سے کم عمر کے بچے: ایک سے ۱۲ ماہ	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط شرح اموات فی ہزار	اوسط شرح اموات فی ہزار گذشتہ پانچ سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
جہلم	جہلم	۱۴۳۲۲	۵	۶	۱۱	۳	-	۳	۰	۰	۰	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۱	۳۹	۱۱
راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۴	۲۰	۵۴	۴۱	۲۲	۱۹	۰	۰	۵	۱۸	۱	۹	۲	۶	۳	۶	۹	۵۱	۳۹
منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۳	۱	۴	۴	۲	۲	۰	۰	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۱	۱۳	۱۴
لائلپور	لائلپور	۲۸۱۳۶	۸	۷	۱۵	۱۱	۵	۶	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۱	۴	۴	۱	۵	۲۸	۲۰
جھنگ	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۳۴	۱۳	۴۷	۱۴	۹	۵	۰	۰	۰	۷	۲	۱	۰	۴	۲	۲	۴	۸۱	۲۴
	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۰	۱۹	۲۹	۱۰	۴	۶	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۳	۳	۳	۶	۸۶	۳۰
ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۷	۳۲	۷۹	۶۲	۲۶	۳۶	۰	۱	۰	۲۳	۱	۱۷	۰	۲۰	۱۳	۱۳	۲۶	۴۶	۳۶
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۷	۴	۱۱	۳	۱	۲	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸	۸
	میزان	۱۳۸۷۵۷۰	۶۸۸	۵۲۹	۱۱۷۶	۹۲۸	۴۶۳	۴۶۳	۰	۹	۶	۲۵۴	۲۸	۱۲۵	۹	۲۹۷	۱۳۶	۱۲۹	۲۶۵	۴۴	۳۳
	پہاڑی تفرج گاہ																				
	شملہ	۲۶۱۴۹	۶	۶	۱۲	۱۸	۱۴	۴	۰	۰	۰	۱۰	۲	۲	۰	۴	۰	۰	۰	۲۴	۳۶
	دہرمسالہ	۳۰۲۵	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶	۰
	ڈلہوزی	۱۴۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	مری	۲۳۹۶	۳	۴	۷	۲	۱	۱	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۲	۱۴۳	۴۱

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۷ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء میں ۳۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۱۶۷ پیدائش (۶۳۸ لڑکے ۵۲۹ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۴ ہے - ۹۲۸ اموات (۴۶۳ مرد اور ۴۶۵ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۵ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں لاہور میں ۴۰ بمقابلہ ۳۱ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ کے ہوئیں امرتسر میں ۴۰ بمقابلہ ۲۷ اور ملتان میں ۴۶ بمقابلہ ۳۱ - طاعون سے راولپنڈی میں ۵ اور لاہور میں ۱ - اموات ہوئیں - چیچک سے ۹ اموات ہوئیں - گوجرانوالہ ۵ - لاہور میں ۳ - اور ملتان میں ایک -

تصحیح

حسب ذیل تصحیح اموات اور پیدائش کے ہفتہ واری نقشہ میں پنجاب گورنمنٹ گزٹ کے ضمیمہ مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۲۳ء

کے صفحات ۱۱۴۰ و ۱۱۴۱ میں شائع ہوئے ہیں۔

۱۔ کالم ۱۱۔ میں لاہور شہر کے آگے ۲ کو محذوف کرو۔ اور کالم ۱۴ میں ۱۳۰ کی بجائے ۱۲۲ اور کالم ۱۵ میں ۹ کی بجائے ۱۰ پڑھو۔

۲۔ میزان کل۔ ۱۱ کالم میں ۲ محذوف کرو اور کالم ۱۴ میں ۵۱۸ کی بجائے ۵۱۹ اور کالم ۱۵ میں ۵۴ کی بجائے ۵۵ پڑھو۔

۳۔ نقشہ ہذا کا اخیر فقرہ محذوف کردو۔

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دفتر ڈائرکٹر ہیلتھ
مقام لاہور۔ ۱۱ جولائی ۱۹۲۳ء

دستخط۔ آر۔ سی۔ جینگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل ۶۳

گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۰ } لاہور ۲۷ جولائی (مجریہ ۳ اگست) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ { جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۱ جولائی ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث اموات: ہیضہ	باعث اموات: چیچک	باعث اموات: وبا	باعث اموات: بخار	باعث اموات: اسہال و پیچش	باعث اموات: امراض متعلقہ تنفس	باعث اموات: ضربات	باعث اموات: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی شرح فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی شرح فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۱۰۵	۵	۳	۸	۱۳	۸	۵	۰	۰	۰	۶	۱	۲	۰	۴	۲	۲	۴	۱۹	۳۱
۲		ہانسی	۱۵۳۳۵	۴	۶	۱۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱	۰	۱	۳۴	۶
۳		بھوانی	۳۳۳۷۰	۸	۱۰	۱۸	۱۷	۱۰	۷	۰	۰	۰	۷	۰	۲	۰	۸	۲	۱	۳	۲۸	۲۷
۴		سرسہ	۱۶۴۴۱	۶	۳	۹	۱۶	۹	۶	۰	۰	۰	۱۱	۰	۱	۰	۴	۴	۰	۴	۲۹	۵۲
۵	رہتک	رہتک	۱۵۲۳۰	۱۱	۹	۲۰	۸	۶	۲	۰	۰	۰	۶	۴	۰	۰	۱	۲	۰	۲	۴۱	۱۷
۶		جھجر	۱۰۰۰۰	۲	۴	۶	۳	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۱	۱	۲۹	۱۴
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۲	۳	۵	۷	۳	۴	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۳	۲	۱	۳	۳۲	۲۸
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۸	۱۰	۱۸	۱۰	۶	۴	۰	۰	۰	۹	۰	۱	۰	۰	۳	۱	۴	۴۱	۲۳
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۸۵	۱۰	۵	۱۵	۷	۲	۵	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۲	۳۴	۱۶
۱۰		کیتھل	۱۵۴۶۷	۰	۴	۵	۱۳	۵	۷	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۲	۲	۴	۶	۱۷	۴۱
۱۱		پانی پت	۲۶۳۴۳	۲۲	۱۷	۳۹	۱۱	۶	۵	۰	۰	۰	۶	۰	۲	۰	۳	۱	۲	۳	۷۴	۲۱
۱۲		شاہ آباد	۱۱۴۲۹	۴	۹	۱۳	۶	۳	۳	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۱	۲	۳	۶۰	۲۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث اموات: ہیضہ	باعث اموات: چیچک	باعث اموات: وبا	باعث اموات: بخار	باعث اموات: اسہال و پیچش	باعث اموات: امراض تنفس و سانس	باعث اموات: ضرر	باعث اموات: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۳	انبالہ	انبالہ	۸۱۵۸۱	۱۰	۶	۱۶	۱۰	۵	۵	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۰	۲	۱	۲	۳	۲۹	۱۸
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۱	۱	۲	۵	۲	۳	۰	-	۰	۳	-	۰	-	۲	-	۲	۲	۹	۲۲
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۱۲۲۸۵	۸	۹	۱۷	۱۰	۵	۵	۰	۱	-	۵	۰	۳	۰	۱	۲	۳	۵	۴۲	۲۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۹۰۰۸۵	۳۶	۲۶	۶۲	۴۳	۲۴	۱۹	۰	۰	-	۱۲	۷	۶	۳	۱۵	۷	۵	۱۲	۵۵	۳۸
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۰	۲۱	۴۱	۲۳	۱۲	۱۱	۰	۰	۰	۱۱	۴	۵	۰	۳	۶	۴	۱۰	۴۱	۲۳
۱۸		جگراؤں	۱۶۷۳۱	۶	۴	۱۰	۱۵	۹	۶	۰	۲	۰	۴	۲	۱	-	۶	۴	۳	۷	۲۹	۴۴
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۱۲۹۵	۹	۵	۱۴	۱۰	۴	۶	۰	۰	۰	۲	۰	۳	۰	۵	۱	۱	۲	۲۵	۱۸
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۳	۶	۹	۴	۲	۲	۰	۰	۰	۲	۰	-	۰	۲	۰	۱	۱	۴۴	۲۰
۲۱		فاضلکا	۱۳۱۲۹	۳	۳	۶	۹	۸	۱	۰	۰	-	۶	۰	۲	۰	۱	۳	۰	۳	۲۳	۳۲
۲۲		موگا	۱۳۱۳۵	۱۱	۹	۲۰	۵	۴	۱	۰	۰	۰	۲	۰	۱	۰	۲	۱	۱	۲	۷۳	۱۸
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۶۲۹۵	۳۴	۶۸	۱۶۲	۱۴۳	۶۴	۷۹	۰	۰	-	۶۱	۶	۲۱	۴	۴۱	۲۱	۲۴	۴۵	۳۵	۲۹
۲۴		قصور	۳۱۰۱۷	۱۶	۵	۲۱	۱۱	۷	۴	۰	۰	۰	۳	۰	-	۱	۷	۳	۱	۴	۳۵	۱۸
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۷	۱۰	۵	۳	۲	۰	۰	۰	۴	۱	۰	-	۰	۰	۰	-	۴۹	۲۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگیوال	۱۰۲۵۱	۷	۵	۱۲	۳	۱	۲	۰	-	۰	۳	۰	۰	۰	-	۱	۱	۲	۶۱	۱۵
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۶۰۲۱۸	۶۸	۷۲	۱۴۰	۱۰۶	۵۱	۵۵	۰	۰	۰	۶۴	۱	۱۷	۲	۱۲	۷	۹	۱۶	۴۷	۳۵
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۹۱۲۲	۱۱	۱۸	۲۹	۱۵	۷	۸	۰	۰	-	۶	۰	۵	۰	۴	-	۴	۴	۵۸	۳۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۷۰۱۸	۲۶	۲۹	۵۵	۴۳	۲۱	۲۲	۰	۰	۰	۲۹	۰	۰	۰	۱۴	۷	۵	۱۲	۵۱	۴۰
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۳	۲۴	۴۷	۲۹	۱۱	۱۸	-	-	-	۱۴	-	۴	۱	۱۰	۱	۷	۸	۶۵	۴۰
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۰	۹	۱۹	۳	۱	۲	۰	-	۰	۲	۱	۰	-	۰	۱	۱	۲	۵۳	۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۶۳۳	۴	۴	۸	۲	۱	۱	۰	۰	-	۲	۰	۰	-	۰	۰	۱	۱	۳۶	۹
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۹	۱۳	۲۲	۱۷	۸	۹	۰	۰	۰	۸	۱	۳	۰	۵	۲	۲	۴	۵۲	۴۰
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۶۹۴	۶	۷	۱۳	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۲	۱۴
۳۵	شاہپور	بھیرہ	۱۶۰۳۷	۹	۸	۱۷	۶	۳	۳	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۴	۱	۰	۱	۵۲	۱۸
۳۶		خوشاب	۱۰۰۰۹	۸	۷	۱۵	۶	۴	۳	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۱	۲	۳	۵	۶۹	۳۲
۳۷		سرگودھا	۱۶۶۲۸	۳	۱	۴	۵	۳	۲	۰	۰	-	۴	-	۰	۰	۱	۰	۱	۱	۱۲	۱۵
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۳۲	۲	۹	۱۱	۷	۵	۲	۰	۰	-	۲	۲	۱	۰	۲	۲	۱	۳	۳۹	۲۵
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۴	۲۴	۴۸	۵۱	۲۳	۲۸	۰	۰	۴	۲۲	۱	۹	۰	۱۵	۵	۴	۹	۴۵	۴۸
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ	موصول	نہیں	ہوا																
۴۱	لائلپور	لائلپور	۲۸۱۳۶	۶	۲	۸	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱۵	۴
۴۲	جھنگ	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۹	۱۷	۳۶	۱۷	۱۲	۵	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۷	۵	۳	۸	۶۲	۲۶

نمبر ضلع	نام ضلع	نام شہر	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض تنفس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	شرح اموات فی ہزار ہفتہ زیر رپورٹ	شرح اموات فی ہزار گذشتہ سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۲	جھنگ	چنیوٹ	۱۶۵۱۳	۱۴	۶	۲۰	۴	۱	۳	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۲	۰	۱	۱	۶۰	۱۲
۲۳	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۲۹	۵۱	۸۰	۵۰	۲۶	۲۴	۰	۳	۰	۲۸	۲	۸	۰	۹	۱۴	۱۰	۲۴	۴۷	۲۹
۲۴	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	کوئی نقشہ موصول نہیں ہوا۔																			
	میزان		۱۴۲۲۴۰	۵۰۷	۵۶۶	۱۱۵۳	۷۷۴	۳۹۹	۳۷۵	۰	۶	۴	۴۲۰	۳۱	۹۷	۱۱	۲۰۵	۱۲۰	۱۱۵	۲۳۵	۴۲	۲۸
	پہاڑی تفریح گاہ																					
	شملہ		۲۶۱۴۹	۲	۸	۱۰	۱۰	۶	۴	۰	۰	۰	۶	۱	۱	۱	۲	۰	۰	۰	۲۰	۲۰
	دھرمسالہ		۳۰۶۵	۰	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۱۸
	ڈلہوزی		۱۴۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	مری		۲۳۹۷	۴	۱	۳	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۲	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۴- جولائی ۱۹۲۳ء میں ۳۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۱۵۳- پیدائش (۵۰۷ لڑکے ۵۶۶ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۲ ہے - ۷۷۴- اموات (۳۹۹ مرد اور ۳۷۵ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۸ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۹ بمقابلہ ۳۵ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ کے ہوئیں - امرتسر میں ۳۵ بمقابلہ ۳۸ - اور ملتان میں ۲۹ بمقابلہ ۳۲ ٭

چیچک سے ۶ اموات ہوئیں - ملتان میں تین - جگراؤں میں دو - اور ہوشیارپور میں ایک ٭

طاعون سے راولپنڈی میں ۴ اموات ہوئیں ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور - ۲۳ - جولائی ۱۹۲۳ء

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۱] لاہور - ۳ - اگست (مجریہ ۱۰ - اگست) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہؤا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث اموات: ہیضہ	باعث اموات: چیچک	باعث اموات: وباء	باعث اموات: بخار	باعث اموات: اسہال و پیچش	باعث اموات: امراض متعلقہ سانس	باعث اموات: ضرر	باعث اموات: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی سالانہ فی ہزار آبادی سال	اوسط اموات کی سالانہ فی ہزار آبادی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۹	۹	۱۸	۱۴	۷	۷	--	--	—	۶	۱	۱	--	۶	۲	۲	۴	۴۴	۳۴
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۶	۹	۱۵	۳	۲	۱	--	--	--	۳	--	--	--	--	۱	--	۱	۵۱	۱۰
۳	حصار	بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۶	۶	۳۲	۱۳	۹	۴	--	--	--	۱	--	۱	--	۱۱	۶	۴	۱۰	۵۰	۳۰
۴	حصار	سرسہ	۱۶۴۴۱	۹	۴	۱۳	۹	۳	۶	--	--	--	۷	--	--	--	۲	۳	۱	۴	۴۲	۲۹
۵	رہتک	رہتک	۱۵۲۴۰	۱۱	۱۰	۲۱	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	۲	--	۱	۱	--	۱	۴۳	۱۰
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۴	۹	۷	۳	۴	--	--	--	۲	--	۱	--	۴	۱	۲	۳	۲۴	۳۳
۷	رہتک	سونی پت	۱۲۹۸۱	۶	۵	۱۱	۷	۳	۴	--	--	--	۲	--	۱	--	۳	۱	۱	۲	۴۴	۲۸
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۸	۱۰	۱۸	۶	۲	۴	--	۱	--	۵	--	--	--	--	--	۱	۱	۴۱	۱۴
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۴	۴	۸	۸	۸	--	--	--	--	۵	--	--	--	۳	۲	--	۲	۱۸	۱۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۵	۱۰	۷	۱	۶	--	--	--	۷	--	--	--	--	--	۴	۴	۳۴	۲۴
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۰	۲۱	۴۱	۱۷	۶	۱۱	--	--	--	۸	--	۱	--	۸	۳	۳	۶	۶۰	۳۲
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۲	۲	۴	۳	۳	--	--	--	--	۲	--	--	--	۱	۱	--	۱	۱۸	۱۴
۱۳	انبالہ	انبالہ	۳۸۵۸۱	۹	۲	۱۱	۱۷	۱۰	۷	--	--	--	۵	--	۱	--	۱۱	۲	۳	۵	۲۰	۳۱
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۱	۸	۹	۷	۴	۳	--	--	--	۳	--	۳	--	۱	۱	--	۱	۴۰	۳۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۱۹	۲۴	۴۳	۳۷	۱۸	۱۹	--	--	--	۱۱	۶	۸	--	۱۲	۷	۷	۱۴	۳۸	۳۳
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۴	۳۲	۵۶	۲۲	۱۳	۹	--	--	--	۲	۵	۶	--	۵	۳	۲	۵	۵۶	۲۲
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۹	۱۰	۱۹	۱۳	۶	۷	--	۳	--	۵	۱	۲	--	۲	۲	۴	۶	۵۵	۳۸
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۹	--	۹	۹	۳	۶	--	--	--	۵	--	۱	--	۳	۱	۲	۳	۱۶	۱۶
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۳	۶	۹	۸	۴	۴	--	--	--	۶	--	--	--	۲	۳	۳	۶	۴۴	۳۹
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۲	۱	۳	۶	۴	۲	--	--	--	۶	--	--	--	--	--	--	--	۱۱	۲۳
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۷	۸۶	۱۸۳	۱۴۵	۷۳	۷۲	--	۱	--	۶۳	۱۶	۲۴	۶	۳۵	۱۸	۱۸	۳۶	۳۷	۲۹
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۲۴	۲۳	۴۷	۱۲	۵	۷	--	--	--	۶	--	۲	--	۴	۱	۳	۴	۷۹	۲۰
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۵	۹	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۴۴	۵
۲۶		باغبانپورہ بھوئی وال	۱۰۲۵۱	۷	۵	۱۲	۳	--	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	--	--	--	--	۶۱	۱۵
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۹۹	۸۶	۱۸۵	۱۰۹	۵۶	۵۳	--	--	--	۶۵	۳	۱۲	۲	۲۷	۵	۴	۹	۶۱	۳۶
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۳	۲۰	۱۳	۳۳	۲۰	۹	۱۱	--	--	--	۷	۱	--	--	۱۲	--	۲	۲	۶۵	۴۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۶۸۸۷	۲۳	۲۳	۴۶	۳۱	۱۳	۱۸	--	--	--	۸	--	۲	--	۲۱	۴	۸	۱۲	۶۳	۴۳
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۹	۵	۱۴	۱۰	۲	۸	--	--	--	۲	۱	--	--	۷	--	۴	۴	۳۹	۲۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۴	۶	۱۰	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۴۵	۴
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۲	۱۲	۲۴	۱۵	۹	۶	--	--	--	۸	--	--	--	۷	۱	--	۱	۵۷	۳۶
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۱۰	۱۰	۲۰	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	۱	--	--	--	۱	۱	۶۵	۱۹
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۹	۶	۱۵	۸	۳	۵	--	--	--	۲	--	--	--	۶	۲	۲	۴	۴۶	۲۴
۳۶	شاہپور	شاہپور	۱۰۰۰۹	۹	۷	۱۶	۶	۵	۱	--	--	--	۵	--	--	--	۱	۲	۱	۳	۸۵	۳۲
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۵	۹	۱۴	۴	--	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	۲	۲	۴۱	۱۲
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۵	۸	۴	۳	۱	--	--	--	۱	۲	--	--	۱	۱	--	۱	۲۹	۱۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام تحصیل	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر امراض و موت	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش سالانہ فی ہزار آبادی	اوسط اموات سالانہ فی ہزار آبادی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۷	۱۹	۴۶	۳۳	۱۷	۱۶	--	--	۲	۱۴	۲	۶	--	۹	۸	۳	۱۱	۴۴	۳۱
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۳۶۰۱	۴	۲	۶	۱۰	۵	۵	--	--	--	۱	--	۳	۲	۵	--	--	--	۲۱	۳۹
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۵	۷	۱۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۲۲	--
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۵	۱۳	۲۸	۱۷	۶	۱۱	--	--	--	۷	۱	--	--	۹	۱	۳	۴	۴۸	۲۹
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۶	۱۸	۲۴	۸	۵	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۶	۳	۲	۵	۷۱	۲۴
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۵	۳۷	۸۲	۳۲	۱۷	۱۵	--	۳	--	۹	۱	۲	--	۷	۹	۷	۱۶	۴۸	۱۹
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۶	۱۱	۲۷	۴	۳	۱	--	--	--	۲	۱	--	--	۱	--	۱	۱	۶۸	۱۰
		میزان	۱۳۶۶۲۸۵	۶۴۰	۵۷۱	۱۲۱۱	۶۹۵	۳۴۴	۳۵۱	۰	۸	۲	۲۱۹	۴۲	۲۰	۱۰	۲۴۴	۹۵	۱۰۰	۱۹۵	۴۶	۲۸
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۹	۳	۱۲	۱۵	۹	۶	--	--	--	۹	۲	۱	--	۳	۲	۲	۴	۲۴	۳۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	--	۱	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	۱	--	۱	۳۶	۳۶
		مری	۲۳۹۷	--	۱	۱	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۲۰	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۱ - جولائی ۱۹۲۳ء میں ۴۲ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۲۱۱ - پیدائش (۶۴۰ لڑکے ۵۷۱ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۶ ہے - ۶۹۵ - اموات (۳۴۴ مرد اور ۳۵۱ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۷ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۹ بمقابلہ ۳۲ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ کے ہوئیں - امرتسر میں ۳۶ بمقابلہ ۳۷ - اور ملتان میں ۱۹ بمقابلہ ۲۵ ٭

چیچک سے ۸ - اموات ہوئیں ملتان اور جگراؤں ہر ایک میں تین - ریواڑی اور لاہور ہر ایک میں ایک ٭

طاعون سے راولپنڈی میں صرف ۲ - اموات ہوئیں ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور - یکم - اگست ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۲] لاہور - ۱۰ - اگست (مجریہ ۱۷ - اگست) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر عوارض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۱۵	۱۱	۲۶	۱۷	۷	۱۰	--	--	--	۴	۲	۱	--	۱۰	۴	۴	۸	۶۳	۴۱
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۷	۶	۱۳	۷	۲	۵	--	--	--	۱	--	۱	--	۵	--	۲	۲	۴۴	۲۴
۳	حصار	بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۶	۱۲	۲۸	۱۵	۱۰	۵	--	--	--	۵	۲	--	--	۸	۵	۳	۶	۴۴	۲۴
۴		سرسہ	۱۶۴۴۱	۵	۲	۷	۹	۴	۵	--	--	--	۳	--	۲	--	۴	۳	۲	۶	۲۳	۲۹
۵		روہتک	۱۵۲۴۰	۱۲	۱۲	۲۴	۹	۴	۵	--	--	--	۶	--	۱	--	۲	۳	--	۲	۵۰	۱۹
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۲	۶	۸	۶	--	۶	--	--	--	۱	--	۴	--	۱	--	۲	۲	۲۸	۲۹
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۳	۶	۹	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۳	--	۱	۱	۳۶	۲۴
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۴	۷	۲۱	۴	۲	۲	--	--	--	۴	--	--	--	--	۱	۲	۳	۴۸	۹
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۴	۲	۶	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۳	--	۳	۱۴	۱۴

				پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			
نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلق سانس	ضرب	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۲	۱۰	۱۲	۱۰	۵	۵	--	--	--	۸	--	--	--	۲	۳	--	۳	۱۱
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۹	۶	۱۵	۱۶	۱۲	۴	--	--	--	۸	--	۳	--	۵	۴	۱	۵	۲۹
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۵	۳	۸	۴	۲	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۳۶
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۶	۳	۹	۶	۳	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	۱	۱	۱	۲	۱۷
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۴	۲	۶	۸	۶	۲	--	--	--	۶	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۲۷
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۴۸۵	۱۴	۹	۲۳	--	۵	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	۴	۲	--	۲	۱۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۵	۳۴	۶۹	۳۹	۲۲	۱۷	--	--	--	۱۳	۲	۶	۱	۱۷	۷	۱	۸	۴۱
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۵	۱۱	۲۶	۱۲	۶	۶	--	--	--	۴	۱	۵	--	۲	۱	--	۱	۳۶
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۱	۱۲	۲۳	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۲	--	۱	۲	۱	۲	۱۷
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۶	۵	۱۱	۶	۲	۴	--	--	--	۲	۱	۱	--	۲	۲	--	۲	۱۹
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۱	۲	۳	۵	۱	۴	--	--	--	۲	--	--	--	۳	۱	۱	۲	۵
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۲	۲	۴	۲	۲	--	--	--	--	۲	--	--	--	--	۲	--	۲	۵
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۶	۵	۱۱	۳	۱	۲	--	--	--	--	--	--	--	۳	--	۱	۱	۴۰
۲۳		لاہور	۲۵۷۴۹۵	۷۴	۷۵	۱۴۹	۱۴۰	۶۵	۷۵	--	--	--	۸۰	۵	۱۹	۷	۲۹	۱۵	۱۰	۲۵	۳۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۵	۱۸	۳۳	۷	۳	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۳	۱	۱	۲	۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۸	۴	۱۲	۷	۲	۵	--	--	--	۶	--	--	--	۱	--	۲	۲	۱۹
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۷	۴	۱۱	۴	۳	۱	--	--	--	۴	--	--	--	--	۱	--	۱	۱۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۷۲	۵۴	۱۲۶	۹۸	۵۳	۴۵	--	--	--	۴۶	۴	۳۳	۲	۱۳	۱۰	۴	۱۴	۴۲
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۱۵	۱۷	۳۲	۱۴	۵	۹	--	--	--	۱۰	--	۲	--	۲	۱	--	۱	۱۳
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																	
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۹	۱۲	۲۱	۱۸	۱۰	۸	--	--	--	۳	۲	۳	--	۱۰	۳	۴	۷	۱۹
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۸	۵	۱۳	۶	۲	۴	--	--	--	۲	۳	--	--	۱	۲	۲	۴	۳۶
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۳	۸	۲۱	۱۳	۷	۶	--	--	--	۷	--	۲	--	۴	۴	--	۴	۵۰
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۶	۳	۹	۵	۱	۴	--	--	--	۲	--	۲	--	۱	۱	۳	۴	۴۳
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۵	۱۲	۱۷	۷	۵	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۳	۱	۴	۵۲
۳۶	شاہ پور	شاہ پور	۱۰۰۰۹	۴	۸	۱۲	۲	۱	۱	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱	۱	۱۳
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۵	۳	۸	۳	۲	۱	--	--	--	۱	۱	--	--	۱	۲	--	۲	۲۳
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۳	۶	۵	۲	۳	--	--	۲	۲	۱	--	--	--	--	۱	۱	۲۱

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کا بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	طاعون	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۰	۱۳	۳۳	۲۳	۱۳	۱۰	--	--	۲	۱۳	۱	۲	--	۸	۲	۶	۸	۳۱	۲۲
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	--	۱	۱	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۴	۴
۴۱		لائلپور	۲۸۱۳۶	۷	۵	۱۲	۴	۲	۲	--	--	--	۳	۱	--	--	--	--	۱	۱	۲۲	۷
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۳۳	۱۷	۵۰	۱۷	۷	۱۰	--	--	--	۲	۳	۲	--	۱۰	۵	۴	۹	۸۶	۲۹
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۱	۱۲	۲۳	۶	۳	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	۳	۲	۲	۴	۶۸	۱۸
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۳	۳۱	۷۴	۵۰	۲۱	۲۹	--	--	--	۱۹	۴	۱۰	۱	۱۶	۶	۱۲	۱۸	۴۳	۲۹
	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۷۳۱	۸	۴	۱۲	۶	۲	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۱	۳	۴	۳۰	۱۵
		میزان	۴۰۱۷۱۵	۵۶۰	۴۶۷	۱۰۲۷	۶۴۰	۳۱۵	۳۲۵	۱	۱	۲	۲۹۹	۴۳	۱۰۲	۱۱	۱۸۶	۱۰۴	۷۹	۱۸۲	۳۹	۲۴
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۵	۷	۱۲	۶	۴	۲	--	--	--	۴	۲	--	--	--	--	--	--	۲۴	۱۳
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۲	۱	۳	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۵۴	۳۴
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۸ - جولائی ۱۹۲۳ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۲۷ - پیدائش (۵۶۰ لڑکے ۴۶۷ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۳۹۰ ہے ۶۴۰ - اموات (۳۱۵ مرد اور ۳۲۵ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۴ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۸ بمقابلہ ۳۱ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ کے ہوئیں - امرتسر میں ۳۳ بمقابلہ ۲۲ - اور ملتان میں ۲۹ بمقابلہ ۲۴ +

طاعون سے راولپنڈی اور جہلم ہر ایک میں دو اموات ہوئیں +

چیچک سے صرف ایک موت ہوشیارپور میں ہوئی +

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور - ۸ - اگست ۱۹۲۳ء

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری

جلد ۵۱ | نمبر ۳۳] لاہور - ۱۷ - اگست (مجریہ ۲۴ - اگست)

ہوا

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات					
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۰	۸	۱۸	۹	۶	۳	..	..	
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۵	۴	۹	۲	۲	..	..	..	
۳		بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۹	۷	۲۶	۱۰	۵	۵	..	..	
۴		سرسہ	۱۶۴۴۱	۸	۸	۱۶	۷	۴	۳	..	..	
۵	رہتک	رہتک	۱۵۲۴۰	۱۱	۴	۱۵	..	..	..	..	..	
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۳	۸	۸	۱	۷	..	..	
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۶	۴	۱۰	۴	۳	۱	..	..	
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۱	۱۲	۲۳	۸	۴	۴	..	..	
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۷	۱۲	۱۹	۱۰	۵	۵	..	..	..

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۶	۱۳	۸	۵	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۴	۱	۲	۳	۴۴	۲۷
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۶	۲۳	۳۹	۶	۱	۵	--	--	--	۵	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۷۴	۱۱
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۵	۶	۱۱	۵	۳	۲	--	--	--	۱	--	۱	--	۳	۱	--	۱	۵۱	۲۳
۱۳	انبالہ	انبالہ	۳۸۵۸۱	۲۰	۷	۲۷	۱۰	۷	۳	--	--	--	۲	--	۳	--	۵	۳	۱	۴	۴۹	۱۸
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۸	۶	۱۴	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	۲	۱	۱	۲	۶۳	۳۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۳	۱۷	۳۰	۱۹	۹	۱۰	--	۱	--	۵	--	۷	۱	۵	۷	۵	۱۲	۴۷	۴۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۳	۳۹	۷۲	۲۶	۱۴	۱۲	--	--	--	۸	۶	۴	۱	۷	۹	۵	۱۴	۶۳	۲۳
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۹	۲۲	۵۱	۲۵	۱۱	۱۴	--	--	--	۹	۳	۹	--	۴	۵	۵	۱۰	۵۱	۲۵
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۹	۹	۱۸	۱۲	۸	۴	--	--	--	۴	۱	۳	--	۴	۳	۱	۴	۵۲	۳۵
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۸	۲	۱۰	۸	۳	۵	--	--	--	۳	۳	۱	--	۱	۱	۱	۲	۱۸	۱۴
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۱	۳	۴	۵	۳	۲	--	--	--	۳	۱	--	--	۱	۱	۱	۲	۲۰	۲۵
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۶	۵	۲	۷	۲	۲	--	--	--	--	۲	--	--	--	--	۱	--	۱	۲۶	۸
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۵	۳	۸	۳	۱	۲	--	۱	--	--	۱	--	--	۱	--	۱	۱	۳۰	۱۱
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۰۷	۸۸	۱۹۵	۱۲۸	۷۵	۵۳	--	--	--	۶۱	۶	۲۵	۳	۲۳	۱۶	۱۹	۳۵	۴۰	۲۶
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۲	۷	۱۹	۱۲	۵	۷	--	--	--	۱۱	--	۱	--	--	۱	۱	۲	۳۲	۲۰
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۶	۹	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۱	۱	۲	۴۴	۳۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۴	۷	۱۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۵۶	--
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۹۳	۹۲	۱۸۵	۱۰۲	۴۹	۵۳	--	--	--	۴۶	۱	۲۹	۳	۲۳	۱۱	۱۰	۲۱	۶۱	۳۴
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۲۴	۷	۳۱	۱۶	۹	۷	--	--	--	۴	--	۱	--	۱۱	۵	۴	۹	۶۲	۳۲
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۳۷	۴۱	۷۸	۵۱	۲۶	۲۵	--	--	--	۱۴	۳	۳	--	۳۱	۳	۴	۷	۷۳	۴۸
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۶	۳۰	۵۶	۲۴	۹	۱۵	--	--	--	۱۲	۱	۳	--	۸	۲	۴	۶	۷۷	۳۳
۳۱		وزیر آباد	۱۸۶۴۵	۱۰	۱۴	۲۴	۷	۱	۶	--	--	--	۷	--	--	--	--	۱	۳	۴	۶۷	۲۰
		ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۸	۱	۹	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۴۰	--
		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۶	۸	۲۴	۱۴	۱۰	۴	--	--	--	۴	۳	۱	۲	۴	۴	۲	۶	۵۷	۳۳
		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۲	۱	۳	۷	۴	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۲	۱	۳	۱۴	۳۳
		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۹	۷	۱۶	۳	۳	--	--	--	--	۳	--	--	--	--	۱	--	۱	۴۹	۹
		شاہ پور	۱۰۰۰۹	۵	۴	۹	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۱	--	۱	۴۸	۳۲
		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۷	۷	۱۴	۴	۳	۱	--	--	--	۲	--	۱	۱	--	۲	--	۲	۴۱	۱۴
		جہلم	۱۴۴۲۲	۱۰	۷	۱۷	۶	۵	۱	--	--	۴	--	--	۱	--	۱	--	--	--	۶۱	۲۱

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۰	۲۲	۵۲	۴۸	۲۷	۲۱	--	--	۱	۱۸	۲	۱۲	۴	۱۱	۴	۴	۸	۴۹	۴۵
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۴	۶	۱۰	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	۴
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۹	۱۲	۲۱	۸	۱	۷	--	--	--	۵	--	۱	۵	۲	--	۳	۳	۳۹	۱۵
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۲۵	۱۵	۴۰	۱۸	۱۰	۸	--	۱	--	۷	۳	۳	--	۴	۴	۵	۹	۶۹	۳۱
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۷	۱۴	۳۱	۵	۱	۴	--	--	--	۱	--	--	--	۴	۱	۳	۴	۹۲	۱۵
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۲	۴۲	۸۴	۳۹	۱۸	۲۱	--	--	--	۱۸	۴	۶	--	۱۱	۸	۹	۱۷	۴۹	۲۳
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۶	۱۰	۲۶	۴	--	۴	--	--	--	--	۱	۱	--	۲	--	۱	۱	۶۵	۱۰
		میزان	۱۴۵۷۷۳۳	۷۵۷	۶۵۵	۱۴۱۲	۷۰۶	۴۶۳	۲۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱	۲۵
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۹	۷	۱۶	۱۰	۴	۶	--	--	--	۶	۱	۱	--	۲	--	--	--	۳۲	۲۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	--	۱	۲	۱	۱	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	۴	۳	۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۴۳	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۴- اگست ۱۹۲۳ء میں ۴۵ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۴۱۲ - پیدائش (۷۵۷ لڑکے ۶۵۵ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۱ ہے - ۷۰۶ - اموات (۴۶۳ مرد اور ۲۴۳ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۵ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۶ بمقابلہ ۲۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں سامرت سر میں ۳۴ بمقابلہ ۲۷ - اور ملتان میں ۲۳ بمقابلہ ۱۶ ٭

طاعون سے جہلم میں چار اور راولپنڈی میں ایک موت ہوئی ٭

چیچک سے ہوشیارپور - موگا اور جھنگ مگھیانہ ہر ایک میں ایک اموات ہوئیں ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگر سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۱۵ - اگست ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۴] لاہور - ۲۴ - اگست (مجریہ ۱۳ - اگست) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۱ - اگست ۱۹۲۳ء ختم ہوا

نمبر	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر عوارض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: ایک ماہ سے کم	ایک سال سے کم عمر کے بچے: ایک ماہ تا ایک سال	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۱۳	۱۱	۲۴	۷	۳	۴	..	..	..	۳	۱	..	..	۳	۳	۴	۷	۵۸	۱۷
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۰	۷	۱۷	۵	۱	۴	..	..	..	۱	۱	۱	..	۲	۱	۴	۵	۵۸	۱۷
۳	حصار	بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۹	۱۲	۳۱	۱۷	۱۱	۶	..	..	..	۵	..	۱	..	۱۱	۶	۱	۷	۴۹	۲۷
۴		سرسہ	۱۶۴۴۱	۶	۳	۹	۹	۲	۶	..	..	..	۴	۱	۱	..	۳	۲	۲	۸	۲۹	۲۹
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۶	۱۰	۳۶	۱۱	۵	۶	..	..	..	۱	۳	۱	..	۶	۲	۱	۳	۵۴	۲۳
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۶	۹	۱۵	۵	۳	۲	..	..	..	۱	..	۲	..	۲	..	..	..	۷۱	۲۴
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۶	۳	۹	۴	۲	۲	..	..	..	..	..	۱	۱	۲	۲	..	۲	۳۶	۱۶
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۹	۸	۱۷	۱۶	۵	۱۱	..	..	..	۶	..	۲	..	۸	۲	۳	۵	۳۹	۳۶
۹	کرنال	کرنال	۴۲۰۴۵	۹	۳	۱۲	۱۱	۵	۶	..	..	..	۴	..	۲	..	۵	۲	۱	۳	۲۷	۲۵

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	[illegible]
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۹	۵	۱۴	۷	۳	۴	--	--	--	۶	--	--	--	۱	۲	۱	۳	۴۸	۴
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۲	۱۹	۴۱	۱۶	۴	۱۲	--	--	--	۱۳	--	۱	--	۲	۴	۱	۵	۷۸	۰
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۱۹	۵	۷	۱۲	۳	۱	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۱	۲	۳	۱۵	۴
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۸	۱۳	۲۱	۱۰	۸	۲	--	--	--	۵	۱	--	--	۴	۳	۲	۵	۳۸	۸
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۸	۵	۱۳	۱۲	۱۱	۱	--	--	--	۳	۱	۲	--	۶	۶	--	۶	۵۸	۴
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۱	۲۲	۴۳	۲۲	۱۴	۸	--	--	--	۵	۱	۴	--	۱۲	۲	۷	۹	۳۸	۹
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۳۷	۲۹	۶۶	۳۱	۱۸	۱۳	--	۱	--	۱۲	--	۱۰	--	۸	۷	۴	۱۱	۶۶	۱
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۱۱	۱۹	۱۶	۷	۹	--	--	--	۶	۱	۱	--	۸	۲	۴	۶	۵۵	۷
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۲۶	۳۴	۶۰	۱۹	۱۲	۷	--	--	--	۶	۱	۳	--	۹	۳	۳	۶	۱۰۶	۴
۲۰		مکتسر	۱۰۵۲۹	۶	۳	۹	۵	۳	۲	--	--	--	--	--	۱	--	۴	۲	--	۲	۴۴	۵
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۴	۶	۱۰	۹	۵	۴	--	--	--	۵	۱	--	--	۳	۳	--	۳	۳۸	۴
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۰۲	۱۰۲	۲۰۴	۱۴۶	۷۵	۷۱	--	۱	--	۷۱	۱۲	۱۸	۸	۳۶	۲۶	۲۲	۴۸	۴۱	۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۱	۲۰	۳۱	۹	۵	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	۳	۲	۱	۳	۵۲	۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۸	۶	۱۴	۶	۲	۴	--	--	--	۵	--	--	--	۱	--	۳	۳	۶۹	۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگیوال	۱۰۲۵۱	۸	۸	۱۶	۵	۲	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۱	--	۱	۸۱	۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۸۷	۷۶	۱۶۳	۱۰۰	۴۷	۵۳	--	--	--	۵۴	۱	۳۱	۳	۱۱	۱۵	۱۵	۳۰	۵۴	۳
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۲۲۳	۱۲	۱۳	۲۵	۲۴	۱۲	۱۲	--	--	--	۱۲	--	۱	--	۱۱	۵	۲	۷	۵۰	۸
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۴	۱۴	۳۸	۴۲	۲۴	۱۸	--	--	--	۱۴	۳	۶	--	۱۹	۴	۹	۱۳	۵۲	۸
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۴	۵	۹	۹	۵	۴	--	--	--	۵	--	--	--	۴	۲	۱	۳	۲۵	۵
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۶	۹	۱۵	۸	۴	۴	--	--	--	۵	۱	۱	--	۱	۲	۲	۴	۳۶	۱۹
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۵	۶	۱۱	۳	--	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۵۲	۱۴
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۹	۱۰	۱۹	۷	۳	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۳	۱	--	۱	۵۸	۲۱
۳۶	شاہپور	شاہپور	۱۰۰۰۹	۵	۲	۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۲۷	--
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۷	۳	۱۰	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۲۹	۱۲
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۷	۴	۱۱	۱۰	۴	۶	--	--	۲	۳	۱	۱	--	۳	۱	۲	۳	۳۵	۳۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: لڑکے	پیدائش: لڑکیاں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: طاعون	باعث موت: چیچک	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۴	۲۳	۱۶	۴۰	۲۲	۸	۱۴	--	--	--	۹	۱	۵	۱	۶	۴	۴	۸	۳۸	۲۱
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۴۱	لائلپور	لائل پور	۲۸۱۳۶	۶	۳	۹	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۷	--
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۳۶	۱۹	۵۵	۱۹	۱۰	۹	--	--	--	۲	۳	--	--	۱۰	۸	۶	۱۴	۹۵	۳۳
۴۳	لائلپور	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۴	۱۱	۲۵	۹	۴	۵	--	--	--	۲	--	--	--	۷	۳	۲	۵	۷۴	۲۷
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۱۵	۳۴	۸۵	۳۶	۱۷	۱۹	--	۴	--	[illegible]	[illegible]	۲	۱	۴	۳	۱۲	۱۵	۵۰	۲۱
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۹	۵	۱۴	۱۱	۸	۳	--	--	--	۸	۱	--	--	۲	۳	--	۳	۲۵	۲۸
		میزان	۱۳۵۱۶۸۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۸	۸	۱۶	۱۲	۶	۶	--	--	--	۶	۱	۲	--	۳	--	--	--	۳۲	۲۴
		دہرم سالہ	۳۰۶۵	--	۱	۱	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱۸	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۱- اگست ۱۹۲۳ء میں ۱۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۳۶۹ - پیدائش (۴۸۳ لڑکے ۵۸۶ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۹ ہے - ۷۰۵ - اموات (۳۵۵ مرد ۳۵۰ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۷ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۰ بمقابلہ ۲۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۲۲ بمقابلہ ۲۸ - اور ملتان میں ۲۱ بمقابلہ ۴۴ +

طاعون سے جہلم میں ۴ - اموات ہوئیں +

ہیضہ سے ۱۰ - اموات ہوئیں - ۴ ملتان میں لدھیانہ اور لاہور ہر ایک میں ایک +

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب +

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۲۱ - اگست ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۴

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۵] لاہور - ۳۱ - اگست (مجریہ ۷ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۸ - اگست ۱۹۲۳ء ختم ہوا -

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی حساب فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۲	۱۰	۲۲	۱۵	۶	۹	..	..	..	۱۳	..	..	..	۲	۲	۲	۴	۵۳	۳۶
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۸	۱۱	۱۹	۹	۴	۵	..	..	..	۴	..	--	--	۵	۲	۳	۵	۶۵	۳۱
	بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۲	۱۱	۳۳	۱۸	۸	۱۰	--	..	..	۳	۴	۲	..	۹	۳	۳	۶	۵۲	۲۸
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۳	۱	۴	۸	۴	۴	--	..	..	۶	..	۱	--	۱	۲	--	۲	۱۳	۲۶
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۸	۱۶	۳۴	۴	۸	۶	--	--	--	۶	..	۱	--	۷	۶	۱	۷	۷۰	۲۹
	جھجر	۱۰۸۰۰	۶	۵	۱۱	۸	۴	۴	..	--	--	۲	..	۲	--	۴	۱	۱	۲	۵۲	۳۸
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۹	۱۱	۲۰	۶	۳	۳	..	..	--	۴	--	--	۱	۱	۱	--	۱	۷۹	۲۴
گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۱	۶	۱۷	۱۰	۵	۵	..	...	..	..	--	۳	--	۷	۲	۲	۴	۲۹	۲۳
کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۸	۱۱	۱۹	۱۴	۸	۶	..	..	--	۱۰	--	--	--	۴	۳	۲	۵	۴۳	۳۲

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلق تنفس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۴	۷	۲۱	۱۰	۶	۴	--	--	--	۴	--	۱	--	۵	۵	۱	۶	۷۱	۲۴
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۴	۱۱	۲۵	۱۲	۴	۸	--	--	--	۵	--	۱	--	۶	۲	۳	۵	۴۸	۲۳
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۵	۱	۶	۳	۱	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۲۸	۱۴
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۰	۸	۱۸	۷	۴	۳	--	--	--	۱	--	۳	--	۳	۳	--	۳	۳۳	۱۳
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۴	۳	۷	۱۱	۶	۵	--	--	--	۹	--	--	--	۲	۲	۲	۴	۳۱	۴۹
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۶	۱۵	۲۱	۶	۳	۳	--	--	--	۱	--	۴	--	۱	--	۳	۲	۵۲	۱۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۳	۲۸	۶۱	۳۰	۱۶	۱۴	--	--	--	۹	۳	۵	--	۱۳	۵	۴	۹	۵۴	۲۶
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۱۸		جگراؤں																				
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۲	۷	۱۹	۷	۶	۱	--	--	--	۴	--	۱	--	۲	۳	--	۳	۳۴	۱۲
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۲	۳	۵	۶	۲	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۱	۲	۳	۲۵	۲۰
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	۶	۹	۸	۴	۴	--	--	--	۸	--	--	--	--	۳	۱	۴	۳۴	۳۰
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۵	۴	۹	۳	۳	--	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۲	--	۲	۳۳	۱۱
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۰	۹۵	۲۰۵	۱۴۷	۶۵	۸۲	--	۱	--	۱۰۸	۶	۱۴	۱	۱۷	۲۹	۳۵	۶۴	۴۲	۳۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۲۳	۱۷	۴۰	۲۳	۸	۱۵	--	--	--	۱۴	--	--	۱	۸	۲	۴	۶	۶۷	۲۹
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۷	۱۰	۶	۱	۵	--	--	--	۵	--	--	--	۱	--	۱	۱	۴۹	۳۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۶	۵	۱۱	۶	۵	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۴	۵	--	۵	۵۶	۳۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۹۸	۹۸	۱۹۶	۱۳۶	۶۸	۶۸	--	--	--	۶۷	۲	۴۲	۲	۲۳	۱۳	۱۵	۲۸	۶۵	۴۵
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۸	۲۸	۴۶	۹	۳	۶	--	--	--	۶	--	--	--	۳	۱	۲	۳	۹۱	۱۸
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۶	۲۰	۳۶	۲۶	۱۳	۱۳	--	--	--	۸	--	۳	۱	۱۴	۲	۴	۶	۴۹	۲۶
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۴	۱۶	۳۰	۶	۴	۲	--	--	--	۵	--	۱	--	--	۱	۱	۲	۸۴	۱۷
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۸	۳	۱۱	۲	۲	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱	۲	--	۲	۴۹	۹
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۵	۹	۲۴	۱۵	۱۱	۴	--	--	--	۵	۱	۴	--	۵	۳	۱	۴	۵۷	۳۶
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۱۰	۴	۱۴	۱۲	۶	۶	--	--	--	۶	۲	۲	--	۲	۱	--	۱	۶۷	۵۴
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۲۰	۹	۲۹	۶	۳	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۴	۳	۱	۴	۸۸	۱۸
۳۶	شاہپور	شاہپور	۱۰۰۰۹	۲	۵	۷	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۳۷	۵
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۵	۹	۵	۲	۳	--	--	--	۴	۱	--	--	--	۱	۲	۴	۲۶	۱۵
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۷	۷	۱۴	۱۴	۶	۸	--	--	۴	۵	--	۱	--	۴	۲	۲	۵	۵۰	۵۰

نمبر	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش مرد	پیدائش عورتیں	پیدائش کل	اموات کل	اموات مرد	اموات عورتیں	باعث موت ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر عوارضات	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۴	۲۹	۵۳	۳۰	۱۳	۱۷	--	--	۲	۱۰	..	۴	--	۱۴	۷	۴	۱۱	۵۰	۲۸
۴	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴	لائلپور	لائل پور	۲۸۱۳۶	۵	۹	۱۴	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	..	--	۳	--	۲	۲	۲۶	۹
۴		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۶	۲۶	۴۲	۲۴	۱۱	۱۳	--	--	--	۱۶	۱	۳	--	۵	۹	۷	۱۶	۷۲	۴۱
۴		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۸	۱۳	۳۱	۱۴	۷	۷	..	--	..	۵	..	۴	--	۵	۲	۳	۵	۹۲	۴۲
۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۹	۳۷	۸۶	۴۱	۲۱	۲۰	--	۱	--	۱۹	۲	۷	۲	۱۰	۱۰	۶	۱۶	۵۰	۲۴
۴	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		میزان	۱۲۹۶۷۷۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۸	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۹	۸	۱۷	۹	۶	۳	--	--	--	۵	--	۱	--	۳	--	--	..	۳۴	۱۸
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	۱	۲	۱	--	۱	..	--	--	۱	..	--	..	--	--	--	--	۳۶	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	..	..	--	..	..	--	--	--	۳۶	..
		مری	نقشہ موصول نہیں ہوا															۱				

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۸ - اگست ۱۹۲۳ء میں ۸ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۲۸۸ - پیدائش ۶۷۱ لڑکے ۶۱۷ (لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۲ ہے - ۷۳۳ - اموات (۳۵۷ مرد ۳۷۶ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۹ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۰ بمقابلہ ۲۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۵۴ بمقابلہ ۵۴ - اور ملتان میں ۴۴ بمقابلہ ۲۹ ◆

طاعون سے جہلم میں ۴ - اموات ہوئیں - اور دو راولپنڈی میں ◆

چیچک سے ۲ - اموات ہوئیں ملتان اور لاہور ہر ایک میں ایک ◆

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۲۹ - اگست ۱۹۲۳ء

کانشی رام پریس لاہور

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش [illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۸	۱۵	۷	۵	۲	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۳	۲	۵	۵۱
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۲۴۳	۱۹	۸	۲۷	۱۲	۵	۷	--	--	--	۴	۱	۱	--	۶	۳	۳	۶	۵۱
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۵	۶	۱۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۵۱
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۵	۵	۱۰	۹	۳	۶	--	--	--	۷	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۱۸
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۱	۲	۳	۶	۱	۵	--	--	--	۴	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۱۳
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۵	۲	۷	۷	۲	۵	--	--	--	۱	--	۴	--	۲	۲	--	۲	۱۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۱	۲۳	۵۴	۴۳	۲۰	۲۳	--	--	--	۱۵	۵	۱۱	۳	۹	۷	۶	۱۳	۴۸
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۸	۲۳	۵۱	۱۸	۱۰	۸	--	--	--	۹	--	۴	--	۵	۵	۴	۹	۵۱
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۹	۱۷	۱۵	۱۰	۵	--	--	--	۵	۳	۱	--	۶	۲	۳	۵	۵۰
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۸	۲	۱۰	۷	۳	۴	--	--	--	۳	۲	۲	--	--	۳	۱	۴	۱۸
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۲	۷	۹	۶	۳	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	۱	۱	۳	۴	۴۴
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۶	۲	۸	۹	۴	۵	--	--	--	۸	--	--	--	۱	--	۱	۱	۳۰
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۵	۶	۱۱	۷	۵	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۶	۲	۱	۳	۴۰
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۴	۷۳	۱۶۷	۱۱۷	۶۸	۴۹	--	۱	--	۵۷	۸	۱۸	۳	۳۰	۱۹	۲۰	۳۹	۳۴
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۷	۱۳	۳۰	۱۲	۶	۶	--	--	--	۴	۱	۴	--	۳	۳	۱	۴	۵۰
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۵	۱۱	۲	۲	--	--	--	--	۲	--	--	--	--	۱	--	۱	۵۴
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۴	۴	۸	۲	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۲	--	۲	۲	۴۱
۲۷	امرتسر	امرت سر	۱۵۷۰۳۱	۸۶	۶۹	۱۵۵	۱۳۵	۶۸	۶۷	--	--	--	۷۰	۲	۴۷	۱	۱۵	۱۷	۱۱	۲۸	۵۱
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۲۱	۱۹	۴۰	۲۴	۱۱	۱۳	--	--	--	۱۴	۱	--	--	۹	۲	۳	۵	۷۹
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۶	۲۵	۵۱	۳۲	۱۸	۱۴	--	--	--	۱۵	۳	۲	--	۱۲	۴	۲	۶	۴۸
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۵	۱۰	۱۵	۲۸	۱۳	۱۵	--	--	--	۱۰	--	۵	--	۱۳	۴	۶	۱۰	۲۱
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۴	۱	۵	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱۴
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	نقشہ موصول نہیں ہوا																	
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۲	۱۱	۲۳	۲۱	۱۵	۶	--	--	--	۱۱	۲	--	--	۸	۵	۱	۶	۵۵
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۶	۱۰	۱۶	۹	۵	۴	--	--	--	۶	--	۲	--	۱	۲	۱	۳	۷۶
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۵	۸	۲۳	۹	۳	۶	--	--	--	۳	--	۱	--	۵	۲	۴	۶	۷۰
۳۶	شاہپور	شاہ پور	۱۰۰۰۹	۳	۷	۱۰	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۵۳
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۵	۶	۱۱	۴	۱	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۳	۱	۲	۳	۳۲
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۳	۸	۱۱	۵	۲	۳	--	--	۱	--	۱	۲	--	۱	×	۲	۲	۳۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش - مرد	پیدائش - عورتیں	پیدائش - کل	اموات - کل	اموات - مرد	اموات - عورتیں	باعث موت - ہیضہ	باعث موت - چیچک	باعث موت - وباء	باعث موت - بخار	باعث موت - اسہال و پیچش	باعث موت - امراض متعلقہ سانس	باعث موت - ضرر	باعث موت - تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے - لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے - لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے - کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۲	۲۵	۴۷	۲۳	۱۵	۸	--	--	۱	۶	۳	۳	--	۱۰	۴	۲	۶	۴۴	۲۲
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۱	۳	۴	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۷	۶
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۰	۸	۱۸	۱۲	۶	۶	--	--	--	۴	۴	--	--	۴	۵	۵	۱۰	۳۱	۲۱
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۳	۱۴	۱۷	۵	۳	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۳	۱	۳	۴	۵۱	۱۵
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۳۸	۳۵	۷۳	۲۷	۱۱	۱۶	--	--	--	۹	۳	۴	۱	۱۰	۶	۸	۱۴	۴۳	۱۶
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		میزان	۱۴۱۰۶۶۸	۶۱۴	۵۳۸	۱۱۵۲	۶۱۷	۳۶۵	۲۵۲	۰	۱	۲	۳۲۱	۴۲	۱۲۸	۸	۲۱۴	۱۲۵	۱۲۱	۲۴۶	۴۳	۲۷
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	--	۱	۲	۲	--	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱۸	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	--	۴	۴	۳	--	۳	--	--	--	۱	--	۱	--	۱	--	--	--	۸۲	۶۱

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۵- اگست ۱۹۲۳ء میں ۴۲ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۱۵۲- پیدائش (۶۱۴ لڑکے ۵۳۸ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں- جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۳ ہے- ۶۱۷- اموات (۳۶۵ مرد ۲۵۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں- جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۲۷ ہے- ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں- لاہور میں ۲۴ بمقابلہ ۴۵ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۴۵ بمقابلہ ۳۳- اور ملتان میں ۱۶ بمقابلہ ۳۲*

طاعون سے جہلم اور راولپنڈی ہر ایک میں ایک موت ہوئی*

چیچک سے ایک موت لاہور میں ہوئی*

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط- آر- سی- جیننگز سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور- ۵- ستمبر ۱۹۲۳ء

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوٗا

نمبر ۳۷] لاہور - ۱۴ - ستمبر (مجریہ ۲۱ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ یکم ستمبر ۱۹۲۳ء ختم ہوٗا۔

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات حساب فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۱	۹	۲۰	۲۲	۱۱	۱۱	--	--	--	۱۴	۱	۱	--	۶	۶	۳	۹	۴۸	۵۳
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۹	۹	۱۸	۱۰	۶	۴	--	--	--	۴	۱	۱	--	۴	۳	۱	۴	۶۱	۳۴
	بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۲	۱۵	۳۷	۳۱	۱۶	۱۵	--	--	--	۱۴	۳	۲	--	۱۲	۴	۵	۹	۵۸	۴۹
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۴	۷	۱۱	۱۷	۱۱	۶	--	--	--	۱۳	۲	--	--	۲	۳	۳	۶	۳۶	۵۵
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۲	۴	۱۶	۱۵	۸	۷	--	--	--	۷	--	۱	--	۷	۴	۲	۶	۳۲	۳۱
	جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۵	۱۰	۹	۴	۵	--	--	--	۲	۲	--	--	۵	۲	۵	۷	۴۸	۴۳
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۱۳	۱۰	۲۳	۸	۵	۳	--	--	--	۳	۱	--	--	۴	۲	۲	۴	۹۱	۳۲
گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۲۸	۱۰	۳۸	۱۴	۷	۷	--	--	--	۳	--	--	--	۱۱	۳	۴	۷	۸۶	۳۲
کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۳	۱۲	۲۵	۱۶	۵	۱۱	--	--	--	۱۳	۱	۱	--	۱	۱	۴	۵	۵	۳۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط ... آبادی
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضربات	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۲	۶	۱۸	۱۲	۷	۵	--	--	--	۸	--	--	--	۴	۲	۱	۳	۶۱
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۲	۱۰	۳۲	۱۷	۹	۸	--	--	--	۱۰	--	۱	--	۶	۵	۳	۸	۶۰
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۶	۸	۱۴	۵	۲	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۳	۱	--	۱	۱۵
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۱۷	۱۷	۳۴	۱۱	۶	۵	--	--	--	۶	۱	۱	--	۳	۱	۲	۳	۶۲
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۱۱	۴	۱۵	۹	۲	۷	--	--	--	۳	--	۳	--	۳	۲	۲	۴	۴۷
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۷	۱۷	۳۴	۱۳	۶	۷	--	--	--	۳	--	۶	--	۴	۳	۴	۷	۱۴
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۸	۲۸	۶۶	۳۴	۱۵	۱۹	--	--	--	۷	۵	۱۳	۱	۸	۶	۳	۹	۵۸
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۳۱	۳۸	۶۹	۴۱	۲۰	۲۱	--	--	--	۱۵	۹	۶	--	۱۱	۶	۷	۱۳	۴۹
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۱۱	۲۱	۲۱	۱۱	۱۰	--	--	--	۴	۳	۱	--	۱۳	۷	۵	۱۲	۴۱
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۱	۳	۱۴	۱۶	۱۱	۵	--	--	--	۸	۱	۳	--	۴	۲	--	۲	۲۵
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۴	۴	۴	۸	۵	۲	۳	--	--	--	۵	--	--	--	--	--	۱	۱	۲۹
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۸	۸	۱۶	۱۶	۷	۹	--	--	--	۱۳	۱	۱	--	۱	۳	۲	۵	۶۰
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۳	۶	۹	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۱	۲	۳	۳۳
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۵	۱۳۱	۲۴۶	۱۵۰	۷۲	۷۸	--	--	--	۷۶	۱۱	۲۱	۳	۳۹	۲۹	۲۸	۵۷	۵۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۸	۱۶	۲۴	۱۰	۷	۳	--	--	--	۶	۱	--	--	۳	۳	۲	۵	۷۰
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۵	۷	۱۲	۶	۵	۱	--	--	--	۳	--	۱	--	۲	۲	۱	۳	۵۹
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۸	۷	۱۵	۱۳	۷	۶	--	--	--	۸	--	۱	--	۴	۵	۳	۸	۴۷
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۹۸	۸۲	۱۸۰	۱۱۷	۵۲	۶۵	--	--	--	۶۲	۴	۳۲	۱	۱۸	۹	۱۳	۲۲	۶۰
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۲۱	۱۵	۳۶	۱۴	۸	۶	--	--	--	۳	--	۲	--	۹	۳	۲	۵	۴۱
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																	
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۶	۳۲	۵۸	۱۱	۵	۶	--	--	--	۵	--	--	--	۶	۱	۲	۳	۸۰
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۵	۵	۲۰	۱۰	۴	۶	--	--	--	۲	۱	۴	--	۳	۲	۳	۵	۵۶
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۲	۴	۳	۷	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	--	--	۳۱
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۲	۱۳	۹	۲۱	۱۴	۸	۶	--	--	--	۸	--	۳	--	۳	۱	۱	۲	۵۰
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۱۰	۸	۱۸	۹	۳	۶	--	--	--	۷	--	۱	--	۱	۱	۳	۴	۸۶
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۷	۱۱	۱۸	۵	۳	۲	--	--	--	۴	--	--	--	۱	۱	--	۱	۵۵
۳۶	شاہ پور	شاہ پور	۱۰۰۰۹	۵	۵	۱۰	۱	--	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	۱	۵۳
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۵	۵	۱۰	۶	۳	۳	--	--	--	۳	۱	--	--	۲	۱	۱	۲	۲۹
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۶	۳	۹	۱۵	۹	۶	--	--	۵	۶	۱	۱	--	۲	۳	۱	۴	۳۳

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے				
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۴	۴۰	۷۴	۴۶	۲۱	۲۵	--	--	۴	۱۵	۵	۳	۱	۱۸	۶	۹	۱۵	۷۰	۴۴
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۲	۳	۵	۵	۳	۲	--	--	--	۱	۱	--	--	۳	۱	۱	۲	۱۸	۱۸
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۱۱	۱۱	۲۲	۷	۲	۵	--	--	--	۲	--	--	۱	۴	۱	۴	۵	۴۱	۱۳
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۷	۲۱	۳۸	۲۰	۸	۱۲	--	--	--	۹	۱	۲	--	۸	۶	۵	۱۱	۶۵	۳۴
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۸	۱۴	۳۲	۱۴	۷	۷	--	--	--	۴	--	--	--	۱۰	۵	۴	۹	۹۵	۴۲
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۹	۶۱	۱۱۰	۵۱	۳۰	۲۱	--	--	--	۲۶	۶	۸	--	۱۱	۲۰	۱۵	۳۳	۶۴	۳۰
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۲	۱۷	۲۹	۸	۵	۳	--	--	--	۳	۱	۲	--	۲	۳	۱	۴	۷۲	۲۰
		میزان	۱۴۰۱۷۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۳۱	۹	۲۲	۹	۳	۶	--	--	--	۶	--	۱	--	۲	--	--	--	۴۴	۱۸
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	--	۱	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱	۱	۱۸	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	۱	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۷۱	۳۶
		مری	۲۳۹۷	۲	--	۲	۳	۳	--	--	--	--	۲	--	۱	--	--	۱	--	۱	۴۱	۶۱

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ یکم ستمبر ۱۹۲۳ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۵۴۲ پیدائش ۷۹۵ لڑکے ۷۴۷ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۷ ہے - ۸۸۲ - اموات (۴۳۷ مرد ۴۴۵ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۳ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں مشرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۰ بمقابلہ ۴۲ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۳۹ بمقابلہ ۴۲ - اور ملتان میں ۳۰ بمقابلہ ۳۲ +

طاعون سے جہلم میں پانچ اور راولپنڈی میں چار اموات ہوئیں +

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۱۲ ستمبر ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۸] لاہور - ۲۱ ستمبر (مجریہ ۲۸ - ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۸ ستمبر ۱۹۲۳ء ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبار	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۰	۹	۱۹	۸	۱۴	۱۴	..	..	..	۱۳	۲	..	..	۱۳	۶	۱	۷	۴۶	۶۸
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۷	۵	۲۲	۱۵	۱۰	۵	..	..	..	۳	..	..	..	۱۲	۷	۱	۸	۷۵	۵۱
۳		بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۰	۲۴	۴۴	۳۸	۱۰	۲۸	..	..	..	۱۶	۴	۱	..	۱۷	۶	۱۱	۱۷	۶۹	۶۰
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۹	۲	۱۱	۱۹	۱۲	۷	..	..	..	۱۴	۲	..	..	۳	۴	۳	۷	۳۶	۶۲
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۶		جھجر	۱۰۸۰۰																			
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱																			
۸	گڑگانواں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۲	۱۸	۲۰	۱۶	۶	۱۰	..	..	..	۶	۴	۲	..	۴	۳	۲	۵	۴۵	۳۶
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۸	۱۳	۳۱	۳۰	۸	۲۲	..	..	..	۸	..	۲	..	۲۰	۱	۱۰	۱۱	۷۰	۶۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۸	۱۴	۲۲	۱۶	۹	۷	..	..	..	۸	..	..	..	۸	۲	۲	۴	۷۵
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۱	۲۰	۴۱	۱۹	۴	۱۵	..	..	..	۱۰	..	۶	..	۳	۳	۴	۷	۷۸
۱۲		شاہ آباد	۱۱۲۲۹	۳	۲	۴	۴	۲	۲	..	..	..	۳	..	..	..	۱	..	..	..	۱۸
۱۳	انبالہ	انبالہ	۳۸۵۸۱	۱۵	۲۰	۳۵	۱۸	۹	۹	..	..	..	۱۲	..	۲	..	۴	۲	۴	۶	۶۴
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۸	۸	۱۶	۱۱	۲	۹	..	..	..	۸	..	..	..	۳	۱	۴	۵	۷۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۱	۸	۱۹	۱۰	۴	۶	..	..	..	۳	..	۲	-	۵	۲	۴	۶	۴۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۵	۳۶	۶۱	۳۳	۱۸	۱۵	..	..	..	۱۳	۷	۵	۱	۷	۴	۶	۱۰	۵۴
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۳۲	۳۰	۶۲	۲۴	۱۲	۱۲	..	..	..	۱۱	۱	۵	..	۷	۴	۳	۷	۶۲
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۱۴	۲۲	۱۷	۸	۹	..	..	..	۴	..	۲	..	۱۱	۶	۲	۸	۶۴
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۴	۱۳	۱۷	۱۷	۹	۸	..	..	..	۹	۲	۳	..	۳	۷	۳	۱۰	۳۰
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۶	۱	۷	۷	۳	۴	..	..	..	۳	..	۲	..	۲	۱	۱	۲	۳۴
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۷	۶	۱۳	۱۲	۳	۹	..	..	..	۹	..	۲	..	۱	۱	۲	۳	۴۹
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۵	۲	۷	۳	۱	۳	..	..	..	۱	..	۱	..	۱	..	۱	۱	۲۶
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۳	۱۰۶	۱۹۹	۱۶۸	۸۷	۸۱	..	..	..	۹۷	۱۳	۱۵	۵	۳۸	۳۳	۲۱	۵۴	۴۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۲۴	۱۶	۴۰	۱۷	۷	۱۰	..	..	..	۹	..	..	..	۸	۲	۴	۶	۶۷
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۱۰	۶	۱۶	۶	۳	۳	..	..	..	۵	..	..	..	۱	..	۱	۱	۷۹
۲۶		باغبانپور بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۵	۶	۱۱	۴	۳	۱	..	..	..	۳	..	..	..	۱	۲	..	۲	۵۲
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۸۷	۷۵	۱۶۲	۱۳۱	۶۳	۶۸	..	..	..	۷۲	۴	۲۷	۳	۲۵	۱۴	۱۶	۳۲	۵۴
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۴	۲۶	۲۰	۴۶	۱۷	۱۲	۵	..	..	..	۶	۲	..	..	۹	۷	..	۷	۹۱
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																	
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۵	۱۶	۳۱	۳۱	۱۲	۱۹	..	..	..	۱۲	۴	۴	..	۱۱	..	۴	۴	۴۳
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۱	۷	۱۸	۵	۲	۳	..	..	..	۵	..	..	..	..	۱	..	۱	۵۰
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۷	۱۳	۳۰	۱۸	۱۱	۷	..	..	..	۱۲	۱	..	..	۵	۱	۲	۳	۷۱
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۴	۱۰	۹	۱۹	۱۲	۸	۴	..	..	..	۶	۲	۴	..	..	۳	۱	۴	۹۰
۳۵	شاہپور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۲	۱۲	۲۴	۵	..	۵	..	..	۱	۱	۲	..	..	۱	..	۲	۲	۷۳
۳۶		شاہپور	۱۰۰۰۹	۴	۶	۱۱	۲	..	۲	..	..	..	۱	..	..	..	۱	..	۱	۱	۵۸
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۲	۴	۶	۵	۳	۲	..	..	..	۲	۲	..	..	۱	۲	۱	۳	۱۷
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱	۳	۴	۱۶	۵	۱۱	..	..	۱۱	۲	۱	..	..	۲	..	۱	۱	۱۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۳	۲۳	۵۶	۴۵	۲۶	۱۹	--	--	۲	۱۹	۳	۸	--	۱۴	۴	۸	۱۲	۵۳	۴۳
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۲	۳	۵	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱	۱	۱۸	۷
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۹	۴	۱۳	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۲۴	۷
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۲۲	۱۵	۳۷	۲۲	۱۱	--	--	--	۱	۱۲	۲	--	--	۷	۷	۵	۱۲	۶۴	۳۸
۴۳		چنیوٹ	۸۹۱۶۲	۱۲	۷	۱۹	۱۲	۷	۵	--	--	--	۵	--	۱	--	۶	۳	۳	۶	۵۷	۳۶
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۶۲	۴۴	۱۰۶	۶۰	۲۹	۳۱	--	--	--	۲۸	۳	۱۰	--	۱۹	۱۷	۱۳	۳۰	۶۲	۳۵
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۱	۹	۲۰	۱۳	۹	۴	--	--	--	۵	۳	۲	--	۳	۳	--	۳	۵۰	۳۳
		میزان	۱۳۵۲۶۹۴	۷۰۷	۶۳۹	۱۳۴۶	۹۳۲	۴۴۳	۴۸۹	۱	۱	۱۵	[illegible]	۲۴۴	۱۰۶	۹	۲۷۹	۱۶۳	۱۴۹	۳۱۲	۵۲	۳۶
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۷	۸	۱۵	۷	۴	۳	--	--	--	۵	--	--	--	۲	--	--	--	۳۰	۱۴
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	۱	--	--	۱۸	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	--	۱	۱	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۲۰	۳۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۸ ستمبر ۱۹۲۳ء میں ۱۸ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۳۴۶ پیدائش ۷۰۷ لڑکے ۶۳۹ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۲ ہے - ۹۳۲ - اموات (۴۴۳ مرد ۴۸۹ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۶ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۴ بمقابلہ ۲۶ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرت سر میں ۴۴ بمقابلہ ۴۰ - اور ملتان میں ۳۵ بمقابلہ ۳۰ ٭

طاعون سے جہلم میں ۱۱ اور راولپنڈی میں ۲ - اور بھیرہ اور جھنگ مگھیانہ ہر ایک میں ایک ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۱۹ - ستمبر ۱۹۲۳ء

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کانشی رام پریس لاہور

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳۹] لاہور - ۲۸ ستمبر (مجریہ ۵ - اکتوبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۳ء ختم ہؤا

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبائی	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض و باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۲	۸	۲۴	۲۲	۹	۱۳	--	--	--	۱۵	۲	--	--	۵	۶	۳	۹	۵۸	۵۳
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۱	۹	۲۰	۸	۴	۴	--	--	--	۲	۱	--	--	۵	۳	۲	۵	۶۸	۲۷
	بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۸	۲۲	۵۰	۴۳	۲۲	۲۱	--	--	--	۲۳	۶	۱	--	۱۳	۸	۱۱	۱۹	۷۸	۶۸
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۸	۶	۱۴	۳۰	۱۲	۱۸	--	--	--	۲۷	--	--	--	۳	۵	۴	۹	۴۵	۹۷
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۰	۶	۱۶	۱۳	۷	۶	--	--	--	۵	۱	۲	--	۵	۲	۲	۴	۳۳	۲۷
	جھجر	۱۰۸۰۰	۱۰	۸	۱۸	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۸۶	۱۰
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۹	۱۲	۲۱	۹	۲	۷	--	--	--	۳	--	--	--	۶	۱	۳	۴	۸۳	۳۶
گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۲۱	۲۰	۴۱	۲۱	۱۳	۸	--	--	--	۱۱	۳	۱	--	۶	۵	۱	۶	۹۳	۴۸
کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۲	۹	۲۱	۲۹	۱۲	۱۷	--	--	--	۱۷	۱	--	--	۱۱	۵	۳	۸	۴۸	۶۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط ... [illegible]
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۶	۱۱	۲۷	۱۹	۱۲	۷	--	--	--	۹	--	۲	--	۸	۶	۲	۸	۹۲
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۹	۱۹	۳۸	۲۴	۱۳	۱۱	--	--	--	۶	۱	۶	--	۱۱	۸	۳	۱۱	۷۲
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۹	۹	۱۸	۹	۸	۱	--	--	--	۴	--	--	--	۵	۴	--	۴	۸۳
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۵	۹	۲۴	۱۵	۷	۸	--	--	--	۹	۲	۱	--	۳	۲	۲	۴	۴۴
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۱۰	۷	۱۷	۱۵	۱۰	۵	--	--	--	۷	--	۱	--	۷	۶	۱	۷	۵۶
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۰	۹	۱۹	۷	۵	۲	--	--	--	۲	--	۲	۱	۲	۲	۲	۴	۴۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۴۴	۲۷	۷۱	۳۱	۱۶	۱۵	--	--	--	۱۷	۶	۲	--	۶	۵	۲	۷	۶۳
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۹	۴۰	۶۹	۴۰	۱۷	۲۳	--	--	--	۲۲	۴	۹	--	۵	۹	۹	۱۸	۶۹
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۴	۱۳	۲۷	۱۸	۷	۱۱	--	--	--	۵	--	۵	--	۸	۵	۵	۱۰	۷۹
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۱	۹	۲۰	۱۳	۷	۶	--	--	--	۷	۳	۲	--	۱	۳	۱	۴	۳۵
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۳	۴	۷	۱۰	۸	۲	--	--	--	۶	۱	--	--	۳	۴	۱	۵	۳۴
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	۴	۷	۱۴	۷	۷	--	--	--	۱۲	--	۲	--	--	۲	۱	۳	۲۶
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۶	۴	۱۰	۴	--	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	۱	۱	۳۷
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۹	۱۱۲	۲۳۱	۱۷۳	۸۷	۸۶	--	--	--	۱۰۱	۱۵	۲۱	--	۳۶	۲۹	۳۰	۵۹	۴۷
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۲۰	۲۴	۴۴	۲۳	۱۵	۸	--	--	--	۱۶	۱	۳	--	۳	۴	۳	۷	۷۴
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۳	۷	۱۰	۳	۷	--	--	--	۶	--	۱	--	۳	--	۲	۲	۳۴
۲۶، ۴		باغبانپورہ، بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۱۰	۶	۱۶	۷	۵	۲	--	--	--	۳	--	۳	--	۱	--	۱	۱	۸۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۸۲	۹۳	۱۷۵	۱۰۱	۴۹	۵۲	--	--	--	۵۹	۲	۲۱	۲	۱۷	۱۶	۶	۲۲	۵۸
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۹	۱۲	۳۱	۱۷	۱۰	۷	--	--	--	۱۱	۱	--	--	۵	۳	۱	۴	۶۲
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۳۶	۳۳	۶۹	۴۵	۲۵	۲۰	--	--	--	۱۹	۹	۴	--	۱۳	۶	۵	۱۱	۶۴
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۷	۲۰	۳۷	۳۵	۱۵	۲۰	--	--	--	۱۵	۲	۵	--	۱۳	۵	۴	۹	۵۱
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۷	۷	۱۴	۱۱	۷	۴	--	--	۲	۷	--	۱	--	۱	۲	--	۲	۳۹
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۴	۴	۸	۳	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۲	--	۲	۲	۳۶
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۵	۱۳	۲۸	۱۶	۷	۹	--	--	--	۱۲	۲	--	--	۲	۱	۲	۳	۶۷
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۵	۳	۸	۸	۵	۳	--	--	--	۵	--	۲	--	۱	۲	۲	۴	۳۸
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۴	۱۵	۲۹	۷	۲	۵	--	--	--	۴	--	--	--	۳	--	۲	۲	۸۸
۳۶	شاہ پور	شاہ پور	۱۰۰[illegible]	۵	۱	۶	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۳	۱	۴	۳۳
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۷	۹	۱۶	۲	--	۲	--	--	--	۱	۱	--	--	--	--	۱	۱	۴۷
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱۲	۶	۱۸	۲۶	۹	۱۷	--	--	۱۳	۷	۱	۳	--	۲	۱	۳	۴	۶۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۱	۲۹	۵۰	۵۳	۲۶	۲۷	--	--	۱۱	۲۰	۴	۷	۱	۱۰	۵	۲	۷	۴۷	۵۰
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	۱	۲	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۱	۱	۷	۴
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۱۰	۳	۱۳	۱۰	۷	۳	--	۲	--	۷	--	--	--	۱	۴	۱	۵	۲۴	۱۹
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۷	۱۳	۳۰	۱	۴	۱۱	--	--	--	۱۰	۱	--	--	۳	۱	۷	۸	۵۲	۲۴
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۸	۱۵	۳۳	۹	۵	۴	--	--	--	۲	--	۲	--	۵	۴	۲	۶	۹۸	۲۷
۴۴	ملتان	ملتان	۷۴۲۷۰	۵۲	۴۳	۹۵	۶۰	۲۹	۳۱	--	۱	--	۲۸	۳	۱۱	--	۱۷	۱۹	۱۸	۳۷	۵۶	۳۵
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۱	۱۵	۲۶	۱۵	۸	۷	--	--	--	۳	۳	۲	--	۷	۲	۳	۵	۶۵	۳۸
		کل میزان	۱۴۵۷۷۳۳	۸۲۰	۷۴۵	۱۵۶۵	۱۰۴۵	۵۱۹	۵۲۶	۱	۴	۲۴	۵۵۲	۲۷	۱۲۲	۲	۲۶۲	۱۹۹	۱۵۹	۳۵۸	۴۵	۳۷
	پہاڑی تفریح گاہ																					
	شملہ		۲۶۱۴۹	۱۲	۹	۲۱	۱۴	۱۰	۴	--	--	--	۱۰	--	--	--	۴	--	--	--	۴۲	۲۸
	دھرمسالہ		۳۰۶۵	۱	۱	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	--
	ڈلہوزی		۱۴۵۷	--	--	--	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۶
	مری		۲۳۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء میں ۵۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۵۶۵ پیدائش (۸۲۰ لڑکے ۷۴۵ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۵ ہے - ۱۰۴۵ - اموات (۵۱۹ مرد ۵۲۶ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۷ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۵ بمقابلہ ۲۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۲۴ بمقابلہ ۳۰ - اور ملتان میں ۳۵ بمقابلہ ۳۴ ٭

چیچک سے ۳ اموات لائل پور اور ایک ملتان میں ہوئی ٭

طاعون سے جہلم میں ۱۳ - اور راولپنڈی میں ۱۱ اور وزیر آباد میں ۲ ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جبینگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۲۶ - ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۰] لاہور - ۵ - اکتوبر (مجریہ ۱۲ - اکتوبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			سال	سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش کی سالانہ فی ہزار آبادی	اوسط اموات کی سالانہ فی ہزار آبادی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۸	۱۰	۱۸	۱۸	۵	۱۳	..	..	..	۱۴	..	۱	..	۳	..	۶	۶	۴۴	۴۴
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۷	۱۱	۱۸	۱۲	۷	۵	..	..	..	۵	۱	۲	..	۴	۶	۲	۸	۶۱	۴۱
۳		بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۳	۲۴	۴۷	۳۹	۲۳	۱۶	..	..	..	۱۵	۷	۲	..	۱۵	۸	۷	۱۵	۷۴	۶۱
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۱۰	۱۲	۲۲	۲۰	۱۳	۷	--	--	--	۱۷	..	--	--	۳	۳	--	۳	۷۱	۶۷
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۲۲	۷	۲۹	۱۲	۷	۵	--	..	..	۷	۱	--	--	۴	۲	۲	۴	۶۰	۲۵
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۸	۴	۱۲	۷	۳	۴	--	--	--	۲	۱	..	--	۴	۲	۲	۴	۵۷	۲۳
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۱۵	۱۰	۲۵	۱۳	۸	۵	--	..	--	۱۱	۱	..	..	۱	۲	۲	۴	۹۹	۵۲
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۸	۹	۱۷	۱۵	۸	۷	..	..	--	۷	۱	--	--	۷	[illegible]	۳	۶	۳۹	۳۲
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۴	۱۹	۳۳	۳۳	۱۷	۱۶	..	..	..	۲۰	..	..	..	۱۳	۹	۶	۱۵	۷۵	[illegible]

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۰	۱۶	۲۶	۲۷	۱۰	۱۷	--	--	--	۲۳	--	--	--	۴	۳	۳	۶	۸۸	۶۲
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۶	۱۶	۳۲	۲۲	۱۱	۱۱	--	--	--	۸	--	۳	--	۱۱	۷	۶	۱۳	۶۰	۴۲
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۱۰	۱۲	۲۲	۱۵	۵	۱۰	--	--	--	۱۰	--	--	--	۵	۲	۲	۴	۱۰۱	۴۹
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۲	۸	۲۰	۲۰	۸	۱۲	--	--	--	۱۴	۲	--	--	۴	۵	۸	۱۳	۳۷	۳۷
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۴	۵	۹	۷	۴	۳	--	--	--	۲	--	۱	--	۴	۲	۱	۳	۴۰	۳۱
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۰	۱۱	۲۱	۸	۵	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	۳	۳	۱	۴	۵۲	۳۰
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۶	۴۵	۸۱	۵۶	۲۵	۳۱	--	--	--	۲۶	۵	۱۰	۳	۱۲	۸	۸	۱۶	۷۱	۴۹
۱۷		لودھیانہ	۵۱۸۸۰	۳۷	۴۵	۸۲	۶۹	۳۴	۳۵	--	۱	--	۴۹	۶	۱۲	--	۱	۱۴	۸	۲۲	۸۲	۶۹
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۹	۱۰	۱۹	۱۷	۶	۱۱	--	--	--	۹	--	۲	--	۶	۲	۴	۶	۵۵	۵۰
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۹	۴	۱۳	۲۸	۱۲	۱۶	--	--	--	۲۴	--	۲	--	۲	۲	۴	۶	۲۳	۴۹
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۳	۴	۷	۱۱	۳	۸	--	--	--	۵	--	--	--	۶	۱	۳	۴	۴۴	۵۴
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۵	۱۳	۱۸	۲۲	۷	۱۵	--	--	--	۱۸	--	۱	--	۳	۲	۷	۹	۶۸	۸۳
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۳	۳	۶	۴	۱	۳	--	--	--	۲	--	۲	--	--	--	--	--	۲۲	۱۵
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۷	۱۱۰	۲۲۷	۱۷۸	۸۲	۹۶	۱	--	--	۱۱۶	۷	۲۵	--	۲۹	۲۲	۱۹	۴۱	۴۶	۳۶
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۶	۱۲	۲۸	۲۱	۱۱	۱۰	--	--	--	۹	۴	۳	--	۵	۴	۳	۷	۴۷	۳۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۱۰	۵	۱۵	۱۰	۷	۳	--	--	--	۹	--	--	--	۱	۲	--	۲	۷۴	۴۹
		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۴	۷	۱۱	۹	۲	۷	--	--	--	۴	۱	۱	--	۳	--	۴	۴	۵۶	۴۶
۱	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۱۰۰	۸۸	۱۸۸	۱۰۷	۴۶	۶۱	--	--	--	۶۳	۶	۲۲	--	۱۶	۱۲	۱۰	۲۲	۶۲	۳۶
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۸	۲۳	۴۱	۲۲	۱۰	۱۲	--	--	--	۱۲	--	--	--	۱۰	۴	۶	۱۰	۸۱	۴۴
	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۷	۱۵	۴۲	۲۶	۱۸	۸	--	--	--	۱۵	۳	۳	--	۵	۶	۲	۸	۵۸	۳۶
		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۳	۹	۲۲	۶	۲	۴	--	--	--	۴	۲	--	--	--	۱	۱	۲	۶۲	۱۷
	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	۶	۹	۴	--	۴	--	--	--	۴	--	--	--	--	--	۱	۱	۴۰	۱۸
	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۳	۱۶	۲۹	۱۰	۷	۳	--	--	--	۴	۱	--	--	۵	۱	۱	۲	۶۹	۲۴
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۵	۱۲	۱۰	۵	۵	--	--	--	۹	--	--	--	۱	۲	۲	۴	۵۷	۴۸
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۳۷	۹	۱۱	۲۰	۷	۳	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۳	۱	۱	۲	۶۱	۲۱
۳۶	شاہ پور	شاہ پور	۱۰۰۰۹	۴	۴	۸	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱	۱	۴۲	۱۱
		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۷	۱	۸	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۲۳	۳
	جہلم	جہلم	۱۲۴۲۲	۳	۷	۱۰	۲۶	۱۱	۱۵	--	--	۱۴	۴	۱	--	--	۵	۱	۳	۴	۲۶	۹۳

نمبر	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش — مرد	پیدائش — عورتیں	پیدائش — کل	اموات — کل	اموات — مرد	اموات — عورتیں	باعث موت — ہیضہ	باعث موت — چیچک	باعث موت — وباء	باعث موت — بخار	باعث موت — اسہال و پیچش	باعث موت — امراض متعلقہ سانس	باعث موت — ضربات	باعث موت — تمام دیگر امراض و علت	ایک سال سے کم عمر کے بچے — لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے — لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے — کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی بحساب فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی بحساب فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۰	۲۸	۵۸	۶۶	۳۴	۳۲	..	..	۱۰	۲۸	۵	۹	۱	۱۳	۹	۸	۱۷	۵۵	۶۲
	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۵	۲	۷	۱	۱	..	..	..	..	۱	..	..	..	..	۱	..	۱	۲۵	۴
	لائل پور	لائل پور	۲۸۱۳۶	۳	۵	۸	۳	..	۳	..	..	..	۲	۱	..	..	..	..	۲	۲	۱۵	۶
		جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۲۴	۱۰	۳۴	۱۸	۹	۹	..	..	..	۱۲	۱	۱	..	۴	۳	۳	۶	۵۹	۳۱
		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۲	۱۴	۲۶	۱۴	۷	۷	..	..	..	۵	..	..	..	۹	۵	۶	۱۱	۷۷	۴۲
	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۶۱	۶۳	۱۲۴	۷۷	۳۸	۳۹	..	..	..	۴۳	۴	۱۰	..	۲۰	۲۵	۲۳	۴۸	۷۳	۴۵
	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۲	۱۰	۲۲	۱۷	۱۲	۵	..	..	..	۸	۳	۲	..	۴	۵	۳	۸	۵۵	۴۳
		میزان	۱۴۰۱۷۱۵	۷۷۴	۷۴۹	۱۵۲۳	۱۱۱۰	۵۲۸	۵۸۲	۱	۱	۳۶	۱۵۶	۲۶	۱۱۵	۲	۲۳۸	۱۹۱	۱۳۴	۳۲۵	۵۸	۴۱
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۱۱	۱۰	۲۱	۱۰	۴	۶	..	..	..	۷	۱	..	..	۲	..	..	..	۴۲	۲۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۴	..	۴	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۷۱	..
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۳۶	..
		مری	۲۲۹۷	..	۲	۲	۳	۲	۱	..	..	..	۲	..	۱	..	..	۱	..	۱	۴۱	۶۱

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۲ ستمبر ۱۹۲۳ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۹۲۳ پیدائش ۷۷۴ لڑکے ۷۴۹ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۷ ہے - ۱۱۱۰ - اموات (۵۲۸ مرد ۵۸۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۱ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۶ بمقابلہ ۴۲ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۴۶ بمقابلہ ۳۳ - اور ملتان میں ۵۴ بمقابلہ ۲۵ *

چیچک سے ۱ - اموات لدھیانہ اور ایک لاہور میں ہوئی *

طاعون سے جہلم میں ۱۶ - اور راولپنڈی میں ۲ - اور وزیر آباد میں ۲ *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور - ۳ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۱] لاہور - ۱۲ - اکتوبر (مجریہ ۱۹ - اکتوبر) سنہ ۱۹۲۳ء

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث اموات												
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء										
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴									
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۱۵	۱۴	۲۹	۲۲	۱۰	۱۲	--	--	--	۱۷	--	--	--	۵	۲	۵	۷	۷۰	۵۳
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۲	۱۳	۲۵	۲۵	۱۲	۱۳	--	--	--	۱۱	--	۲	--	۱۲	۵	۴	۹	۸۵	۸۵
۳		بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۳	۲۰	۴۳	۳۷	۱۸	۱۹	--	--	--	۱۱	۸	۴	--	۱۴	۴	۱۱	۱۵	۶۸	۵۸
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۱۸	۱۰	۲۸	۵۶	۳۱	۲۵	--	--	--	۴۳	--	--	--	۱۳	۱۱	۱۱	۳۲	۹۱	۱۸۲
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۵	۱۶	۳۱	۲۱	۱۰	۱۱	--	--	۲	۱۱	۱	۱	--	۶	۴	۴	۸	۶۴	۴۳
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۹	۱۴	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	--	--	۴۷	۱۴
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۸	۸	۱۶	۱۶	۱۰	۶	--	--	--	۱۱	۲	--	--	۳	۳	۲	۵	۶۳	۶۲
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۲۰	۹	۲۹	۲۰	۱۰	۱۰	--	--	--	۴	۱	۱	--	۱۴	۴	۴	۸	۶۶	۴۵
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۰	۱۰	۲۰	۴۱	۱۸	۲۳	--	--	--	۱۵	۲	--	--	۱۲	۴	۳	۱۶	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلق تنفس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط شرح پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط شرح اموات کا حساب فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۸	۱۶	۲۴	۴۴	۲۷	۱۷	--	--	--	۳۷	--	--	--	۷	۱۰	۹	۱۹	۸۳	۱۵۰
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۳	۸	۳۱	۲۰	۱۰	۱۰	--	--	--	۶	--	۵	--	۹	۴	۴	۸	۵۹	۳۸
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۵	۸	۱۳	۱۹	۵	۱۴	--	--	--	۷	--	--	--	۲	۲	۶	۸	۶۰	۸۸
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۷	۱۴	۳۱	۴۰	۲۲	۱۸	--	--	--	۳۳	۳	--	--	۴	۷	۷	۱۴	۵۷	۷۳
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۹	۶	۱۵	۶	۲	۴	--	--	--	۵	۱	--	--	--	۱	۱	۲	۶۷	۲۷
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۵	۱۰	۲۵	۱۲	۵	۷	--	--	--	۸	--	۱	--	۳	۴	۱	۵	۶۲	۳۰
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۴	۳۰	۶۴	۴۵	۳۰	۱۵	--	--	--	۲۱	۷	۹	۲	۶	۹	۴	۱۳	۵۶	۴۰
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۴۶	۳۹	۸۵	۱۱۵	۴۲	۷۳	--	--	--	۹۴	۲	۱۵	--	۴	۱۱	۲۷	۳۸	۸۵	۱۱۶
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۲	۷	۱۹	۲۷	۱۶	۱۱	--	--	--	۱۱	۱	۲	--	۱۳	۶	۴	۱۰	۵۵	۷۹
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۲۰		مکتسر																				
۲۱		فاضلکا																				
۲۲		موگا																				
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۲۳	۱۱۸	۲۴۱	۲۰۷	۱۰۱	۱۰۶	--	--	--	۱۳۲	۲۲	۲۳	--	۳۰	۳۰	۳۳	۶۳	۴۹	۴۲
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۲۵	۱۵	۴۰	۱۵	۶	۹	--	--	--	۶	--	۲	--	۷	۲	۵	۷	۶۷	۲۵
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۳	۳	۶	۱۱	۴	۷	--	--	--	۸	--	۱	--	۲	۱	۲	۳	۳۰	۵۴
۲۶		باغبانپورہ / بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۸	۱۶	۲۴	۱۱	۵	۶	--	--	--	۵	--	۱	۱	۴	۲	۴	۶	۱۲۲	۵۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۹۷	۹۷	۱۹۴	۱۲۲	۶۲	۶۰	--	--	--	۷۱	۵	۲۵	--	۲۱	۱۳	۹	۲۲	۶۴	۴۱
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۲۰	۲۱	۴۱	۱۷	۱۱	۶	--	۱	--	۱۳	--	--	--	۳	۲	۳	۵	۸۱	۳۴
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰[illegible]	۲۸	۲۶	۵۴	۳۶	۱۶	۲۰	--	--	--	۱۹	۲	۴	--	۱۱	۴	۵	۹	۵۰	۳۴
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸[illegible]	۲۰	۲۰	۴۰	۳۶	۱۴	۲۲	--	--	--	۲۴	۳	۱	--	۸	۷	۴	۱۱	۵۵	۴۹
۳۱		وزیرآباد	۱۸۹[illegible]	۱۱	۸	۱۹	۱۰	۵	۵	--	--	--	۵	--	۱	--	۴	۳	۲	۵	۵۳	۲۸
۳۲	شیخوپورہ	[illegible]	۱۱۷[illegible]	۲	۱	۳	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۱	--
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۱۴	۲۴	۲۵	۷	۱۸	--	--	--	۲۰	۱	۲	--	۲	۲	۳	۵	۵۷	۶۰
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۶	۳	۹	۷	۴	۳	--	--	--	۵	۱	۱	--	--	--	--	--	۴۳	۳۳
۳۵	شاہپور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۲	۹	۲۱	۹	۶	۳	--	--	--	۶	۱	--	--	۲	۲	--	۲	۶۴	۲۷
۳۶		شاہپور	۱۰۰۰۹	۲	۳	۵	۳	--	۳	--	--	--	۳	--	--	--	--	--	۱	۱	۲۶	۱۶
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۶	۳	۹	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۲۶	۱۲
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۷	۳	۱۰	۱۹	۱۲	۷	--	--	۱۱	۳	--	۲	--	۳	۱	--	۱	۳۶	۶۸

نام ضلع	نام شہر	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
			مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر بواعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۸	۳۱	۵۹	۸۶	۳۸	۴۸	-	-	۳۹	۲۱	..	۱۱	۲	۱۳	۳	۷	۱۰	۵۶	۸۱
منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
	لائل پور	۲۸۱۳۶	۷	۶	۱۳	۵	۳	۲	-	..	..	۲	۱	..	..	۲	..	۱	۱	۴۴	۹
لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۳	۲۳	۳۶	۲۲	۱۶	۷	..	..	۱	۱۰	۵	۱	..	۶	۱۱	۵	۱۶	۶۲	۴۰
	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۳	۱۲	۲۵	۱۰	۳	۷	..	..	..	۶	..	..	..	۴	۱	۳	۴	۴۷	۳۰
ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۵۳	۵۴	۱۰۷	۶۹	۲۶	۴۳	..	..	..	۴۷	۴	۷	..	۱۱	۱۶	۱۷	۳۳	۶۳	۴۰
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۲	۷	۱۹	۵	۲	۳	-	..	..	۳	..	..	..	۲	-	..	..	۴۸	۱۳
	میزان	۱۳۷۴۹۲۴	۸۰۱	۷۴۰	۱۵۴۱	۱۲۹۹	۶۲۲	۶۷۷	۰	۱	۵۸	۴۲۹	۴۲	۱۲۲	۵	۳۴۵	۱۹۵	۲۱۸	۴۱۳	۵۸	۴۹
	پہاڑی تفرج گاہ																				
	شملہ	۲۶۱۴۹	۱۳	۱۰	۲۲	۸	۳	۵	..	..	..	۵	۱	..	..	۲	..	-	-	۴۴	۱۶
	دھرم سالہ	۳۰۶۵	..	۲	۲	۲	۲	..	..	..	..	..	..	..	..	۲	۱	..	۱	۳۶	۳۶
	ڈلہوزی	۱۴۵۷	..	۱	۱	۱	۱	..	-	-	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	۳۶	۳۶
	مری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۳ء میں ۴۰ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۵۴۱ پیدائش (۸۰۱ لڑکے ۷۴۰ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۸ ہے - ۱۲۹۹ اموات (۶۲۲ مرد ۶۷۷ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۹ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۲ بمقابلہ ۴۴ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۴۱ بمقابلہ ۲۶ - اور ملتان میں ۴۰ بمقابلہ ۲۷ ٭

چیچک سے صرف ایک موت بٹالہ میں ہوئی ٭

طاعون سے راولپنڈی میں ۴۰ - اموات ہوئیں اور جہلم میں ۱۱ - رہتک میں ۲ - اور جھنگ مگھیانہ میں ایک ٭

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگ - سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۹ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوُا

نمبر ۴۲] لاہور - ۱۹ - اکتوبر (مجریہ ۲۶ - اکتوبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۶ - اکتوبر ۱۹۲۳ء ختم ہوُا -

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
			مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۱۱	۱۴	۲۵	۲۷	۱۳	۱۴	--	--	--	۲۱	--	۱	--	۵	۴	۴	۸	۶۱	۶۵
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۷	۱۱	۱۸	۱۰	۵	۵	--	--	--	۷	--	۱	--	۲	۲	۲	۴	۶۱	۳۴
	بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۵	۱۹	۳۴	۳۷	۱۴	۲۳	--	--	--	۱۳	۲	۳	--	۱۹	۵	۱۳	۱۸	۵۳	۵۸
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۶	۹	۱۵	۵۹	۳۲	۲۷	--	--	--	۴۷	۲	۲	--	۸	۱۰	۱۱	۲۱	۴۹	۱۹۲
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۷	۱۵	۳۲	۱۴	۶	۸	--	--	۱	۹	--	--	--	۴	۲	۴	۶	۶۶	۲۹
	جھجر	۱۰۸۰۰	۶	۷	۱۳	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۶۲	--
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۱۵	۳	۱۸	۱۰	۷	۳	--	--	--	۷	۱	--	--	۲	۴	--	۴	۷۱	۴۰
گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۶	۱۲	۱۸	۱۰	۶	۴	--	--	--	۲	--	۱	--	۷	۴	۲	۶	۴۱	۲۳
کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۱۸	۲۰	۳۸	۷۲	۳۵	۳۷	--	--	--	۵۱	۳	۱	--	۱۷	۸	۱۰	۱۸	۸۶	۱۶۳

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی حساب فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۷	۱۷	۲۴	۴۵	۱۷	۲۸	--	--	--	۳۹	--	--	--	۶	۹	۱۴	۲۳	۸۲
۱۱		پانی پت	۳۷۳۴۳	۲۴	۱۱	۳۵	۲۲	۱۵	۷	--	--	--	۹	۱	۶	--	۶	۵	۳	۸	۷۷
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۴	۳	۷	۱۲	۸	۴	--	--	--	۸	--	۱	--	۳	۲	۱	۳	۳۲
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۸	۱۶	۳۴	۴۸	۲۷	۲۱	--	--	--	۳۱	۴	۵	--	۸	۱۲	۵	۱۷	۴۲
۱۴		جگادھری	۴۴۵۱۱	۱۴	۷	۳۱	۲۵	۱۴	۱۱	--	--	--	۱۸	۲	۲	--	۳	۵	۳	۸	۹۴
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۶	۱۱	۱۷	۱۷	۷	۱۰	--	۱	--	۹	--	۴	--	۳	۳	۱	۴	۴۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۵	۴۱	۶۶	۳۶	۱۹	۱۷	--	--	--	۱۷	۷	۶	۱	۵	۵	۹	۱۴	۵۸
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۴۴	۳۳	۷۷	۱۵۶	۶۴	۹۲	--	--	--	۱۲۶	۹	۷	--	۱۴	۲۱	۲۴	۴۵	۷۷
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۱۰	۸	۱۸	۱۴	۴	۱۰	--	--	--	۱۰	۱	۱	--	۲	--	۳	۳	۵۲
۱۹		فیروزپور	۲۹۴۹۵	۲۱	۱۰	۳۱	۱۵	۶	۹	--	--	--	۱۱	--	--	--	۴	۲	۱	۳	۵۵
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۴	--	۴	۲	--	۲	--	--	--	--	۱	--	--	۱	--	۱	۱	۲۰
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۱۲	۷	۱۹	۳۶	۲۰	۱۶	--	--	--	۲۲	۴	۳	--	۷	۸	۷	۱۵	۷۱
۲۲		موگا	۲۵۷۲۹۵	۱۰	۷	۱۷	۸	۵	۳	--	--	--	۷	--	--	--	۱	۱	--	۱	۶۲
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۳۰	۱۱۹	۲۴۹	۱۹۹	۱۰۶	۹۳	--	--	--	۱۳۳	۸	۲۶	۱	۳۲	۲۱	۲۳	۴۴	۵۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۳	۱۶	۲۹	۱۶	۸	۸	--	--	--	۱۳	۱	--	۱	۱	--	۲	۲	۴۹
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۳	۹	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۴۴
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱۹	۱۵	۱۰	۲۵	۱۱	۵	۶	--	--	--	۷	--	--	--	۴	۲	۴	۶	۱۲۷
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۱۰۴	۸۲	۱۸۶	۱۱۹	۶۹	۵۰	--	--	--	۶۹	۲	۳۱	۳	۱۴	۱۲	۱۱	۲۳	۶۲
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۲۱	۲۹	۵۰	۲۳	۱۰	۱۳	--	--	--	۱۹	--	--	--	۴	۳	۱	۴	۹۹
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۳۸	۳۷	۷۵	۴۸	۲۹	۱۹	--	--	۱	۲۷	۴	۷	--	۹	۴	۴	۸	۷۰
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۷	۷	۲۴	۴۲	۲۰	۲۲	--	--	--	۲۸	۱	۷	۲	۵	۱	۳	۴	۳۳
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۰	۱۲	۲۲	۳۰	۹	۱۱	--	--	--	۱۴	--	۲	--	۴	۳	۲	۵	۶۲
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	۱	۴	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	۱	--	۱	۱۸
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۹	۱۱	۳۰	۱۵	۵	۱۰	--	--	--	۱۳	--	۱	--	۱	--	۳	۳	۴۱
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۴	۹	۱۳	۱۱	۴	۷	--	--	--	۶	۱	۱	--	۳	۱	--	۱	۶۲
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۷	۱۴	۲۱	۴	۳	۱	--	--	--	۲	--	--	--	۲	۳	--	۳	۶۴
۳۶	شاہپور	شاہپور	۱۰۰۰۹	۶	۶	۱۲	۲	۲	--	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۴۳
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۸	۷	۱۵	۲	۲	--	--	--	--	--	--	--	--	۲	۱	--	۱	۴۴
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱	۷	۸	۱۵	۵	۱۰	--	--	۸	۵	۱	--	--	۱	--	۲	۲	۲۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی سالانہ	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی سالانہ
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۹	۳۱	۶۰	۱۰۵	۵۲	۵۳	--	--	۳۷	۳۶	۵	۱۲	--	۱۵	۵	۹	۱۴	۵۷	۹۹
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴۱		لائل پور	۲۸۲۳۶	۱۳	۷	۱۹	۳	۳	--	--	--	--	۱	--	--	--	۲	۱	--	۱	۳۵	۶
۴۲	لائل پور	جھنگ گھمیانہ	۳۰۱۳۹	۱۱	۱۰	۲۱	۱۷	۷	۱۰	--	--	۳	۸	۲	--	--	۴	۳	۳	۶	۳۶	۲۹
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۴	۱۱	۲۵	۱۴	۷	۷	--	--	--	۸	--	--	--	۶	۱	۱	۲	۷۴	۴۲
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۶۵	۴۴	۱۰۹	۸۱	۳۸	۴۳	--	--	--	۵۰	۵	۸	--	۱۸	۲۲	۲۵	۴۷	۶۳	۴۷
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۲	۴	۱۶	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۳	--	--	--	۴۰	۱۸
	میزان		۱۴۴۳۱۳۲	۸۵۵	۷۴۸	۱۶۰۳	۱۴۳۲	۷۱۴	۷۱۸	۳	۱	۵۰	۹۱۰	۴۸	۱۴۹	۸	۲۵۸	۱۹۸	۲۱۲	۴۱۰	۵۸	۵۲
	پہاڑی تفرج گاہ																					
		شملہ	۲۶۱۴۹	۹	۵	۱۴	۹	۶	۳	--	--	--	۶	۱	--	--	۲	--	--	--	۲۸	۱۸
		دھرم سالہ	۳۰۷۵	۵	--	۵	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۸۹	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	۱	۱	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	۳۶
		مری	۲۳۹۷	۳	--	۳	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	۱	۱	۶۱	۴۱

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۶ - اکتوبر ۱۹۲۳ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۶۰۳ پیدائش (۸۵۵ لڑکے ۷۴۸ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۸ ہے - ۱۴۳۲ اموات (۷۱۴ مرد ۷۱۸ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۵۲ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۰ بمقابلہ ۲۶ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۴۴ بمقابلہ ۳۹ - اور ملتان میں ۴۷ بمقابلہ ۳۰ *

طاعون سے راولپنڈی میں ۳۷ - اموات ہوئیں اور جہلم میں ۸ - اور جھنگ مگھیانہ میں تین - اور سیالکوٹ اور رہتک ہر ایک میں ایک * چیچک سے صرف ایک موت ہوشیارپور میں ہوئی *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۱۵ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۸

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاہور - ۲۶ - اکتوبر (مجریہ ۲ - نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۳ - اکتوبر ۱۹۲۳ء ختم ہوا -

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی بمطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۹	۷	۱۶	۲۴	۹	۱۵	--	--	—	۲۰	--	۲	—	۲	۱	۵	۶	۳۹	۵۸
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۳	۷	۲۰	۱۱	۵	۶	—	—	--	۵	۱	۱	--	۴	۱	۳	۴	۶۸	۳۷
	بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۸	۳۰	۵۸	۳۱	۱۴	۱۷	--	—	--	۱۶	۲	۱	—	۱۲	۴	۲	۶	۹۱	۴۹
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۷	۷	۱۴	۴۲	۱۷	۲۵	—	—	—	۳۷	۱	۱	--	۳	۸	۶	۱۴	۴۵	۱۳۶
رہتک	رہتک	۲۵۲۷۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
	جھجر	۱۰۸۰۰	۹	۱۰	۱۹	۸	۳	۵	—	—	—	۱	۱	—	۱	۵	۱	۱	۲	۶۰	۳۸
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۱۳	۵	۱۸	۱۰	۱	۹	--	--	--	۵	—	۲	--	۳	—	۲	۲	۷۱	۴۰
گوڑگاؤں	ریواڑی	۱۲۱۲۹	۸	۱۷	۲۵	۱۱	۵	۶	—	--	--	۳	—	—	—	۸	۲	۴	۶	۵۲	۲۵
کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۲۰	۱۸	۳۸	۵۱	۲۴	۲۷	--	—	—	۲۸	۲	۱	—	۲۰	۶	۶	۱۲	۸۶	۱۱۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط شرح اموات فی ہزار آبادی فی سال	اوسط شرح اموات اطفال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۱	۱۱	۲۲	۶۸	۲۹	۳۹	--	--	—	۶۵	—	—	--	۳	۱۰	۱۰	۲۰	۷۵	۲۳۱
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۷	۲۶	۴۳	۲۴	۱۶	۸	--	--	--	۸	—	۵	—	۱۱	۱۰	۷	۱۷	۸۲	۴۴
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۶	۶	۱۲	۱۲	۴	۸	--	--	--	۹	—	—	—	۳	۳	۴	۷	۵۵	۵۵
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۹	۱۳	۳۲	۳۷	۱۴	۲۳	--	—	—	۲۸	۲	۱	--	۶	۸	۶	۱۴	۵۹	۹۸
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۹	۴	۱۳	۲۱	۹	۱۲	—	—	--	۱۷	۱	--	--	۳	۳	۳	۶	۵۸	۹۴
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۶	۸	۱۴	۱۰	۵	۵	--	--	--	۳	--	۴	--	۳	۲	۳	۵	۳۴	۲۵
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۴	۲۸	۵۲	۴۴	۲۳	۲۱	--	--	--	۲۳	۴	۷	--	۱۰	۷	۷	۱۴	۴۶	۳۹
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۴	۲۶	۴۰	۱۰۶	۴۵	۶۱	—	۱	—	۸۲	۵	۱۴	—	۴	۷	۱۷	۲۴	۴۰	۴۷
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۵	۱۰	۱۵	۱۴	۴	۱۰	--	--	--	۹	۱	—	—	۴	۱	۳	۴	۴۴	
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۲۰	۱۴	۳۴	۱۲	۷	۵	--	--	—	۹	—	--	—	۳	۱	۲	۳	۶۰	۲۱
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۲	۳	۵	۳	۲	۱	--	--	—	۱	—	—	--	۲	۱	--	۱	۲۵	۱۵
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۶	۹	۱۵	۲۴	۱۳	۱۱	--	--	--	۱۱	۵	۴	--	۴	۵	۳	۸	۵۶	۹۰
۲۲		موگا	۱۴۱۶۵	۱۰	۷	۱۷	۵	۳	۲	—	—	—	۳	—	—	--	۲	۱	۱	۲	۶۲	۱۸
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۰	۹۸	۲۰۸	۲۰۸	۱۰۶	۱۰۲	--	۱	--	۱۳۴	۹	۲۴	۲	۳۸	۲۵	۲۵	۵۰	۴۲	۴۲
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۲	۱۶	۲۸	۲۵	۱۰	۱۵	--	۲	--	۱۷	۳	--	—	۳	۲	۵	۷	۴۷	۴۲
۲۵		پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۱	۷	۷	۴	۳	—	--	--	۷	--	—	--	--	—	۲	۲	۳۴	۴۴
۲۶		باغبانپورہ بھوئی وال	۱۰۲۵۴	۱۰	۱۴	۲۴	۱۳	۴	۹	--	--	--	۱۲	--	--	—	۱	۲	--	۲	۱۲۲	۶۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۱۰۱	۸۵	۱۸۶	۱۱۰	۶۱	۴۹	--	--	—	۶۱	۱	۲۶	۲	۲۰	۱۱	۱۰	۲۱	۶۲	۴۷
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۱	۱۳	۲۴	۲۶	۱۳	۱۳	--	--	—	۱۸	—	--	--	۸	۲	۳	۵	۴۸	۵۲
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۴۰	۷۰	۱۱۰	۱۴	۱۸	۲۶	--	--	۱	۱۷	۴	۳	--	۱۹	۳	۵	۸	۳۳	۲۱
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۵	۱۶	۳۱	۲۱	۸	۱۳	--	—	—	۱۳	۱	۲	۱	۴	۲	۲	۴	۴۳	۲۹
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۷۵	۸	۲۰	۲۸	۱۷	۱۱	۶	—	--	۲	۱۰	۲	۳	--	—	۲	--	۲	۷۸	۳۸
۳۲		ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۱	۳	۴	۱	۱	--	--	--	--	۱	—	—	—	—	—	—	--	۱۸	۴
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۵	۷	۲۲	۵	۲	۳	—	--	--	۳	—	۱	—	۱	—	۲	۲	۵۲	۱۲
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۵	۴	۹	۱۴	۷	۷	—	--	--	۱۱	—	۲	—	۱	۲	۱	۳	۴۳	۴۲
۳۵	شاہ پور	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۰	۷	۱۷	۴	۲	۲	--	--	—	۲	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۵۲	۱۲
۳۶		شاہ پور	۱۰۰۰۹	۵	۶	۱۱	۱	۱	--	—	—	--	۱	--	--	—	—	--	--	--	۵۸	۵
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۵	۳	۸	۳	۲	۱	--	--	--	۲	--	--	--	—	۲	--	۱	۲۳	۹
۳۸	جہلم	جہلم	۲۳۴۲۲	۵	۷	۱۲	۱۶	۶	۱۰	--	--	۷	۴	--	۳	--	۲	۱	۲	۱	۴۳	۵۷

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض تنفس سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کا حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کا حساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۸	۲۸	۵۶	۹۵	۴۸	۴۷	--	--	۲۷	۳۹	۲	۸	۱	۱۸	۵	۱۰	۱۵	۵۳	۹۰
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۳	۴	۷	۴	۳	۱	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	--	--	۲۵	۱۴
۴۱	لائل پور	لائل پور	۲۸۱۳۶	۱۰	۸	۱۸	۹	۴	۵	--	--	--	۶	--	--	--	۳	۲	۳	۵	۳۲	۱۷
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۵	۱۷	۳۲	۲۱	۱۰	۱۱	--	--	۱	۱۱	۱	۳	--	۵	۴	۲	۶	۵۵	۳۶
۴۳	لائل پور	چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۹	۱۱	۲۰	۱۲	۸	۴	--	--	--	۶	--	۱	--	۵	۲	۳	۵	۶۰	۳۶
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۷۳	۴۰	۱۱۳	۷۵	۳۹	۳۶	--	--	--	۴۶	۳	۸	--	۱۸	۲۲	۹	۳۱	۶۶	۴۴
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۷۳۱	۱۳	۷	۲۰	۱۳	۷	۶	--	--	--	۸	--	--	--	۵	۳	۱	۴	۵۰	۴۳
		میزان	۱۴۳۲۴۹۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۱۴	۸	۱۲	۱۰	۶	۴	--	--	--	۶	۱	۱	--	۲	--	--	--	۴۴	۲۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	۱	۱	۲	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۷۱	۳۶
		مری	۲۳۹۷	۳	۲	۴	۲	۱	۱	--	--	--	۱	--	--	--	۱	--	۱	۱	۸۲	۴۱

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۳ - اکتوبر ۱۹۲۲ء میں ۴۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۵۲۷ پیدائش ۷۶۶ لڑکے ۷۰۱ لڑکیاں؛ درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۵ ہے - ۱۳۱۲ - اموات ۶۲۷ مرد ۶۸۵ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۸ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۲۴ بمقابلہ ۲۸ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرت سر میں ۲۷ بمقابلہ ۴۱ - اور ملتان میں ۴۴ بمقابلہ ۳۷+

طاعون سے راولپنڈی میں ۲۷ - اموات ہوئیں اور جہلم میں ۷ - وزیر آباد میں دو - سیالکوٹ - جھنگ مگھیانہ ہر ایک میں ایک+

چیچک سے دو اموات قصور میں اور لدھیانہ اور لاہور ہر ایک میں ایک+

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگز سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۲۳ [illegible] اکتوبر ۱۹۲۲ء

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۴] لاہور - ۲ - نومبر (مجریہ ۹ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء ختم ہؤا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلق سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۸	۱۵	۲۳	۳۳	۱۳	۲۰	..	..	..	۲۶	۱	۱	..	۵	۵	۳	۸	۵۶	۸۰
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۹	۷	۱۶	۱۳	۸	۵	..	..	..	۵	۱	..	..	۷	۴	..	۴	۵۴	۴۴
۳		بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۷	۱۲	۲۹	۳۶	۱۶	۲۰	..	..	..	۱۹	۴	۱	..	۱۲	۵	۲	۷	۴۶	۵۷
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۱۰	۶	۱۶	۳۸	۱۹	۱۹	..	..	..	۳۴	۲	..	..	۲	۴	۴	۸	۵۲	۱۲۳
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۴	۱۸	۳۲	۱۵	۴	۱۱	..	..	..	۹	..	۲	۱	۳	۱	۲	۳	۶۶	۳۱
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۸	۹	۱۷	۷	۵	۲	..	..	..	۱	۱	۲	..	۳	۲	۱	۴	۸۱	۳۳
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۱۱	۱۰	۲۱	۵	۲	۳	..	..	..	۳	..	..	..	۲	۱	..	۱	۸۳	۳۰
۸	گوڑگانوہ	ریواڑی	۲۳۱۲۶	۷	۸	۱۵	۱۰	۵	۵	..	..	..	۳	۲	..	..	۵	۴	۳	۷	۳۴	۲۳
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۸	۷	۱۵	۳۹	۱۶	۲۳	..	..	..	۲۷	۳	۱	..	۸	۶	۹	۱۵	۳۴	۸۸

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۵ [لاہور - ۹ نومبر (مجریہ ۱۶ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۷ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء ختم ہؤا -

نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات حساب فی ہزار آبادی فی سال
			مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر بواعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
حصار	حصار	۲۱۴۱۵	نقشہ موصول نہیں ہؤا																		
	ہانسی	۱۵۴۲۵	۷	۶	۱۳	۱۱	۵	۶	--	--	--	۶	۱	۲	--	۲	۲	۲	۴	۴۴	۳۷
	بھوانی	۳۳۲۷۰	۴۰	۲۷	۲۷	۲۴	۱۵	۹	--	--	--	۱۵	۱	۲	--	۶	۵	۲	۷	۷۴	۳۸
	سرسہ	۱۶۲۴۱	۷	۲	۹	۴۳	۱۸	۲۵	--	--	--	۳۳	۱	۲	--	۷	۶	۶	۱۲	۲۹	۱۳۴
رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۸	۸	۱۶	۱۶	۷	۹	--	--	--	۱۲	۱	۱	--	۲	۲	۱	۳	۳۳	۳۳
	جھجر	۱۰۸۰۰	۶	۵	۱۱	۱۰	۵	۵	--	--	--	۲	--	۲	--	۶	۲	۳	۵	۵۲	۴۸
	سونی پت	۱۲۹۸۱	۸	۶	۱۴	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۱	--	۱	۱	۵۶	۱۶
گوڑگانوں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۴	۶	۲۰	۹	۸	۱	--	--	--	۳	۲	۱	--	۳	۳	۱	۴	۴۵	۲۰
کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۱	۱۳	۲۴	۳۹	۱۰	۲۹	--	--	--	۳۴	--	۱	--	۴	۶	۷	۱۳	۵۴	۸۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر بواعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار فی سال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۵	۱۰	۳۵	۱۵	۲۰	--	--	--	۳۲	--	--	--	۳	۴	۳	۷	۳۴	۱۹
۱۱	کرنال	پانی پت	۳۷۳۴۳	۱۹	۲۲	۴۱	۲۵	۱۳	۱۲	--	--	--	۷	--	۸	--	۱۰	۶	۱	۷	۴۸	۴۸
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۲	۶	۸	۷	۵	۲	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۳	۱	۴	۳۶	۲۲
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۱۴	۱۵	۲۹	۲۷	۱۷	۱۰	--	--	--	۱۸	۵	۱	--	۳	۷	--	۷	۵۳	۴۹
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۹	۶	۱۵	۲۰	۱۲	۸	--	--	--	۱۶	۱	۱	--	۲	۲	۱	۳	۴۷	۹
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۳	۱۳	۲۶	۱۳	۷	۶	--	۱	--	۵	--	۱	--	۶	۱	۱	۲	۶۴	۲۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۶	۲۷	۶۳	۲۷	۱۴	۱۳	--	۱	--	۱۳	۴	۷	--	۲	۳	۲	۵	۵۶	۲۴
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۴	۱۹	۳۳	۲۸	۱۵	۱۳	--	--	--	۲۴	۱	--	--	۳	۵	۲	۷	۵۸	۴۹
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۶	۴	۱۰	۹	۶	۳	--	--	--	۵	--	۱	--	۳	۲	۱	۳	۴۹	۴۴
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۳	۶	۹	۲۲	۱۳	۹	--	--	--	۸	۲	۱	--	۱۱	۳	۴	۷	۳۴	۳
۲۲		موگا	۲۵۷۲۹۵	۳	۴	۷	۴	۲	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	۱	۲	۲۶	۱۵
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۰۷	۱۲۴	۲۳۱	۱۷۲	۹۴	۷۸	--	--	۲	۱۰۶	۶	۲۷	۱	۳۰	۲۷	۲۴	۵۱	۴۷	۵
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۳	۱۲	۲۵	۱۶	۵	۱۱	--	--	--	۱۱	--	۱	۱	۳	۲	۳	۵	۴۲	۱۷
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۷	۷	۱۴	۸	۴	۴	--	--	--	۵	--	--	--	۳	۲	۲	۴	۶۹	۹
۲۶		باغبانپورہ بھوگیوال	۱۰۲۵۱	۵	۷	۱۲	۱۷	۹	۸	--	--	--	۱۴	--	--	--	۳	۴	۲	۶	۶۱	۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۹۸	۸۸	۱۸۶	۱۳۶	۷۲	۶۴	--	--	--	۷۱	۲	۳۲	۱	۳۰	۲۳	۱۲	۲۵	۶۲	۵
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۲۲	۱۳	۳۵	۲۲	۹	۱۳	--	--	--	۱۵	--	۲	--	۵	۱	۲	۳	۶۹	۴
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۳۳	۲۳	۵۶	۴۲	۲۰	۲۲	--	--	۱	۲۵	۳	۳	--	۱۰	۳	۳	۶	۵۲	۹
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۹	۶	۲۵	۳۰	۱۱	۱۹	--	--	--	۱۸	۲	۴	--	۶	۵	۵	۱۰	۳۴	۱
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۴	۱۸	۳۲	۱۶	۶	۱۰	--	--	--	۸	۱	۴	--	۳	۲	۵	۷	۹۰	۵
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۲	۵	۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۳۱	--
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۹	۱۳	۲۲	۲۵	۱۶	۹	--	--	--	۹	۱	۳	--	۱۲	۶	۳	۹	۵۲	۱۰
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۱۱	۳	۱۴	۱۵	۱۲	۳	--	--	--	۱۰	۱	۲	--	۲	۲	۱	۳	۶۷	۱
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۵	۱۰	۲۵	۱۷	۷	۱۰	--	--	--	۶	۱	--	--	۱۰	۳	۲	۵	۷۶	۲
۳۶	شاہ پور	شاہ پور	۱۰۰۰۹	۳	۱	۴	۴	۱	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	--	۱	۲۸	۲۱
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۹	۵	۱۴	۳	--	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۱	--	۲	۲	۴۱	۹
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۱۱	۶	۱۷	۱۸	۱۱	۷	--	--	۴	۷	--	۲	--	۵	۱	۱	۲	۶۱	۱۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر اسباب	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۶	۲۳	۵۹	۶۶	۳۵	۳۱	--	--	۱۳	۲۵	۱	۸	۱	۱۸	۹	۹	۱۸	۴۶	۶۲
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۰۰۰۹	۳۰	۱۴	۴۴	۱۲	۸	۴	--	--	۱	۱۰	--	--	--	۱	۲	--	۲	۱۵۷	۴۳
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۸	۵	۱۳	۶	۳	۳	--	--	--	۶	--	--	--	--	۲	۱	۳	۲۴	۱۱
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۲۰	۱۹	۳۹	۱۹	۸	۱۱	--	--	۳	۹	۲	--	--	۵	۱	۳	۴	۶۷	۳۳
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۲	۲۷	۳۹	۱۴	۶	۸	--	--	--	۶	--	۲	--	۶	۲	۴	۶	۱۱۶	۴۲
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۳	۵۷	۶۹	۱۲۶	۵۸	۲۸	۳۰	--	--	--	۳۲	۵	۷	--	۱۴	۱۵	۱۴	۲۹	۷۴	۳۴
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۱	۱۱	۲۲	۱۲	۴	۸	--	--	--	۶	--	۱	--	۵	۳	۵	۸	۵۵	۳۰
		میزان	۱۳۶۶۷۰۷	۷۴۷	۵۰۹	۱۲۵۶	۱۱۰۱	۵۵۷	۵۴۴	۰	۸	۴۲	۲۴۶	۴۴	۱۲۹	۴	۵۰	۱۰۱	۱۲۴	۲۲۴	۵۶	۴۲
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۹	۷	۱۶	۵	۵	--	--	--	--	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۳۲	۱۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	۲	۳	۲	۲	--	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۵۴	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	۲	۱	۳	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۶۱	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۷ - اکتوبر ۱۹۲۳ء میں ۴۲ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۲۵۶ پیدائش ۷۴۷ لڑکے ۷۰۹ (لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۶ ہے - ۱۱۰۱ - اموات ۵۵۷ مرد ۵۴۴ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۲ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۵ بمقابلہ ۳۲ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۵۴ بمقابلہ ۲۷ - اور ملتان میں ۳۴ بمقابلہ ۳۵ *

طاعون سے راولپنڈی میں ۱۳ اموات ہوئیں اور جہلم میں ۴ - اور جھنگ مگھیانہ میں تین - لاہور میں دو اور سیالکوٹ اور منٹگمری ہر ایک میں ایک *

چیچک سے ہوشیارپور اور جالندھر ہر ایک میں ایک موت واقع ہوئی *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز - سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۷ نومبر ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۶] لاہور - ۱۶ نومبر (مجریہ ۲۳ نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۳ نومبر ۱۹۲۳ء ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط شرح پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض وعلت	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۹	۱۰	۱۹	۲۴	۱۳	۱۱	-	--	--	۳۱	--	--	--	۳	۲	۴	۶	۴۶	۵۸
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۸	۱۰	۱۸	۱۸	۹	۹	--	--	--	۱۲	۱	۱	--	۴	۲	۱	۳	۶۱	۶۱
۳	حصار	بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۱	۲۳	۴۴	۲۷	۱۳	۱۴	--	--	--	۱۰	۱	۳	--	۱۳	۲	۴	۶	۶۹	
۴	حصار	سرسہ	۱۶۲۴۱	۶	۵	۱۱	۳۴	۱۶	۱۸	-	-	--	۲۶	--	۴	-	۴	۷	۴	۱۱	۳۶	
۵	رہتک	رہتک	۲۵۳۴۰	۲۱	۸	۳۹	۱۹	۴	۱۵	--	-	--	۱۵	--	۳	-	۱	..	--	--	۶۰	
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۶	۵	۱۱	۸	۳	۵	-	-	--	۳	۱	۱	-	۳	۲	۲	۴	۵۲	
۷	رہتک	سونی پت	۱۲۹۸۱	۱۰	۴	۱۴	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	--	-	۲	۱	۱	۲	..	
۸	گوڑگانواں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۸	۱۷	۲۵	۱۰	۴	۶	-	-	--	۶	۲	۱	-	۱	۱	--	۱		
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷	۱۱	۲۸	۳۵	۱۲	۲۷	-	--	--	۳۶	۱	۳	-	۹	۲	۲	۴		

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: [illegible]	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش ... فی ہزار آبادی ... سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۰	۷	۱۷	۳۷	۱۲	۲۵	--	--	--	۳۴	--	--	--	۳	۳	۳	۶	۵۸
۱۱	کرنال	پانی پت	۳۷۳۴۳	۱۷	۱۸	۳۵	۲۹	۱۴	۱۵	--	--	--	۱۳	--	--	--	۸	۳	۷	۱۰	۶۷
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۹	۵	۱۴	۱۱	۵	۶	--	--	--	۸	--	--	--	۳	۲	--	۲	۶۵
۱۳		انبالہ	۳۸۵۸۱	۹	۸	۱۷	۱۷	۹	۸	--	--	--	۱۱	۵	--	--	۱	۵	۳	۸	۳۱
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۵	۸	۱۳	۱۵	۶	۹	--	--	--	۱۰	--	--	--	۵	۲	۴	۶	۵۸
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۷	۸	۱۵	۱۸	۶	۱۲	--	۱	--	۶	--	۵	--	۶	--	۵	۵	۳۷
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۲	۱۰	۴۲	۳۰	۱۷	۱۳	--	--	--	۱۶	۴	۵	--	۵	۶	۴	۱۰	۵۵
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۳	۲۱	۴۴	۱۲۳	۶۰	۶۳	--	--	--	۸۵	۱۹	۱۳	--	۶	۲۶	۱۴	۴۰	۴۴
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۸	۶	۱۴	۱۳	۶	۷	--	--	--	۹	۱	--	--	--	--	۱	۱	۴۱
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۶	۱۱	۲۷	۲۴	۱۴	۱۰	--	--	--	۲۱	۱	--	--	۲	۳	۳	۶	۴۸
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۵	۷	۱۲	۸	۴	۴	--	--	--	۴	۲	--	--	۲	۱	--	۱	۵۹
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۱۱	۶	۱۷	۲۰	۷	۱۳	--	--	--	۱۷	۱	۱	--	۱	۴	۲	۶	۶۴
۲۲		موگا	۲۵۷۲۹۵	۳	۷	۱۰	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۳۷
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۳	۱۱۷	۲۳۰	۱۹۸	۱۰۲	۹۶	--	--	۲	۱۱۸	۹	۴۴	۲	۲۳	۲۱	۲۸	۴۹	۴۷
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۴	۱۱	۲۵	۲۲	۱۳	۹	--	--	--	۹	۲	۵	--	۶	۳	--	۳	۴۲
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۳	۹	۱۰	۵	۵	--	--	--	۷	--	۲	--	۱	۳	۳	۶	۴۴
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۳	۷	۱۰	۱۰	۳	۷	--	--	--	۶	--	--	--	۴	۲	۵	۷	۵۱
۲۷	امرت سر	امرت سر	۱۵۷۰۳۱	۱۰۵	۹۷	۲۰۲	۱۲۳	۶۰	۶۳	--	۱	--	۵۸	۱	۳۸	۲	۲۳	۱۹	۱۳	۳۲	۶۷
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۱	۹	۲۰	۲۳	۱۴	۹	--	--	--	۱۰	۱	--	--	۱۲	۶	۲	۸	۴۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۱۴	۴۹	۹۰	۴۹	۲۸	۲۱	--	--	--	۳۲	۱	۱	--	۱۵	۵	۶	۱۱	۸۴
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۷	۱۵	۴۲	۲۹	۱۸	۱۱	--	--	۱	۱۸	۱	۵	۱	۳	۱	۱	۲	۵۸
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۵	۱۸	۲۳	۱۵	۵	۱۰	--	--	۱	۱۰	--	۳	--	۱	۱	۱	۲	۶۴
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۶	--	۶	۲	--	۲	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۲۷
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۲	۹	۲۱	۱۷	۱۱	۶	--	--	--	۸	۱	۶	--	۲	۴	۱	۵	۵۰
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۶	۱۰	۱۶	۹	۵	۴	--	--	--	۳	۱	۱	--	۵	۱	--	۱	۷۶
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۱	۱۴	۲۵	۱۸	۸	۱۰	--	--	--	۶	۲	۲	--	۸	۲	۱	۳	۷۶
۳۶	شاہ پور	شاہ پور	۱۰۰۰۹	۸	۶	۱۴	۳	۳	--	--	--	--	۲	۱	--	--	--	۱	--	۱	۷۴
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۴	۷	۱۱	۱۰	۶	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	۴	۲	۲	۴	۳۲
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۹	۹	۱۸	۱۵	۷	۸	--	--	۴	۶	۱	۱	--	۳	۲	۱	۳	۶۴

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وباء	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۸	۲۰	۴۸	۸۷	۴۹	۳۸	--	--	۲۸	۳۵	۱	۱۰	۲	۱۱	۵	۳	۸	۴۵	۹۲
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۱	۹	۱۰	۳	۱	۲	--	--	--	۳								۳۶	۱۱
۴۱		لائل پور	۳۸۱۳۶	۱۵	۱۲	۲۷	۶	۳	۳	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۱	۲	۳	۵۰	۱۱
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۲	۲۱	۳۳	۲۰	۱۰	۱۰	--	--	۱۴	۵	--	--	--	۱	۲	۱	۳	۵۷	۳۴
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۲۰	۷	۲۷	۱۸	۱۰	۸	--	--	--	۱۱	۱	۳	--	۳	۳	۵	۸	۸۰	۵۴
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۹	۳۸	۸۷	۶۲	۳۲	۳۰	--	--	--	۳۹	۴	۷	--	۱۲	۱۸	۱۷	۳۵	۵۱	۳۶
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۹	۱۴	۳۳	۱۲	۶	۶	--	--	--	۳	۲	۱	--	۶	۴	۴	۸	۸۳	۳۰
		میزان	۱۴۵۷۷۲۳	۷۸۲	۶۷۴	۱۴۵۶	۱۲۹۱	۶۳۶	۶۵۵	۱	۸	۵۰	۴۵۲	۲۰	۱۴۸	۸	۲۴۸	۱۰۱	۱۲۱	۲۲۲	۵۲	۴۶
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۳۶۱۴۹	۱۳	۵	۱۸	۷	۴	۳	--	--	--	۴	--	۱	--	۲	--	--	--	۳۶	۱۴
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	۱	۱	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۳۶	۳۶
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۳ نومبر ۱۹۲۳ء میں ۴۵ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۴۵۶ (پیدائش ۷۸۲ لڑکے ۶۷۴ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۲ ہے - ۱۲۹۱ - اموات (۶۳۶ مرد - ۶۵۵ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۶ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۰ بمقابلہ ۳۸ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۴۱ بمقابلہ ۳۹ اور ملتان میں ۳۶ بمقابلہ ۲۷

طاعون سے راولپنڈی میں ۲۸ اموات ہوئیں اور جھنگ مگھیانہ میں ۱۴ جہلم میں ۴ - لاہور میں ۲ - گوجرانوالہ اور وزیر آباد ہر ایک میں ایک - چیچک سے ہوشیارپور اور امرتسر ہر ایک میں ایک موت واقع ہوئی -

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز - سپرنٹنڈنٹ
قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۱۴ نومبر ۱۹۲۳ء

کاشتی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۷] لاہور ۲۳ نومبر (مجریہ ۳۰ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت									
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک								
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲								
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۷	۲۱	۲۸	۳۲	۱۴	۱۸	--	--	--	۳۷	۱	۳	--	۲	۷	۱
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۶	۱۰	۱۶	۱۳	۶	۷	--	--	--	۹	--	--	--	۴	۲	۱
۳	حصار	بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۸	۱۶	۳۴	۴۲	۲۰	۲۲	--	--	--	۳۰	۳	۲	--	۱۷	۱	۵
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۱۰	۳	۱۳	۳۰	۹	۲۱	--	--	--	۲۵	--	۱	--	۴	۲	۵
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۲۴	۱۳	۳۷	۱۹	۱۰	۹	--	--	--	۱۲	--	۳	--	۴	۳	۳
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۲	۵	۷	۷	۴	۳	--	--	--	--	--	۱	--	۶	۲	۳
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۵	۱۴	۱۹	۸	۳	۵	--	--	--	۴	--	--	--	۴	۳	۴
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۱۳۱۲۹	۸	۸	۱۶	۶	۵	۱	--	--	--	۲	--	۱	--	۳	۳	--
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۵	۵	۱۰	۲۶	۱۵	۱۱	--	--	--	۱۶	۱	--	--	۹	۷	۴

... سط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کے حساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کے حساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضربات	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۵	۱۰	۱۵	۳۷	۱۴	۲۳	--	--	--	۲۶	--	۱	--	۱۰	۲	۱	۳	۵۱	۱۲۶
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۲۰	۱۵	۳۵	۳۰	۱۷	۱۳	--	--	--	۱۵	--	۳	--	۱۲	۴	۹	۱۳	۶۷	۵۷
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۵	۶	۱۱	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱	--	۱	۱	۵۱	۴
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۵	۲	۱۷	۱۳	۶	۷	--	--	--	۷	۵	--	--	۱	۲	۳	۵	۳۱	۲۴
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۷	۲	۹	۹	۸	۱	--	--	--	۵	--	۲	--	۲	--	--	--	۴۰	۴۰
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۴	۷	۱۱	۹	۴	۵	--	۳	--	۴	--	--	--	۲	۱	۲	۳	۲۷	۲۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۴۰	۳۹	۷۹	۳۴	۱۷	۱۷	--	--	--	۹	۷	۹	--	۹	۵	۵	۱۰	۷۰	۳۰
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۱۹	۲۹	۴۸	۷۶	۳۶	۴۰	--	--	--	۵۳	۶	۸	--	۹	۱۹	۱۱	۳۰	۴۸	۷۶
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱	۴	۱۰	۱۴	۱۳	۵	۸	--	۱	--	۷	۲	--	--	۳	۱	۱	۲	۴۱	۲۸
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۲	۷	۱۹	۱۴	۹	۵	--	--	--	۱۰	۱	۱	--	۲	۳	۱	۴	۳۴	۲۵
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۳	۴	۷	۸	۵	۳	--	--	--	۴	۱	--	--	۳	۲	--	۲	۳۴	۲۹
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۵	۵	۱۰	۲۱	۸	۱۳	--	--	--	۱۴	--	۵	--	۲	۳	۴	۷	۳۸	۷۹
۲۲		موگا	۱۴۱۴۵	۵	۲	۷	۱	۱	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	۲۶	۴
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۲۰	۹۹	۲۱۹	۱۹۹	۱۰۹	۹۰	--	۱	۲	۱۳۰	۹	۲۷	۲	۲۸	۲۷	۲۶	۵۳	۴۴	۴۰
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۹	۲۰	۲۹	۱۱	۵	۶	--	--	۱	۶	--	۱	--	۳	۲	۱	۳	۴۹	۱۸
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۵	۷	۱۲	۶	۳	۳	--	--	--	۶	--	--	--	--	--	۱	۱	۵۹	۳۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱۷	۸	۲	۱۰	۱۴	۴	۱۰	--	--	--	۱۰	۱	--	--	۳	۲	۲	۸	۵۱	۷۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۹۷	۷۸	۱۷۵	۱۰۳	۴۹	۵۴	--	--	--	۴۱	۳	۳۲	--	۲۷	۱۹	۱۱	۳۰	۵۸	۳۳
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۷	۱۰	۲۷	۱۳	۷	۶	--	--	--	۵	--	--	--	۸	۳	--	۳	۵۴	۲۶
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۵	۲۳	۴۸	۳۵	۱۹	۱۶	--	--	--	۱۶	۲	۲	--	۱۵	۴	۳	۷	۷۵	۳۳
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۳	۱۰	۳۳	۳۲	۲۴	۸	--	--	--	۲۲	--	۴	--	۶	۸	۲	۱۰	۴۵	۴۴
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۶	۱۴	۳۰	۱۰	۵	۵	--	--	۱	۷	--		--	۱	۱	۱	۲	۸۴	۲۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	--	۱	۱	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۱	۱	--	۱	۴	۴
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۱	۴	۱۵	۱۴	۸	۶	--	--	--	۸	۱	۲	--	۳	۱	۲	۳	۳۶	۳۲
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۱۰	۵	۱۵	۱۲	۵	۷	--	--	--	۵	۱	۴	--	۲	۲	۲	۴	۷۱	۵۷
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۳	۹	۲۲	۷	۳	۴	--	--	--	۵	۱	۱	--	--	۱	--	۱	۶۷	۲۱
۳۶	شاہپور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۶	۴	۱۰	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	۱	--	۱	--	۱	۱	۵۳	۲۱
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۵	۶	۱۱	۲	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۲	--	--	--	۳۲	۶
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۲۲	۲	۵	۷	۱۳	۷	۶	--	--	۷	۲	۲	--	--	۲	۳	۲	۵	۲۵	۴۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	چیچک	وبائی	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۷	۱۷	۴۴	۵۶	۲۷	۲۹	..	--	۹	۱۹	۵	۱۳	--	۱۰	۹	۶	۱۵	۴۲	۵۳
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۲	۴	۶	۳	۱	۲	..	--	--	۲	..	..	--	۱	..	--	--	۲۱	۱۱
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۹	۸	۱۷	۳	۲	۱	--	--	--	۳	--	--	--	..	--	۱	۱	۳۲	۶
۴۲	لائل پور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۳	۱۴	۲۷	۱۹	۱۱	۸	--	--	۵	۷	..	۳	--	۴	۲	۱	۳	۴۶	۳۳
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۰	۱۶	۲۶	۱۳	۴	۹	--	--	--	۹	۲	۱	--	۳	۲	۲	۴	۷۷	۳۹
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۹	۳۶	۸۵	۵۰	۲۴	۲۶	..	..	..	۳۲	۱	۷	۱	۹	۱۱	۱۲	۲۳	۵۰	۲۹
	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۶	۱۰	۲۶	۸	۴	۴	--	--	--	۴	۲	۱	--	۱	۳	--	۳	۶۵	۲۰
	میزان		۱۴۵۷۷۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۵	[illegible]	[illegible]	۵۵	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پہاڑی تفریح گاہ																					
	شملہ		۲۶۱۴۹	۳	۶	۹	۳	۲	۱	..	--	--	۳	..	..	..	--	..	--	..	۱۸	۶
	دھرم سالہ		۳۰۶۵	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
	ڈلہوزی		۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
	مری		۲۳۹۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																		

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۰ نومبر ۱۹۲۳ء میں ۴۵ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۳۵۷ پیدائش (۷۲۲ لڑکے ۶۳۵ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۴۹ ہے - ۱۰۷۷ اموات (۵۴۰ مرد ۵۳۷ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۹ ہے - ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۰ بمقابلہ ۳۲ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۴۳ بمقابلہ ۳۱ اور ملتان میں ۲۹ بمقابلہ ۳۹ *

طاعون سے راولپنڈی میں ۹ - اموات ہوئیں اور جہلم میں ۷ جھنگ مگھیانہ میں ۵ - لاہور میں دو قصور اور وزیر آباد ہر ایک میں ایک *

چیچک سے ۳ - اموات ہوشیارپور میں اور لاہور اور جگراؤں ہر ایک میں ایک *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۲۱ - نومبر ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۸] لاہور - ۳۰ نومبر (مجریہ ۷ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۷ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث اموات									سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴						
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۲	۱۳	۱۵	۲۲	۱۳	۹	:	--	--	۱۸	--	۲	:	۲	۴	--
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۸	۷	۲۵	۶	۴	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۳	۲	--
۳		بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۱	۱۹	۴۰	۵۴	۲۱	۳۳	--	--	--	۲۵	--	۵	--	۲۴	۶	۴
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۱۰	۸	۱۸	۴۸	۱۷	۳۱	--	--	--	۳۷	۱	۳	:	۴	۴	۹
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۴	۸	۲۲	۱۸	۹	۹	--	--	--	۹	۲	۲	--	۵	۲	۳
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۱۲	۱	۱۳	۵	۵	--	--	--	--	۱	--	--	--	۴	۲	--
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۶	۶	۱۲	۹	۳	۶	--	--	--	۳	--	۲	--	۶	۱	۲
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۱۳۱۲۹	۲۲	۲۲	۳۳	۱۳	۴	۹	--	--	--	۵	۱	۲	--	۵	--	۱
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۳	۲۰	۳۳	۴۴	۲۱	۲۳	--	--	--	۲۸	۲	۳	--	۱۱	۶	۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبائی	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی سالانہ شرح فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی سالانہ شرح فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۶	۵	۱۱	۳۲	۱۶	۱۶	—	—	—	۲۸	—	—	—	۴	۴	۵	۶	۲۷	۱۰۹
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۳	۱۵	۱۷	۳۲	۳۵	۱۹	۱۶	—	—	—	۱۴	۱	۵	—	۱۵	۱۰	۴	۱۴	۴۰	۴۷
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۴	۳	۷	۸	۲	۶	—	—	—	۵	۱	—	—	۲	۱	—	۱	۳۴	۳۶
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۸	۱۳	۲۱	۲۸	۱۲	۱۶	—	—	—	۱۶	۲	[illegible]	—	۹	۴	۶	۱۲	۳۸	۵۱
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۱۱	۲	۱۳	۱۹	۱۰	۹	—	—	—	۱۱	—	—	—	۸	۵	۲	۷	۵۵	۸۵
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۱	۱۲	۲۳	۱۲	۵	۷	—	۳	—	۳	۱	۳	—	۲	۳	۲	۲	۵۷	۳۰
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۲۷	۳۱	۵۸	۳۹	۲۱	۱۸	—	۱	۷	۱۲	۹	۶	—	۱۱	۷	[illegible]	۱۵	۴۰	۳۴
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۴	۱۰	۲۴	۲۷	۱۳	۱۴	—	—	—	۲۲	—	۱	—	۴	۶	۲	۸	۴۲	۴۸
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۴	۳	۷	۱۰	۵	۵	—	—	—	۸	—	—	—	۲	۳	۱	۴	۳۴	۴۹
۲۱	فیروزپور	فاضلکا	۱۳۸۲۹	۸	۶	۱۴	۲۰	۱۲	۸	—	—	—	۱۵	۲	۲	—	۱	۲	۲	۴	۵۳	۷۵
۲۲		موگا	۴۱۴۵	۵	۵	۱۰	۱	۱	—	—	—	—	۱۰	۱۱	—	—	—	—	—	—	۳۷	۴
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۰۶	۹۹	۲۰۵	۱۹۲	۱۰۸	۸۴	—	۱	۶	۱۱۹	۱۱	۳۰	—	۳۴	۲۳	۱۳	۳۶	۴۲	۳۹
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۹	۱۲	۳۱	۲۹	۱۷	۱۲	—	—	—	۳۱	۲	۳	—	۳	۲	۲	۴	۵۲	۴۹
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۷	۱۳	۳	۲	۱	—	—	—	۳	—	—	—	—	—	—	—	۶۴	۱۵
۲۶		باغبانپورہ بھوگیوال	۱۰۲۵۱	۴	۴	۸	۵	۳	۲	—	—	—	۴	—	—	—	۱	۱	۱	۲	۴۱	۲۶
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۱۰۰	۸۰	۱۸۰	۱۲۵	۶۱	۶۴	—	۱	۱	۵۵	۲	۳۷	۲	۲۷	۱۵	۱۴	۲۹	۶۰	۴۲
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۹	۷	۲۶	۲۵	۱۲	۱۳	—	—	—	۱۸	—	۱	—	۶	۲	—	۲	۵۲	۵۰
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۳۶	۳۶	۷۲	۵۵	۲۴	۳۱	—	—	۱	۲۵	۲	۸	—	۱۹	۴	۵	۱۳	۶۷	۵۱
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۷	۱۸	۳۵	۲۹	۱۴	۱۵	—	—	—	۱۳	۳	۳	—	۹	۶	۴	۱۰	۴۸	۴۰
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۱	۱۰	۲۱	۱۷	۹	۸	—	—	—	۱۱	۱	۴	—	۱	۲	۳	۵	۵۹	۴۸
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	—	۱	۱	۱	—	۱	—	—	—	۱	—	—	—	—	—	—	—	۴	۴
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۰	۱۳	۲۳	۹	۲	۷	—	—	—	۵	۱	۱	—	۲	—	۲	۲	۵۵	۲۱
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۴	۴	۸	۲۰	۹	۱۱	—	—	—	۷	۱	۲	—	—	۱	۳	۴	۳۸	۹۵
۳۵		بھیرہ	۱۴۰۲۷	۹	۴	۱۳	۶	۵	۱	—	—	—	۴	—	—	—	۲	۲	—	۲	۴۰	۱۸
۳۶	شاہپور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۶	۳	۹	۲	—	۲	—	—	—	۱	۱	—	—	—	—	۱	۱	۴۸	۱۱
۳۷		سرگودھا	۱۴۷۳۸	۱۷	۶	۲۳	۵	۲	۳	—	—	—	۴	—	۱	—	—	—	—	—	۶۷	۱۵

نمبر	ضلع	نام شہر	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: طاعون	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضربات	باعث موت: دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۲	۲۸	۵۰	۷۴	۳۵	۳۹	--	--	۱۳	۲۲	۲	۱۵	۱	۲۱	۵	۱۳	۱۸	۴۷	۷۰
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴۱		لائلپور	۲۸۱۳۶	۶	۸	۱۴	۶	۳	۳	--	--	--	۵	--	--	--	۱	۱	۲	۳	۲۶	۱۱
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۹	۱۴	۲۳	۲۴	۱۴	۱۰	--	--	--	۱۱	۲	۳	--	۸	۶	۵	۱۱	۴۰	۴۱
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۳۰	۶	۳۶	۱۵	۸	۷	--	--	--	۶	--	۲	--	۷	۲	۲	۴	۱۰۸	۴۵
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۵۲	۶۷	۱۱۹	۷۵	۳۹	۳۶	--	--	--	۲۷	۶	۱۰	--	۲۲	۲۶	۱۶	۴۲	۷۰	۴۴
	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		میزان	۱۳۵۲۷۹۰	۶۰۸	۶۵۲	۱۲۶۰	۱۱۸۵	۵۹۳	۵۹۲	۱	۶	۳۹۳	۲۴۲	۵۶	۱۵۶	۸	۲۹۶	۱۴۷	۱۴۴	۲۹۱	۵۲	۴۶
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۷	۳	۱۰	۹	۵	۴	--	--	--	۵	۱	۱	--	۲	--	--	--	۲۰	۱۸
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	--	۱	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	۱۸
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۲۹۷	--	--	--	۱	۱	--	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۵ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء میں ۱۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۲۶۰ پیدائش (۶۰۸ لڑکے ۶۵۲ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۲ ہے۔ ۱۱۸۵ اموات (۵۹۳ مرد ۵۹۲ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں۔ جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۶ ہے۔ ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں۔ لاہور میں ۳۹ بمقابلہ ۳۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں۔ امرتسر میں ۴۲ بمقابلہ ۳۲ اور ملتان میں ۴۴ بمقابلہ ۳۳۔

طاعون سے راولپنڈی میں ۱۳ اموات ہوئیں اور جہلم میں ۱۱۔ لاہور میں ۴۔ امرتسر اور سیالکوٹ ہر ایک میں ایک۔

چیچک سے ۳ اموات ہوشیارپور میں اور لاہور جالندھر اور امرتسر ہر ایک میں ایک۔

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط آر۔ سی۔ جینکنز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۹] - لاہور - ۷ دسمبر (مجریہ ۱۴ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش واموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبار	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر امراض و باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۱۴	۶	۲۰	۱۵	۶	۹	..	..	..	۱۱	۱	۱	..	۲	۱	۴	۵	۴۸	۳۶
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۰	۹	۱۹	۱۱	۷	۴	—	—	..	۷	..	—	—	۴	۲	۱	۳	۶۵	۳۷
۳	حصار	بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۷	۱۷	۳۴	۳۲	۱۶	۱۶	—	۵	..	۱۱	..	۲	..	۱۴	۵	۶	۱۱	۵۳	۵۰
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۳	۶	۹	۳۲	۱۹	۱۳	..	..	..	۲۶	..	۱	..	۵	۷	۵	۱۲	۲۹	۱۰۴
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۷	۱۸	۳۵	۲۸	۱۸	۱۰	..	—	۲	۱۹	..	۴	..	۳	۴	۳	۷	۴۲	۵۸
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۵	۴	۹	۵	۴	۱	—	—	..	۱	۱	۳	..	..	۲	۱	۳	۴۳	۲۴
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۱۳۱۲۹	۱۱	۱۴	۲۵	۱۰	۷	۳	—	—	..	۳	..	۲	..	۵	۴	..	۳	۵۷	۲۳
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۱۵	۱۸	۳۳	۳۹	۱۹	۲۰	..	..	—	۲۸	۱	۴	..	۶	۱	۵	۶	۷۵	۸۸

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض و باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰		کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۵	۱۱	۲۶	۲۱	۱۰	۱۱	--	--	--	۱۴	۳	۱	--	۳	۲	۵	۷	۸۸	۷۱
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۲	۱۸	۱۵	۳۳	۲۱	۹	۱۲	--	--	--	۷	۱	۳	--	۱۰	۳	۳	۶	۶۳	۴۰
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۶	۳	۹	۷	۵	۲	--	--	--	۴	--	--	--	۳	۳	۲	۵	۴۱	۳۲
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۲	۱۰	۲۲	۲۲	۱۴	۸	--	--	--	۷	۷	۵	--	۳	۳	--	۳	۴۰	۴۰
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۴	۶	۱۰	۱۴	۷	۷	--	--	--	۸	۱	۱	--	۴	۲	۲	۴	۴۵	۴۳
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۰	۸	۱۸	۱۳	۵	۸	--	--	--	۳	--	۶	--	۴	۴	۲	۶	۴۴	۳۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۶	۲۸	۶۴	۳۴	۲۳	۱۱	--	--	--	۱۰	۹	۶	--	۹	۹	۳	۱۲	۵۶	۳۰
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۱۲	۹	۲۱	۲۴	۱۱	۱۳	--	--	--	۱۵	۱	۲	--	۶	۲	۳	۵	۳۷	۴۲
۲۰	فیروزپور	مکتسر	۱۰۵۳۹	۳	۳	۶	۸	۴	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	۲	۱	۱	۲	۳۰	۲۹
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۷	۵	۱۲	۱۶	۱۰	۶	--	--	--	۹	۲	۱	--	۴	۴	۳	۷	۴۵	۴۰
۲۲		موگا	۴۱۴۵	۶	۵	۱۱	۲	۱	۱	--	--	--	۲	--	--	--	--	--	--	--	۴۰	۷
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۳	۱۰۱	۲۱۴	۱۷۱	۸۲	۸۹	--	--	۱	۱۰۰	۷	۲۲	۲	۳۹	۱۴	۱۹	۳۳	۴۳	۳۵
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۸	۲۰	۳۸	۱۵	۷	۸	--	--	--	۹	۱	۲	--	۳	۱	۲	۳	۶۴	۲۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۶	۶	۱۲	۴	۲	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	--	۱	۵۹	۲۰
۲۶		باغبانپورہ بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۵	۶	۱۱	۱۰	۷	۳	--	--	--	۷	--	--	--	۳	۱	۳	۴	۵۶	۵۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۸۵	۹۶	۱۸۱	۱۱۸	۵۴	۶۴	--	--	--	۶۵	۱	۳۸	--	۱۴	۱۶	۱۳	۲۹	۶۰	۳۹
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۳	۱۲	۲۵	۱۲	۷	۵	--	--	--	۶	--	۱	--	۵	۱	۲	۳	۵۰	۲۲
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۲۹	۳۰	۵۹	۳۵	۱۹	۱۶	--	--	--	۱۷	۱	۲	--	۱۵	۵	۳	۸	۵۵	۳۳
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۲۵	۱۷	۴۲	۳۵	۲۰	۱۴	--	--	۱	۲۰	۳	۳	--	۷	۵	۲	۷	۵۸	۴۶
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۵	۴	۹	۱۲	۹	۸	--	--	۴	۳	۳	--	--	۲	۲	۱	۳	۲۵	۳۴
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۴۳۳	۱	--	۱	۱	--	۱	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	۴	۴
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۱۳	۱۵	۲۸	۱۵	۶	۹	--	--	--	۱۰	۱	--	--	۴	۳	۲	۵	۶۷	۳۶
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۷	۱۴	۲۵	۱۲	۱۳	--	--	--	۱۰	--	۳	--	۱۲	۱	۲	۳	۶۷	۱۱۹
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۶	۱۱	۲۷	۱۱	۶	۵	--	--	--	۵	--	--	--	۶	۳	۲	۵	۸۲	۳۳
۳۶	شاہپور	خوشاب	۱۲۰۰۹	۶	۷	۱۳	۳	۲	۱	--	--	--	۳	--	--	--	--	۳	۱	۱	۶۹	۱۶
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۶	۶	۱۲	۵	۱	۴	--	--	۱	۲	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۳۵	۱۵
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۴۱	۴	۵	۹	۱۳	۱۰	۳	--	--	۷	۴	۱	--	--	۱	۱	--	۱	۳۲	۴۶

				پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے				
نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر وجوہات	لڑکے	لڑکیاں	کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۳	۱۴	۳۷	۶۰	۳۱	۲۹	--	--	۱۸	۲۰	۱	۱۱	--	۱۰	۲	۷	۹	۳۵	۵۷
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۵	۷	۱۲	۹	۵	۱	--	--	--	۴	--	--	۱	۱	۲	--	۲	۲۲	۱۱
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۷	۱۳	۲۰	۱۹	۹	۱۰	--	--	۲	۶	--	۳	--	۷	۴	۱	۵	۵۲	۳۳
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۹	۱۹	۲۸	۱۸	۱۰	۸	--	--	--	۸	--	۳	--	۷	۲	۶	۸	۸۳	۵۴
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۴	۴۵	۸۹	۵۷	۲۵	۳۲	--	--	--	۳۰	۵	۱۱	--	۱۱	۱۴	۱۳	۲۷	۵۲	۳۳
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	نقشہ موصول نہیں ہوا																			
		میزان	۱۳۳۹۸۰۹	۸۷۰	۸۳۶	۱۷۰۶	۹۹۸	۵۱۹	۴۷۹	۱	۵	۴۸	۵۲۴	۱۵	۱۲۲	۴	۲۴۸	۱۲۸	۱۲۹	۲۴۷	۵۱	۳۹
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۳	۲	۵	۵	۳	۲	--	--	--	۴	--	--	--	۱	--	--	--	۱۰	۱۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۱۸	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	۱	--	۱	۱	۱	--	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۲۲ نومبر ۱۹۲۳ء میں ۴۰ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۷۰۶ پیدائش ۸۷۰ لڑکے ۸۳۶ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۱ ہے - ۹۹۸ - اموات ۵۱۹ مرد ۴۷۹ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۳۹ ہے ۲ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۳۵ بمقابلہ ۳۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرت سر میں ۳۹ بمقابلہ ۲۳ - اور ملتان میں ۳۲ بمقابلہ ۲۸ *

طاعون سے راولپنڈی میں ۱۰ - اموات ہوئیں اور جہلم میں ۷ - وزیرآباد میں ۴ - جھنگ مگھیانہ میں ۲ - رہتک میں ۲ لاہور گوجرانوالہ سرگودھا ہر ایک میں ایک *

چیچک سے ۵ اموات بھوانی میں ہوئیں *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جینگز سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور ۵ دسمبر ۱۹۲۳ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۰] لاہور - ۱۴ دسمبر (مجریہ ۱۲ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ مختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا

نمبر شمار	نام ضلع	نام شہر	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرر	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۸	۱۶	۲۴	۲۸	۱۳	۱۵	--	--	--	۲۱	۱	۱	--	۵	۳	۶	۹	۵۸	۶۸
۲	حصار	ہانسی	۱۵۴۲۵	۱۰	۱۴	۲۴	۱۳	۶	۷	--	--	--	۷	--	۱	--	۵	۳	۱	۴	۸۲	۴۴
۳	حصار	بھوانی	۳۳۳۷۰	۱۹	۱۵	۳۴	۵۸	۲۹	۲۹	--	۱۵	--	۱۱	۳	۳	--	۲۶	۶	۶	۱۲	۵۳	۹۱
۴	حصار	سرسہ	۱۶۲۴۱	۷	۷	۱۴	۳۸	۱۶	۲۲	--	--	--	۲۹	۳	۱	--	۵	۶	۲	۸	۴۵	۱۲۳
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۴	۸	۲۲	۲۰	۸	۱۲	--	--	--	۱۰	۱	۱	--	۸	۴	۵	۹	۴۶	۴۱
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۳	۹	۱۲	۱۱	۷	۴	--	--	--	۵	--	۱	--	۵	۳	۱	۴	۵۷	۵۲
۷	رہتک	سونی پت	۱۲۹۸۱	۵	۸	۱۳	۷	۲	۵	--	--	--	۳	--	--	--	۴	۱	--	۱	۵۲	۲۸
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۱۳۱۲۹	۱۶	۱۲	۲۸	۱۵	۱۰	۵	--	--	--	۳	۳	۴	--	۵	۴	۲	۶	۶۳	۳۴
۹	کرنال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	--	--	--	۲۲	۱	۴	--	۷	۲	--	۲	۴۵	۷۷

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وبا	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ سانس	باعث موت: ضرب	باعث موت: تمام دیگر باعث	ایک سال سے کم عمر کے اموات: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے اموات: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے اموات: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	کرنال	کیتھل	۱۵۴۷۷	۱۵	۹	۲۴	۲۶	۱۴	۱۲	--	--	--	۲۶	--	--	--	--	۳	۴	۷	۸۲	۸
۱۱		پانی پت	۲۷۳۴۲	۲۱	۱۲	۳۳	۲۵	۱۱	۱۴	--	--	--	۱۷	--	۲	--	۶	۲	۶	۸	۶۳	۸
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۸	۵	۱۳	۸	۴	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۴	۲	۳	۵	۶۰	۶
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۱	۷	۱۸	۱۹	۱۱	۸	--	--	--	۸	۱	۵	--	۵	۱	۲	۳	۳۳	۵
۱۴		جگادھری	۱۱۵۴۴	۱	۶	۷	۱۰	۴	۶	--	--	--	۸	۱	--	--	۱	۱	۲	۳	۳۱	۵
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۱۰	۴	۱۴	۱۷	۷	۱۰	--	۶	--	۶	--	۳	--	۲	۲	۳	۵	۳۴	۲۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۲	۳۴	۶۶	۳۷	۱۹	۱۸	--	۱	--	۱۳	۳	۱۲	--	۸	۸	۱۰	۱۸	۵۸	۳۳
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ وصول نہیں ہوا																		
۱۸		جگراؤں	۱۷۷۳۱																			
۱۹	فیروزپور	فیروزپور	۲۹۶۹۵	۶	۵	۱۱	۸	۴	۴	--	--	--	۸	--	--	--	--	۱	۱	۲	۱۹	۱۳
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۶	۶	۱۲	۱۰	۶	۴	--	--	--	۵	--	۱	۱	۳	۱	۱	۲	۵۹	۴۹
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۴	۴	۸	۲۳	۱۳	۱۰	--	--	--	۲۲	--	۱	--	--	۳	۴	۷	۳۰	۸۶
۲۲		موگا	۸۱۴۵	۶	۳	۹	۴	۲	۲	--	--	--	۲	--	--	--	۲	۱	--	۱	۳۲	۱۵
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۲۳	۱۲۳	۲۴۶	۲۲۳	۱۳۲	۹۱	--	--	۴	۱۲۲	۹	۴۸	۳	۳۷	۲۶	۲۲	۴۸	۵۰	۴۵
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۷	۱۷	۳۴	۲۱	۷	۱۴	--	--	--	۱۰	۱	۲	۱	۷	--	۴	۴	۵۷	۳۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۹	۱۰	۱۹	۹	۲	۷	--	--	--	۸	--	--	--	۱	--	۵	۵	۹۴	۴۴
۲۶		باغبانپورہ، بھوگی وال	۱۰۲۵۱	۶	۶	۱۲	۴	۱	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۲	۱	۲	۳	۶۱	۲۰
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۱۱۲	۹۴	۲۰۶	۱۲۶	۷۲	۵۴	--	--	--	۶۵	۲	۲۷	۵	۲۷	۴	۴	۸	۶۸	۴۲
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۷	۱۳	۳۰	۲۱	۱۱	۱۰	--	--	--	۱۳	۱	۳	--	۴	۳	--	۳	۶۰	۴۲
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۳	۱۱	۲۴	۲۰	۱۲	۸	--	--	--	۱۷	--	۴	--	۳	۲	۳	۵	۳۳	۲۳
۳۱		وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۹	۱۰	۱۹	۱۲	۸	۴	--	--	--	۶	--	۶	--	--	۲	۲	۴	۵۳	۳۴
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	نقشہ موصول نہیں ہوا																		
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۴	۱۳	۲۷	۱۴	۸	۶	--	--	--	۳	--	۳	--	۸	۴	۲	۶	۶۴	۳۳
۳۴		جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۷	۶	۱۳	۲۲	۱۵	۷	--	--	--	۶	--	۲	--	۱۱	۱	۲	۳	۶۲	۰۵
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۳۷	۱۰	۱۱	۲۱	۷	۴	۳	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۴	--	۴	۶۴	۲۱
۳۶	شاہ پور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۹	۴	۱۳	۴	۲	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۱	۱	--	۱	۶۹	۲۱
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۲۸	۶	۷	۱۳	۷	۴	۳	--	--	--	۵	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۳۸	۲۰
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۴۲	۱۱	۹	۲۰	۲۰	۱۲	۸	--	--	۹	۷	۱	۱	--	۲	۲	--	۲	۴۱	۴۱

نمبر شمار	ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر امراض	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۵	۲۵	۵۰	۵۹	۳۳	۲۶	--	۱	۱۲	۱۵	۲	۱۵	۱	۱۳	۲	۶	۸	۴۷	۵۶
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۲۶۱۰	۴	۵	۹	۵	۳	۲	--	۱	--	۳	--	۱	--	--	--	--	--	۳۲	۱۸
۴۱		لائل پور	۳۸۱۳۶	۱۲	۱۳	۲۵	۹	۵	۴	--	--	--	۶	--	۱	--	۲	۱	۳	۴	۴۶	۱۷
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۳	۱۳	۲۶	۲۳	۱۱	۱۲	--	--	۳	۱۱	۲	۴	--	۳	۳	۴	۷	۴۵	۴۰
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۰	۱۰	۲۰	۲۰	۱۱	۹	--	--	--	۷	--	۲	--	۱۱	۴	۳	۷	۶۰	۶۰
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۵۹	۵۴	۱۱۳	۸۰	۳۹	۴۱	--	--	--	۴۲	۶	۱۳	--	۱۹	۱۴	۱۹	۳۳	۶۶	۴۷
۴۵	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	۲۰۷۳۱	۱۰	۱۳	۲۳	۱۲	۸	۴	--	--	--	۸	۱	--	--	۳	۳	۲	۵	۵۸	۳۰
		میزان	۱۳۲۰۳۷۱	۷۰۷	۶۶۲	۱۳۶۹	۱۱۳۳	۶۱۰	۵۲۳	۴	۲۴	۲۶	۵۹۴	۲۲	۱۴۲	۱۱	۲۵۹	۱۳۵	۱۳۲	۲۶۷	۵۲	۲۵
		پہاڑی تفریح گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۲	۴	۶	۵	۳	۲	--	--	--	۳	--	--	--	۲	--	--	--	۲۰	۱۰
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۳	۱	۴	۲	۱	۱	--	--	--	--	--	--	--	۲	۱	--	۱	۴۱	۳۶
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	۱	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	۲۰	--

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ یکم دسمبر ۱۹۲۳ء میں ۱۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۳۶۹ پیدائش (۷۰۷ لڑکے ۶۶۲ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۴ ہے - ۱۱۳۳ - اموات (۶۱۰ مرد ۵۲۳ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۵ ہے ۳ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں - لاہور میں ۴۵ بمقابلہ ۴۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرتسر میں ۴۲ بمقابلہ ۲۹ اور ملتان میں ۴۷ بمقابلہ ۳۴ +

طاعون سے راولپنڈی میں ۱۲ - اموات ہوئیں اور جہلم میں ۹ - لاہور میں ۴ جھنگ مگھیانہ میں ۳ +

چیچک سے ۴۴ اموات ہوئیں - بھوانی میں ۱۵ ہوئیں - ہوشیار پور میں ۶ اور جالندھر - راولپنڈی ہر ایک میں ایک +

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب.

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور ۱۴ - دسمبر ۱۹۲۳ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۱] لاہور - ۲۱ دسمبر (مجریہ ۲۸ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

ہفتہ وار نقشہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلق سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر امراض	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش کی حساب سے فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی حساب سے فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	حصار	حصار	۲۱۴۱۵	۶	۳	۹	۳۵	۱۸	۱۷	--	--	--	۲۷	۱	۲	-	۵	۴	۵	۹	۳۲	۸۵
۲		ہانسی	۱۵۴۳۵	۱۰	۵	۱۵	۲۰	۱۰	۱۰	--	--	--	۹	۱	۵	--	۵	۱	۴	۵	۵۱	۶۸
۳		بھوانی	۳۳۲۷۰	۱۸	۱۲	۳۰	۵۷	۲۴	۳۳	--	۲۰	--	۱۶	۳	۳	--	۱۵	۶	۹	۱۵	۴۷	۸۹
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۹	۵	۱۴	۳۲	۱۸	۱۴	--	--	--	۲۱	۱	۳	--	۷	۲	۳	۵	۴۵	۱۰۴
۵	رہتک	رہتک	۲۵۲۴۰	۱۸	۱۹	۳۷	۲۰	۶	۱۴	--	--	--	۱۱	-	۴	--	۵	۱	۳	۴	۷۷	۴۱
۶		جھجر	۱۰۸۰۰	۲	۴	۶	۶	۱	۵	--	--	--	۳	-	۱	-	۲	--	۱	۱	۲۹	۲۹
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۱۲	۳	۱۵	۷	۳	۴	-	-	-	۳	۱	--	--	۳	۱	۱	۲	۶۰	۲۸
۸	گوڑگانوں	ریواڑی	۱۳۱۲۹	۶	۱۰	۱۶	۱۱	۴	۷	-	-	--	۳	۲	۲	--	۴	-	۲	۲	۳۶	۲۵
۹	کرنال	کرنال	۴۲۸۴۵	۸	۱۳	۲۱	۱۶	۱۰	۶	-	-	--	۱۴	-	۱	--	۱	۲	۱	۳	۴۸	۳۶

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض متعلقہ تنفس	باعث موت: ضربات	باعث موت: تمام دیگر وجوہات	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط ... فی ہزار آبادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
		کیتھل	۱۵۴۷۷	۴	۱۲	۱۶	۴۵	۱۹	۲۶	--	--	--	۳۶	--	۱	--	۸	۴	۴	۸	۵۴
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۲	۲۵	۲۷	۵۲	۲۰	۱۳	۷	--	--	--	۱۰	--	۵	--	۵	۳	۱	۴	۹۹
۱۲		شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۲	۴	۶	۷	۳	۴	--	--	--	۴	--	--	--	۳	۲	-	۲	۲۸
۱۳		انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۳	۱۳	۲۶	۱۸	۱۳	۵	--	--	--	۹	--	۵	--	۲	۳	۲	۵	۴۸
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۹	۲	۱۱	۱۳	۸	۵	--	--	--	۶	۲	--	--	۵	۳	۲	۵	۴۹
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	۴	۱۳	۱۷	۱۴	۸	۶	-	۵	--	--	--	۳	--	۶	۲	۳	۵	۴۲
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۵۴	۳۰	۸۴	۴۶	۳۱	۱۵	--	۴	--	۲۲	۴	۵	۲	۹	۷	۴	۱۱	۴۴
۱۷		لدھیانہ	۵۱۸۸۰	نقشہ موصول نہیں ہوا																	
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱																		
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	۷	۶	۱۳	۱۹	۱۳	۶	--	--	--	۱۵	--	۲	--	۲	۲	۱	۳	۲۳
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹	۵	۴	۹	۱۳	۵	۸	--	--	--	۱۰	--	۱	--	۲	۲	۲	۴	۴۴
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹	۱۰	۴	۱۴	۱۸	۱۵	۳	--	--	--	۸	۱	۸	--	۶	۱	--	۱	۵۳
۲۲		موگا	۴۱۴۵	۵	۶	۱۱	۳	۲	۱	--	--	--	۱	--	۲	--	--	۱	--	۱	۴۰
۲۳		لاہور	۲۵۷۲۹۵	۹۰	۹۶	۱۸۶	۲۰۰	۱۱۸	۸۲	--	--	۳	۱۲۷	۸	۳۲	۱	۲۹	۲۳	۲۶	۴۹	۳۸
۲۴		قصور	۳۱۰۱۸	۱۰	۲۰	۳۰	۲۲	۱۱	۱۱	--	--	--	۱۱	۲	۳	--	۶	۴	۴	۸	۵۰
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۳۳۹	۱	۹	۱۰	۵	۳	۲	--	--	--	۵	--	--	--	--	-	-	-	۴۹
۲۶		باغبانپورہ / بھوئی وال	۱۰۲۵۱	۸	۶	۱۴	۱۳	۵	۸	--	--	--	۱۲	--	--	--	۱	۱	۳	۴	۷۱
۲۷	امرتسر	امرتسر	۱۵۷۰۳۱	۱۰۹	۸۹	۱۹۸	۱۵۸	۸۴	۷۴	--	۱	--	۷۴	۲	۴۰	۲	۳۹	۱۵	۴	۱۹	۴۶
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۲۲	۲۰	۴۲	۲۹	۱۷	۱۲	--	--	--	۲۳	--	۴	--	۳	۲	۱	۳	۸۳
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۴۱	۳۲	۷۳	۴۸	۲۶	۲۲	--	--	۲	۱۳	۲	۱۰	۲۰	۲۱	۶	۷	۱۳	۲۸
۳۰		گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	نقشہ موصول نہیں ہوا																	
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵																		
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۷	۴	۱۱	۱۱	۸	۳	--	--	۳	۵	--	--	--	۳	۳	۱	۴	۴۹
۳۳		گجرات	۲۱۹۷۴	۲۰	۱۷	۳۷	۱۴	۱۲	۲	--	--	--	۸	۱	۱	--	۴	۱	۱	۲	۸۸
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۴	۵	۹	۲۶	۱۴	۱۲	--	--	--	۷	--	۱	--	۱۸	۲	۱	۳	۴۳
۳۵		بھیرہ	۱۷۰۲۷	۶	۶	۱۲	۱۰	۷	۳	--	--	--	۶	--	--	--	۴	۳	۱	۳	۳۸
۳۶	شاہ پور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۵	۷	۱۲	۱۰	۵	۵	--	--	--	۸	--	--	--	۲	۱	۱	۲	۴۳
۳۷		سرگودھا	۱۷۷۳۸	۷	۴	۱۱	۹	۶	۳	-	--	۲	۳	--	--	--	۴	۲	-	۲	۳۲
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۴۲	۸	۶	۱۴	۱۴	۷	۷	--	--	۴	۵	--	۴	--	۱	۲	۱	۳	۵۰

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ سانس	ضرب	تمام دیگر امراض و باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۲۳	۲۴	۴۷	۴۸	۳۰	۱۸	--	۱	۴	۱۶	--	۱۳	۱	۱۳	۱۰	۲	۱۲	۴۴	۴۵
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۵	۳	۸	۶	۱	۵	--	۱	—	۳	--	۱	--	۱	۱	۲	۳	۲۹	۲۱
۴۱		لائل پور	۲۸۱۳۶	۱۱	۵	۱۶	۷	۳	۴	--	--	--	۴	--	۲	--	۱	—	۱	۱	۳۴	۱۳
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۱۸	۱۲	۳۰	۳۵	۲۰	۱۵	—	--	۶	۱۶	۱	۶	--	۶	۵	۳	۸	۵۲	۶۰
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۱۲	۱۴	۲۶	۲۰	۸	۱۲	--	--	—	۱۱	--	۲	—	۷	۲	۱	۳	۷۷	۶۰
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۴	۳۶	۸۰	۵۶	۳۰	۲۶	—	—	—	۲۳	۵	۱۵	--	۱۲	۱۲	۱۲	۲۴	۴۷	۳۳
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۷۳۱	۸	۱۴	۲۲	۹	۲	۷	--	--	--	۲	--	۲	--	۵	۲	۴	۶	۵۵	۲۳
		میزان	۱۳۳۱۵۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پہاڑی تفرج گاہ																				
		شملہ	۲۶۱۴۹	۲	۱	۳	۶	۳	۳	--	--	--	۴	--	--	--	۲	--	--	--	*	۱۴
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	—	--	--	--	—	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--
		مری	۲۳۹۷	--	--	--	۱	۱	--	--	--	--	۱	--	--	--	--	--	--	--	--	۲۰

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۸ دسمبر ۱۹۲۲ء میں ۱۴ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۳۱۰ پیدائش ۶۸۶ لڑکے ۶۲۴ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۱ ہے - ۱۱۷۰ - اموات (۶۴۱ مرد ۵۲۹ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں - جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۶ ہے ۳ بڑے بڑے تحصیات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں لاہور میں ۱۴ بمقابلہ ۳۳ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں - امرت سر میں ۵۲ بمقابلہ ۲۵ - اور ملتان میں ۳۳ بمقابلہ ۲۶ *

طاعون سے جھنگ مگھیانہ میں ۶ - اموات ہوئیں اور جہلم اور راولپنڈی ہر ایک میں ۴ - لاہور اور ننکانہ صاحب ہر ایک میں ۳ - سیالکوٹ اور سرگودھا ہر ایک میں ۲ * چیچک سے ۲۰ - اموات بھرانی میں ہوئیں ۵ ہوشیارپور میں - جالندھر میں ۴ اور امرت سر - راولپنڈی اور منٹگمری ہر ایک میں ایک *

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا

دستخط - آر - سی - جیننگز سپرنٹنڈنٹ

بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ

مقام لاہور - ۱۹ دسمبر ۱۹۲۲ء

[illegible]

ڈایل نمبر ۴۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا۔

نمبر ۵۲] لاہور ۲۸ - دسمبر ۱۹۲۳ء مجریہ ۴ - جنوری ۱۹۲۴ء - یوم جمعہ - [جلد ۵۱

ہفتہ نختتمہ پیدائش و اموات میونسپل قصبات پنجاب بابت اس ہفتہ کے جو بروز شنبہ ۱۵ - دسمبر ۱۹۲۳ء کو ختم ہوا۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث موت: ہیضہ	باعث موت: چیچک	باعث موت: وباء	باعث موت: بخار	باعث موت: اسہال و پیچش	باعث موت: امراض تنفس سانس	باعث موت: ضرر	باعث موت: تمام دیگر وجوہ باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱		حصار	۲۱۴۱۵	۹	۱۰	۱۹	۳۳	۱۷	۱۶	..	..	..	۲۴	۳	۴	..	۲	۴	۴	۸	۴۶	۸۰
۲		ہانسی	۱۵۴۲۵	۴	۸	۱۲	۱۲	۴	۸	—	..	..	۴	..	۲	..	۶	۱	۴	۵	۴۱	۴۱
۳	حصار	بھوانی	۳۳۲۷۰	۲۲	۱۹	۴۱	۵۹	۲۵	۳۴	..	۲۴	..	۱۵	۴	۲	..	۱۰	۱۲	۱۰	۲۲	۴۴	۹۲
۴		سرسہ	۱۶۲۴۱	۷	۲	۹	۳۲	۱۴	۱۸	—	..	—	۳۳	۱	۳	..	۵	۶	۱	۷	۲۹	۱۰۴
۵		رہتک	۲۵۲۴۰	۱۴	۱۲	۲۶	۲۷	۱۲	۱۵	..	..	۳	۱۳	—	۳	..	۸	۱	۷	۸	۵۴	۵۶
۶	رہتک	جھجر	۱۰۸۰۰	۹	۵	۱۴	۱۰	۷	۳	..	..	..	۶	..	..	..	۴	۱	۱	۳	۶۷	۴۸
۷		سونی پت	۱۲۹۸۱	۷	۱۱	۱۸	۸	۴	۴	..	..	..	۵	..	..	..	۳	۳	۲	۵	۷۱	۳۲
۸	گوڑگاؤں	ریواڑی	۲۳۱۲۹	۱۵	۱۳	۲۸	۷	۳	۴	—	..	..	۲	..	۲	..	۳	۳	..	۲	۶۳	۱۶
۹	کرنال	کرنال	۲۲۸۴۵	۱۳	۱۳	۲۶	۳۳	۱۷	۱۶	..	..	..	۲۱	..	۱	..	۱۱	۶	۱	۷	۵۹	۷۵

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء	پیدائش: مرد	پیدائش: عورتیں	پیدائش: کل	اموات: کل	اموات: مرد	اموات: عورتیں	باعث اموات: ہیضہ	باعث اموات: چیچک	باعث اموات: وباء	باعث اموات: بخار	باعث اموات: اسہال و پیچش	باعث اموات: امراض متعلقہ تنفس	باعث اموات: ضرر	باعث اموات: تمام دیگر امراض و باعث	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکے	ایک سال سے کم عمر کے بچے: لڑکیاں	ایک سال سے کم عمر کے بچے: کل	اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی فی سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	کرنال	کینتھل	۱۵۴۷۷	۸	۶	۱۴	۲۸	۱۲	۱۶	..	..	..	۲۲	..	۱	..	۵	۴	۶	۱۰	۴۸
۱۱	کرنال	پانی پت	۲۷۳۴۲	۱۶	۱۷	۳۳	۱۸	۸	۱۰	..	..	..	۳	..	۱۰	..	۵	۳	۴	۷	۶۳
۱۲	کرنال	شاہ آباد	۱۱۳۲۹	۸	۱	۹	۶	۳	۳	..	..	..	۲	۱	..	..	۳	۱	۱	۲	۴۱
۱۳	انبالہ	انبالہ	۲۸۵۸۱	۱۰	۶	۱۶	۱۶	۱۰	۶	..	..	..	۷	۱	۴	-	۴	۱	۲	۳	۲۹
۱۴	انبالہ	جگادھری	۱۱۵۴۴	۶	۵	۱۱	۱۰	۳	۷	..	..	..	۶	۱	..	..	۳	۲	..	۲	۴۹
۱۵	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۱۲۸۵	نقشہ موصول نہیں ہوا۔																	
۱۶	جالندھر	جالندھر	۵۹۰۸۵	۳۹	۲۷	۶۶	۳۴	۱۴	۲۰	..	۳	..	۱۵	۳	۶	۲	۵	۳	۵	۸	۵۸
۱۷	لدھیانہ	لدھیانہ	۵۱۸۸۰	۲۰	۲۳	۴۳	۵۹	۲۹	۳۰	..	..	..	۳۱	۹	۱۹	..	..	۷	۶	۱۳	۴۳
۱۸	لدھیانہ	جگراؤں	۱۷۷۳۱	۵	۶	۱۱	۹	۱	۸	..	..	..	۵	۱	۲	..	۱	-	۲	۲	۳۲
۱۹		فیروزپور	۲۹۶۹۵	نقشہ جات موصول نہیں ہوئے۔																	
۲۰		مکتسر	۱۰۵۳۹																		
۲۱		فاضلکا	۱۳۸۲۹																		
۲۲		موگا	۴۱۴۵																		
۲۳	لاہور	لاہور	۲۵۷۲۹۵	۱۱۲	۱۱۰	۲۲۲	۲۲۲	۱۴۶	۷۶	..	۱	۱۰	۱۱	۹	۵۲	۲	۳۷	۲۴	۱۴	۳۸	۴۵
۲۴	لاہور	قصور	۳۱۰۱۸	۲۰	۱۳	۳۳	۲۰	[illegible]	۱۳	..	-	..	۱۰	۱	۳	۳	۳	۲	۳	۵	۵۵
۲۵	لاہور	پٹی	۱۰۴۳۹	۴	۵	۹	۵	۱	۴	..	..	..	۴	..	..	..	۱	..	۱	۱	۴۴
۲۶	لاہور	باغبانپورہ	۱۰۲۵۱	۷	۱۱	۱۸	۱۰	۵	۵	..	..	..	۶	..	-	..	۴	۲	۲	۴	۹۲
		بھوگی وال																			
۲۷	امرت سر	امرت سر	۱۵۷۰۳۱	۹۲	۸۲	۱۷۴	۱۱۶	۶۱	۵۵	..	۱۵	..	۵۳	۱	۲۵	..	۲۲	۱۱	۱۰	۲۱	۵۸
۲۸	گورداسپور	بٹالہ	۲۶۱۲۲	۱۷	۱۰	۲۷	۱۰	۲	۸	..	..	..	۲	۱	۱	..	۶	۱	۱	۲	۵۴
۲۹	سیالکوٹ	سیالکوٹ	۵۶۰۱۸	۴۲	۲۹	۷۱	۳۴	۱۹	۱۵	..	..	..	۱۱	۱	۶	..	۱۴	۶	۷	۱۳	۶۶
۳۰	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۷۸۸۷	۱۵	۱۳	۲۸	۳۱	۱۸	۱۳	..	..	..	۱۷	..	۹	..	۵	۱	۲	۳	۳۸
۳۱	گوجرانوالہ	وزیرآباد	۱۸۶۴۵	۱۰	۹	۱۹	۱۶	۶	۱۰	..	..	..	۱۱	..	۲	..	۳	۲	۵	۷	۵۳
۳۲	شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	۱۱۷۳۳	۳	۳	۶	۱۰	۶	۴	-	-	۱	۸	-	-	-	۱	..	۱	۱	۲۷
۳۳	گجرات	گجرات	۲۱۹۷۴	۱۸	۱۲	۳۰	۱۶	۹	۷	-	-	..	۸	-	۵	..	۳	۲	-	۲	۷۱
۳۴	گجرات	جلالپور جٹاں	۱۰۷۹۲	۱	۱۱	۱۲	۲۵	۱۴	۱۱	-	..	..	۱۳	-	۳	..	۹	۱	۲	۳	۵۷
۳۵	〃	بھیرہ	۱۷۰۲۷	۱۳	۷	۲۰	۱۳	۶	۷	-	..	..	۷	۱	..	-	۵	-	۲	۲	۶۱
۳۶	شاہ پور	خوشاب	۱۰۰۰۹	۵	۲	۷	۹	۵	۴	..	..	..	۹	..	..	-	-	۴	..	۴	۳۷
۳۷	شاہ پور	سرگودہا	۱۷۷۲۸	۶	۴	۱۰	۱۲	۶	۶	..	..	۲	۴	..	..	..	۳	۲	۲	۴	۲۹
۳۸	جہلم	جہلم	۱۴۴۴۲	۳	۸	۱۱	۱۶	۱۰	۶	..	..	۴	۵	..	۷	-	-	۱	۲	۳	۳۹

نمبر شمار	نام ضلع	نام قصبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۹۲۱ء	پیدائش			اموات			باعث موت								ایک سال سے کم عمر کے بچے			اوسط پیدائش کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال	اوسط اموات کی بحساب فی ہزار آبادی فی سال
				مرد	عورتیں	کل	کل	مرد	عورتیں	ہیضہ	چیچک	وبا	بخار	اسہال و پیچش	امراض متعلقہ تنفس	ضرب	تمام دیگر باعث	لڑکے	لڑکیاں	کل		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۳۹	راولپنڈی	راولپنڈی	۵۵۲۵۱	۳۳	۳۰	۶۳	۶۲	۳۵	۲۷	..	۱	۵	۱۶	۲	۲۵	..	۱۳	۷	۴	۱۱	۶۰	۵۹
۴۰	منٹگمری	منٹگمری	۱۴۶۰۱	۶	۶	۱۲	۷	۱	۶	..	..	..	۴	..	..	..	۳	۱	۱	۲	۴۳	۲۵
۴۱		لائلپور	۲۸۱۳۶	۱۷	۵	۲۲	۹	۴	۵	..	..	..	۵	..	۴	..	..	..	..	..	۴۱	۱۷
۴۲	لائلپور	جھنگ مگھیانہ	۳۰۱۳۹	۸	۱۱	۱۹	۲۴	۱۲	۱۲	..	..	۱۱	۲	..	۵	..	۲	۵	۳	۸	۳۳	۴۱
۴۳		چنیوٹ	۱۷۵۱۳	۷	۱۲	۱۹	۱۶	۸	۸	..	..	..	۱۰	..	۴	..	۲	۲	۳	۵	۵۷	۴۸
۴۴	ملتان	ملتان	۸۹۱۶۲	۴۰	۲۹	۶۹	۴۷	۲۶	۲۱	..	۱	..	۲۹	۴	۴	..	۹	۹	۱۰	۱۹	۴۰	۲۸
۴۵	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۲۰۷۳۱	۱۷	۱۴	۳۱	۲۱	۶	۱۵	..	..	..	۷	۳	۳	..	۸	۵	۵	۱۰	۷۸	۵۳
	میزان		۱۳۶۸۲۴۰	۷۰۸	۶۲۰	۱۳۲۸	۱۱۵۲	۵۹۶	۵۵۶	۰	۲۵	۴۲	۲۵۸	۴۲	۲۲۱	۲	۲۳۲	۱۲۵	۱۳۶	۲۶۱	۵۱	۴۲
	پہاڑی تفرج گاہ																					
		شملہ	۲۶۱۴۹	۴	۳	۷	۶	۴	۲	..	..	..	۵	..	..	..	۱	..	..	..	۱۴	۱۲
		دھرم سالہ	۳۰۶۵	۱	..	۱	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	۱۸	..
		ڈلہوزی	۱۴۵۷	..	..	..	..	..	..				..	..	..	..	..	..	..	..	..	..
		مری	۲۳۹۷	..	..	..	..	..	..				..	..	..	..	..	..	..	..	..	..

کیفیت صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

ہفتہ مختتمہ ۱۵- دسمبر ۱۹۲۳ء ۴۰ بڑے بڑے میونسپل قصبات میں ۱۳۲۸ پیدائش ۷۰۸ لڑکے ۶۲۰ لڑکیاں درج رجسٹر ہوئیں جن کی اوسط پیدائش بحساب فی ہزار آبادی ۵۱ ہے- ۱۱۵۲- اموات ۵۹۶- مرد- ۵۵۶ عورتیں درج رجسٹر ہوئیں- جن کی اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی ۴۴ ہے- ۴۰ بڑے بڑے قصبات میں شرح اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں- لاہور میں ۴۵ بمقابلہ ۴۶ کے جو سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ہوئیں امرتسر میں ۳۹- بمقابلہ ۲۷- اور ملتان میں ۲۸ بمقابلہ ۳۰ +

طاعون سے جھنگ مگھیانہ میں ۱۱- اموات ہوئیں لاہور میں دس- راولپنڈی ۵- جہلم میں ۴- رہتک میں ۳- سرگودہا ۲ ننکانہ صاحب ایک سیالکوٹ اور سرگودہا ہر ایک میں ۲+ چیچک سے ۲۴- اموات بھوانی میں ہوئیں- ۱۵- امرتسر میں ہوئیں- جالندہر میں ۲- لاہور- راولپنڈی اور ملتان اور منٹگمری ہر ایک میں ایک +

دفتر ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ
مقام لاہور- ۲۶- دسمبر ۱۹۲۳ء

حسب الحکم ترجمہ کیا گیا
دستخط- آر- سی- جیننگز- سپرنٹنڈنٹ
بجائے قائم مقام ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

انڈکس

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

بابت سنہ ۱۹۲۳ء

حصہ دوم

عام

ریویو

نظم و نسق آبکاری پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال سنہ ۲۲-۱۹۲۱ء کا ریویو	گ.ٹ نمبر ۱ مورخہ ۵ جنوری (مجریہ ۱۲ جنوری) سنہ ۱۹۲۳ء

	نمبر صفحہ
پنجاب کے نظم و نسق جنگلات کی رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کا ریویو	گزٹ نمبر ۴۹ مورخہ ۷ دسمبر (مجریہ ۴ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء
ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے حسابات و نظم و نسق کی رپورٹ ہائے ضلع بابت سال سنہ ۲۳-۱۹۲۲ء کا ریویو	گزٹ نمبر ۵۱ مورخہ ۲۱ دسمبر (مجریہ ۲۸ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء
سالانہ انتظامیہ میونسپل رپورٹ ہائے بابت سنہ ۲۳-۱۹۲۲ء کا ریویو	ایضاً

کانتی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۴۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱] لاہور - ۵ جنوری (مجریہ ۱۲ جنوری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

دوسرا حصہ

عام

نظم ونسق آبکاری پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۲۲-۱۹۲۱ء کا ریویو

احکام پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) بصیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ نمبری

۷۹۰۲۲۳ (لوکل سلف گورنمنٹ) مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۲۲ء نظم و نسق آبکاری پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت ۲۲-۱۹۲۱ء ملاحظہ سے گذری

آرائے نظم و نسق آبکاری بابت ۲۲-۱۹۲۱ء کا سب سے زیادہ قابل ذکر واقع یہ ہے۔ کہ آمدنی میں بقدر ۳۲ لاکھ یا مجموعی آمدنی کے تخیناً ۱۲ فیصدی کے قریب عظیم الشان کمی ہوئی۔ نہ صرف جائز شراب بلکہ افیون۔ آبکاری کے استعمال میں جو کمی ہوئی ہے۔ اور جسکا ثبوت ان اعداد و کوائف سے ملتا ہے۔ اوسکی وجہ کسی حد تک وہ عام اقتصادی حالات ہیں جنکا اثر اشیاء آبکاری کے کھپت پر اسی طرح ہوا ہے۔ جس طرح کہ دیگر اشیا کی کھپت پر ہوا ہے سو اخراجات زندگی میں اضافہ ہونے کے جو اسباب ہیں۔ وہ عوام الناس اور محکمہ آبکاری ہر دو کے بس میں نہیں ہیں۔ لہذا اس کے متعلق اسی قدر ذکر کر دینا کافی ہے۔ کہ یہ منجملہ اون اسباب کے ہے۔ جو کھپت میں کمی ہونے کا باعث ہوئے ہیں۔ ایک اور سبب جو انتظامیہ نکتہ خیال سے اس سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے یہ ہے۔ کہ ملک کے ایک خاص طبقہ نے آبکاری کے متعلق حکومت کی پالسی کی نمایاں مخالفت کی ہے

۲- یہ شور جو مچایا جا رہا ہے۔ کہ گورنمنٹ "شراب کی فروخت سے روپیہ پیدا کر رہی ہے" پنجاب یا ہندوستان تک ہی مخصوص نہیں ہے۔ لیکن قابل افسوس امر یہ ہے۔ کہ تحریک انسداد مے نوشی جس کا پنجاب میں بڑا زور رہا ہے۔ بلحاظ نوعیت سیاسی تھی تاکہ معاشرتی۔ تحریک مذکور کا مدعا یہ نہیں تھا۔ کہ معاشرتی و صنعتی وجوہات کی بنا پر عام طور پر شراب کی کھپت کو دکا جائے۔ بلکہ اسکا مقصد یہ تھا۔ کہ جائز شراب سے مقاطعہ کر کے جس سے آمدنی آبکاری بہت بڑی مقدار میں حاصل ہوتی ہے سرکار کی آمدنی ابکاری کو جہاں تک ہو سکے۔ کم کیا جائے۔ لہذا تحریک ٹمپرنس کو پھیلانے کا جو طریق اختیار کیا گیا۔ وہ یہ نہیں تھا۔ کہ مے نوشی کی برائیاں ثابت کرنے کے لئے لکچر دئے جائیں۔ بلکہ جو لوگ جائز شراب کی تجارت میں کوئی حصہ لیتے تھے اونکے بر خلاف مظاہرے۔ اور اون پر حملے شروع کر دیئے گئے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ تحریک مذکور جس حد تک کہ وہ مخلصانہ تھی اور اوس کا یہ مقصد نہیں تھا۔ کہ سیاسی آڑ میں حکومت کو تنگ کیا جائے۔ اس خیال باطل پر مبنی تھا۔ کہ گورنمنٹ مے نوشی کی مانگ پیدا کرتی اور اوس کو تقویت دیتی ہے۔ لہذا اگر گورنمنٹ آمدنی آبکاری کو چھوڑنے پر رضامند ہو جائے۔ تو مانگ مذکور خود بخود بند ہو جائے گی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ شراب کی کھپت کے انتظام و انصرام کے متعلق گورنمنٹ کا جو خیال ہے۔ اوس پر غور ہی نہیں کیا گیا۔ لہذا شراب کی تجارت کے انتظام میں گورنمنٹ جو حصہ لے سکتی ہے۔ اور لیتی ہے۔ اوس پر یہاں غور کرنی فائدہ سے خالی نہیں ہوگی۔

۳- محکمہ آبکاری کے توسل سے سرکاری مداخلت کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ استعمال شدہ شراب کی قسم۔ اور نیز مقدار متعین کی جائے۔ یعنی قسم۔ کا تعین تو اس طرح کیا جائے۔ کہ شراب کے نکاس کے وقت اوسکی ایک خاص طاقت مقرر کر دی جائے۔ اور مقدار کے تعین کے لئے محصول کشید شراب اور رسوم بیع شراب مقرر کر دی جائے۔ جو استعمال کنندہ

بالآخر ادا کرتا ہے - مدعا پیش نظر جائز شراب کی اقل کھپت ہی نہیں بلکہ کل شراب کی اقل کھپت بھی ہے - .. .. .. لہذا جائز شراب کی کھپت میں ہر قسم کی کمی مبارک ہے بشرطیکہ اسکے ساتھ ناجائز شراب کی کھپت میں اضافہ نہ ہو - جائز شراب پر اس قدر محصول لگانا ممکن ہو سکیگا جس سے اوس کی قیمت خوردہ فروشی مانع خرید ہو جائے - لیکن شراب کی مانگ کو گورنمنٹ و محکمہ آبکاری سے کوئی تعلق نہیں ہے - لہذا اوسکا نتیجہ یہ ہوگا - کہ اول ناجائز شراب کی پیداوار اور کھپت میں اضافہ ہو جائے گا - لہذا شرح خوردہ فروشی میں اضافہ کے ذریعہ اصلاح کی بھی کوئی حد ہونی چاہیئے۔

۴ - ممکن ہے - کہ سرکاری توسل کے ذریعہ اصلاح ٹمپرنس کے احکامات موجودہ تحریک انسداد شراب کے حامیوں کو کمزور معلوم ہوں - لیکن اونہیں یاد رہنا چاہیئے - کہ اون کی اپنی حالت بھی کافی مضبوط نہیں ہے - تخویف بالا خاصہ مانع بے نوشی ہے - لیکن اس کا اثر بعینہ وہی ہے - جو اضافہ شرح کا اثر ہے - یعنی تخویف سے اقل درجہ مانگ تو کم ہو جائے گی - لیکن ضروری مانگ کم نہیں ہوگی - ہر ایک شخص اپنے مایحتاج کو پورا کر لیگا - اور اگر نرخوں کے اضافہ یا معاشرتی مقاطعہ کے خوف سے وہ جائز طور پر اپنی ضرورت کو پورا نہیں کر سکے گا - تو وہ رفع ضرورت کی کوئی اور تدبیر نکال لیگا - خیال ہے - کہ گذشتہ سال کے دوران میں جائز شراب کے برخلاف جد و جہد کی وجہ سے شراب کا خفیہ استعمال شروع ہو گیا - اور کہ آمدنی آبکاری کی کمی ملک کے حق میں حقیقی معنوں میں فائدہ مند نہیں ہو سکتی - خلاصہ مطلب یہ ہے - کہ اصلاح کا مناسب طریق یہ ہے - کہ شراب کی جائز و زیر نگرانی پیداوار و کھپت پر اعتراض نہ کیا جاوے - بلکہ ناجائز اور ایسی شراب پر اعتراض کیا جائے - جس پر نگرانی نہیں ہے - سر دست قوانین آبکاری کے نظم و نسق کا تقریباً کل بوجھ محکمہ آبکاری کے عملہ پر پڑتا ہے - جو جرائم کے انسداد و انکشاف کا ذمہ وار ہے - پولیس فی الواقع تقریباً تمام مقدمات میں محکمہ آبکاری کی کسی حد تک امداد کرتی ہے - اور ملزم کی واقعی گرفتاری پولیس کی مدد سے کی جاتی ہے - لیکن یہ صاف ظاہر ہے کہ پولیس و محکمہ آبکاری کی باہمی شرکت عمل خواہ کیسی ہی عمدہ ہو - پھر بھی محکمہ پولیس اپنے فرائض منصبی سے عام طور پر زیادہ وقت نہیں بچا سکتا - اور یہ ضروری ہوتا ہے - کہ جرائم آبکاری کے انسداد و انکشاف کی ابتدا محکمہ آبکاری کی طرف سے ہو -

۵ - بہت سی وجوہات سے جرائم آبکاری کا سراغ لگانا خاص طور پر مشکل ہے - اول تو خفیہ فروشی ہمیشہ اور تمام ممالک میں معیوب خیال نہیں کی گئی - کامیاب خفیہ فروش بجائے خود ہر دلعزیز ہوتا ہے - اور بہر حال کوئی شخص خواہ مخواہ ایک ایسے جرم کے ارتکاب کی رپورٹ کرنی پسند نہیں کریگا - جسے وہ قابل عفو خیال کرتا ہو - اس عام خیال کے علاوہ ہر ایک خاص قسم کی واردات کے متعلق مشکلات ہیں - مثلاً ناجائز کشید ہر ایک گاؤں میں بلا روک ٹوک ہو سکتی ہے - مطلوبہ آلات بدرجۂ غایت سادہ ہوتے ہیں - اور ضروری مصالحہ

آسانی سے بِک سکتا ہے ۔ نیز خفیہ فروشی اور اشیاء آبکاری کی ناجائز فروخت کے وقوعہ جات عام ہیں لیکن اشیاء آبکاری جس مقدار میں ایک وقت میں خفیہ لے جائی جاتی ہیں ۔ وہ ایسی قلیل ہوتی ہے ۔ کہ سراغ لگانا مشکل ہو جاتا ہے ۔ اوس افیموں کے متعلق جو دیہی رقبہ جات ہیں ۔ خفیہ فروخت کی جاتی ہے ۔ اور جائز شراب کی ناجائز فروخت کے متعلق جو لبعض شہروں میں عمل میں آتی ہے ۔ یہ خیال خاص طور پر صادق آتا ہے ۔ کوکین کی تجارت کا انسداد مشکل ہے ۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ کوکین نہایت آسانی کے ساتھ لیجائی جا سکتی ہے ۔

۶ ۔ ان مشکلات کے برخلاف جد و جہد میں عملہ آبکاری کو لوگوں سے بہت کم امداد ملتی ہے جن کی بے اعتنائی کی وجہ جزواً یہ ہے ۔ کہ لوگوں کو ان جرائم کے انسداد سے طبعاً کوئی دلچسپی نہیں ہوتی ۔ کیونکہ اون کے خیال میں ان جرائم کا اونکی ذات پر کوئی اثر نہیں ہوتا ۔ اور کچھ وجہ یہ ہے ۔ کہ وہ کامیاب خفیہ فروش کو رواداری کی نظروں سے بلکہ یوں کہنا چاہیئے ۔ کہ اس سے زیادہ اچھا سمجھتے ہیں ۔ خلاصہ مطلب یہ ہے کہ عملہ آبکاری کو خواہ مخواہ تمام تر اوس اطلاع پر انحصار کرنا پڑتا ہے ۔ جو اوسے اپنے ایجنٹوں و جاسوسوں کے ذریعہ ملتی ہے اور جنہیں مالی صلہ کی امید سے جان جوکھوں میں ڈالکر کام کرنا پڑتا ہے ۔ مسلسل و لگاتار اطلاع حاصل کرنے کا واحد ذریعہ صرف یہ ہے کہ کار آمد اطلاع کا صلہ مستعدی سے اور فیاضانہ دیا جائے ۔

لوگوں کی شرکت عمل کی ضرورت جرائم کے انکشاف میں اتنی ضروری نہیں ہے جتنی کہ ان کے انسداد میں ہے ۔ یہ اغلب ہے ۔ کہ اگر ناجائز شراب کی کشید گی بھٹی کسی دیہی رقبہ میں لگائی جائے ۔ تو اوس کے وجود کا علم باشندگان دیہہ کے جزو غالب کو ہوتا ہے خواہ وہ آبادی دہ سے نمایاں فاصلہ پر ہی کیوں نہ ہو ۔ مگر بایں ہمہ جب تک کوئی خاص سبب نہ ہو جائے ایسے واقعات کی اطلاع شاذ و نادر ہی حکام کو دی جاتی ہے ۔ جنوری ۱۹۲۲ء میں آبکاری کے ٹھیکوں کے نیلام کو ناکام بنانے میں جس سرگرمی کا اظہار کیا گیا تھا ۔ اگر اوس سے نصف جوش بھی ناجائز کشید کے انسداد میں ظاہر کیا جاتا ۔ تو پنجاب اس وقت تحریک ٹمپرنس کے معاملہ میں ایک عظیم الشان کارنامہ پر فخر کر سکتا ۔

۷ ۔ سر پیٹرک فگن سال بھر محکمہ آبکاری کے اہتمام پر رہے ۔ اور وہ ایک نازک وقت میں محکمہ کے انتظام کے لئے گورنمنٹ کے شکریہ کے مستحق ہیں ۔ گورنمنٹ اون عہدہ داروں کی حسن کارگزاری کا بھی پورے طور پر اعتراف فرماتی ہے جسکا ذکر رپورٹ کے فقرہ ۴۷ میں کیا گیا ہے ۔

حکم ۔ حکم ہوا کہ آرائے مذکور پنجاب گزٹ میں شائع کی جائیں ۔ اور صاحبان فنانشل کمشنر و انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب کی خدمت میں ارسال کی جائیں ۔ نیز آرائے مذکور رپورٹ کی نقول کے ہمراہ گورنمنٹ ہند کے صیغہ تجارت میں ارسال کی جائیں ۔ حسب الحکم گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت)

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط سی ۔ ایم ۔ کنگ
فنانشل کمشنر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۔ صیغہ مال ۔

کانٹی نام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۱۲] لاہور۔ ۲۳ مارچ (مجریہ ۳۰ مارچ) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۱۵

حصّہ دوم

عام

محکمہ زراعت پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ جون سنہ ۱۹۲۲ء کا ریویو

احکام پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) نمبری ۱۴۹۱-۵۰ کے مورخہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

صاحب ڈائرکٹر زراعت پنجاب کی چٹھی نمبری ۶۲۱۸ مورخہ ۲۰ - نومبر سنہ ۱۹۲۲ء منجانب

- - - - - - - - - - جس کے ہمراہ محکمہ زراعت پنجاب کے کام کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۲۲ء موصول ہوئی - ملاحظہ سے گزری -

۱- زرعی کالج لائل پور میں داخلہ کے لئے درخواست کنندوں کی مقدار عدیم النظیر تھی - طلبا گذشتہ سال کی طرح اچھی قسم کے تھے - بدقسمتی سے عدم گنجائش کی وجہ سے معمولی تعداد سے زیادہ طلبا داخل نہ کئے جاسکے - زراعت پیشہ طلبا کا تناسب ایک بڑی حد تک وہی تھا - یعنی ۵۳ داخل کردہ طلبا میں سے ۴۳ زراعت پیشہ تھے -

بی - ایس - سی - (زراعت) کی ڈگری کے امیدواران کی تعداد سال گذشتہ کے ۱۱ کے مقابلہ میں ۲۷ تھی - ان میں سے ۱۴ پاس ہوگئے اور ۱۰ طلبا کو صرف ایک مضمون میں دوبارہ امتحان دینا پڑیگا دوسرے سال کے نصاب کے اختتام پر زراعت کے پہلے امتحان کے ۳۶ - امیدواروں میں سے ۳۳ کامیاب تھے اور ۷ ایں سے ۱۰ - امیدواران نے دوسرے سال کا یونگ سرٹیفکیٹ (سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ) حاصل کیا - ۲۴ - طلبا کی کل ورنیکلر جماعت (جس میں سے ۱۷ طلبا پنجابی کاشتکاروں کے لڑکے تھے) آخری جانچ میں پاس ہوئی - مدرسین کی جماعت کیلئے جو اشخاص منتخب کئے گئے - اون کی کارگزاری اچھی رہی - اور وہ سب اس قابل تھے - کہ واپسی میں ورنیکلر مدارس میں زراعت کا علم پھیلاسکیں - کالج کا ایک جدید واقعہ یہ ہے - کہ میسرز کلورٹ اور ڈارلنگ آئی سی ایس اور مسٹر سمتھ امپیریل ڈیری اکسپرٹ نے مسلسل لکچر دیے - ان لکچروں میں سامعین کی تعداد کافی تھی - اور ان کی بہت تعریف کی گئی - طلبا کی صحت کا خیال رکھنے کیلئے ایک ریزیڈنٹ سب اسسٹنٹ سرجن مقرر کیا گیا ہے - مسٹر ملن اور اونکا عملہ سال کی کامیاب کارگزاری کے لئے مستحق مبارکباد ہے

۲- اکونومک بوٹانسٹ کی رپورٹ ہے - کہ ۸ - الف - گیہوں کی فوقیت کے متعلق گذشتہ سال کے نتائج کی مزید آزمائش سے تصدیق ہوگئی - یہ گیہوں بسرعت تمام مقبول عام ہوتی جاتی ہے - یہ گیہوں پنجاب ۱۱ - گیہوں کو پیچھے ڈالتی جاتی ہے - کیونکہ اس سے دانہ اور بھوسہ زیادہ پیدا ہوتا ہے اس گیہوں کے دانوں کے رنگ میں بتدریج تبدیلی ہونے کے متعلق ڈپٹی ڈائرکٹر گورداسپور کی آرائے اہم ہیں ایرکاکل (گیہوں کے کیترا) کے انسداد کے متعلق جو بہت سخت نقصان پہونچاتا ہے - کارآمد تبلیغی کوشش شروع کی گئی تھی - لیکن اس بیماری کا انسداد بلا خرچ ہوسکتا ہے

امریکن کپاس کی حالت بظاہر ابھی تک امید و بیم میں ہے - معلوم ہوتا ہے - کہ اس کپاس کی خاصیت میں تین مخالف موسموں نے حقیقی نا باقاعدہ اختلاط پیدا کردیا ہے - خط و کتابت کے اقتباسات سے جن کا حوالہ مسٹر جیکب نے دیا ہے - ظاہر ہے - کہ تجارت پیشہ جماعت نے اس تبدیلی کا جلدی پتہ لگالیا ہے - اکونامک بوٹانسٹ اس تبدیلی کی وجہ یہ بتاتے ہیں - کہ ٹھیک وقت پر کافی پانی بہم نہیں پہنچ سکا - لیکن وہ اس کپاس کو اوس وقت تک ناپسند قرار نہیں دینگے - جب تک کہ موجودہ بہتر موسم کا اثر معلوم نہ ہولے - دریں اثنا دیسی کپاس از سر نو مقبول عام ہوتی جاتی ہے - ریشہ یا دھاگہ چھوٹا ہوتا ہے لیکن پیداوار زیادہ ہوتی ہے - اور خشک زمین میں یہ فصل زیادہ اچھی ہوتی ہے - دراصل یہ معلوم ہوتا ہے - کہ امریکن کپاس ابھی تک مناسب طور پر موسمی حالات کے موزوں نہیں بنائی گئی - اور کل حالات

کو مجبوراً کم کرنا پڑا

۵- سال زیر رپورٹ میں مسٹر ملر براؤن بی رخصت سے واپس آ گئے - اور اونکی دماغی قوت ایجاد کا ثبوت اس رپورٹ سے ملتا ہے - جو انہوں نے زرعی انجنیرنگ سیکشن کے متعلق ار سال کی ہے - ورکشاپ کی پڑتال کی گئی ہے - اور اس کی مشینوں کو ازسر نو ترتیب دی گئی ہے - کارخانہ مذکور کے پورے طور پر کام کے قابل اور مکمل ہونے کیلئے اب صرف اتنی کسر باقی ہے - کہ اسکے لئے قوت بجلی کا انتظام کیا جائے لہذا اسکیم قوت بجلی لائلپور کا ناکام ثابت ہونا خاص طور پر مایوس کن ہے -

معلوم ہوتا ہے - کہ پاور بورنگ میشین (انجن کی طاقت سے کواں کھودنے والی مشین) کی ایجاد کی کوششیں آخر کار بار آور ہو گئی ہیں - اور ایجاد مذکور نہایت اہم و وقیع ہے - توقع ہے کہ اس مشین سے احداث چاہات کا خرچ اوس خرچ کے نصف سے کم ہو جائیگا - جو ہاتھ سے کوئیں کھودنے کے کام پر ہوتا ہے - اس میشین سے اور اسکے ساتھ جدید سٹون ویرسٹرینر (ایک قسم کا آلہ جو کوئیں کے اندر لگایا جاتا ہے -) سے جسکی کامیابی بظاہر یقینی ہے - احداث چاہات کے کام میں انقلاب پیدا ہو جانا چاہیئے - عملہ احداث چاہات کی تنخواہ اور مواجب بڑھا دیئے گئے ہیں - کل نظام کو معاوضہ بخش بنانے کے لئے غور و خوض کی جا رہی ہے - اور دریں اثناء ایک قلیل زائد رقم وصول کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے - جس سے نظام مذکور اس قابل ہو جانا چاہیئے - کہ قریباً قریباً اپنے خرچ کا خود کفیل ہو سکے -

آلات و کلوں کے اعلےٰ نرخوں کی لگاتار موجودگی نالیدار چاہات کی ترقی کے راستہ میں بدستور حائل ہے جھنگ کے نزدیک سرکاری بنجر اراضی کے ایک بہت بڑے رقبہ میں ان چاہات کے احداث کی ایک بڑی اسکیم اس وقت انجنیران زراعت و بجلی کے زیر غور ہے - ایک سنٹرل پاور اسٹیشن (مرکزی انجن گھر) کے ذریعہ کفایت پیدا کرنیکی تجویز کی گئی ہے - اور اگر اسکیم مذکور کامیاب ہو گئی - اور وہ معاوضہ بخش بن سکی - تو یہ اس امر کی تمہید ہوگی - کہ لوگ اس قسم کے کاموں پر شرکت عمل سے کوشش کریں -

۶- محکمہ کا کام ضلع معمولی محنت اور سرگرمی کے ساتھ جاری رکھا گیا - اور لائلپور - گورداسپور اور ہانسی کے تین بڑے بڑے مرکزوں کی رپورٹیں دلچسپ ہیں - مستقل خوبی کی ایجاد بلاشبہ جنگلی آگ کی طرح پھیل جائیگی - لیکن بہت سی چھوٹی چھوٹی اصلاحات کا مقبول عام بنانا جن میں کوئی حیرت انگیز اوصاف نہیں ہیں - لیکن جو بایں ہمہ زرعی دستکاری کے حق میں نہایت ہی کار آمد ہوتی ہیں - دشوار اور غیر دلچسپ کام ہے لیکن ترقی یقینی ہے - فروری ۱۹۲۲ء میں حضور ولیعہد بہادر کے ورود مسعود کے موقع پر بمقام لاہور ایک بہت بڑے میلہ میں ایک کامیاب نمائش کے ذریعہ بہت سی ترغیب دی گئی تھی -

قلت روپیہ کی وجہ سے جنوب مغربی پنجاب کے واسطے ایک ڈپٹی ڈائرکٹر کے حلقہ کے قیام کی تجویز کا مسلسل معرض التوا میں رہنا صوبہ کے اس پس ماندہ حصہ میں ترقی کے راستہ میں سخت روکاوٹ ہے - محکمانہ مزرعہ کے لئے زمین منتخب کرنے کے معاملہ میں مشکلات پیدا ہو گئی ہیں جس کے بغیر کوئی ترقی نہیں کی جا سکتی - اوس اراضی میں جو آگے ہی سرکار کی ملکیت ہے - ایک موزوں رقبہ تلاش

کرنے کے بارہ میں کوشش کی جارہی ہے۔

۷۔ خالص بیج کی بیج رسانی محکمہ اپنی ایک نہایت ہی مفید کارگزاری خیال کرتا ہے۔ لائلپور منٹگمری گورداسپور اور ہانسی میں بیج کے ڈپو ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ سال مذکور میں گیہوں کے بارہ میں ۳۲۶۱۴ روپیہ کا منافع ہوا۔ اور کپاس کے معاملہ میں ۸۶۴۶ روپیہ کا نقصان ہوا۔ لیکن یہ یقینی نہیں ہے کہ حسابات مندرجہ ضمائم پنجم و ششم میں مذکورہ بالا ڈپو کے عملہ کا خرچ شامل ہے۔ کاروبار کا حجم لامحدود طور پر بڑھایا جاسکتا ہے۔ اور بقول مولوی فتح الدین غیر سرکاری و امدادی کاموں کو شامل کرنا ممکن ہوسکتا ہے لائل پور و گورداسپور میں زرعی آلات کی فروخت کے ڈپو قائم کئے گئے ہیں۔ ہانسی میں تیسرا ڈپو کھولا جائیگا۔ فروخت سال کے دوران میں کم ہوئی۔ جسکی وجہ کچھ تو یہ ہے۔ کہ اشیاء کی قیمتیں زیادہ تھیں۔ اور کچھ یہ ہے۔ کہ بذریعہ ریلوے مال بھیجنے کے راستہ میں مشکلات حائل تھیں۔ آخر الذکر دقت اب رفع ہو چکی ہے۔

۸۔ قطع نظر اون خالص تجرباتی محکمانہ مزرعوں کے جو لائلپور۔ گورداسپور۔ ہانسی کہوٹہ میں واقع ہیں۔ اور جن پر تجارتی اصول براہ راست عائد نہیں ہوتے۔ محکمہ اپنے مزرعہ جات (فارم ہائے) واقعہ سرگودھا۔ منٹگمری۔ چیلیانوالہ اور بیاس اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے مزرعہ جات واقعہ سیالکوٹ۔ جالندھر روہتک۔ گجرات۔ لدھیانہ اور رلائے ونڈ کی بھی نگرانی کرتا ہے۔ جہاں محکمانہ طریقوں کے اطلاق کے تجارتی پہلو کا ثبوت مل سکتا ہے۔ امید ہے۔ کہ فہرست مذکور میں اس قسم کے سرکاری مزرعے واقع ہانسی و لائلپور عنقریب ایزاد ہو جائینگے۔ اور مزرعہ واقع سرگودھا کے رقبہ میں اضافہ کیا جائیگا۔ یہ نہایت ضروری بات ہے۔ کہ ان جملہ فارموں کا حساب تجارتی اصولوں پر رکھا جائے۔ اور اس غرض کے لئے کیٹل فارم حصار میں مروجہ طریق موزوں معلوم ہوتا ہے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے دو مزرعوں اور خالصہ کالج کے مزرعہ (فارم) واقعہ امرتسر کی جو کیفیت مسٹر جیکب نے بیان کی ہے۔ اوس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان میں سے کوئی مزرعہ بھی اس وقت تجارتی لحاظ سے نفع بخش نہیں ہے۔ اس ناگوار نتیجہ کی ایک وجہ بلاشبہ یہ ہے۔ کہ مزرعہ ہائے مذکور کا رقبہ فی الحال بہت ہی قلیل ہے۔ لہذا زائد اخراجات جو اوس تربیت یافتہ عملہ کے خرچ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ جو اس سے بڑے رقبہ کا بھی ویسے ہی خوبی کے ساتھ انتظام کرسکتا تھا۔ اعتدال سے بہت زیادہ ہیں۔ لہذا مزرعوں کے رقبہ کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اس غرض کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ کل مزرعہ ایک خاص دائرہ کے اندر ہو۔ لیکن بہت سے زمیندار ایسے ہیں۔ جن کے پاس کم سے کم اتنی زمین موجود ہو کہ گراں مصرف ٹرینڈ عملہ کو ملازم رکھنے کی ضرورت کو ثابت کرنے کے لئے ضروری ہو۔ لہذا صاحب وزیر زراعت کی یہ خواہش ہے کہ ان زرعی مزرعوں میں ایک حصہ بطور موڈل فارم کے مخصوص کردیا جائے۔ جہاں وسیع زراعت کو ترقی دے کر اور اس قسم کے ممد مشاغل مثلاً مرغ وغیرہ پالکر اور شہد کی مکھیوں کی پرورش کرے۔ اور پھلوں کی کاشت اور دودھ مکھن وغیرہ کام جاری کر کے چھوٹے چھوٹے کھاتوں کا اقتصادی منافع بڑھانے کے امکانات کا ثبوت مل سکتا ہے

۹۔ وزارت زراعت کی خواہش ہے۔ کہ سبزیوں۔ پھلوں۔ پھولوں اور پیداوار باغات کی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۴] لاہور - ۶ - اپریل (مجریہ ۱۳ - اپریل) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصہ دوم

عام

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے کی انتظامیہ رپورٹ پنجاب بابت سنہ ۲۲-۱۹۲۱ء کا

ریویو

احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) بصیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے

نمبری ۳۲۸ - الف - مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۲۳ء
انتظامیہ رپورٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے بابت سنہ ۲۲-۱۹۲۱ء ملاحظہ سے گزری
آرائے - پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) نے اوس جدید طریق کو دلچسپی سے ملاحظہ کیا ہے -
جو سال زیر ریویو کے لئے انتظامیہ رپورٹ کو تیار کرنے میں اختیار کیا گیا ہے - عام دیباچہ کو بڑھا دیا گیا
ہے - تاکہ اس میں اس کام کے علاوہ جو صیغہ تعمیرات سرکاری کے اس شعبہ میں انجام دیا گیا ہے - شعبہ مذکور
کی گوناگوں سرگرمیوں - مشکلات اور اغراض و مقاصد کا ذکر بھی آسکے -
خیال ہے - کہ رپورٹ اپنی جدید صورت میں اون اشخاص کے لئے زیادہ دلچسپ ہوگی جنہیں
محکمہ ہذا کی کارگزاری سے دلچسپی ہے

۲ - وزارت مذکور کی یہ رائے ہے - کہ گذشتہ زمانہ میں محکمہ ہذا پر اکثر نکتہ چینی ہوتی رہی ہے - جس کی
وجہ یہ ہے - کہ اسکے نکتہ چینوں کو اون گوناگوں مشکلات کا پورا پورا علم نہیں ہوتا تھا - جو محکمہ مذکور کے عہدہ
داروں کو درپیش تھیں - اور کہ یہ مناسب نہیں ہے - کہ اوس کام کی لاگت و معیار کا جو غیر سرکاری عملوں نے اون
صورتوں میں انجام دیا - جس میں گہری متواتر اور ذاتی نگرانی ہو سکتی ہے - ایک ایسے محکمہ کی کارگزاری
سے مقابلہ کیا جائے - جو ہر ایک انفرادی کام پر اوسی قدر پوری توجہ مبذول نہیں کر سکتا - جسکی وجہ یہ ہے کہ محکمہ کے
جس عملہ ماہرین کو کام انجام دینا پڑتا ہے وہ بہت قلیل ہے اور جس رقبہ میں اوسے کام کرنا پڑتا ہے وہ بہت زیادہ ہوتا ہے
یہ بھی واضح رہے - کہ دیگر محکمہ جات کی ناکامیاں اور فرو گذاشتیں دفتروں و کاغذات میں دبی دبائی
رہ سکتی ہیں - مگر انجنیر کا کام ہمیشہ لوگوں کی نظروں میں ہوتا ہے -

۳ - یہ بھی خیال ہے - کہ نکتہ چین اوس امداد کا اعتراف نہیں کرتے - جو محکمہ گورنمنٹ کے دیگر محکمہ جات اور
مقامی جماعتوں کو دیتا ہے - اور یہ امر باعث دلچسپی ہے - کہ سال مذکور کے دوران میں مختلف محکمہ جات
اور مقامی جماعتوں کے لئے ۵۱۷۰۰۰۰ روپیہ کی مالیت کے تخمینہ جات تیار کئے گئے - اور کہ اگر اس قسم
کا کام پرائیویٹ انجنیرنگ فرمیں انجام دیتیں - تو اس پر اخراجات کے مروجہ نرخوں کے حساب سے تخمیناً
۵۵۱۰۰ روپیہ خرچ ہوتا -

۴ - وزارت موصوف کو اس امر کا اعتراف ہے - کہ اصلاحات کی وجہ سے تعمیرات کے لئے عطیات
مہیا کرنے کے انتظام میں تبدیلیاں ہونے کے باعث اور نیز ایسے عطیات کے متعلق سال کے آخیر تک
منظوری حاصل نہ ہونے کی وجہ سے جس کے باعث تعمیرات کا کام شروع کرنے میں تاخیر ہوئی - محکمہ مذکور
انتظامیہ نکتہ خیال سے خصوصیت کے ساتھ روز افزوں مشکلات میں کام کرتا رہا ہے -

۵ - ایک اور اہم معاملہ جس کی طرف رپورٹ میں توجہ مبذول کرائی گئی ہے - یہ ہے - کہ انتظامیہ و
عاملانہ عملہ کے وقت کا اوسطاً ۴۰ فیصدی حصہ حسابی کام پر صرف ہوتا ہے - اور وزارت موصوف اس خیال سے
پورے طور پر متفق ہے - کہ اگر حساب وغیرہ کی پڑتال میں زیادہ نرمی روا رکھی جائے - یا اگر حساب کتاب کی
ترتیب کے زیادہ آسان طریقے اختیار کئے جائیں - تو اس سے سرکاری عملہ کے وقت و خرچ میں بہت سی
بچت ہوگی - اور جزوی معاملات میں ٹھیکہ داروں کو بہتر اصطلاحی امداد ملیگی -

۶ - جن کاموں کو سال زیر ریویو کے دوران میں مکمل کیا گیا ہے - یا قریباً تکمیل دی گئی ہے - اون میں سے

مندرجہ ذیل کام خاص طور پر قابل ذکر ہیں:-

(الف) گورنمنٹ ہند کی طرف سے (۹۶۵۰ لاکھ) کے خرچ پر شملہ میں تار و ٹیلیفون کے دفتر کا قیام جس کے ساتھ زمانہ حاضرہ کی ایجاد کا مکمل ترین سامان و آلات مہیا کئے گئے ہیں -

(ب) دریائے چناب و جہلم پر علی الترتیب ۲۰ لاکھ و ۵،۶۳ لاکھ کے خرچ پر سڑک کے پل کی تعمیر

(ج) ۴۹ء۴ لاکھ کے مجموعی خرچ پر اٹک آئیل کمپنی کھوڑ کے تیل کے کھیت تک فتح جنگ ریلوے اسٹیشن سے جدید گاڑیوں کی سڑک کی تعمیر

(د) شیخوپورہ میں جدید سول ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹروں کی تعمیر کے کام میں ترقی کی گئی ہے - اور یہ امید ہے کہ مکمل ہونے پر یہ پرانے موجودہ صدر مقام ضلع کے مقابلہ میں ظاہری صورت اور سہولیت کے لحاظ سے اضافہ ہوگا -

(ھ) یہ قابل افسوس امر ہے - کہ گزٹیڈ افسرز اسسٹنٹس واقع لاہور میں ۵۲ مکانوں کی تعمیر کی تجویز کو مالی تنگی کی وجہ سے اور روپیہ قرض لینے کے سود کی اعلے شرحوں کے باعث جاری نہیں کیا جاسکتا - ۵۲ مکانوں میں سے صرف ۱۲ مکان اسوقت تک تعمیر کئے گئے ہیں -

۷ - وزارت مذکور اوس انقلاب کو دلچسپی کی نظروں سے دیکھتی ہے - جو تعمیر عمارات کے طریقوں میں ہوئی ہے - تعمیر کا کام اوس وقت عمل میں آئے گا - جب کارخانہ سرسٹ پنجاب واقع حسن ابدال سستے داموں پر سرسٹ فروخت کرنیکے قابل ہو جائیگا -

۸ - یہ امر باعث دلچسپی ہے کہ تعمیرات سرکاری کے خرچ کے متعلق سال ۲۲-۱۹۲۱ء کے اعداد دس سالہ عرصہ ۱۳-۱۹۱۲ء لغایت ۲۲-۱۹۲۱ء کے اعداد کے مقابلہ میں انتہائی اعداد ہیں کل خرچ ۱۳۶۴۹۵۰۴ روپیہ کے میزان تک پہونچ گیا ہے جس کے مقابلہ میں سال ماسبق کا غایت خرچ ۱۲۲۳۱۰۰۶۰ روپیہ ہے

۹ - بورڈ ذرائع آمد ورفت ضروری و اہم مسائل کے متعلق بدستور کاروائی کرتا رہا ہے - اور یہ امید ہے کہ زرعی ٹراموے کے کام کو ترقی دینے کی جلد کوشش کی جائیگی - اگرچہ یہ ظاہر ہے کہ قلت سرمایہ سردست مانع ترقی ہے -

۱۰ - وزارت مذکور کو اس کام کی اہمیت کا اعتراف ہے - جو لفٹنٹ کرنل بیٹی نے دریائے ستلج کی ہائیڈرو الکٹرک اسکیم کی رپورٹ و پروجکٹ کی تیاری کے متعلق اور میجر ایلورڈ نے صوبہ کی ہائیڈرو الکٹرک سروے کے متعلق انجام دیا - جب موجودہ مالی تنگی جو ضروری تجاویز کی ترقی کے سد راہ ہے - رفع ہو جائیگی تو یہ امید ہے کہ ہائیڈرو الکٹرک ترقی کے متعلق اون وسیع امکانی طاقتوں سے جو پنجاب میں موجود ہیں - عملی فائدہ اٹھانے کا بہت جلد موقع حاصل کیا جائیگا -

۱۱ - وزارت مذکور یہ دیکھ کر خوش ہے - کہ گورنمنٹ انجنیرنگ سکول واقع رسول کے متعلق سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے - اور وزارت مذکور مسٹر بلیکر پرنسپل سکول مذکور کو سال کی کامیابیوں پر اور اوس مقبولیت پر مبارکباد دیتی ہے - جو اس بہترین درسگاہ کو حاصل ہوئی ہے - اور جسکی وہ ہر طرح سے مستحق ہے -

۱۲ - فن عمارت کے حصہ (سیکشن) میں مسٹر سلیوان مشیر فن عمارت اور مسٹر فرانسس نائب مشیر عمارت بدستور کامیابی سے کام انجام دے رہے ہیں - اور صاحبان مذکور کی کوششوں سے جو مفید نتائج مترتب ہوئے ہیں

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۷] لاہور - ۲۷ - اپریل (مجریہ ۴ مئی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

دوسرا حصہ

نو آبادی ہائے پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۲ء کا عام ریویو

احکام معلے القاب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل نمبری ۲۵۱-۲۵۳ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۲۳ء

تمہید

۱ - ا۔ رپورٹ ہائے نو آبادی کی تیاری کے احکام کی سال مذکور کے دوران میں نظر ثانی کی گئی - یہ معلوم ہؤا تھا - کہ نو آبادی کی کارگذاریوں سے جو پرانی نو آبادیوں میں بدستور جاری ہیں - اور جن سے مراد حقوق مالکانہ کی عطائیگی - چراگاہوں اور دیہات کی آبادی کی جگہوں کا انتظام وغیرہ ہے - گورنمنٹ کو مطلع نہیں کیا جاتا تھا - لہٰذا ان نو آبادیوں کے لئے رپورٹ کی ایک ترمیم شدہ فارم تجویز کی گئی - اور نو آبادی لوئر باری دوآب کے سوائے دیگر نو آبادیوں کی رپورٹوں کے دائرہ

میں تخفیف کرنے اور اون نقشہ جات میں سے تین نقشہ جات کو منسوخ کرنے کا بھی موقع حاصل کیا گیا - جو اوسکے پیشتر قبل ازیں تجویز کئے ہوئے تھے - بدقسمتی سے صاحبان ڈپٹی کمشنر لائل پور اور جھنگ نے مرمہ احکام پر عمل درآمد نہیں کیا - لیکن موجودہ اشاعت میں ایک رپورٹ کی صورت میں کچھ جدید مضمون درج ہے رپورٹ مذکور نوآبادی لوئر چناب واقع ضلع شیخوپورہ اور نوآبادی چونیاں واقع ضلع لاہور کے متعلق ہے

نوآبادی ہائے سوہاگ پارا اور سدھنائی

۲- قدیم ترین نوآبادی ہائے واقع سوہاگ پارا اور سدھنائی کی مختصر رپورٹیں صاحبان ڈپٹی کمشنر منٹگمری اور ملتان نے ارسال کی ہیں - لیکن وہ چھپ نہیں سکیں - سال مذکور کے دوران میں نوآبادی سوہاگ پارا میں ۹۶- ایکڑ اراضی میں اور آبادی سدھنائی میں ۶۹۸- ایکڑ اراضی میں حقوق مالکانہ حاصل کئے گئے - مزید برآں اول الذکر نہر پر ۲۴۴۴- ایکڑ اراضی میں حقوق دخیلکاری عطا کئے گئے - جیساکہ کسی اور جگہ بیان کیا گیا ہے - حقوق مالکانہ کا صرف تھوڑا سا حصہ حاصل کرنا باقی ہے - اراضی جو ابھی تک نوآبادی سوہاگ پارا میں زیر شرائط دخل رعیتانہ ہے - زیادہ تر "توسیعات" پر ہے - اور وہ دھیایئ ڈسٹریبیوٹری کے آخری حصہ سے سیراب ہوتی ہے - خرید کی تکمیل میں جو تاخیر ہوئی ہے - اوس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے - کہ زمین ردی قسم کی ہے - اور آبپاشی کی قلت ہے اور اس نوآبادی میں ۱۱۷۵- ایکڑ ضبط کردہ اراضی عارضی کاشت کے لئے دی گئی تھی - جس پر بظاہر کسی قسم کا مالکانہ بار نہیں تھا - نہر سدھنائی پر ۴۲۶- ایکڑ اراضی عارضی کاشت کے لئے دی گئی - چونکہ اراضی سوہاگ پارا انتظام لوئر ستلج میں شامل کی جائے گی - اسواسطے یہ قابل استفادہ اراضی قدیم شرائط پر نہیں دی جاسکتی - اور عارضی کاشت کی اجازت ہے - لیکن مالکانہ اب ضرور اخذ کرنا چاہیئے -

نوآبادی چونیاں

۳- نوآبادیوں کی خوشحالی اور آبادکاران کی تعداد میں اضافہ ہونے کی وجہ سے دیہی آبادی کے رقبہ میں توسیع کرنے کی ضرورت لاحق ہوئی ہے - رپورٹ سے معلوم نہیں ہوتا - کہ تقسیم اراضی کے اثنا میں جدید احاطوں کے لئے کیا شرحیں اخذ کی جارہی ہیں - اس بارہ میں مزید اطلاع بہم پہونچانی چاہیئے - پتوکی کی ترقی اس کے کارخانوں اور چکیوں کی تعداد اور منڈی میں بیرونجات کے لوگوں کی مسلسل آبادی سے ظاہر ہوتی ہے - معلے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل یہ دیکھکر خوش ہیں - کہ صاحب کمشنر نے ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کو اطلاع دی ہے - کہ پتوکی میں ریلوے اسٹیشن کی عمارات کافی نہیں ہیں - اور جناب ممدوح کو اعتماد ہے - کہ اس ترقی کناں قصبہ کی ضروریات کے مطابق رہائش کا مزید انتظام کرنے کے لئے بہت جلد کارروائی کی جائے گی - پتوکی - چونیاں روڈ کی ابتر حالت کی طرف بورڈ ذرائع آمدورفت کو متوجہ کرنا چاہیئے

نوآبادی نہر لوئر چناب

(واقع ضلع شیخوپورہ)

۴- ضلع شیخوپورہ میں نوآبادی ہذا کا حصہ (جیساکہ کسی اور جگہ بیان کیا گیا ہے) صرف ایک ایسا حصہ ہے - جس کے متعلق رپورٹ موصول ہوئی ہے - چراگاہ کی تقسیم (جس کا ڈپٹی کمشنر نے ذکر کیا ہے) قدیم دستورالعمل نوآبادی کے ایک فقرہ کی ناجائز تشریح پر منحصر تھی - تقسیم مذکور اب بند کردی گئی ہے - سوائے ایک خاص استثنا کے جس میں فوجی اغراض کے لئے عطا اراضی کی تجویز کو مکمل کرنا مقصود ہے - لیکن نوآبادی کے اون مواضعات میں جہاں چراگاہ کی اراضی ۲۰ فیصدی ہے - وہاں چراگاہ کی اراضی کو کل رقبہ کی ۱۰ فیصدی تک گھٹا دینے کی تجویز گورنمنٹ کے زیر غور ہے - یہ سمجھ میں نہیں آتا - کہ اسی عارضی کاشت پر ابتدا میں کیوں کوئی مالکانہ اخذ نہ کیا گیا - اور ایسی کاشت کی غرض سے بیرونجات کے اشخاص کو نوآبادی کے کسی گاؤں میں لانا مناسب نہیں ہے - چاہی آبپاشی کی مرتفع اراضی کے چھوٹے چھوٹے عطیات اراضی کی تجاویز کا انتظار کیا جائیگا -

۵- ڈپٹی کمشنر کی سفارش پر دیہی احاطوں کی قیمت خرید کو کل نہر پر بڑھا دیا گیا ہے - فی مرلہ ۵ روپیہ سے ۱۰ روپیہ تک کی مجوزہ شرحوں کو منظور کر لیا گیا ہے - ان احاطوں کے لئے فیاضانہ زمین عطا کرنے اور کشادہ احاطے بنانے اورارد

نوآبادی نہر لوئر باری دواب

۱۱- تقسیم کے ناقابل اراضی کی ازسر نو پیمائش جسکا بد قسمتی سے زیادہ حصہ نوآبادی ہذا میں موجود ہے۔ آئندہ تقسیم و آبپاشی میں مفید ثابت ہونی چاہیئے۔ بلاشبہ سال کے دوران میں عملی طور پر عمدہ اراضی کی تقسیم فوجی معطی الیہم تک محدود رہی۔ عالے القاب گورنر بہادر یہ دیکھکر خوش ہیں۔ کہ معطی الیہم مذکور کا جزو غالب اپنی اراضی میں رہنا پسند کرتا ہے۔ اور رہائش کی استثنے کی رعایت سے استفادہ نہیں کرتا۔

۱۲- نسل کشی اسپان کی اسکیم کا آغاز اچھا رہا ہے۔ منٹگمری خانیوال میں گھوڑوں کی نمائشیں ہوتی ہیں۔ اور وہ قبل ازیں کامیاب ثابت ہو چکی ہیں۔ گھوڑیاں بہم پہنچانے کا فرض اپنے ذمہ لینے سے محکمہ اسپان فوج کے عہدہ داروں کی محنت زیادہ بڑھ گئی ہے عالے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل کپتان ہاؤ ونارتھ فیلڈ کے کام کے متعلق صاحب عہدہ دار مہتمم نوآبادی کی آراء سے متفق ہیں۔ امید ہے۔ کہ گورنمنٹ ہند عنقریب ان خاص مشکلات کو رفع کرنے کے قابل ہو جائیگی۔ جن مشکلات میں وہ اسوقت تک کام کرتے رہے ہیں۔

۱۳- درخت لگانے کے عملیات سے جو نتائج مترتب ہوئے ہیں۔ وہ تسلی بخش ہیں۔ سڑکوں کے کناروں کیساتھ درخت پالنے کے کام میں جو کامیابی ہوئی ہے۔ وہ خوش آمدہ ہے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سردار اجیل سنگھ نے اپنی بارانی اراضی کی اصلاح کے کام میں آغاز میں اچھی ترقی کی ہے۔ جہاں اوس کو وہی مشکلات پیش آئی ہیں۔ جو محکمہ زراعت کو کاہوٹہ میں اسی قسم کے تجربات سے لاحق ہوئی ہیں۔

۱۴- اس نوآبادی میں اور نیز لوئر جہلم میں جانگلیوں کو اونچی اراضی میں آباد کرنے کا تجربہ کیا جا رہا ہے۔ عالے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل صاحب افسر مہتمم نوآبادی کے ساتھ اس بارہ میں متفق ہیں۔ کہ اس زمین میں بیرونی آدمیوں کی نسبت مقامی آدمی زیادہ موزوں طور پر آباد ہو سکتے ہیں۔

۱۵- نوآبادی ہذا میں ۱۹۲۲ء کی فصل گیہوں کی عمدگی کی ایک دلیل یہ ہے۔ کہ خرابہ کی فیصدی ۲۴۶۰۱ بابت سال ماسبق سے کم ہو کر ۸۶۵۷ رہ گئی۔ باوجودیکہ فصل کپاس بہت ہی خراب تھی۔ لیکن کافی بارشوں نے موجودہ فصل کپاس کو بچا لیا ہے۔ جس سے عمدہ پیداوار ہونے کی توقع ہے۔ امریکہ کی کپاس عام طور پر مقبولیت کھو رہی ہے۔ لیکن دو بڑی اقسام میں سے ۲۸۵ ۔ الیف جو زیادہ سخت اور بہتر پیداوار دینے والی ہے نمبر ۴ ۔ ایف پر فوقیت لیجا رہی ہے

۱۶- عارضی کاشت کے اعداد سے خوش آئند کمی ظاہر ہوتی ہے مستقل تقسیم کی ترقی نے عارضی کاشت کے لئے قابل استفادہ رقبہ کو بہت حد تک گھٹا دیا ہے۔

۱۷- نوآبادی مذکور کی ترقی کا ثبوت اون دلچسپ اعداد سے ملتا ہے۔ جو مہتمم نوآبادی نے دیئے ہیں۔ اور جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کسان مزارعان جو اکتوبر ۱۹۱۷ء سے پہلے آباد کئے گئے تھے۔ اون کے کم از کم دو ثلث حصہ نے حقوق دخیلکاری کو حتے الامکان بہت جلد حاصل کرنے کی غرض سے اپنی شرائط کو پورا کر دیا ہے۔

جدید تعمیر کردہ مواضعات کی تعداد میں تسلی بخش کمی ہوئی ہے۔ فوجی مواضعات کی اعلے تعمیر اور صفائی قابل ذکر ہے۔ نوآبادی مذکور سکیم ذیلداری انتظامات کا تصفیہ ضروری معاملہ ہے جسکو مزید تعویق میں نہیں ڈالنا چاہیئے۔

۱۸- نوآبادی ہذا کے قصبات میں ترقی فی الحال سست پڑ گئی ہے اسکا ثبوت اراضی کی فروخت سے ملتا ہے۔ میاں چنوں میں لکڑی کی چار منڈیوں کی زمین کے سوائے باقی فروخت صرف چند دکانوں اور سکونتی عمارات کی سفید زمین پر مشتمل ہے۔ یہ فروخت خانیوال میں بمعاوضہ ۳۸۰۰۰ روپیہ عمل میں آئی۔ انجنیر نوآبادی کی آسامی کو توڑنے اور جملہ تعمیرات کلاں کو جو بطور امدادی تعمیرات شروع کی جائینگی۔ صیغہ تعمیرات سے سرکاری میں منتقل کرنے کی ضرورت اسوجہ سے لاحق ہوئی۔ کہ سابقہ انتظامات کا خرچ حد سے زیادہ ہوا تھا۔

کمیٹی رقبہ شہری خانیوال کو اپنے شفاخانہ کا خرچ ادا کرنے میں جو مشکل پیش آئی ہے۔ وہ بہت قابل افسوس ہے جہاں کہیں کوئی قطعہ نوآبادی اوس ضلع کا صرف ایک حصہ ہوتا ہے۔ جسمیں وہ واقع ہوتا ہے۔ وہاں اس قسم کی مشکلات ناگریز ہوتی ہیں۔

۱۹- گرد و نواح کے علاقہ میں حال میں عطا شدہ فوجی چکوں کے افادہ کیلئے خانیوال۔ لودھراں کا سلسلہ ریلوے) پر بمقام جہان محمد فلیگ اسٹیشن دوبارہ کھولنے کی مناسبت کی طرف حکام نارتھ ویسٹرن ریلوے کو متوجہ کیا جائیگا۔ انجمن ہائے امدادی قرضہ کی تعداد میں اضافہ تسلی بخش ہے۔ عالے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل یہ تسلیم

[illegible]

میں مختلف اقسام کے معطی علیہم پر قابل اطلاق ہیں۔ اور طبقہ اعلےٰ کے مالکان اراضی اشخاص کی شرائط کو جو نوآبادی نہر لوئر جہلم میں نافذ العمل ہیں۔ اپر جہلم پر اسی قسم کے معطی الیہم پر اطلاق پذیر قرار دیا گیا ہے۔ جن کے متعلق تحقیقات کرنے پر یہ معلوم ہوا تھا۔ کہ کوئی شرائط اس وقت تک مشتہر نہیں کی گئیں۔

۲۸- عارضی کاشت پر اراضی کی تخم ریزی میں بھی اوسی قسم کی ناکامی کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ جن کا ذکر اضلاع شاہ پور و شیخوپورہ کے متعلق اوپر کیا گیا ہے۔ اور اس کی وجہ بھی اسی قسم کی بتائی گئی ہے۔ یعنی یہ کہ مستقل معطی الیہم صرف فاضلہ پانی حاصل کرنے کے بہانہ سے عارضی پٹوں کا استعمال کرتے ہیں۔ عملی طور پر وہ ساری اراضی جو اس نوآبادی میں شرائط ہذا پر پٹہ پر دی ہوئی تھی۔ احکام کے منشا کے خلاف دی گئی تھی۔

۲۹- اس نوآبادی میں نسل کشی گھوڑوں کے نمبرداری عطیات اراضی کے متعلق صرف نصف مستطیل کی عطائیگی کافی نہیں ہے۔ اور ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ کہ جہاں جہاں ممکن ہو ان عطیات کو ہر صورت میں ایک مستطیل تک بڑھا دیا جائے۔

نوآبادی نہر لوئر ستلج

۳۰- تحقیقات پر معلوم ہوا ہے۔ کہ نیلی بار میں قابل آبادی رقبہ تخمیناً حسب ذیل ہے:-

	ایکڑ
غیر مدامی	۲۷۵۰۰
مدامی	۸۷۰۰۰
میزان	۱۱۴۵۰۰

مالکانہ اراضی کے ۵۰۲۹۰ ایکڑ رقبہ بھی مدامی آبپاشی میں آجائیگا۔ ان رقبہ جات کی تحقیقات کے سوائے مزید نوآبادی کی اسکیم کو مکمل کرنے کے لئے ابھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ لیکن صاحب فنانشل کمشنر بہادر ترقیات کی یہ تجویز گورنمنٹ کے زیر غور ہے۔ کہ مدامی آبپاشی میں آنے والی اراضی کے مالکوں کو کہنا چاہیئے۔ کہ وہ پانی حاصل کرنے کی شرح کے طور پر نہر کے اصل خرچ کے متعلق بشرح بحساب ایکڑ کے حساب سے حصہ رسدی ادا کریں۔

عام

۳۱- سال مذکور کے دوران میں فوجی انعامات کے حطی وعدوں کے ایفا میں نمایاں ترقی کی گئی۔ جو عہدہ داران نوآبادی کے بڑے بڑے حل طلب مسائل میں سے ایک مسئلہ تھا۔ ۱۹۲۲ء کے موسم سرما کے دوران میں گورنمنٹ ہند نے نہر لوئر باری دواب پر رسالہ کے نو اور نہر لوئر جہلم پر تین قطعات اراضی یا کل ۱۴۲۵۰ ایکڑ اراضی واگذار کی۔ لیکن یہ اراضی مطلوبہ رقبہ کے نصف سے کم تھی۔ لہذا نہر لوئر جہلم پر جملہ موزوں بقایا اراضی اور نہر لوئر چناب پر چراگاہ ہائے اراضی کو ۱۰ فیصدی کی حد تک تقسیم کرنے کے احکام صادر کئے گئے۔ نہر لوئر جہلم پر نتائج یاس انگیز ہیں۔ لیکن نہر لوئر چناب کی چراگاہ سے ۱۰۰۰۰ ایکڑ کے قریب اراضی دستیاب ہونے کی توقع ہے۔ فوجی حکام نے بھی رکھ دھریما ضلع شاہ پور کے حصہ کلاں کو واگزار کر دیا ہے۔ جو اوس کو قبل ازیں اونٹوں کی چراگاہ کے طور پر پٹہ پر دی گئی تھی۔ اس رقبہ کو جو تقسیم کے لئے فی الفور قابل استفادہ ہو جائیگا۔ عنقریب آبپاشی کرنے کی توقع ہے۔ ان مختلف تدابیر کی وجہ سے اور نیز خود نوآبادی لوئر باری دواب میں جدید رقبہ جات کے زیر آبپاشی آجانے کے باعث اب باقیماندہ فوجی معطی الیہم کو آباد کرنا یا اون کے لئے اراضی مخصوص کرنا ممکن ہے۔

۳۲- اصل خرچ کے مقابلہ میں سال مذکور کے دوران میں پورشدہ وصولیاں حسب ذیل تھیں:-

	روپیہ
نوآبادی چونیاں	۱۷۳۱۴۲
نوآبادی نہر لوئر جہلم	۴۳۰۲۱
نوآبادی نہر لوئر باری دواب	۱۷۰۳۳۶۵
نوآبادی نہر اپر چناب	۳۵۸۹۹۴
نوآبادی نہر اپر جہلم	۴۳۶۶۹
میزان	۲۳۲۲۱۹۱

پرانی نوآبادیوں میں اس قسم کی واصلات کی اطلاع ترمیم شدہ احکام محولہ فقرہ ا کی رو سے واجب الترسیل ہونے کے باوجود امسال مہیا نہیں کی گئی لیکن آئندہ بھیجی جایا کریگی۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۱] لاہور - ۲۵ مئی (مجریہ یکم جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصہ دوم

عام

محکمہ کاغذات زمین پنجاب کی کارروائی کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ - ستمبر ۱۹۲۲ء کا ریویو

احکام جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل نمبری ۱۹۱-۴ - ۵۴ مورخہ ۱۷ - اپریل ۱۹۲۳ء

محکمہ کاغذات زمین کی کارگذاری و مساعی موجودہ رپورٹ کی وجہ سے ہی نہیں - بلکہ کمیٹی تخفیف کی آرائے اور اس رزویوشن کی وجہ سے بھی گورنمنٹ کے زیر غور رہی ہیں - جو عملہ جات معاملہ زمین اور نہر کے آزمائشی الحاق کی سفارش کرتے ہوئے - کونسل میں پیش کیا گیا تھا ٭

گرداور قانون گویوں کے کام کی آزمائش کے متعلقہ تجاویز کے بارہ میں زاید رپورٹ کے سوال کو بھی اسی طرح علیحدہ علیحدہ پیش کرنا چاہیئے۔

۹۔ یہ امر قابل افسوس ہے۔ کہ تقسیم کا کام کماحقہٗ خوش اسلوبی سے انجام نہیں دیا جارہا۔ اغلب ہے کہ زرعی اراضی کے متعلق بہت سی مقدمہ بازی کی وجہ یہ ہو۔ کہ تقسیم کا کام احتیاط اور مستعدی سے انجام نہیں دیا گیا۔ اس انحطاط کی وجہ براہ راست یہ ہے۔ کہ اعلےٰ افسران مال کی طرف سے نگرانی نہیں ہوتی۔ ان گوناگون مصروفیتوں کی وجہ سے جو جنگ کے باعث پیدا ہوئیں۔ اور نیز جنگ کے اثرات مابعد سے پورے طور پر ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ اس فقدان نگرانی کا اصلی سبب کیا ہے۔ اب یہ ضرور سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ حالات نے معمولی صورت اختیار کر لی ہے۔ افسران مال کو کلکٹر کے درجہ سے لے کر نیچے تک، اب معائنہ کے کام کے ہر پہلو پر احتیاط سے توجہ دینی چاہیئے۔ جس کی وجہ سے گذشتہ زمانہ میں پنجاب کو کاغذات زمین کا بے مثل نظام حاصل ہو گیا تھا۔

معلےٰ القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل کا خیال ہے۔ کہ صوبہ کی فلاح کے لئے یہ ضروری ہے کہ کاغذات زمین کو صحت کار کے پرانے معیار پر حسب سابق قائم رکھا جائے۔

۱۰۔ معلےٰ القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن خدمات کا اعتراف فرماتے ہیں۔ جو خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب نے انجام دیئے ہیں۔ عہدہ دار موصوف نے بطور ڈائرکٹر کاغذات زمین اپنی ملازمت کا پانچواں سال پورا کیا ہے۔ اور وہ اب پنشن پر جانے سے پہلے رخصت پر جارہے ہیں۔ اور گورنر باجلاس کونسل اُس محنت و کوشش کا اعتراف فرماتے ہیں۔ جس سے عہدہ دار موصوف نے اپنے عہدہ کے محنت طلب فرائض کو ہمیشہ انجام دیا ہے۔

حسب الحکم معلےٰ القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط۔ سی۔ ایم۔ کنگ فنانشل کمشنر و

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال

گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

کیمیکل اگزیمنر گورنمنٹ پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء کا ریویو

احکام پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نمبری ۱۵۲۵۲۔ طب۔ مورخہ ۸ مئی ۱۹۲۳ء

انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے کی چٹھی نمبری ۲۹۵۱۔ جی۔ مورخہ ۴۔ اپریل ۱۹۲۳ء جس کے ہمراہ کیمیکل اگزیمنر گورنمنٹ پنجاب کی رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء تھی ملاحظہ سے گزری۔

آرائے۔ کیمیکل اگزیمنر کے محکمہ نے سال ۱۹۲۲ء کے دوران میں جو کام انجام دیا اُس میں اضافہ ہوا ہے جن وقوعہ جات کے متعلق تفتیش کی گئی۔ اُس کی مقدار ۱۷۴۵ ہے۔ اور ان اشیاء کی تعداد جن کا ملاحظہ کیا گیا ۴۵۲۹ ہے۔ اس کے مقابلہ میں سابقہ سال میں ۱۲۴۲ وقوعہ جات کے متعلق تحقیقات کی گئی۔ اور ۳۳۲۲ اشیاء کا معائنہ کیا گیا۔ لیکن کام کی مقدار ابھی تک جنگ سے عین پہلے دو سال یعنی ۱۹۱۲-۱۳ء کی نسبت بہت ہی کم ہے۔ فوری اضافہ کی وجہ زیادہ تر وہ وقوعہ جات ہیں جو زیر مد "خون آلود وقوعہ جات" و زیر مد "وقوعہ جات تجزیہ عام" رونما ہوئے

۲۔ محکمہ کا طبی کام متعلقہ عدالت عام طور پر یکساں رہا۔ جدید واقعہ صرف یہ اُس نظام کا نفاذ ہے۔ جس کی رُو سے کیمیکل اگزیمنر جملہ خون آلود اشیاء کا ابتدائی معائنہ کرتے ہیں اور اشیاء امپیریل سرولوجسٹ مقیم کلکتہ کے پاس صرف ان صورتوں میں بھیجی جاتی ہیں جن میں خون کے ماخذ کا تعین ضروری خیال کیا جائے۔ اس نظام کے نفاذ سے مقصود یہ ہے۔ کہ امپیریل سرولوجسٹ کو وقوعہ جات خون کے اُس کثیر المقدار کام کے ایک حصہ سے سبکدوش کر دیا جائے۔ جو سابقہ انتظامات کے تابع اُسے پنجاب سے بھیجا جاتا تھا۔ انسانی زہر خورانی کے مقدمات میں افیون بدستور سب سے زیادہ استعمال ہوتی رہی ہے۔ سنکھیا دھتورہ اور پارہ بھی مقبول عام سمیات ہیں۔ سال زیر رپورٹ کے دوران میں زیر اثر قسم الکوہل کے سوا وقوعہ جات کا سراغ ملا۔ یہ تعداد خلاف معمول زیادہ ہے۔ زہر خورانی کی وارداتوں میں جس میں زہر کی وہ چار وارداتیں بھی شامل ہیں۔ جن میں علاوہ زہر کے دھتورہ بھی دیا گیا تھا۔ طبی عدالتی دلچسپی کی بہت سی باتوں کا انکشاف ہوا۔ یہ تسلی بخش امر ہے۔ کہ وارداتیں ارسال کرنے والے عہدہ داروں نے جو اطلاع بہم پہنچائی۔ وہ اب اکثر صورتوں میں کافی ہے۔ اس

اطلاع کے ناکافی ہونے کی طرف رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء کی رپورٹ میں توجہ دلائی گئی تھی۔ارسال کنندہ
داروں کی توجہ اس امر کی طرف دلائی جاتی ہے۔کہ نباتاتی زہریں راکھ میں معلوم نہیں ہوسکتے۔ لہٰذا ایسے
کے سراغ کے لئے راکھ کو کیمیکل اگزیمنر کے پاس بھیجنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے

۳۔"عام تجزیہ" میں نمایاں اضافہ مجولہ القدر کی وجہ زیادہ تر یہ ہے۔کہ سال زیر رپورٹ کے دوران
کے نمونے کثیر تعداد میں ملاحظہ کئے گئے۔

۴۔ لفٹننٹ کرنل بلیک جو عرصہ من ابتدائے ۲۳-اپریل لغایت ۲۸-اکتوبر ۱۹۲۳ء کے سوائے جبکہ
پر تھے۔سال زیر رپورٹ کے دوران میں باقی عرصہ کے لئے کیمیکل اگزیمنر کے عہدہ پر فائز رہے اور سید محمد حسین
جو کرنل بلیک کی عدم موجودگی میں عہدہ مذکور کے اہتمام پر رہے۔اور محکمہ کا عملہ استعداد کے اس اعلیٰ معیار کے
انہوں نے قائم رکھا۔گورنمنٹ کے شکریہ کے مستحق ہیں:-

حکم۔حکم ہؤا۔کہ آرائے مذکور کی ایک نقل صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے پنجاب کی خدمت میں
اطلاع ارسال کی جائے۔نیز حکم ہؤا۔کہ رپورٹ کی ایک نقل وصاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے کی چٹھی
مذکور:-

(۱) گورنمنٹ ہند کے صیغہ تعلیم صحت اور اراضیات میں بغرض اطلاع
(۲) رجسٹرار ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور کو بغرض اطلاع آنریبل جج صاحبان
(۳) جملہ صاحبان کمشنر قسمت ہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر اور صاحبان ڈویژنل جج پنجاب کو بغرض اطلاع
(۴) صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب کو بغرض اطلاع ارسال کی جائیں۔

حسب الحکم پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم)

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔اے۔لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ کہ عرصہ زیر ریویو زیادہ تر ترقی کا عرصہ تھا۔ اور کہ اس کے دوران میں زرعی حالات (۱۹۲۱ء) میں (فصل بہار کے ناکام ہونے کے سوائے) ناساعد نہیں تھے۔ رپورٹ مذکور کو کم از کم اس حد تک معمولی حالات کا مظہر خیال کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ رپورٹ مذکور کا نہایت ہی دلچسپ واقعہ حسب معمول ان رجسٹریوں کا تجربہ ہے۔ جو جائیداد غیر منقولہ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ گذشتہ سہ سالہ رپورٹ میں جائیداد غیر منقولہ کی جبریہ رجسٹریوں کی تعداد و مالیت میں اضافہ معلوم ہوا تھا۔ گذشتہ تین سال کے دوران میں اضافہ ہذا قائم ہی نہیں رہا۔ بلکہ ترقی کر گیا ہے۔ ان جبریہ رجسٹریوں کی تعداد میں جو جائیداد غیر منقولہ پر اثر انداز ہوئیں اٹھسٹھ (۶۸) ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ اور اثر گرفتہ جائداد کی مالیت رپورٹ بابت ۱۹۱۶ء کی ترسیل کے بعد دو چند سے زیادہ ہو گئی ہے۔ ان اعداد سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس سرمایہ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ جو منافع پر لگانے کے لئے قابل استفادہ ہے۔ اور یہ کسی قدر قابل افسوس امر ہے۔ کہ اس امر واقعہ کے باوجود روپیہ کو منافع پر لگانے والے اشخاص صوبہ کی صنعتی ترقی پر کوئی توجہ صرف نہیں کرتے۔ جائداد غیر منقولہ پر اثر انداز ہونے والی اختیاری رجسٹریوں کی تعداد میں اس مقدار کے مقابلہ میں ایک ہزار کی کمی ہوئی ہے۔ جو گذشتہ سہ سالہ رپورٹ میں درج ہے۔ اور اس جائداد کی مالیت میں جس پر اختیاری رجسٹری کا اثر ہوا ہے ۲۲ لاکھ کی یا گذشتہ سہ سالہ میزان کے نصف سے بہت زیادہ کی کمی ہوئی ہے۔ اس کمی کی وجہ جزواً مالیت اراضی کا وہ بتدریج اضافہ ہے۔ جس کی وجہ سے معاملات کی ایک بہت بڑی تعداد کی رجسٹری لازمی ہو گئی ہے۔ اور جزواً اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ فریقین معاملہ کو کاغذات مال کے اندراجات پر دن بدن زیادہ اعتماد ہوتا جاتا ہے۔ جن کو اکثر صورتوں میں فریقین معاملہ رجسٹری کے برابر سمجھتے ہیں۔

۳۔ عرصہ زیر رپورٹ کے دوران میں جائداد غیر منقولہ کی بیع و رہن کی لازمی رجسٹری میں حقیقی اضافہ ہوا ہے۔ یہ اضافہ تمام صوبہ میں خاصہ یکساں ہوا ہے۔ بیع کی تعداد کے اضافہ کو مختلف اضلاع میں بہت اسباب سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جو اراضی کو نفع کی امید سے خرید و فروخت کرنے کے سبب سے لے کر خراب زرعی و تجارتی حالات کے سبب تک مختلف ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ راولپنڈی و میانوالی میں خاص خاص تجارت پیشہ اقوام کو جنگ کے دوران میں جو منافع حاصل ہوا اور آخر الذکر ضلع میں سپاہیوں کو جو بچت کا روپیہ وصول ہوا۔ وہ منافع کی غرض سے زیادہ تر منافع پر لگا دیا گیا۔ اسباب خواہ کچھ ہی ہوں۔ لیکن اس میں شک نہیں ہو سکتا۔ کہ اراضی کی مانگ میں اضافہ ہوا۔ رہن کے متعلقہ اعداد سے نتائج اخذ کرنا مشکل ہے۔ بسا اوقات یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ رہن کی مقدار میں اضافہ ہونا لازمی طور پر اس امر کی دلیل نہیں ہے کہ زراعت کی حالت میں انحطاط واقع ہوا ہے۔ عرصہ زیر ریویو میں فصلات کی ناکامی اور نرخوں کے تغیر کی وجہ سے افلاس کی موجودگی بلاشبہ بہت سے رہن ناموں کی تحریر و تکمیل کا باعث ہوتی ہے۔ برخلاف اس کے اراضی سے بیش از بیش منافع حاصل ہونے کے امکان کے خیال سے زراعت پیشہ اشخاص کو اپنے کھاتوں کو وسعت دینے کی غرض سے رہن کے ذریعہ روپیہ حاصل کرنے کی ترغیب ملی۔ اور رپورٹ میں مذکور ہے۔ کہ قصبات میں بہت سے رہن ایسے تھے۔ جو بیع کی جگہ منافع کی غرض سے عمل میں آئے۔

۴۔ محکمہ کے اصل تنظم و نسق سب سے زیادہ قابل ذکر واقعہ رسوم (فیس) کے ترمیم شدہ معیار کا نفاذ تھا۔ جو یکم جنوری ۱۹۲۲ء سے عمل میں آیا۔ اور اس واسطے صرف عرصہ سہ سالہ زیر ریویو کے آخری سال پر اثر انداز ہوا۔ جائداد غیر منقولہ سے متعلقہ ان دستاویزات کی تعداد سے جو سال ہذا کے دوران میں رجسٹری ہوئیں اور ان کی مجموعی مالیت سے ۱۹۲۱ء کے اعداد کے مقابلہ میں خفیف کمی نکالی ہوئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود فیس کی آمدنی میں مجموعاً ۱۳۸۰۰۰ روپیہ کا اضافہ ہوا۔

عرصہ زیر رپورٹ کے دوران میں محکمہ کی خالص آمدنی میں زائد از ۴ لاکھ کا اضافہ ہوا۔ آمدنی میں اس اضافہ کے بالمقابل خرچ میں ۱۹۱۹ء کے میزان سہ سالہ کے مقابلہ میں ۴۸ فیصدی (مجموعاً ۲½ لاکھ روپیہ) کا اضافہ ہوا۔ اس بیشی کا ایک حقیقی حصہ اس اضافہ شدہ کمیشن سے قابل انتساب ہے۔ جو فیس کے جدید معیار مذکورالصدر کے نفاذ کی وجہ سے سب رجسٹراروں کو واجب الادا ہے۔ کفایت شعاری کی ضرورت اور اس امر واقعہ کے لحاظ سے کہ صوبہ میں سب رجسٹراروں کے بہت سے دفاتر فی الواقع کام کی ایک نہایت قلیل تعداد سرانجام دیتے ہیں۔ جو با سلوب مناسب سرکاری عملہ انجام دے سکتا ہے۔ گورنمنٹ ہذا نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ موجودہ مالی سال کے اختتام پر بہت سے سب رجسٹراروں کی آسامیوں کو تخفیف میں لایا جاوے اور حسب موقع جہاں لوگوں کو تکلیف پہنچائے بغیر ایسا ہو سکے۔ وہاں بتدریج بہت سے مزید دفاتر کو بند کر دیا جائے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ محکمہ رجسٹری اس قابل ہونا چاہئے۔ کہ وہ فراہمی آمدنی کے مقابلتاً قلیل خرچ پر بہت سا محاصل (آمدنی) پیدا کر سکے۔ اور تدابیر تخفیف کے علاوہ یہ مشورہ بھی دیا جائے کہ فیس میں مزید اضافہ کر دیا جائے۔ یہ تجویز اس وقت گورنمنٹ پنجاب کے زیر غور ہے۔

۵۔ خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب جو تقریباً کل عرصہ زیر رپورٹ کیلئے محکمہ کے اہتمام میں رہے۔ اس قابلیت کے لئے جس کے ساتھ انہوں نے اپنے عہدہ کے فرائض کو انجام دیا ہے۔ اس دفعہ پھر گورنمنٹ کے شکریہ کے مستحق ہوں۔

حکم

حکم ہوا۔ کہ ریویو مذکورا کی ایک نقل بغرض اطلاع صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری پنجاب کو ارسال کی جائے اور کہ یہ گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع کی جائے۔ اور رپورٹ کے ہمراہ حسب معمول شامل کی جائے۔

حسب الحکم معلے القاب گورنر بہادر پنجاب

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۲۳ [لاہور ۸ جون مجریہ ۱۵ جون سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ] جلد ۵۱

حصّہ دوم

عام

جیل خانجات پنجاب کے نظم ونسق بدوران سنہ ۱۹۲۲ء کی رپورٹ کا ریویو

احکام جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بصیغہ موم (جیل خانجات) - نمبری ۲/ ۹۵۸ - ۲۰ ایس مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۲۳ء پنجاب کے جیل خانجات کے نظم ونسق بدوران سال سنہ ۱۹۲۲ء کی رپورٹ ملاحظہ سے گزرے

ارا ک سال سنہ ۱۹۲۲ء کی خصوصیت یہ ہے - کہ اس میں جرائم میں بڑا اضافہ ہُوا - جو بجائے خود آبادی جیل میں عظیم الشان اضافہ کا باعث ہو سکتا تھا - سال مذکور کے موسم خزاں میں گورو کے باغ کے معاملہ کے متعلق زاید از ۵۰۰۰ گرفتاریاں عمل میں آئیں چنانچہ نتیجہ یہ ہُوا کہ جیل کی اوسط آبادی گذشتہ سالوں میں سے ہر ایک سال کی آبادی سے بمقدار زاید از ۲۰۰۰ زیادہ تھی - اور غالباً وہ صوبہ کے لئے انتہائی اعداد ہیں - کچھ سالوں سے کثرت آبادی کا نقص اہم رہا ہے لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے ایک جدید سنٹرل جیل اور زاید بورسٹل انسٹیٹیوشن کی تعمیریں مانع ہوئی ہیں - ان انسٹیٹیوشنوں کی سخت ضرورت ہے - انسپکٹر جنرل قابل مبارکباد ہیں - کہ

انہوں نے منٹگمری و امرتسر اور جھنگ خورد میں عارضی جیل خانجات کا انتظام کرکے اور موجودہ جیل خانجات کی دیواروں کے اندر کیمپ لگا کر جہاں کھلی زمین فی الواقع کافی ہے - جیل خانہ کی خاص طور پر بڑھی ہوئی آبادی کی رہائش کا انتظام کر دیا ہے - خار دار تاروں کے جنگلے بنا کر قیدیوں کو جیموں میں مقید رکھنا ممکن ہو گیا اور بل چین (وہ لمبی زنجیر جو بہت سے قیدیوں کی بیڑیوں میں سے گذار کر اخیر میں مقفل کر دیجاتی ہے) کے استعمال کی ضرورت نہ ہوئی نیز کثرت آبادی کے نقص کا ازالہ ہو گیا - سال کے دوران میں کوئی خطرناک وبا نمودار نہ ہوئی اور شرح موت تمام گذشتہ سالوں سے کم یعنی ۱۱.۶۲ فی ہزار تھی - یہ نتیجہ محکمہ کے لئے قابل تحسین ہے - نیز لوکل گورنمنٹ نے مناسب پیش بندیوں کے ساتھ ان نیک چلن قیدیوں کو رہا کر کے کثرت آبادی کے نقص کے رفع کرنیکی کوشش کی جو اپنی سزا کا دو ثلث بھگت چکے تھے - اس اسکیم کا اثر ان قیدیوں کی تعداد سے ظاہر ہوتا ہے - جو گورنمنٹ کے حکم سے رہا کئے گئے - یہ تعداد ۱۴۲ بابت ۱۹۳۱ء سے بڑھکر سال گذشتہ میں ۱۹۴۶ تک پہنچ گئی - اس طرح بہت سی مالی بچت ہوئی ہے -

۲ - اضافہ شدہ آبادی کی وجہ سے مصروفیتوں کے باوجود کمیٹی جیل خانجات ہند کی سفارشوں پر اس حد تک عمل درآمد کیا گیا ہے - جس حد تک مالی حالات اجازت دیں - خوراک و وردی میں اصلاحات کی گئی ہیں اور مذہبی تعلیم کا انتظام کرکے آغاز کیا گیا ہے - ابتدائی تجربہ کے لئے سل ودق کے قیدیوں کے جیل خانہ واقع شاہپور کو منتخب کیا گیا ہے - بل چین کا استعمال ترک کر دیا گیا ہے - جیل خانہ کی سزاؤں کی نظر ثانی کی گئی ہے - معافی سزا کا طریق زیادہ فیاضانہ کر دیا گیا ہے - ملاقاتوں چٹھیوں کے متعلق رعائتیں دی گئی ہیں - اور دیگر اصلاحات کی گئی ہیں - جنکی تصریح رپورٹ کے فقرہ ۱ میں کی گئی ہے - لیکن کمیٹی جیل خانجات کی اہم ترین سفارشوں کو خرچ کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑا ہے -

۳ - ان قیدیوں کی تعداد کے متعلق جو بصورت عدم ادائیگی جرمانہ جیل خانہ میں بھیجے گئے حال کے تبصروں میں نکتہ چینی کی گئی ہے - گذشتہ سال سے قیدیوں کی تعداد پھر بڑھ گئی ہے - اور ۳۳۷ قیدیوں نے اپنے جرمانوں کی ادائیگی کی جگہ پوری سزا قید بھگتی - اعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ جرمانے بعض اوقات قیدی کے ذرائع کے متناسب نہیں - ہوتے - اگرچہ گذشتہ سال کی طرح بلاشبہ بہت سی صورتوں میں جرمانہ ادا کرنے سے شرارتاً انکار کر دیا گیا ہے -

۴ - جو نوجوان قیدی جیل خانہ میں بھیجے گئے انکی تعداد وہی ہے جو سال ماسبق میں تھی - کمیٹی جیل خانجات ہند کی سفارشوں کے متعلق لوکل گورنمنٹ نے نوجوان مجرموں کے سلوک کے سوال پر غور کی ہے - اور ان کی تجویز کے متعلق خاص خاص ہدایتیں جاری کی گئی ہیں - لیکن وہلی ریفارمیٹری اور بورسٹل انسٹیٹیوشن لاہور کے علاوہ اثبات جرم کے بعد نوجوان مجرموں کے متعلق کارروائی کرنے کے لئے کوئی خاص ذرائع نہیں ہیں - اور لوکل گورنمنٹ صاحب انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کی ان آراء کی زور سے تائید کرتی ہے - جو انہوں نے خورد سال مجرموں کو جیل خانجات میں داخل ہونے سے بچانے کی اہمیت کے متعلق ظاہر کئے گئے ہیں - بورسٹل انسٹیٹیوشن لاہور بدستور عمدہ کام کر رہی ہے - لیکن اصلاح کے کام میں ایک بڑی حد تک روکاوٹ واقع ہوئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ جیل خانجات میں آبادی کی کثرت تھی اور بیرونی آقا ان اشخاص کے لئے روزگار مہیا کرنے میں شرکت عمل سے کام لینے میں قاصر رہے - جو امتحاناً رہائی کے لئے موزوں ہوں لاہور کے نمونہ پر اور زیادہ انسٹیٹیوشنوں کی ضرورت بہت زیادہ ہے اور مالیات صوبہ کے اصلاح پذیر ہونے کے ساتھ اس کو نظر انداز نہیں کیا جائیگا -

۵ - جیل خانوں میں تربیت کا معیار پھر خراب ہو گیا ہے - جیل خانجات لدھیانہ و منٹگمری میں خطرناک وارداتیں رونما ہوئیں - اور بہت سی خفیف وارداتوں کا ان مقامات میں ظہور ہوا جہاں اکالی قیدی محبوس تھے - اکالیوں کے ساتھ ہر جگہ ملائمت کا سلوک کیا گیا - جسکا ثبوت اس امر واقع سے ملتا ہے کہ انکو ناید تکمیل مہیا کئے گئے - اور جہاں جہاں انہوں نے قواعد جیل کی خلاف ورزی کی وہاں ان کی حرکات کو تحمل سے برداشت کیا گیا ہے - درحقیقت نفس الامری یہ ہے کہ بعض صورتوں میں برداشت و عفو سے حد سے زیادہ کام لیا گیا ہے - چنانچہ نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ قواعد جیل کی تعمیل کی ضرورت ہے - سال بھر کے دوران میں اخبارات نے جیل خانجات میں ان قیدیوں کے سلوک کے متعلق مبالغہ آمیز جھوٹی اور کینہ توز شکایتوں کو لگاتار شائع کیا ہے - عام اہم شکایات کے متعلق تحقیقات کی گئی اور وہ ہمیشہ بے بنیاد ثابت ہوئیں -

۶ - محکمہ جیل کے کل خرچ میں ۲ لاکھ کا اضافہ ہوا اور صوبہ کو اس بدامنی کی وجہ سے جو تحریکات عدم تعاون اور اکالی کی وجہ سے رونما ہوئی پولیس و جیل کے اخراجات میں بار گراں کا متحمل ہونا پڑا - عام جرائم پیشہ اقوام نے تحریکات مذکورہ کے سبق آسانی سے پڑھ لئے مطلقے فی قیدی سالانہ خرچ ۱۶۴ روپیہ

سے بڑھ کر ۱۷۲ روپیہ ہوگیا - اس بیشی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے - کہ ان کمبلوں اور ان پارچات کے لئے جو بہت تنگ وقت پر خریدنے پڑے قیمتیں زیادہ دینی پڑیں - اور خوراک کے معیار میں اصلاح کی گئی اور خاص درجہ میں قیدیوں کو مراعات دی گئیں - اگرچہ خرچ بڑھ گیا ہے - پھر بھی سنٹرل جیل برلیس میں چھپائی کے کام کی قیمت لگاکر نقد منافع سے صرف قلیل اضافہ ظاہر ہوتا ہے - قیدیوں کے اجتماع عظیم کی وجہ سے ان کو نہایت عمدہ طریقوں پر کام پر لگانے کا انتظام نہ ہوسکا - اور اکالی قیدیوں نے اپنے فرائض کو بجا لانے سے متواتر انکار کردیا - کمی منافع کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ گورنمنٹ کے نیز دیگر محکمہ جات کے خرچ کرنے کے اختیارات کو محدود کردیا گیا - جو جیل خانجات کی بنی ہوئی چیزوں کے بڑے بڑے خریدار ہیں -

۷ - محکمہ جیل کو ایک نہایت ہی نازک سال میں سے گزرنا پڑا ہے - دو سپرنٹنڈنٹ جیل کام کے بوجھ سے صحت کھو بیٹھے ہیں - اور کل عملہ کو اپنے فرائض ایسی حالت میں انجام دینے پڑے - جبکہ ان کے برخلاف عام مخالفت کی وجہ سے متواتر غلط بیانی پھیلائی جارہی تھی - کرنل وارڈ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ جیل اور عملہ کے وہ دیگر اراکین جنکا کرنل موصوف نے ذکر کیا ہے - ایک وقت آفریں سال میں اپنے فرائض کو قابلیت سے انجام دینے کے لئے گورنمنٹ کے شکریہ کے مستحق ہیں -

---

حکم - حکم ہوا کہ رپورٹ و ریویو کی ایک نقل گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم میں ارسال کی جائے - اور کہ ریویو کی ایک نقل آنریبل ججوں کی اطلاع کے لئے رجسٹرار ہائی کورٹ آف جوڈیکچر لاہور کو اور اطلاع و آگاہی کے لئے صاحب انسپکٹر جنرل جیل خانجات پنجاب کو ارسال کی جاوے -
نیز حکم ہوا کہ ریویو پنجاب گزٹ میں شائع کیا جائے - اور رپورٹ کے ہمراہ حسب معمول متداول کیا جائے

حسب الحکم معلے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط :- ڈی - جے - بائڈ
ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب -

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۲۵] لاہور۔ ۲۲ جون (مجریہ ۲۹ جون) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصّہ دوم

عام

پنجاب میں امدادی انجمنوں کے انتظام کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۲۲ء کا ریویو

احکام پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت)

نمبری ۷۰۳۳-ب-۳-۸۸۰ مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۲۳ء

چٹھی نمبری ۴۷۹۱-ایس مورخہ ۳۰- اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء

منجانب رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی پنجاب

جس کے ہمراہ انجمن ہائے امداد باہمی پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۲۲ء ارسال کی گئی۔ ملاحظہ سے گزری۔

آرائشے۔ سال مذکور پھر عام ترقی کا سال تھا۔ انجمنوں کی کل تعداد ۸۴۵۳ سے بڑھ کر ۹۳۱۰ اور ممبروں کی تعداد ۲۳۹۲۸۷ سے بڑھ کر ۲۶۹۳۰۱ ہوئی۔ کل سرمایہ کارروائی ۳۶۰۵۸۵۱۷ روپیہ سے بڑھ کر ۴۱۳۲۸۰۳۴ روپیہ تک ہوگیا۔ مختلف اقسام کی انجمنوں میں سے انجمن قرضہ دہ کا تفوق بدستور قائم رہا ہے۔ اس انجمن نے صوبہ کی ایک اہم ضرورت کو پورا کردیا۔ لیکن امداد باہمی کی تحریک نے قصبات میں کوئی ترقی نہیں کی۔ اور اگرچہ غیر زرعی انجمنوں کی تعداد میں بہت بڑا اضافہ ہوا (یعنی ان کی تعداد ۳۰۳ سے بڑھ کر ۴۰۱ ہوگئی) پھر بھی رجسٹرار صاحب کا خیال ہے کہ یہ اعداد فریب انگیز ہیں۔ اور اگر فی الواقع کوئی ترقی نہیں ہوئی۔ سال مذکور کے دوران میں کلہم ۱۰۳۲ جدید انجمنیں درج رجسٹر ہوئیں۔ یہ امر کہ اگر انجمن ہائے قرضہ کی نگرانی کے لئے سرمایہ و عملہ موجود ہوتا۔ تو صرف جدید انجمن ہائے قرضہ کی اس تعداد سے دوچند انجمنیں درج رجسٹر ہوتیں۔ ایک ایسا امر واقعہ ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ امسال بھی قابل تعریف حد تک احتیاط برتی گئی۔

۲۔ شروع سال میں شدید خشک سالی کے اختتام سے انجمنوں کی سال ماسبق کی دقتوں میں مطلقاً کوئی افاقہ نہ ہوا۔ بیجوں کی قلت کی [illegible] گیہوں کے ذخائر ختم ہو جانے کی وجہ سے عام قحط نے جگہ لیلی۔ اور کپاس کی فصل کی ناکامی ایک مزید پریشانی تھی۔ تاہم لوگوں کو روپیہ جمع کرانے کی ترغیب دینے کی سخت کوشش کی گئی۔ گورنمنٹ نے ۱۸۰۰۰۰ روپیہ قرض دیکر امداد دی۔ اور انجمن ہائے زرعی قرضہ نے اپنے ممبروں کو ۹۴ ۱/۲ لاکھ روپیہ پیشگی دیا۔ یہ رقم سال ماسبق کی گراں قدر رقم سے جو ۱۰۳ لاکھ تھی کچھ ہی کم ہے۔ انجمنوں نے مصائب کا کامیابی سے سامنا کیا ہے۔ اور یہ امید ہے کہ ان دو سالوں کے تجربات سے لوگوں پر یہ واضح ہو جائیگا۔ کہ زرعی موسموں کے انقلابات کا مقابلہ کرنے کے لئے زبردست محفوظ رقوم کا ہونا ضروری ہے ۔

۳۔ وزارت زراعت یہ دیکھ کر خوش ہے کہ پنجاب کوآپریٹو یونین اپنی ذمہ واریوں کو بالخصوص انجمنوں کی پڑتال و معائنہ کے متعلق اپنے اصل فرض کو بتدریج محسوس کر رہی ہے۔ صوبہ ہذا میں امدادی تحریک کی آئندہ توسیع کا انحصار زیادہ تر یونین مذکور کی کامیابی پر ہے۔ یونین مذکور کا جدید ضابطہ جس کی رو سے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ پڑتال کی اس فیس میں کمی نہ ہو سکے جو انجمنوں کی طرف سے یونین مذکور کو اس صورت میں قابل ادا ہے۔ جب وہ (انجمنیں) قرضوں کے سود کے متعلق اپنی شرحوں کو کم کردیں اور اس طرح اپنے خالص منافع کو گھٹا دیں ایسا ضابطہ ہے کہ جس کا وضع کرنا اسواسطے ضروری معلوم ہوا کہ یونین مذکور کو فلاکت سے بچایا جائے۔ گورنمنٹ جدید قائم شدہ انجمنوں کی پڑتال کے متعلق امدادی عطیہ سے اس حد تک معاونت کرنے پر آمادہ ہے جس حد تک مالی لحاظ سے ممکن ہو سکے۔ لیکن پرانی انجمنوں کو لازم ہے کہ وہ اپنی ضروریات کے لئے ایک مناسب عملہ قائم رکھنے کا بوجھ اپنے ذمہ لیں۔

۴۔ ۳۷ سنٹرل بنکوں اور ۶۹ یونینوں کی کل تعداد ۹۴ سے بڑھ کر ۱۰۶ ہوگئی ہے۔ اور اس کا سرمایہ کارروائی ۱۲۸ ۱/۲ لاکھ سے بڑھ کر ۱۶۴ لاکھ ہوگیا ہے۔ سال کے اختتام پر ادا شدہ سرمایہ و محفوظ سرمایہ کی رپورٹ کے فقرہ ۱۳ میں مندرجہ اعداد سے مالی استحکام کی طمانیت بخش کیفیت مترشح ہوتی ہے۔ اور اعداد مذکور ان مشکلات کے لحاظ سے بہت قابل تعریف ہیں جو ان مرکزی انجمنوں نے سال مذکور کے دوران میں برداشت کیں۔ روپیہ کی سخت اندرونی مانگ کی وجہ سے قرضہ کے باہمی لین دین کی حالت ضرورتاً دبی رہی ہے۔ لیکن خوشحالی کے عود کرانے پر "بیرونی" کاروبار کو دوبارہ فروغ پا جانا چاہئے۔ پراونشل بنک کی وہ اسکیم جس کی رو سے قرضہ کے باہمی لین دین میں سہولت ہو جاتی گی اب گورنمنٹ ہند کی خدمت میں ارسال کی گئی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ پراونشل بنک امدادی قرضہ کی تحریک میں بہت بڑی امداد دیگا۔

۵۔ زرعی امدادی انجمنوں کی تعداد ۶۲۷ سے بڑھ کر ۸۲۳۲ ہوگئی اور جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے اگر روپیہ و عملہ کافی ہوتا تو اور بھی بہت سی انجمنیں درج رجسٹر ہوتیں۔

اضلاع ہوشیارپور - گورداسپور اور جالندھر بدستور اول درجہ پر ہیں - یہ اضلاع سب سے پہلے میدان عمل میں آئے تھے - لیکن اضلاع شیخوپورہ - لاہور و شاہپور نے بڑی بڑی ترقیاں کی ہیں - اور گوڑگاؤں سنبھالا کا ڈپٹی کمشنر بہت سرگرم عہدہ دار ہے - دو سال میں ۲۸۵ - انجمنوں کا اضافہ کیا ہے - ممبروں کی کل تعداد میں ۱۸۰۰۰ کا اضافہ ہوا - اور وہ ۷۳۸۴۱۲ ہو گئی -

بہت سی پرانی انجمنوں نے ناقابل تقسیم منافع کے ضابطہ کو اختیار کیا جس سے محفوظ رقوم کی حالت اس میں اس قدر تقویت پکڑ جائے گی - جس قدر کہ رجسٹرار نے پرزور الفاظ میں اس کی حمایت کی ہے - ساتھ ہی اس کے سود کی شرح کو قبل از وقت گھٹانے کا میلان ابھی تک پایا جاتا ہے - اور رجسٹرار نے بعض صورتوں میں ضروری منظوری دینے سے انکار کرنے کے متعلق اپنے اختیارات کو بجا طور پر استعمال کیا ہے - محفوظ سرمایہ بجائے خود ۱۵۱ ۳/۴ لاکھ سے بڑھ کر ۵۷ لاکھ ہو گیا - اور یہ امر نہایت ہی تسلی بخش ہے - کہ دو سال کے بھاری قرضوں کے باوجود سرمایہ کارروائی میں سے قریباً نصف سرمایہ انجمنوں کا اپنا سرمایہ ہے - زر اصل کی بیباق شدہ رقم اس رقم کی ۲۷ فیصدی کے برابر ہے - جو سال مذکور کے آغاز میں بقایا تھی - اس کے مقابلہ میں سال ماسبق کی فیصدی ۳۵۶۶ تھی - اور سود کا بقایا قدرے بڑھ گیا ہے - اس کی وجہ یہ ہے - کہ فصل کپاس ناکام رہی اور گیہوں کے غیر فروخت شدہ ذخیرہ کے لئے زیادہ قیمت وصول ہونے کی توقع تھی لیکن سال رواں کے دوران میں گرانقدر رقوم کے بیباق ہونے کی توقع ہے - زرعی حالات عمدہ ہیں اور بہتر نتائج کے مترتب ہونے کی توقع ہو سکتی ہے -

۶ - دیہی رقبہ جات میں بہم رسانی کے کام میں زوال کا واقع ہونا مایوس کن ہے - اور خاص عملہ بہم رسانی میں تخفیف کا ہونا بلاشبہ اس انحطاط کا ایک معاون سبب ہے - لیکن رجسٹرار اس زوال کو زیادہ تر اس امر سے منسوب کرنے میں غالباً حق بجانب ہیں کہ پنجابی زمینداروں کی تعلیمی حالت ابھی اس حد تک نہیں پہنچی - اگر وہ اس پیچیدہ قسم کی امداد باہمی (شرکت عمل) کے امکانات کو سمجھ سکیں - جہاں کارکن اشخاص مل سکتے ہیں (جیسا کہ انجمن اکاڑہ کی صورت میں ہوا ہے) - وہاں کامیاب نتائج حاصل ہوتے ہیں - اور اس میں کچھ شبہ نہیں کہ یہ منظم جماعتیں زرعی دائرہ عمل میں نہایت مفید کام انجام دے سکتی ہیں - زرعی پیداوار کی فروخت کی انجمنوں کے لئے ایک بڑی حد تک یہی کچھ کہنا چاہیئے - اب یہ دیکھنا باقی ہے - کہ آیا ضلع لائل پور میں جو کمشن کی دکانیں کھولی گئی ہیں - ان میں قابلانہ انتظام کی صلاحیت ہے

۷ - انجمن ہائے ثالثی اور اس کے ممبروں کی تعداد علی الترتیب ۸۷ ، ۱۰۲۹۹ سے بڑھ کر ۱۴۴ ، ۱۶۶۲۸ ہو گئی - لیکن ان انجمنوں کے انضباط کے متعلق قانونی عذرات اٹھائے گئے ہیں - اور ایکٹ پنچایت ہائے کے پاس ہونے کے بعد جس کی رو سے پنچایتوں کے قیام کی اجازت ہو گی - اور جن کو اسی قسم کے فرائض حاصل ہونگے - اس قسم کی انجمنوں کو فروغ دینا مناسب خیال نہیں کیا گیا - محکمہ کو توقع تھی - کہ ان انجمنوں کا مستقبل نہایت مفید ہوگا -

۸ - کھاتوں کے استحکام کی تحریک میں قابل ذکر توسیع ہوئی ہے - انجمنوں کی تعداد ۷۶۰ بڑھ کر ۱۰۷ ہو گئی اور ممبروں کی تعداد تقریباً دوچند ہو گئی - یعنی ۱۶۹۸ سے بڑھ کر ۳۳۹۷ ہو گئی - ۹۴ انجمنیں تین اضلاع میں ہیں یعنی گورداسپور میں ۴۰ - جالندھر میں ۳۲ - اور ہوشیارپور میں ۲۲ - لیکن گجرات میں ترقی اب شروع ہو گئی - جن میں انجمنوں کی تعداد ۷ ہے - استحکام کا کام اب آزمائشی منزل سے گزر گیا ہے - اور بڑے بڑے اور کم منتشر کھیتوں سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں - وہ قبل ازیں محسوس کئے جا رہے ہیں - یہ رپورٹ خاص طور پر معنی خیز ہے - کہ استحکام کا کام سرانجام پانے سے مستحکم کردہ رقبہ جات

ہیں بہت سے چارہ جات نکالے گئے ہیں۔ رجسٹرار کے پاس ایک ماہر عملہ موجود ہے جس کو تو سیع دینے ہیں بظاہر فائدہ ہے۔ بہت سی پیش آمدہ رکاوٹیں خود اس سوال کا جزو ہیں۔ لیکن یہ ممکن ہے کہ ان میں سے بعض رکاوٹیں خاص قانون کے ذریعہ دور ہو جائیں۔

۹۔ زرعی شرکت عمل (امداد باہمی) اسکے مختلف پہلوؤں میں چھوٹی چھوٹی کوششوں یا محکمہ کی سرگرمی کی مساعی کو جا نفشانی سے اور بعض صورتوں میں کامیابی سے عمل میں لایا گیا ہے بجز اراضیات چک کی اصلاح کی انجمنوں کی تعداد آٹھ ہے۔ اور آبپاشی بذریعہ جھلار یا جھٹہ کی انجمنوں کی تعداد ایک ہے۔ اس مقدار میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ لیکن نائیٹ سکول وصفائی ریگ ونسل کشی مویشیاں اور خرید مویشیاں کی انجمنوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ یعنی نائیٹ سکول کی انجمنوں کی تعداد ۴۵ سے بڑھ کر ۵۲ (درج رجسٹر شدہ) و صفائی ریگ کی انجمنوں کی تعداد ۳ سے بڑھ کر ۱۲ ونسل کشی مویشیاں کی انجمنوں کی تعداد ۱۱ سے بڑھ کر ۲۰۔ اور خرید مویشیاں کی انجمنوں کی تعداد ۲ سے بڑھ کر ۵ ہوئی۔ اس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ یہ انجمنیں اپنی اپنی جگہ مفید وکار آمد ہیں۔ جیسا کہ گذشتہ سال بیان کیا گیا تھا۔ اگر کوئی خطرہ ہے تو صرف یہ ہے۔ کہ ان انجمنوں کی وجہ سے کہیں قلیل عملہ کی کوششیں شرکت عمل (امداد باہمی) کے بڑے بڑے پہلوؤں سے پھر کر ان پہلوؤں میں منعطف نہ ہو جائے۔ جس پہلوؤں میں ترقی وحالات ترقی مقابلتاً غیر وقیع ہیں۔

۱۰۔ غیر زرعی انجمنوں کی تعداد ۳۰۲ سے بڑھکر ۴۰۱ ہو گئی۔ جنکا سرمایہ کارروائی ۱۲ لاکھ ہے۔ جس کے مقابلہ میں سال ماسبق کا سرمایہ ۸¾ لاکھ تھا۔ لیکن رجسٹرار کو قصبات میں امدادی تحریک کی ترقی کی کوئی امید نہیں ہے۔ تحریک مذکور نے بظاہر سرکاری دفاتر کے ملازموں میں زیادہ کامیابی حاصل کر لی ہے۔ جس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ ان کا موجودہ نظام انجمنوں کے انضباط کے حق میں سہولت بخش ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انجمن ہائے باہم رسانی کے حق میں عام طور پر ناکامی ہوئی ہے۔ معمولی دکانوں کا مقابلہ بظاہر بہت زبردست ہے۔ لیکن یہ بہت مناسب ہے کہ قصبات میں امداد باہمی کی تحریک کو ترقی دی جائے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس مدعا کے حصول کی کوششوں کی تبلیغ کے لئے مدرسے بہترین ذریعہ ہیں۔ منجملہ دیگر انجمنوں کے کوٹ لکھپت ماڈل ٹاؤن سوسائیٹی نہایت ہی دلچسپ اور اہم تجربہ ہے شرائط گورنمنٹ کے ساتھ فیصل ہو چکی ہیں اور لاہور کے نزدیک جگہ دے دی گئی ہے۔

۱۱۔ انجمن ہائے بافندگی کی حالت عملی طور پر دہی رہی۔ جن ابتدائی انجمنوں کو تین یونین ہائے اور ایک سنٹرل سٹور کی طرف سے مالی امداد ملتی ہے۔ ان کی مقدار میں صرف ایک کا اضافہ ہوا۔ اور وہ ۵۸ ہو گئی۔ ممبروں کی کل تعداد میں خفیف سی کمی ہو گئی۔ اور کام تھوڑا انجام دیا گیا۔ ڈپٹی رجسٹرار نے عدم ترقی کی وجہ عملہ کی قلت بتائی ہے لیکن پنڈ دادنخان کی انجمن کو پٹنہ کی نمائش میں ریشم کے کام میں جو کامیابی ہوئی ہے۔ وہ مسرت بخش ہے۔ اور مسٹر ٹرلیو سکس کا یہ خیال درست معلوم ہوتا ہے۔ کہ دستی بنے کے کام کی بہتری کی اگر کوئی امید ہو سکتی ہے۔ تو صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ کہ کوئی ایسا خاص کام جاری کیا جائے۔ جس میں دستکاری کی خوبیاں اعلےٰ درجہ کی پائی جاتی ہوں۔

۱۲۔ بیمہ مویشیاں ابھی تک عملی طور پر ضلع رہتک میں محدود ہے۔ جہاں چوہدری بلدیو سنگھ خاص انسپکٹر نے تحریک مذکور کامیاب بنانے میں سخت محنت سے کام کیا ہے انجمنوں کی کل تعداد ۳۸ سے بڑھ کر ۴۱ ہو گئی ہے۔ بیمہ شدہ جانوروں کی تعداد ۴۰۹ سے بڑھ کر ۵۰۹ ہو گئی۔ چھ جانور مر گئے۔ اور ۳۸۱ روپیہ مطالبات کو پورا کرنے کے لئے دیا گیا لیکن ری انشورینس یونین نے ۳۳ روپے ادا کئے۔ یہ نقصان زیادہ معلوم نہیں ہوتے لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ تحریک مذکور اس وقت تک ترقی نہیں کریگی۔ جبتک کہ

جانوروں کو بیماریوں سے بچانے کا کافی انتظام نہ کیا جائے - اور ان کی زندگی کو محفوظ کرنے کا بہتر انتظام نہ ہو جائے گا -

۱۳ - رپورٹ کے بہت سے حصہ میں اس بیرونی امداد کا ذکر ہے جو عہدہ داروں اور غیر سرکاری اشخاص نے محکمہ کو دی - یہ امداد ایک ایسی تحریک کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے - جس میں حکمانہ عنصر بہت قلیل ہے - اور جس میں ترقی کا انحصار زیادہ تر اس بات پر ہے - کہ ابتدا و اقدام لوگوں کی طرف سے ہو - اور وہ اس کا اعتراف کریں - لہٰذا وزارت زراعت ہر ایک محکمہ کے ان عہدہ داروں کے ناموں کی طویل فہرست دیکھ کر خوش ہے - جنہوں نے تحریک مذکور میں امداد دی ہے - اور وزارت مذکور ان غیر سرکاری اصحاب کی خاص طور پر ممنون ہے - جن کے ناموں کی فہرست رپورٹ کے آخیر میں لگی ہوئی ہے -

۱۴ - رپورٹ میں ان فوائد کا دلچسپ تخمینہ درج ہے جو دس سال کی باہمی امداد سے ان ۹۹۹۹ انجمنوں کو حاصل ہوئے - جو سال مذکور کے دوران میں دسویں سال گرہ تک پہنچ گئیں - غیر محفوظ قرضہ کو ۴۱ لاکھ سے گھٹا کر ۲۳ لاکھ کر دینا اور ۷۷۰۰ ایکڑ اراضی کا فک کرا لینا اور راس المال میں سے ۱۷ لاکھ کا اضافہ کرنا ایسا کارنامہ ہے - جس پر فخر کیا جا سکتا ہے - اس واسطے اس اخلاقی ترقی کی مثالیں کم قابل ذکر نہیں ہیں - جو شرکت عمل کی وجہ سے ہوئی اور جس سے خود داری کی تسلیم ملتی ہے - معلوم ہوتا ہے کہ شرکت عمل سے ان لوگوں میں سرگرمی پیدا ہو جاتی ہے - جس کو اس سے واسطہ پڑتا ہے - اس کے امکانات غیر محدود ہیں - اور یہ ہندوستان کی زرعی اقوام کی اقتصادی نجات کا باعث ثابت ہو رہی ہے -

۱۵ - انجمن امدادی قرضہ کا مقصد یہ ہے - کہ قرضہ سستا دیا جائے - اور اس طرح ممبروں کے کل قرضہ کو کم کیا جائے - رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے - کہ بعض قرضے گھٹا دیئے گئے ہیں - لیکن یہ نہیں بتایا گیا - کہ انجمنوں کے ممبروں کو اپنی انجمن سے باہر جدید قرضوں کی طرف کس حد تک رجوع کرنا پڑا - اور اس کا پتہ لگانا کسی طرح بھی آسان کام نہیں ہے - لیکن امدادی قرضہ کی کامیابی یا ناکامی کا اندازہ اس بات سے لگانا چاہیئے کہ ممبر بیرونی قرضہ کے بارے کس حد تک سبکدوش کئے جا رہے ہیں - وزارت زراعت خوش ہوگی اگر آئندہ رپورٹوں میں اس کل رقم کا ذکر کر دیا جائے - جس کے برابر ممبروں کے قرضہ کو ان کی انجمنوں کے باہر بیباق کر دیا گیا ہے - اور ممبروں کی اس تعداد کو درج کر دیا جائے - جو سال مذکور کے دوران میں بیرونی قرضوں سے سبکدوش کئے گئے -

۱۶ - واضح رہے کہ انجمنیں بہت سی صورتوں میں بہت قلیل ہیں - چند آدمیوں کو ایک انجمن بنانے کی ترغیب دیجاتی ہے - جس کے بعد ممبری استمراری ہو جاتی ہے - وزارت مذکور کی رائے میں اس کی اصلاح کر دینی چاہیئے - اور ان ممبروں کے علاوہ جنہوں نے ابتداء میں انجمن بنائی ہو - دوسرے ممبروں کو بھی شامل ہونے کی اجازت دینی چاہیئے - عورتوں کے ممبر بننے کو بظاہر برا سمجھا جاتا ہے - لیکن عورتوں کو امدادی قرضہ کے فوائد کی زیادہ ضرورت ہے - اور اس قابل افسوس تعصب کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے -

۱۷ - اگرچہ محکمہ کے اہلکاروں اور کسی حد تک انگریزی دان پبلک کے پاس اب اس علمی ذخیرہ کی روز افزوں مقدار موجود ہے - جس سے وہ ساری دنیا کی امدادی تحریک کی ترقی کو معلوم کر سکتی ہے - اور امدادی تحریک کی جدید اقسام کو ہندوستانی حالات کے مطابق کرنے کے امکانات کا اندازہ لگا سکتی ہے - مگر عام طبقہ کے لوگوں کو اپنے ذاتی تجربہ یا اپنے اہلکاران کی زبانی تلقین کے سوا امدادی تحریک کا منشا سمجھنے کا کوئی موقعہ نہیں ملتا لہٰذا امدادی تحریک کے موضوع میں دیسی زبان کی کتابوں بالخصوص سادہ قسم کی کتابوں کے لئے بہت سی گنجائش ہے - ممکن ہے کہ رفع ضرورت کے لئے غیر سرکاری اشخاص کی حوصلہ افزائی ہو سکتی ہے - لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو - تو محکمہ کو خود دست گیری کرنی چاہیئے -

۱۸- سال مذکور کے دوران میں محکمہ کے عملہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی - کفایت شعاری کی اشد ضرورت کے لحاظ سے انسپکٹروں و سب انسپکٹروں کی جدید اسامیاں منظور نہ ہو سکیں - اور اسی وجہ سے سپلائی انسپکٹر اور ۱۴ سپلائی سب انسپکٹروں کی آسامیاں تخفیف میں لائی گئیں جس کی وجہ سے کھاتوں کے استحکام اور پڑتال و تبلیغ کے کام کے لئے صرف ۱۸ عارضی سب انسپکٹر باقی رہ گئے - پڑتال و تبلیغ کا کام سب انسپکٹر کرتے ہیں - جن میں سے بعض کی تنخواہ گورنمنٹ اور دیگر عملے دیتے ہیں - اور باقی ماندہ کی تنخواہ پنجاب کوآپریٹو یونین ادا کرتی ہے - امید ہے کہ یہ انتظام ہو سکیگا - کہ سب انسپکٹروں کے کل عملہ کو جن کی تنخواہ سردست پنجاب کوآپریٹو یونین ادا نہیں کرتی - یونین مذکور اپنے ذمہ لے لے - جس کو گورنمنٹ ایک سالانہ عطیہ دیا کرے گی - اس عطیہ کا انحصار اس اصول پر ہوگا - کہ گورنمنٹ چھوٹی انجمنوں کی پڑتال میں امداد دیا کرے - پھر محکمہ کے عملہ میں صرف گزیٹیڈ عملہ و معاملہ کے اعلٰے کام کے لئے انسپکٹروں کا عملہ اور خاص اغراض کے لئے ملازم رکھا ہؤا عارضی عملہ شامل ہوگا مالی وجوہات کی بنا پر ہے - سرکاری کام کرنے والوں کی کافی تعداد حاصل کرنے میں جو مشکل درپیش ہے - اس کے کم ہونے کی بجائے بڑھ جانے کی اغلب امید ہے - اور اعزازی کام کرنے والوں کی تلاش مناسب معلوم ہوتی ہے - امدادی تحریک کی بنیاد راسخ ہو گئی ہے اور اس کے عام اصول اب اچھی طرح واضح ہو گئے ہیں - لہٰذا اعزازی (آنریری) کام کے لئے ایسے سرکاری پنشنر عہدہ داران کی خدمت حاصل کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آنی چاہیے - جن کو تحریک مذکور سے ہمدردی ہے - اور جو پنشن پر جانے کے بعد اپنے فرصت کے وقت کو اس طرح خرچ کرنے کے موقع سے خوشی سے استفادہ کرینگے -

۱۹- خان عبد المجید خاں صاحب کے ریاست حیدر آباد سے واپس آنے پر جو بتاریخ ۹ فروری ۱۹۲۲ء محکمہ مذکور میں خاص کام پر لگائے گئے تھے - اعلٰے عملہ مستحکم ہو گیا - اور سال کے باقی ماندہ حصہ کے لئے گزیٹیڈ عملہ میں رجسٹرار و ڈپٹی رجسٹرار - افسر متعلقہ کار خاص اور سات اسسٹنٹ رجسٹرار (جو سب کے سب اسوقت عملہ پنجاب سول سروس میں ہیں) اور ایک آنریری اسسٹنٹ رجسٹرار خانصاحب منشی وہاب دین شامل تھے - آخر الذکر عہدہ دار نے بطور آنریری انسپکٹر سالہا سال تک وفادارانہ خدمات سرانجام دینے کے بعد حال ہی میں آنریری اسسٹنٹ رجسٹرار بنائے گئے ہیں - مسٹر کلورٹ آئی - سی - ایس سال میں پہلے سات مہینوں تک بطور رجسٹرار کام کرتے رہے - اور جب وہ ۱۴ فروری کو رخصت پر گئے - تو ان کی جگہ مسٹر ڈبلیو - ڈبلیو - باڈل او - بی - ای اور آئی - سی - ایس قائمقام رجسٹرار ہوئے - اور مسٹر ایچ کے ٹراویسکس او - بی - ای و آئی - سی - ایس - آخر الذکر کی جگہ ڈپٹی رجسٹرار مقرر ہوئے - مسٹر باڈل نے ایک پر احتیاط اور دلچسپ رپورٹ تحریر کی ہے - اور ہر دو عہدہ داران اور پنشنران کا عملہ اس کامیابی کے لئے مستحق تحسین ہے - جس سے انہوں نے امدادی تحریک کو ایک پر آشوب وقت میں جاری رکھا ہے پنجاب کی تحریک امدادی پر مسٹر کلورٹ کے جو احسان ہیں وہ محتاج بیان نہیں -

۲۰- اگر سال گذشتہ کے میزان کو سنٹرل بنک ہائے - بنکنگ یونین ہائے مندرجہ نقشہ الف کے علیحدہ میزان کلاں میں اور دیگر نقشہ جات میں مندرجہ ان دیگر بڑے بڑے امدادی اداروں میں جمع کر دیا جائے - جس میں وہ قبل ازیں شامل نہیں کئے جاتے تو نقشہ جات رپورٹ کی قدر و قیمت بڑھ جائے گی -

} ہؤا - کہ آراء مذکور کی ایک کاپی پنجاب گزٹ میں شائع کی جائے اور رجسٹرار انجمن ہائے امدادی پنجاب کی خدمت ارسال کی جائے - اور کہ ایک نقل رپورٹ ہمراہ گورنمنٹ ہند کے صیغہ تعلیم و صحت اور اراضیات میں اور بغرض اطلاع ...گورنمنٹوں اور اڈمنسٹریشنوں کو ارسال کی جائے - حسب الحکم پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت)

دستخط:- ایچ - پی - ٹاٹن - فنانشل کمشنر و سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب (محکمہ ترقی)

...ن لال وزیر زراعت

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۶ لاہور۔ ۲۹ جون (مجریہ ۶ جولائی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ جلد ۱۵

حصہ دوئم

عام

پاگل خانہ پنجاب کے نقشہ جات کوائف بابت سال سنہ ۱۹۲۲ء کا ریویو

مندرجہ ذیل چٹھی بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہے

نمبر ۱۶۹۷۹ (ایچ۔طب) مورخہ ۸ جون سنہ ۱۹۲۳ء

منجانب۔ اے۔ لطیفی صاحب۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغجات منتقلہ۔ بنام سیکرٹری گورنمنٹ ہند۔ صیغہ ہوم

مضمون۔ پاگل خانہ پنجاب کے نقشہ جات کوائف بابت سال سنہ ۱۹۲۲ء

میں حسب ہدایت پاگل خانہ پنجاب کے نقشہ جات کوائف بابت سال سنہ ۱۹۲۲ء معہ نوٹ صاحب انسپکٹر جنرل سول ہسپتالہائے پنجاب اور پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی آراء برائے گورنمنٹ ہند کی اطلاع کے لئے ارسال کرتا ہوں۔

۲۔ پاگل خانہ کے کوائف بابت سال سنہ ۱۹۲۲ء کسی رائے زنی کے محتاج نہیں ہیں۔ سمندر پار سے داخل ہونے والے مریضوں کی تعداد میں مسلسل کمی ہونے کی وجہ سے اس دفعہ پھر کل آبادی میں قدرے تخفیف ہوئے۔ تاہم اوسط روزانہ تعداد

۱۹۲۱ء میں ۸۴۶ سے بڑھ کر سال زیر ریویو میں ۸۶۷ ہوگئی - اختتام سال پر زیر علاج مریضوں کی تعداد ۸۰۰ تھی اسکے مقابل
میں سال ۱۹۲۱ء کے اختتام میں یہ مقدار ۸۴۶ تھی -
جنون کے بڑے بڑے اقسام اور نئے مریضوں کے جنون انگیز و محرک اسباب میں بہت کم تبدیلی واقع ہوئی ہے
۳ - پاگل خانہ کی شرح اموات سے تسلی بخش تخفیف ظاہر ہوتی ہے - اور مریضوں کی صحت بہ ہئیت مجموعی اچھی
بیماری کی روزانہ اوسط اور سل کے مریضان زیر علاج کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے تاہم بیماری کے اعداد سے بالعموم اور سل کے
اعداد سے بالخصوص مرض کی کسی حقیقی بیشی کی بجائے علاج اور تشخیص کے اصلاح یافتہ طریقوں پر روشنی پڑتی ہے - بیان
کیا گیا ہے کہ پاگل خانہ کا فریق متعلق بہ مرض سل تسلی بخش کام کر رہا ہے -
۴ - سال زیر ریویو کے دوران میں پاگل خانہ کے خرچ بازگشت میں بیشی ہوئی ہے - جسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ عملہ کی تنخواہ
پر نظر ثانی کی گئی - اشیاء ساختہ کی آمدنی سے ۱۹۲۱ء میں بیان کردہ اعداد کے مقابلہ میں بھاری بیشی ظاہر ہوتی ہے -
۵ - جرائم پیشہ مجانین کی موجودہ قلت رہائش کیطرف گورنمنٹ پنجاب نے توجہ کی ہے اور امید ہے کہ اس جدید زیر تجویز
احاطہ کے تعمیر ہونے سے جس میں اس قسم کے مجانین کو رکھا جائے گا - پاگلخانہ میں متعینہ تعداد سے زیادہ ہجوم ہونے کے متعلق
تشویش رفع ہو جائے گی -
۶ - گورنمنٹ میجر ایچ - ڈبلیو - ڈی کوکس صاحب آئی - ایم - ڈی - کا جو یکم جنوری سے ۱۳ نومبر ۱۹۲۲ء تک پاگل خانہ
کے اہتمام پر رہے - اور کپتان سی جے - لاج پیچ صاحب آئی - ایم - ایس کا جو میجر کوکس صاحب کی سبکدوشی باقی سال پاگلخانہ
کے اہتمام پر رہے - شکریہ ادا کرتی ہے - نیز گورنمنٹ پاگل خانہ کے عملہ کی مشکور ہے کہ انہوں نے اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے سرانجام
دیا - ریورنڈ مادر سوپیریر اور فرانسسکن سسٹرز کا بے غرضانہ کام اس دفعہ پھر خصوصیت سے قابل ذکر ہے -

اے - لطیفی
گورنمنٹ پنجاب
محکمہ جات منتقلہ

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۹ } لاہور - ۲۰ جولائی (مجریہ ۲۷ جولائی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ { جلد ۱۵

حصہ دوم

عام

محالات زیر انتظام کورٹ آف وارڈز پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء کا ریویو

احکام جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل نمبری ۶۰۱-۴۸-۴-۶۰۰۶ مورخہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۳ء -

آرائے - سال زیر ریویو کے دوران میں محالات زیر انتظام کورٹ آف وارڈز کی تعداد میں بہت کم کمی بیشی ہوئی - ان میں چار کا اضافہ ہوا اور ایک محال آزاد ہوئی - یعنی سال کے خاتمے پر محالات زیر انتظام کی تعداد سال ماقبل کے خاتمہ کی تعداد ۴۴ کے مقابلہ میں ۴۷ تھی - دیوان دلباغ رائے ساکن فتح گڈھ (گورداس پور) کی محال کو جو سال زیر ریویو کے دوران میں آزاد ہوئی بیس سالہ انتظام سرکاری کے باعث نہایت ہی نفع حاصل ہوا - اور صاحب محال کے سن بلوغت کو پہونچنے پر محال مذکور اس کو قرض سے مبرا اور بہتر وسائل کے ساتھ واپس دی گئی - جملہ محالات جن کا اہتمام لیا گیا یعنی بوڑیا (انبالہ) چھچھرولی (کرنال) بہیر خورد (لدھیانہ) اور حاجی پور (ڈیرہ غازی خاں) سوشل یا تاریخی اہمیت رکھتی تہیں بہیر خورد اور بوڑیا میں بیکس شیرخوار رہ گئے تھے - اور دیگر محالات کے مالکوں نے مالی تباہی سے بچنے کیلئے گورنمنٹ کے پاس درخواست کی تھی - موخر الذکر مالکوں میں سے ایک میاں صاحب سرائے ساکن حاجی پور سندہ کے کلہوڑہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۳] لاہور - ۱۷ - اگست (مجریہ ۲۴ - اگست) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصّہ دوم

عام

نظم و نسق صحت عامہ پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء کا ریویو

پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی کارروائی بصیغہ ہوم (طب و حفظان صحت) نمبری ۴-۲-۲۰۲ مورخہ ۹ - اگست ۱۹۲۳ء

پنجاب کے نظم و نسق صحت عامہ کی رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء ملاحظہ سے گذری

آرا اے - سال ۱۹۲۲ء پنجاب میں خلاف معمول خوشگوار سال ہے - اقتصادی نکتہ خیال سے موسمی حالات مفید تھے - بارش وقت پر ہوئی - فصلات بحیثیت مجموعی عمدہ تھیں - اور غلہ ہائے خوردنی کے نرخ ۱۹۲۱ء کی شرحوں سے کم تھے - مزدوروں کی اجرتوں میں تبدیلی ہونے کی کوئی شہادت موجود نہیں ہے - لیکن یہ اغلب ہے - کہ خوشحالی کی عام حالت

سال ماسبق کی حالت سے اچھی تھی*

معیار معیشت میں خفیف تغیرات کا جو ایک زرعی ملک میں عام طور پر دیکھی جاتی ہیں - لوگوں کی صحت پر جو اثر ہوا - وہ اغلباً زیادہ نہیں ہے - صحت عامہ کی رپورٹ بابت ۱۹۲۲ء کے متعلق اہم واقع یہ ہے - کہ وہ حالات ہیں جو ایک طرف زراعت پیشہ لوگوں کے حق میں مفید تھیں دوسری طرف بیماری کے وبائی صورت میں نمودار ہونے کے حق میں غیر مفید تھیں - وبائی امراض میں سے جس مرض نے ۱۹۲۲ء کے دوران میں خوفناک صورت اختیار کی صرف طاعون کی بیماری ہے - جس سے ۱۹۲۱ء کے مقابلہ میں ۷ ۸ ۳ ۷ - اموات واقع ہوئیں - بایں ہمہ طاعون کی شدت ۱۹۱۹ء کے مقابلہ میں بہت کم تھی - جبکہ طاعون کی اموات کی تعداد ۰۰۰ ۱۳۰ تک پہنچ گئی - ہیضہ بہت خفیف سا نمودار ہوا - جس سے ... صرف ۱۲۸ - اموات رونما ہوئیں - اس کے مقابلہ میں سال ماسبق کی تعداد ۱۵ ۲ ۱۹ ہے - ہیضہ کی اموات کی تعداد کی کمی اس لحاظ سے اور بھی زیادہ قابل ذکر ہے - کہ ہیضہ کی وارداتوں کی رپورٹ ۱۶ اضلاع کے تینتیس مرکزوں سے موصول ہوئی - ان میں سے ۲۸ مرکز بالواسطہ یا بلاواسطہ اُن مریضوں سے اثر پذیر ہوئے تھے - جو بیرون پنجاب سے لائے گئے تھے - باقی ماندہ پانچ مرکزوں میں وباء بلا شبہ خود اسی جگہ نمودار ہوئی تھی - اور ڈائرکٹر صحت عامہ کا خیال ہے - کہ یہ بات پورے طور پر ثابت ہو گئی ہے - کہ اگرچہ وبا کے پھیلنے کا اغلب احتمال درآمد شدہ وارداتوں سے ہوتا ہے - لیکن ہیضہ کا مخزن خود پنجاب میں موجود ہے - اور اس سے وباء - ہیضہ ہر ایک مقام میں خود ہی پیدا ہو کر پھیل سکتی ہے - سورج گرہن کے میلہ واقع تھانیسر میں جاتریوں میں وباء ہیضہ سال کے دوران میں خطرناک طور پر شدت کے ساتھ نمودار ہوا - جاتریوں کی تعداد جو میلہ میں موجود تھی تخمیناً ۵۰۰۰۰۰ تھی - اور محکمہ صحت عامہ کی حسن کارگزاری کی داد اس سے ملتی ہے کہ صرف آٹھ جانوں کے تلف ہونے کے ساتھ وباء کا انسداد ہو گیا تھا - بخار کی بیماری سے اموات حسب معمول زیادہ تھیں - اگرچہ سال ماسبق کے مقابلہ میں رپورٹ شدہ اموات کی تعداد میں مزید کمی ہو گئی - باری کا بخار بہت سے اضلاع میں نمودار رہا - اور اگرچہ اس سے زیادہ اموات نہیں ہوئیں تاہم یہ طول وطویل بحث کا موضوع بن چکا ہے - اس بیماری کی جلد تشخیص اور علاج کا انتظام کیا جا رہا ہے - چیچک کی اموات کی تعداد ۵ ۷ ۵ ۴ بابت ۱۹۲۱ء سے کم ہو کر سال زیر رپورٹ میں ۱۶۰۸ رہ گئی - سنہ ۱۸۷۶ء لغایت ۱۹۲۱ء کے اعداد سے چیچک کی شدت میں کمی ہونے کا عام میلان مترشح ہوتا ہے - اس نتیجہ کو بجا طور پر ان انسدادی تدابیر سے منسوب کر سکتے ہیں - جو محکمہ صحت عامہ متواتر اس بیماری کے انسداد میں عمل میں لاتا رہا ہے*

۱۹۲۲ء کے دوران میں جملہ اسباب سے شرح موت کا میزان ۰۷ء۲۲ تھا - یہ میزان ۱۸۷۹ء کے بعد رپورٹ شدہ کسی ایک سال کے میزان سے کم ہے - اور ۱۹۲۱ء کے میزان سے تو بہت ہی کم ہے - ۱۹۲۱ء کا میزان ۰۱ء۳۰ تھا - اور پنجسالہ اوسط (۳۹ء۶۲) ہے - مدراس اور صوبہ سرحد شمال مغربی کے دو صوبے صرف ایسے ہیں - جنہوں نے سال مذکور کی بابت کم شرح موت کی رپورٹ کی - شرح پیدائش ۲ء۹ ۳ تھی - جس سے ۱۹۲۱ء کے اعداد کے مقابلہ میں فی دس ہزار ۲ء۲ کی اور پنجسالہ اوسط کے مقابلہ میں ۷ ۶ ۔ کی کمی ظاہر ہوتی ہے - اس خفیف کمی کے باوجود پنجاب کے اعداد سے دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں پھر بھی زیادہ شرح موت ظاہر ہوتی ہے*

رپورٹ کا ایک نہایت ہی دلچسپ نکتہ یہ ہے - کہ ان اعداد و کوائف سے استفادہ کیا گیا - جو مسٹر جیکب سپرنٹنڈنٹ اعمال مردم شماری پنجاب نے جمع کئے تھے - مسٹر جیکب ڈائرکٹر صحت عامہ کے ساتھ ملکر کام کرتے رہے - اور انہوں نے بہت سے نقشے تیار کئے ہیں - جو لف رپورٹ ہیں - اور ان سے آیندہ تحقیقات کے وقت استفادہ کیا جا سکیگا - آزمائشی عرصہ ۱۸۷۶ء لغایت ۱۹۲۱ء کے متعلق ہیضہ کے نقشے (ضمیمہ منسلکہ رپورٹ) اس طریقہ سے مطالعہ کیا جا رہا ہے - تاکہ وہ اسباب معلوم ہو سکیں - جو پنجاب میں ہیضہ کی

وبائی صورت میں نمودار ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ اور جن کا اس وقت علم نہیں ہے ٭
سنین ۱۸۶۷ء لغایت ۱۹۲۱ء کی عام شرح موت کے نقشہ کے متعلق صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ نے بعض ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ جن کا صوبہ کے طبی انتظام کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی سے متعلق ہے کوائف و اعداد کے متعلق مسٹر جیکب کے مشاہدہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ خواہ عقلی اسباب سے یا رپورٹ کنندہ عملہ کی حالت میں اصلاح ہونے سے عام شرح موت ۱۸۶۷ء سے ۱۸۹۰ء تک بتدریج بڑھتی رہی ہے۔ ۱۸۹۰ء سے ۱۹۲۱ء تک شرح موت بحیثیت مجموعی وہی رہی ہے۔ اگرچہ خاص خاص سالوں میں اموات بہت زیادہ ہوتی رہیں۔ صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ کا خیال ہے۔ کہ پنجاب کا نقشہ نا تسلی بخش ہے۔ اور انگلستان و ویلز کے اسی قسم کے نقشہ کے مقابلہ میں اچھا نہیں ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہاں ۱۸۷۵ء کے بعد ہمیشہ شرح موت گھٹتی رہی ہے۔ صاحب موصوف کا خیال ہے۔ کہ دونوں حالتوں میں تفاوت کی وجہ یہ ہے۔ کہ ۱۸۷۵ء میں انگلستان میں حکومت کے زیر انتظام "مانع امراض طریق علاج" کی پالیسی نافذ کی گئی۔ اس پالیسی کو بتدریج . . . . بڑھایا گیا ہے۔ "عملہ معالج" کو عملہ مذکور سے کوئی سروکار نہیں تھا ڈائرکٹر موصوف نے اس بحث میں پنجاب کی غیر معمولی حالات کو نظر انداز کر دیا ہے۔ جہاں ایلوپیتھک طریق علاج کو عوام میں ابھی اتنا رسوخ حاصل نہیں ہوا۔ کہ وہ حکومت کی امداد کے بغیر چل سکے۔ ڈائرکٹر موصوف نے اپنی بحث میں اُن معاشرتی و اقتصادی قوتوں کو بھی نظر انداز کر دیا ہے۔ جو ایکٹ نیابت عوام مصدرہ ۱۸۶۷ء کے پاس ہونے کے بعد انگلستان میں برسر عمل رہی ہیں۔ تعلیم عامہ کا پھیلنا اور اہل حرفہ جماعتوں کے معیار زندگی میں اضافہ کا ہونا اس پر مستزاد ہے۔ لہذا گورنمنٹ ہذا جہاں محکمہ صحت عامہ کو توسیع دینے کی ضرورت اولے کا اعتراف کرتی ہے۔ وہاں ساتھ ہی اس کے اس تجویز کو منظور نہیں کر سکتی۔ کہ "عملہ معالج" کو نقصان پہنچا کر اس توسیع کو عمل میں لایا جائے ٭

۱۹۲۲ء کے دوران میں محکمہ صحت عامہ اور محکمہ طب کی کوششوں میں رابطہ پیدا کرنے کے معاملہ میں بعض مشکلات پیش آئی تھیں۔ یہ مشکلات ان اضلاع میں آشکارا تھیں۔ جن میں باری کا بخار نمودار ہوا۔ صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ شاکی ہیں۔ کہ ایسی بیماری کی رپورٹ پابندیٔ وقت کے التزام سے نہیں بھیجی گئی تھیں۔ اور کہ طبی افسران ضلع نے جو تشخیص کی تھی۔ وہ بعض صورتوں میں ناقص تھی۔ گورنمنٹ ہذا کا خیال ہے۔ کہ ہر دو محکمہ جات کے مختلف اراکین کے باہمی تعلقات کافی طور پر واضع نہیں ہیں۔ لہذا گورنمنٹ ایک اسکیم پر غور کر رہی ہے۔ جس سے امید ہے۔ کہ آیندہ ہر دو محکمہ جات زیادہ صلح و آشتی سے مل کر کام کر سکیں گے ٭

محکمہ صحت عامہ کے انتظام بدوران ۱۹۲۲ء کی تفصیل محتاج تنقید نہیں ہے۔ کیونکہ مکرر تنظیم کی اسکیم جس میں بلحاظ ترکیب و بلحاظ مصطلحات تبدیلیاں مضمر ہیں۔ ۱۹۲۳ء تک نافذ نہیں کی گئی تھی۔ لیڈی چیمز فورڈ لیگ کی سرپرستی میں زچگان و شیرخوار اطفال کی سود و بہبود کے کام میں ترقی کی گئی ہے ٭

کرنل فوسٹر اور ان کا عملہ امسال پھر گورنمنٹ کے شکریہ کے مستحق ہے۔ صاحب موصوف سال زیر رپورٹ کے دوران میں ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کے عہدہ پر فائز رہے ہیں۔ گورنمنٹ لفٹننٹ کرنل گل صاحب کی کارگذاری کا خاص طور پر اعتراف کرتی ہے۔ ملیریا کے کام کے متعلق صاحب موصوف کی تحقیقات بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ گورنمنٹ کو خان بہادر ڈاکٹر کے۔ اے۔ رحمان کی کارگذاری کا بھی خاص اعتراف ہے۔ جو کل سال کے دوران میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر صحت عامہ جنوبی رینج اور چیف ملیریا میڈیکل افسر کے دفاتر کے دوہرے اہتمام پر فائز رہے ٭

حکم

حکم ہوا۔ کہ آرا ے مذکور کی ایک نقل رپورٹ کے ہمراہ متداول کی جائے۔ اور رپورٹ کی

نقول کی معمولی تعداد کے ہمراہ گورنمنٹ ہند کے کی خدمت میں ارسال کی جائے ۔
نیز یہ کہ ریویو گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع کیا جائے ۔
نیز حکم ہوا - کہ ایک نقل بغرض اطلاع صاحب ڈائرکٹر صحت عامہ پنجاب کو ارسال کی جائے ۔

حسب الحکم پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم)

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳۵] لاہور - ۳۱ - اگست (مجریہ ۷ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

دوسرا حصّہ

عام

پنجاب میں ٹیکہ چیچک کی رپورٹ بابت ۲۳-۱۹۲۲ء کی رپورٹ کا ریویو

مندرجہ ذیل چٹھی بغرض اطلاع عام شائع کی جاتی ہے :-

نمبر ۲۰۹۰۹ (ہوم - طب) مورخہ ۲۰ - اگست ۱۹۲۳ء

منجانب - اے لطیفی اسکوائر او - بی - ای - وآئی - سی - ایس - سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

بنام - سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم صحت واراضیات

مضمون - ٹیکہ چیچک پنجاب کی رپورٹ بابت ۲۳-۱۹۲۲ء میں گورنمنٹ ہند کی اطلاع کے لئے پنجاب

کے ٹیکہ چیچک کے سالانہ نقشہ جات بابت ۲۳-۱۹۲۲ء کی ایک کاپی اور اس کے ساتھ ڈائرکٹر صحت عامہ کی رپورٹ متعلق ٹیکہ چیچک کی ایک کاپی آپ کی خدمت میں ارسال کرتا ہوں - آخر الذکر رپورٹ میں نہ صرف اس عرصہ کا ذکر ہے - جس سے نقشہ جات متعلق ہیں - بلکہ اس میں عرصہ سہ سالہ مختتمہ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء کے متعلق بھی کارروائی کی گئی ہے ÷

۲ - سہ سالہ عرصہ بابت ۲۳-۱۹۲۰ء کے دوران میں جو ٹیکے لگائے گئے - ان کی مجموعی تعداد ۲۶۷۱۵۵ ہے - جبکہ مقابلہ میں سہ سالہ عرصہ ماسبق کے ٹیکوں کی تعداد ۲۷۶۲۷۴۴ ہے لیکن ابتدائی ٹیکوں کی تعداد (۱۲۲۱۵۹) کی نمایاں بیشی ہوئی - کل اعداد میں کمی ہونے کی وجہ یہ ہے - کہ ٹیکہ ثانی کی تعداد میں ۱۸۸۶۰۴ کی کمی ہوئی ہے - جس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے - کہ سنین زیر ریویو میں سنین ماسبق کی نسبت چیچک کم نمودار ہوئی ÷

۳ - عملہ ٹیکہ چیچک ضلع - چھاؤنی اور خاص عملہ کی رپورٹ کے مطابق کامیاب ٹیکوں کی فیصدی بابت عرصہ سہ سالہ ۹۶ر۷۸ ہے - جس کے مقابلہ میں سہ سالہ عرصہ ماسبق کی بابت ابتدائی ٹیکوں کی فیصدی ۹۸ر۲۶ - اور ٹیکہ ہائے ثانی کی فیصدی ۷۷ر۵۵ کے مقابلہ میں ۷۲ر۴۴ ہے - ان ٹیکوں کی فیصدی جن میں نتائج معلوم نہیں تھے - ابتدائی ٹیکوں کی صورت میں ۵ر۶۶ - اور ٹیکہ ہائے ثانی کی صورت میں ۱۷ر۶۴ ہے - جس کے مقابلہ میں سہ سالہ عرصہ ماسبق کی فیصدی علی الترتیب ۴ر۷۵ - اور ۱۷ر۳۸ ہے ÷

۴ - عرصہ ۲۳-۱۹۲۰ء کے دوران میں ٹیکہ چیچک کی توسیع تین میونسپل قصبات اور گیارہ رقبہ جات مشتہرہ میں کی گئی ÷

۵ - پنجاب وکسین انسٹیچیوٹ سے وکسین کی مانگ اختتام جنگ سے کم ہو گئی ہے - لیکن اب مسلسل جاری ہے - تیاری لمپھا کے مقررہ طریق میں تبدیلی کے متعلق ڈائرکٹر صحت عامہ نے جو آراے اپنی رپورٹ کے ماقبل آخر فقرہ میں ظاہر کی ہیں - وہ دلچسپی سے خالی نہیں ÷

دستخط - اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳۶] لاہور - ۷ - ستمبر (مجریہ ۱۴ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصہ دوم

عام

نظم ونسق پولیس پنجاب کی رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء کا ریویو

احکام نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بصیغہ ہوم (پولیس)، نمبری ۳۰۴۰ - ا بس مورخہ ۲۸ - اگست ۱۹۲۳ء

نظم ونسق پولیس پنجاب کی رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء ملاحظہ سے گذری

سال ۱۹۲۲ء جرائم میں بہت زیادہ اضافہ ہونے کی وجہ سے مخصوص تھا - اور ان اصلی قابل دست اندازی مقدمات کی تعداد جن کے متعلق پولیس نے کارروائی کی اگرچہ جنگ کے ماقبل سالوں کی نسبت کم رہی - مگر ۱۹۱۵ء کے بعد ہر ایک سال سے زیادہ تھی - موجودہ سالوں میں جرائم کے اضافہ کی وجہ زیادہ تر اقتصادی اسباب ہیں - لیکن اس کو سیاسی شورش کے غلبہ سے بھی منسوب کیا جا سکتا ہے جس جیسا کہ رپورٹ میں مذکور ہے پولیس کی توجہ کو جرائم کے انکشاف اور انسداد سے ہٹا دیا اور افراد کی کارروائی میں پبلک کے شرکت عمل

کو نقصان پہنچایا۔ اور عام طور پر غیر آئینی اور مقابلہ سرکار کے جذبے کو سہارا دیا۔ سال ۱۹۲۲ء کے جرائم کی تعداد میں ان قومی فسادات کے سبب سے جو محرم میں ملتان میں واقع ہوئے۔ اور اکالیوں کی طرف سے گورو باغ کے معبد کے متعلقہ زمین کا قبضہ لینے کی ناجائز کوششوں کی وجہ سے بہت زیادہ اضافہ ہو گیا۔ سکھوں کے بعض فرقوں کے درمیان جو شورش تھی۔ وہ درحقیقت سال زیر رپورٹ کی تاریخ جرائم میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ تحریک اکالی کا سرچشمہ وہ اصلی خواہش تھی۔ جو سکھوں کے مختلف معابد کے انتظام میں اصلاح پیدا کرنے کے متعلق تھی۔ لیکن بعض جماعتوں نے جو بظاہر مذہبی اغراض کے لئے بنی تھیں۔ ایک امتیازی سیاسی صورت اختیار کر لی۔ اور صوبے کے بعض حصوں میں بے لگام لوگ حکام کا مقابلہ کرنے اور امن قانون کو الٹ دینے کی غرض سے اکٹھے ہو گئے۔ ماہ مارچ میں پولیس اور فوج کی متفقہ کارروائی کی تھیں۔ تحریک رک گئی۔ مگر اگست میں یہ ایک دوسری شکل میں زندہ ہو گئی۔ اور اس نے گورو کا باغ میں اپنے پیروؤں کی قربانی کا ثبوت پیش کیا جہاں ۵۵۴۴ اشخاص خلاف ورزی حکام کی صورت میں گرفتاری اور قید کے طلبگار ہوئے۔ سال کے آخری مہینوں میں جرائم کے غلبہ میں کچھ کمی نظر آئی۔ اور وقوعہ گورو کا باغ کے باوجود رپورٹ شدہ جرائم کی تعداد اگست کے بعد سرعت کے ساتھ زوال پذیر ہو گئی۔ اور سال کے آخری تین مہینوں کے دوران میں سال ۱۹۲۱ء کے بالمقابل حصہ سال کی نسبت بہت زیادہ کم ہو گئی۔ جرائم کی یہ اصلاح سال ۱۹۲۳ء کے دوران میں جاری ہے۔ اور امید ہے کہ موجودہ نرخوں کی کمی کی وجہ سے اصلاح مذکور ابھی اور جاری رہیگی۔

۲۔ سال ۱۹۲۲ میں جرائم کا اضافہ جرائم کی کسی خاص تک محدود نہ تھی۔ وارداتِ قتل کی تعداد میں (جو ۵۰۷ تھی) سال ۱۹۲۱ء کی نسبت صرف ۸ کا اضافہ ہوا۔ حالانکہ موخر الذکر سال کی تعداد اپنے ماقبل سال کی تعداد کی نسبت بقدر ۱۴۷ زیادہ تھی۔ قتل کی بہت سی وارداتوں کا ارتکاب ان سپاہیوں کے ہاتھوں ہوا۔ جو پہلے فوج میں تھے۔ اور ان جرائم کو کسی حد تک جنگ کے ورثے کے طور پر خیال کیا جا سکتا ہے۔ واردات قتل کا نہایت ہی عام سبب حسب معمول عورتوں کے معاملہ میں رقابت تھی۔ اور مجموعی تعداد کا ½ حصہ اسی سبب کی وجہ سے تھا۔ کوائف تعداد سے ڈکیتیوں کی تعداد میں بہت بیشی نظر آتی ہے۔ جو سال ماقبل کی نسبت دگنی دکھلائی گئی ہیں۔ لیکن یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ماہ ستمبر کے دوران میں قومی فسادات کی وجہ سے ملتان میں ۱۵۰ ڈکیتیاں درج رجسٹر ہوئیں۔ اور جب اس امر کا لحاظ رکھا جائے۔ تو ڈکیتیوں کے متعلق صورت ایسی اہم نہیں رہی۔ جو بادی النظر میں ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن سرقہ بالجبر اور نقب زنی کی وارداتوں میں جو اضافہ تعداد واقع ہوا ہے۔ اس سے بین طور پر ظاہر ہے۔ کہ جرائم کے عام اضافہ کو قومی چپقلش کا نتیجہ نہیں قرار دے سکتے۔ صوبے میں بردہ فروشی خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ اور ایکٹ (ترمیم) تعزیرات ہند کا مندرجہ قانون بہت جلد جاری نہیں کیا گیا۔ (یعنی جلد جاری ہونا چاہیئے تھا)

۳۔ پولیس کی کارگزاری جیسا کہ عدالتی کوائف سے اندازہ لگایا گیا ہے۔ عام طور پر بحیثیت نوعیت اوسط درجہ پر رہی۔ لیکن ڈکیتیوں کے معاملہ میں گزشتہ سال نتائج بہت خراب رہے۔ یعنی مقدمات میں سے ¼ سے بھی کم ثابت ہو سکے۔

وارداتِ قتل کے نتائج بھی تسلی بخش نہ تھے۔ کیونکہ کل تعداد میں سے ½ سے کچھ زیادہ پایہ ثبوت تک پہنچے۔ نقب زنی کا جرم ثابت کرنے کے لئے تمام جرائم کی نسبت سب سے زیادہ مشکل ہے۔ اور مقدمات دائرہ میں صرف ۱۱ فیصدی پایۂ ثبوت تک پہنچے ہیں۔ یہ امر اس غایت درجہ ملائمت کے خلاف ایک دلیل ہے۔ جو نقب زنی کے سزایاب اشخاص کے ساتھ برتی جاتی ہے۔ ایسی صورت واقع ہونا بہت ممکن ہے۔ کہ اگر سابق سزایابی مثل پر موجود نہ ہو۔ تو کبھی جرم پہلا نہیں ہوتا۔

۴۔ عدالتوں کی کارروائی سے جرائم پر اہم اثر پڑتا ہے۔ فیصلہ مقدمات کی تاخیر سے گواہوں کے ورغلانے کے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور مجرم کے بچاؤ میں سہولت نکل آتی ہے۔ مقدمات کے جلد انفصال کے متعلق لوکل گورنمنٹ لگاتار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو آگاہ کرتی رہی ہے۔ لیکن اس کا نتیجہ مایوس کن رہا ہے۔ اگرچہ سال ۱۹۲۲ء میں اس بارے میں سال ماقبل کی نسبت کسی قدر ترقی ہوئی ہے۔ لیکن سالہائے ۱۹۱۹ء و ۱۹۲۰ء کی نسبت یہ بہت زیادہ کم ہے۔ اختتام سال سے ایک کمیٹی ایک جج ہائیکورٹ کی صدارت میں اضافہ جرائم سے عہدہ برا ہونے کے متعلق غور کر رہی ہے۔ اور اس کا ایک ضروری نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی ان دفعات

کی پوُرا احتیاط کاربندی کی ضرورت پر توجہ دلائی گئی ہے ۔ جن سے جرم کی رپورٹ کرنے ۔ تحقیقات کرنے اور ملزم کو معرض تجویز میں لانے اور مقدمہ فیصل کرنے کے متعلق مستعدی کی ضرورت ہے ۔ نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعتماد فرماتے ہیں ۔ کہ صاحبان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ان ہدایات کو جو کمیٹی مذکور کی رپورٹ پر جاری ہوئی ہیں کالعدم نہ ہونے دینگے ۔

۵ ۔ غلبہ جرائم کی وجہ سے انسدادی کارروائی کی طرف خاص توجہ مبذول کی گئی ہے ۔ اور ان بدمعاشوں کی تعداد جن سے نیک چلنی کی ضمانت لی گئی ۔ سال ۱۹۲۱ء کی نسبت قریباً دوگنی تھی ۔ اور ایکٹ مجرمان عادی کے ماتحت نظربندوں کی تعداد ماقبل کے اعداد ۶۱۰ کے مقابلے میں ۱۴۵۴ تھی ۔ انسدادی قسم کی ایک اور تجویز جو سال گزشتہ میں خوب استعمال کی گئی ۔ تعزیری پولیس کی چوکیوں کا قائم کرنا ہے ۔ جو ۱۹۲۱ء کے خاتمے پر ۱۶ سے - - - - بڑھ کر سال آئندہ کے اختتام پر ۳۴ تک پہنچ گیئں

یہ تجویز بہت سی صورتوں میں قانونی احترام حاصل کرنے کے لئے بہت موثر ثابت ہوئی ہے ۔ اگرچہ تعزیری اور انسدادی تجاویز بہت بڑے پیمانے پر عمل میں لائی گیئں ۔ لیکن انعامات بھی کھلے دل سے تقسیم کئے گئے ۔ انعامات جو رقم سال بھر میں خرچ ہوئی ۔ وہ سال ماقبل کی نسبت تقریباً دوگنی تھی ۔

۶ ۔ سال ۱۹۲۲ء میں پنجاب پولیس کے سپرد جو فرض پڑا ۔ وہ تحریک اکالی ۔ عام اضافہ جرائم اور اعلیٰ حضرت شہزادہ ولی عہد کے دورے کے سلسلے میں کارخاص کی وجہ سے غیرمعمولی طور پر گراں تھا ۔ پروانہ جات کی تعمیل کا کام ایک اضافہ پذیر بوجھ ہے ۔ جو اب اس حد تک پہنچ گیا ہے ۔ کہ اس میں تخفیف پیدا کرنے کیلئے ذرائع دریافت کرنے کی ضرور کوشش کرنی چاہیئے ۔ یہ مسئلہ اس کمیٹی کے پاس بھیج دیا جائیگا ۔ جو آجکل پنجاب پولیس کی جمعیت کے متعلق غور کر رہی ہے ۔

باقاعدہ جمعیت جو ۱۹۱۶ء میں بقدر ۱۰۸ کم کردی گئی تھی ۔ سال ۱۹۲۱ء کے اختتام پر ۲۰۲۴۲ کے منظور شدہ مستقل اعداد میں قائم تھی ۔ اوائل ۱۹۲۲ء میں مسلح محفوظ سپاہیوں کی قائمی کے لئے ۸۳۲ کا عارضی اضافہ منظور ہوا تھا ۔ اور موسم بہار کے دوران میں زائد عارضی کمک منظور ہوئی ۔ جس کی مجموعی تعداد ۴۴۶۳ تھی ۔ موخر الذکر جمعیت جو زیادہ تر وسطی پنجاب کے حالات سے عہدہ برا ہونے کے لئے بھرتی کی گئی تھی ۔ اور جس میں سے بہت سا حصہ چھ ماہ کے عرصے کے لئے تھا ۔ سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء کے دوران میں تدریجی طور پر توڑ دی گئی ۔ ۸۳۲ کی عارضی بیشی بھی مارچ ۱۹۲۳ء میں بطور تخفیف علیحدہ کردی گئی ۔ جس کے باعث پولیس کی مستقل جمعیت وہی رہ گئی ۔ جو پہلے تھی مستقل جمعیت کے اضافے کی تجاویز متذکرۃ الصدر کمیٹی نے گورنمنٹ کے پاس پیش کی ہیں جو کونسل واضع آئین وقوانین میں پیش کی جائیں گی ۔ سال کے دوران میں جو جمعیت پولیس میں عارضی اضافے ہوتے رہے ۔ زیادہ تر ان کی وجہ سے ۱۹۲۱ء کے خرچ ۱۱۰۸۹۴ روپے سے بڑھکر ۱۹۲۲ء میں خرچ ۱۳۱۷۵۴۱ ہو گیا

۷ ۔ انعامات اور سزایابیوں کے نقشوں سے ظاہر ہے ۔ کہ پولیس کی کارگزاری بہت کچھ اسی درجے پر رہی ہے ۔ جیساکہ سال ماقبل میں ۔ پولیس حسب معمول اخباری دنیا اور پبلک لیکچروں میں نکتہ چینی کا محبوب مضمون بنی رہی ہے ۔ لیکن اس بارے میں ایک دو امور ایسے ہیں ۔ جنہیں یاد رکھنا چاہیئے ۔

پولیس کے لوگ مختلف درجوں میں سوسائیٹی کی انہی جماعتوں میں سے بھرتی کئے جاتے ہیں ۔ جن میں سے دیگر شعبہ ہائے ملازمت کے لوگ لئے جاتے ہیں ۔ ان کے لئے رشوت ستانی کے مواقع بہت زیادہ موجود ہیں ۔ مگر بعض دیگر صیغہ ہائے ملازمت سے زیادہ نہیں ہیں ۔ اور رپورٹ کمیٹی رشوت ستانی پر جو احکام گورنمنٹ نے جاری کئے ہیں ۔ ان کی تعمیل میں محکمہ ہذا سے زیادہ زور کے ساتھ کہیں کارروائی نہیں کی گئی ۔ سزایابیاں جن میں کئی ایک موقوفیاں بھی شامل ہیں ۔ اور جن کی تفصیل رپورٹ کے فقرہ ۱۴ میں درج ہے ۔ بہت سخت تھیں ۔ اور یہ امر روشن ہے ۔ کہ اعلےٰ عملے نے محکمہ پولیس کو بداعمالیوں سے پاک کرنے میں خوب حصہ لیا ہے ۔ اگر عام رائے میں رشوت ستان کی طرح رشوت دہندہ کو مطعون کرنے میں اس قدر زور سے کام لیا جاتا ۔ اور ہمہ وقت ایک ایسے محکمہ کی اعانت کی جاتی ۔ جس کی خدمات کے لئے بوقت مصیبت پرزور مطالبہ ہُوا ہُوا کرتا ہے ۔ تو نکتہ چینی کی بہت کچھ نابود ہو جائیں ۔

سال کے دوران میں "شاہی تمغہ پولیس" جمعیت کے پانچ افراد کو دیا گیا ۔ اور سابق انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر سٹوارٹ سی آئی ای بنائے گئے ۔ اور حکیم اکرام الحق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو خانصاحب کا خطاب حاصل ہوا ۔ نواب

گورنر بہادر با جلاس کونسل اعزاز یافتگان کو ان اعزازات کی وصولی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں ؛

۸ ۔ محکمہ انسداد انکشافات جرائم نے سال کے دوران میں نہایت عمدہ کام سرانجام دیا ۔ جس وقت تحریک اکالی اور تبلیغ قومی کے انشراح میں ان کی توجہ مصروف تھی ۔ اس وقت انہوں نے باقاعدہ جرائم کی تعداد اہم وارداتوں کا سراغ لگایا ۔ اور بہت سے گروہوں کے اعمال کا انسداد کیا ۔ جن کی لوٹ مار بعض صورتوں پنجاب کی حدود سے پرے تک تھیں ۔ سال کے دوران میں کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کی مستقل کمیٹی پولیس کو محکمہ انسداد انکشافات جرائم کی کارروائیوں سے واقفیت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی ۔ اور یہ امر آشکار ہے ۔ کہ جن افراد کمیٹی نے دعوت مذکور کو منظور فرمایا تھا ۔ اور محکمہ مسبوق الذکر کے کام کی قدر وقیمت کے متعلق مطمئن ہو گئے تھے ؛

۹ ۔ پولیس کی باقی ماندہ شاخوں یعنی ریلوے پولیس محکمہ نشان انگشت وٹریننگ سکول پھلور سب نے سال بھر میں عمدہ کام انجام دیا ہے ۔ ریلوے کے اصلی مقدمات (قابل دست اندازی) کا ۳۲ فی صدی حصہ پایہ ثبوت تک پہنچ گیا تھا ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ مال گاڑیوں کے بند دروازوں پر تختیں لگانے کے طریق انسداد سرقہ کے حق میں مفید ثابت ہوا ہے ۔ ریلوے پولیس کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگ سکتا ہے ۔ کہ سال ۲۳-۱۹۲۲ء میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کو گم شدہ یا نقصان شدہ اسباب کے معاوضے میں ۲۰ لاکھ سے زائد روپیہ دینا پڑا تھا ۔ یہ امر معلوم کرنے سے طمانیت حاصل ہوتی ہے ۔ کہ مرکزی ایجنسی تفتیش نے جو حال ہی میں قائم ہوئی ہے ۔ ریلوے پولیس کی موجودگی کو حق بجانب قرار دیا ہے ۔ اس کی اہمیت کے لحاظ سے نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کی خواہش ہے ۔ کہ آئندہ سالوں میں ریلوے پولیس کی کارگزاری کی زیادہ مکمل رپورٹ طیار ہوا کرے ؛

۱۰ ۔ نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل نے رپورٹ میں مسٹر اے ڈبلیو مرسر ڈپٹی انسپکٹر جنرل حلقہ وسطی اور مسٹر ایف سی ۔ آئلس مونگر جس کے اہتمام میں محکمہ انسداد انکشاف جرائم ہے ۔ اور مسٹر آر ۔ ایچ نکس اور ڈی ڈبلیو سمتھ متعلقہ محکمہ مذکور اور ان نوجوان اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحبان کی کارگزاری کے ذکر کو مسرت کے ساتھ ملاحظہ فرمایا ہے ۔ جن پر انڈین پولیس کے بہت سے سینئر ممبروں کے پنشن پر چلے جانے کی وجہ سے پیش از وقت کام آپڑا تھا ؛

تحریک اکالی اور اضافہ جرائم نے گزشتہ سال کے دوران میں پولیس کی بہت سختی سے آزمائش کی ۔ نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اس امر سے مطمئن ہیں ۔ کہ وہ اس آزمائش میں تعریف کے ساتھ پوری اتری ہے ۔ وہ انسپکٹر جنرل مسٹر ٹامکنز کا ان کی مدامی دقت نظر اور ہمت وقابلیت کا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔ جس سے صاحب موصوف نے محکمہ ہذا کی فروری ۱۹۲۲ء سے جبکہ انہوں نے اس کا اہتمام لیا ۔ نگرانی اور رہبری کی ؛

حکم

حکم ہوا ۔ کہ ریویو مذکور کی ایک نقل بغرض اطلاع و آگاہی صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب کو ارسال کی جائے ۔ اور رپورٹ ریویو حسب معمول گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم میں اور آنریبل جج صاحبان ہائی کورٹ کی اطلاع رجسٹرار ہائیکورٹ لاہور کی خدمت میں ارسال کی جائے ؛

حسب الحکم جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل

دستخط ۔ ڈی ۔ جے بائیڈ

ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاہور - ۲۶ - اکتوبر (مجریہ ۲ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصہ دوم

عام

محکمہ شکار مچھلی پنجاب کی رپورٹ بابت یکم جون سنہ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۱ مئی سنہ ۱۹۲۳ء کا

ریویو

احکام پنجاب گورنمنٹ وزارت زراعت نمبری ۳۲۱ - ۱۷ - اے جی - ۱۰۵۵۲ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۹۲۳ء

۱ - سال زیر رپورٹ کے دوران میں تین مرتبہ محکمہ شکار مچھلی کی قسمت کا فیصلہ معرض التوا میں رہا یہ مسئلہ اول سنہ ۱۹۲۲ء کے موسم سرما میں، مجلس واضع آئین و قوانین کی منتخب کمیٹی کے سامنے اور اس کے بعد موسم خزاں اور موسم سرما میں کمیٹی تخفیف المصارف کے سامنے اور پھر سنہ ۱۹۲۳ء کے موسم بہار میں کونسل واضع آئین و قوانین کے اجلاس بجٹ میں پیش ہوا - تاہم یہ امر ناگزیر تھا - کہ غایت درجہ مالی تنگی کے سال میں جملہ ۔ ۔ ۔

دی پنجاب کی مچھلیوں کی عادات اور طرز زیست کا نہایت ہی اہم انکشاف علمی محکمانہ لائبریری۔ لیبوریٹری اور فنڈوں کے ناگزیر عدم موجودگی کی وجہ سے صرف محدود طریق پر ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مسٹر ہیمی پرنسپل اور مسٹر مٹھائی پروفیسر علم الحیوانات گورنمنٹ کالج لاہور کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کہ انہوں نے مسٹر حامد خاں ماہر انکشاف (ریسرچ) کو کالج کی لیبوریٹری میں کام کرنے کی اجازت دیدی۔ مسٹر حامد خاں نے اس امر کے باوجود کہ مچھلی کے نشوونما کے موسم میں کالج کی لیبوریٹری تعطیل کی وجہ سے بند رہی۔ عمدہ انکشافی کام سرانجام دیا۔ چنانچہ انہوں نے انڈین سائینس کانگرس منعقدہ لکھنؤ میں اپنے تین مضامین پڑھکر سنائے۔

۶۔ روپڑ میں (لیڈر سسٹم) کے ذریعہ شکار مچھلی کی کامیابی اہم اور مسرت بخش ہے۔ اور صاحب وارڈن نے چلوہ مچھلی کے غولوں کے متعلق مفصل بیان کیا ہے۔ کہ وہ کس طرح بتدریج ایک کمپارٹمنٹ سے دوسرے کمپارٹمنٹ تک ہوتے ہوئے دریا کی اوپر والی رو تک پہنچ جاتے ہیں۔ مزرعہ مچھلی ماد ہو پور میں مرل کی پرورش میں جو ترقی ہوئی ہے۔ وہ تسلی بخش ہے۔ اور تالاب مچھلی چھبنواں میں جو اصلاحات اب کی جا رہی ہیں۔ ان سے محکمہ اپنے پرورش کے اعمال میں توسیع وغیرہ کر سکے گا۔ ٹروٹ مچھلی کی جو پہاڑیوں میں محدود ہے۔ اور کلو کے ٹروٹ مچھلی کے پانیوں کی صورت میں صوبے کے پاس ایک قیمتی جائداد ہے۔ جس سے نہ صرف گورنمنٹ کو عمدہ آمدنی حاصل ہوگی۔ بلکہ شکاری لوگوں کی توجہ سے وادی میں روپیہ پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ معلوم کرنا نہایت ہی تسلی بخش ہے۔ کہ اب مچھلی بہت ہی کم نظر آتی ہے۔ اور اب ٹروٹ مچھلی عمدہ اوسط میں پیدا ہو رہی ہے۔ کلو میں ٹروٹ مچھلی شکار کرنے کے لائسنسوں کی فیس یکم جنوری سے ۵۰ فیصدی بڑھا دی گئی ہے۔

۷۔ سال زیر ریویو کے دوران میں محکمہ صاحب وارڈن مسٹر سی۔ ایچ۔ ڈانلڈ۔ ایف۔ زیڈ۔ ایس۔ کے اہتمام میں رہا۔ اور پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) ان کی اور ان کے عملے کی اس عمدہ کام کے لئے شکرگزار ہے۔ جو انہوں نے نہایت دل شکنی اور مشکلات کے زمانے میں سرانجام دیا۔ مسٹر ڈانلڈ کی رپورٹ حسب معمول دلچسپ اور معلومات سے پُر ہے۔

حکم یہ حکم ہوا۔ کہ آمر اے مذکور کی ایک نقل صاحب وارڈن محکمہ شکار مچھلی پنجاب کے پاس بغرض اطلاع ارسال کی جائے۔ اور رپورٹ کی نقول کے ساتھ گورنمنٹ ہند محکمہ تعلیم۔ صحت و اراضیات کی خدمت میں بھیجا جائے۔

حسب الحکم پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت)

دستخط۔ ایچ۔ پی۔ ٹالنٹن

فنانشل کمشنر (ترقی) پنجاب

محکمہ صنعت وحرفت پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

کا ریویو

احکام گورنمنٹ پنجاب وزارت زراعت بمحکمہ صنعت وحرفت نمبر ۸۰۰ - ۱۱ - ج

۱۱۰۷۹ - مورخہ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

محکمہ صنعت وحرفت پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء - حصہ الف - صیغہ منتقلہ ملاحظہ سے گذری۔

آمر اے سنہ ۲۳-۱۹۲۲ء کے دوران میں پنجاب کی مالی حالت کے باعث صنعتی ترقی کی نئی تجاویز کا آغاز نہیں کیا گیا۔ لیکن ان تجاویز کے متعلق جو قبل ازیں شروع ہو چکی تھیں۔ معقول ترقی کی گئی ہے۔ اور عام طور پر صنعتی ترقی اور صنعتی تعلیم کی اصلاح کی بابت محکمہ صنعت وحرفت کی کارروائیاں کم نہیں کی گئیں۔

تعلیمی

۲ - یہ امر عرصہ سے تسلیم کیا جاچکا ہے - کہ مقامی جماعتوں کا ایسے صنعتی مدارس قائم کرنا - جن کی جزوی مالی امداد سرکاری عطیہ جات امدادی سے ہوتی ہے - صنعتی تعلیم میں ترقی کرنے کا ایک غیر کفایت شعارانہ اور ناکافی ذریعہ ہے - صنعتی سکول دہلی کو چھوڑ کر پنجاب میں اس وقت آٹھ صنعتی مدارس ہیں - جو مقامی جماعتوں کی نگرانی میں ہیں - اور جن کے لئے سرکاری عطیہ جات سالانہ دئے جاتے ہیں - سال زیر ریویو کے دوران میں یہ قطعی طور پر فیصلہ کر دیا گیا ہے - کہ عطیہ جات دینے کا طریق ترک کر دیا جائے - اور ان مدارس کو جہاں تک ممکن ہو گورنمنٹ لے لیوے - مقامی جماعت ہائے متعلقہ کا جزو کثیر مکمل اور فوری پراونشلائیزیشن پر اغلباً رضامند ہو جاتا - جس سے اون کی مالی ذمہ واریاں ہٹ جائیں - اور ساتھ ہی اون کے سکول بھی قائم رہتے - مگر موجودہ تمام مدارس کو لے لینا بالکل غیر ممکن تھا - جب تک کہ صنعتی تعلیم کے واسطے گورنمنٹ کے سالانہ عطیہ میں ایک معقول ایزادی نہ کی جاتی - جو فی الحال ایک مشکل امر ہے - پہلے یہ تجویز پیش ہوئی تھی - کہ تمام عطیہ جات بند کر دئے جائیں - اور رقم جو کہ ہر سال عطیہ جات کے واسطے بہم پہنچائی جاتی ہے - وہ آئندہ چند ایک زیادہ اہمیت رکھنے والے مدارس کو صوبہ میں شامل کرنے کے متعلق صرف کی جائے - یہ تجویز خوش اسلوبی کے نکتہ نظر کے لحاظ سے معقول تھی - مگر اس میں صنعتی تعلیم کے تمام مطالبات اور ان جماعتوں کے حقوق کے متعلق جن کی درسگاہوں کے عطیہ جات بند کئے جانے تھے - جملہ امور کو نظر انداز کر دیا تھا - اور ان وجوہات کے باعث یہ مناسب معلوم ہوا - کہ ان مدارس کو صوبہ میں شامل کرنے کا کام رفتہ رفتہ کیا جائے - اور اس کے اثر سے موجودہ سکولوں کی تعداد میں کمی نہ ہو - اس بنا پر ایک سکیم تیار کی گئی ہے - جس کی رو سے مقامی جماعت ہائے مذکور عرصہ پانچ کے لئے اپنے موجودہ سکولوں کے واسطے ایسی سالانہ رقوم ادا کرینگی - جو ہر سال کم ہوتی جائینگی - اور اس کے مقابلہ میں گورنمنٹ مدارس مذکور کو بطور درسگاہ صوبہ لے لیگی - اور پانچ سال کے اختتام پر اونکی قائمی کی پوری ذمہ واری اٹھالیگی - یہ معلوم کرنا باقی ہے - کہ مقامی جماعتیں اس تجویز کو کس حد تک پسند کرینگی -

۳ - ریلوے ٹیکنیکل سکول کے طلبہ کی تعداد میں مزید معقول بیشی ہو گئی ہے - جس سے ثابت ہوتا ہے - کہ لاہور میں ٹکنیکل تعلیم پسند کی جاتی ہے - بافندگی کے پانچ گورنمنٹ سکول جو کہ امرتسر کے مرکزی کارخانہ کے بافندگی کے سوا ہیں اپنا مال دستکار جماعتوں کو بہم پہنچاتے ہیں - اچھا کام کر رہے ہیں - اور اون کی تیار کردہ اشیا کی فروخت کی آمدنی میں تسلی بخش ایزادی پائی جاتی ہے - ڈائرکٹر صنعت و حرفت نے کئی ایک موقعوں پر تجویز پیش کی ہے - کہ شام چراسی اور جلال پور جٹاں کے دیہاتی مدرسہ جات بافندگی کو مناسب عرصہ گزرنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دینا چاہئیے - یہ تجویز اس دلیل پر مبنی ہے - کہ چونکہ ان مدارس کی تعلیم محدود ہے - اور جب کہ کسی خاص رقبہ میں ایسی ممکن اصلاحات جو کہ مدرسہ میں سکھائی جاتی ہیں - اچھی طرح سمجھائی جاچکی ہوں تو یہ مناسب ہے - کہ اس قسم کی تعلیم دوسری جگہوں میں بھی دی جائے - ان مدارس کے متعلق آئندہ کی تجاویز ابھی تک زیر غور ہیں -

۴ - زنانہ انڈسٹریل سکول واقعہ لاہور اونہی مشکلات میں چل رہا ہے - جو اوس سے پہلے پیش آئی تھیں - اس کا سامان خراب ہے - اور موقعہ اچھا نہیں ہے -

سال ہذا کے دوران میں سر گنگا رام نے نہایت فراخ دلی سے ہندو اور سکھ مستورات کیواسطے ایک جدید صنعتی درسگاہ کے لئے زمین اور عمارت گورنمنٹ کی نذر کرنیکے لئے پیش کی - اونکی یہ درخواست قبول کر لی گئی تھی - اور امید کی جاتی ہے - کہ جب یہ نیا مدرسہ جاری ہو جائیگا - تو زنانہ انڈسٹریل سکول کی بھی تسلی بخش طریق میں مکرر تنظیم ممکن ہو جائے گی - کمیٹی خواتین اوس دلچسپی کے لئے گورنمنٹ کے شکریہ کی مستحق ہے - جو اوس نے زنانہ صنعتی تعلیم کی اصلاح کرنے کے معاملہ میں لی ہے -

۵ - میو سکول آف آرٹ کی توسیع اور اصلاحات میں روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے دیر ہو گئی ہے - سکول اچھا کام کر رہا ہے - اور امید کی جاتی ہے - کہ مسٹر ہیتھ یعنی موجودہ پرنسپل کی امداد کے لئے عنقریب ایک اعلےٰ قابلیت والے وائس پرنسپل کی خدمات حاصل ہو جائینگی -

۶ - مغلپورہ ٹیکنیکل کالج کی عمارات مکمل ہو گئی ہیں - اور کالج کا پہلا سشن اکتوبر ۱۹۲۳ء میں شروع ہو۔

جائیگا - کپتان - ایچ وٹاکر سابق سینیر لکچرار سٹی اینڈ گلڈس انجنیرنگ کالج - ساؤتھ کنسنگٹن پہلے پرنسپل انتخاب کئے گئے ہیں - اور وہ گذشتہ مہینوں کے دوران میں کالج کے جاری کرنے کے متعلق انتظامات کی نگرانی پر متعین رہے ہیں - تین پروفیسروں کی اسامیاں ابھی تک پر نہیں کی گئیں - لیکن امید کی جاتی ہے - کہ پہلے سشن کے شروع ہونے کے قبل کافی عملہ مقرر کرلیا جائیگا -

۷ - موڈل ٹینری (یعنی چمڑے کا کارخانہ) اور موڈل سکول رنگریزی اور کارخانہ کی عمارات بھی شاہدرہ میں مکمل ہوگئی ہیں - یہ درسگاہیں زیادہ تر تعلیمی نوعیت کی ہیں - اور امید کی جاتی ہے کہ آئندہ چند مہینوں میں انکا افتتاح کردیا جائیگا -

تجارتی

۸ - پنجاب آرٹس اینڈ کرافٹس ڈپو کی کارگذاری تسلی بخش ہے - اور سال زیر ریویو کے آخری چھ ماہ میں اس سے منافع ہوا ہے -

یہ ڈپو پنجاب کی دیسی صنعت و حرفت کو ترقی دینے کی ایجنسی کے طور پر اور دستکاروں کی تیار کردہ اشیاء کی جائے فروخت کی حیثیت میں واقعی بہت اچھا کام کر رہا ہے - اور اس کی اشیاء یکے بعد دیگرے تین برٹش انڈسٹریز فیرز (یعنی میلہ ہائے صنعتی برطانیہ) میں دکھائی گئی ہیں - جن میں نمایاں کامیابی ہوئی ہے - نیز یہ آئندہ برٹش امپائر ایگزیبیشن (نمائش سلطنت برطانیہ) میں حصہ لیگا - سال زیر ریویو کے دوران میں ڈپو کو روپیہ بہم پہنچانے کا ایک تسلی بخش طریقہ نکالنے کی کوشش کی گئی تھی - ابتک اسکو خاص پیشگیوں کے کسی قدر ناقابل برداشت طریق سے روپیہ بہم پہنچایا جاتا رہا ہے - لیکن اب کنٹرولر کے نام پر ذاتی حساب جاری کرنے کی منظوری حاصل کرلی گئی ہے - اس حساب میں روپیہ دینے کے اصل طریق اور حساب کے اون قواعد کے متعلق جو ڈپو پر عاید ہونگے تفصیلات ابھی اکوٹنٹ جنرل پنجاب کے زیر غور ہیں - یہ یقین کیا جاتا ہے - کہ ایک ایسا طریق جاری کرنے سے جس سے کہ کنٹرولر کو بہت سی مالی آزادی حاصل ہو جائے - ڈپو کو بہ نسبت سابق زیادہ تجارتی کامیابی حاصل ہو جائیگی -

عام

۹ - سال زیر ریویو کے دوران میں محکمہ صنعت و حرفت نے حسب معمول بہت سی کارروائیاں کی ہیں - اور یہاں اس کی کارگزاری کے صرف چند اہم امور بیان کئے جانے ممکن ہوئے ہیں -

صیغہ کی کارروائیاں احسن طریق میں سرانجام دینے کے لئے مسٹر سکاٹ - مسٹر بینرلے (جو سال زیر ریویو کا کچھ حصہ ڈائرکٹر صنعت و حرفت کے عہدہ - - - پر رہے) اور ان کے ٹیکنیکل اسسٹنٹ گورنمنٹ کے شکریہ کے مستحق ہیں - خصوصاً مسٹر ہیتھ کا کام جنہوں نے اپنے فرائض بطور پرنسپل میو سکول آف آرٹ اور کنٹرولر آرٹس اینڈ کرافٹس ڈپو سرانجام دئے ہیں - قابل ذکر ہے -

حکم - حکم ہوا - کہ مندرجہ بالا آراء کی ایک نقل صاحب ڈائرکٹر آف انڈسٹریز پنجاب کو برائے اطلاع ارسال کی جائے -

نیز حکم ہوا - کہ ریویو پنجاب گزٹ میں شائع کیا جائے - اور رپورٹ کے ہمراہ متداول کیا جائے - اور نقول گورنمنٹ ہند ڈیپارٹمنٹ آف انڈسٹریز اینڈ لیبر کی خدمت میں ارسال کی جائیں -

خسب الحکم گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت)

دستخط - ایچ - پی - ٹاملنٹن -

فنانشل کمشنر و سکرٹری گورنمنٹ پنجاب (صیغہ ترقی)

احکام گورنمنٹ پنجاب محکمہ صنعت و حرفت نمبر ۸۰۰ - ۲ - ج - ۸ - ۱۰۷ - ۱۱ مورخہ ۸ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

محکمہ صنعت و حرفت پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء حصہ ب - مدات محفوظ - ملاحظہ سے

گذری -

آر اے - انڈین فیکٹریز ایکٹ کی کارروائی کے متعلق ایک علیحدہ رپورٹ پر گورنمنٹ ریویو کر چکی ہے یہ فیصلہ کر دیا گیا ہے - کہ یہ رپورٹ اور اس کا ریویو علیحدہ شائع ہوا کریں - اور اس کو صیغہ صنعت و حرفت کی عام سالانہ رپورٹ میں شامل نہ کیا جاوے گا۔

۲ - سال زیر ریویو کے دوران میں بائلروں کے معائنہ کا کام تسلی بخش طور پر کیا گیا ہے - یہ توقع کی جاتی ہے - کہ ایکٹ بائلرہائے ہند سنہ ۱۹۲۳ء یکم جنوری سنہ ۱۹۲۴ء کو نفاذ پذیر ہوگا - اور اس جدید ایکٹ کے مطابق قواعد گورنمنٹ کے زیر غور ہیں -

۳ - پنجاب میں پبلک الکٹرک سپلائی کے متعلق بہت کم کارروائی عمل میں آئی ہے - ملتان میں برقی طاقت کی بہمرسانی کے لئے ایک جدید لائسنس عطا کیا گیا ہے - اور جالندھر میں الکٹرک سپلائی کمپنی نے کام شروع کر دیا ہے - اس کے علاوہ کوئی شاذ و نادر ہی عملی ترقی کی گئی ہے - راولپنڈی میں برقی طاقت کی بہمرسانی کے واسطے جنرل الکٹریکل کمپنی لیمیٹڈ کا لائسنس منسوخ کر دیا گیا ہے - لیکن راولپنڈی کی کسی نئی کمپنی کو لائسنس عطا کرنے میں چند مشکلات کے باعث دیر پڑ گئی ہے - جو محکمہ تعمیرات ملٹری نے حائل کر دی ہیں - لاہور کی برقی بہمرسانی حال ہی میں زیر غور ہوئی ہے -

۴ - الکٹرک انسپکٹر پبلک بہمرسانی برقی رو کے متعلق کام بہت زیادہ ہے - اس لئے عارضی طور پر اوسکو زائد کام میں امداد دینے کے لئے ایک خاص عملہ دیا گیا ہے - اس امر کے متعلق بعد میں دیکھا جائیگا - کہ آیا اس خاص عملہ کو مستقل طور پر رکھنا لازمی ہوگا بہر حال الکٹرک انسپکٹر اور اس کے خاص عملہ زیر محکمہ صنعت و حرفت کی کارروائیوں کی سریع توسیع کے باعث ضروری ہوگا - کہ اس کی صحیح حالت اور فرائض کی صاف طور پر تصریح کی جائے - فی الحال اس کو اپنے کام کا کچھ حصہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے کے لئے کرنا پڑتا ہے - اور کچھ محکمہ صنعت و حرفت کیلئے جبتک ان فرائض کی تقسیم نہ کی جائے گی - اس بات کا اندیشہ ہے - کہ ایک ایک کام پر دو دو بار محنت کرنی پڑیگی - اور اس سے گڑبڑ مچ جائیگی - یہ معاملہ فی الحال گورنمنٹ کے زیر غور ہے -

۵ - سال زیر ریویو کے دوران میں پنجاب میں صنعت کان کنی میں برابر دلچسپی لیجاتی رہی ہے - گو صرف کھوڑ ہی ایک ایسا علاقہ ہے جس میں سے تیل اب تک برآمد ہوا ہے - کل محاصلات جو معدنی رعایات سے وصول ہوئے ہیں ۱۶۲۷۶۶۰ روپیہ ہیں - بمقابلہ ۶۷۹۶۳ روپے کے جو سال ۲۲-۱۹۲۱ء کے دوران میں وصول ہوئے - تقریباً ایک لاکھ کا اضافہ تیل پر محصول شاہی کے باعث سمجھا جاتا ہے -

حکم - حکم ہوا کہ آر اے متذکرہ بالا کی ایک نقل صاحب ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب کی خدمت میں برائے اطلاع ارسال کی جائے۔

نیز حکم ہوا - کہ ریویو پنجاب گزٹ میں شائع کیا جائے - اور رپورٹ کے ہمراہ متداول کیا جائے - اور اس کی نقول گورنمنٹ ہند ڈیپارٹمنٹ آف انڈسٹریز اینڈ لیبر کی خدمت میں ارسال کی جائیں -

حسب الحکم جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط - ایچ - پی - ٹالنٹن

فنانشل کمشنر و سکرٹری گورنمنٹ پنجاب (صیغہ ترقی)

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۴] لاہور - ۲ - نومبر (مجریہ ۹ نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۱۵

دوسرا حصّہ

عام

اقوام جرائم پیشہ کے انتظام بدوران ۱۹۲۲ء کی رپورٹ کا ریویو

مندرجہ ذیل بغرض اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے

نمبر ۲۴۱۶۶ (ہوم - جوڈیشیل مقام لاہور مورخہ ۳۰ - اکتوبر ۱۹۲۳ء منجانب - ڈی جے بائیڈ اسکوائر آئی - سی - ایس ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب.

بنام - انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب

مجھے ہدایت ہوئی ہے - کہ میں اقوام جرائم پیشہ کے انتظام بدوران ۱۹۲۲ء کی رپورٹ کو وصول کروں

جو آپ کی چٹھی نمبری ۷۹۹ ۔ ایس مورخہ ۳۱ ۔ اگست ۱۹۲۳ء کے ہمراہ ارسال کی گئی تھی ۔ سال کی کارروائی کے خاموش واقعات کا آپ کی چٹھی میں کافی ذکر کر دیا گیا ہے ۔ اور معلے القاب گورنر بہادر آپ کی اظہار کردہ رائے میں اضافہ کرنا نہیں چاہتے ۔ جناب ممدوح کے لئے یہ قابل مسرت امر ہے ۔ کہ رپورٹ ہائے اضلاع میں ان متعدد رقوم کے طرز عمل کے متعلق بعض حوصلہ افزا واقعات درج ہیں ۔ جو اس وقت تک مسلمہ جرائم پیشہ عادات کی معلوم ہوتی تھیں ۔ یہ امر کہ اون اشخاص کی تعداد میں جن کی نقل و حرکت محدود کی گئی تھی ۔ ۱۹۱۷ء کے بعد ۱-۱۳۲۶۱۱ اشخاص کی تخفیف کر دینی ممکن ہو گئی ہے ۔ محض ایکٹ مذکور کے زیادہ نرم عمل کا نتیجہ نہیں ہے ۔ بلکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے ۔ اصلاح کے کام میں حقیقی ترقی ہوئی ہے ۔ اس نتیجہ کی تائید سزایابیوں کے اون اعداد سے ہوتی ہے ۔ جو رپورٹ کے فقرہ ۴ میں درج ہیں ۔ اور جن سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ ۱۹۱۶ء میں اقوام جرائم کے درج رجسٹر شدہ افراد میں سے ۹۴۳۱۱ سزایاب ہوئے ۔ اور ۱۹۲۲ء میں صرف ۴۶۴ ۔ اشخاص سزایاب ہوئے ۔ اگرچہ تعداد مندرجہ رجسٹر عملی طور پر وہی تھی ۔ جو ان میں سے ہر ایک سال میں تھی ۔

۲۔ اصلاح کا ایک نہایت ہی موثر طریق اون زرعی بستیوں کا قیام ہے ۔ جن میں اقوام جرائم پیشہ کے نسبتاً چال چلن کے آدمی رکھے جائینگے ۔ حصول اراضی کی خواہش ان لوگوں میں بھی ایسی ہی زبردست ہے ۔ جیسی کہ اور اقوام کے لوگوں میں ہے ۔ اور عطائے اراضی کی امید نیک چلنی کے حق میں بہت بڑی محرک ہے ۔ اور زمین ملنے سے معاش کا جو ذریعہ حاصل ہو جاتا ہے ۔ اس سے ارتکاب جرم کا وسوسہ جاتا رہتا ہے ۔ لہذا یہ تسلی بخش امر ہے ۔ کہ اوس جدید بستی کے علاوہ جو ۱۹۲۲ء میں نو آبادی لوئر باری دوآب میں قائم ہوئی تھی ۔ صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال بھی اوس ضلع کے جرائم پیشہ بلوچوں کے لئے اراضی حاصل کر سکے ہیں ۔ نو آبادی نہر لوئر باری دوآب کی بستیاں ترقی کناں معلوم ہوتی ہیں ۔ اور اقوام جرائم پیشہ کی چار بستیوں میں انجمن ہائے امدادی قرضہ کے قیام سے اوس ترقی کا پتہ چلتا ہے ۔ جو اصلاح کے کام میں ہوتی ہے ۔ اضلاع شیخوپورہ و سیالکوٹ کی بستیاں ایسی کامیاب نہیں ہیں جس کی وجہ زیادہ تر یہ ہے ۔ کہ دوامی نہری آبپاشی کا انتظام نہیں ہے ۔ لیکن چاہی آبپاشی کے کام کو ترقی دینے اور لوگوں کو لگاتار کام کرنے کی عادات ڈالنے سے اغلباً وقت آنے پر ان بستیوں کی کایا پلٹ جائے گی ۔

۳۔ صنعتی بستیوں میں وہ ناکام ثابت ہوئی ہیں ۔ اور اون کو اب بند کر دیا گیا ہے ۔ ان بستیوں کے باشندوں کو اور جگہ منتقل کر دیا گیا ہے ۔ مالی وجوہات سے جنگلی کی چار صنعتی بستیوں کی ترقی کا کام رک گیا ہے ۔ یہ نہایت بدقسمتی کی بات ہے ۔ کیونکہ جیسا کہ رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے ۔ کھلی ہوا کی زندگی اون آوارہ گرد اقوام کے لئے خاص طور پر موزون ہے ۔ جو وہاں کام پر لگائے ہوئے ہیں ۔ اصلاحی بستی امرتسر میں ۱۹۲۲ء کے اختتام تک توسیع ہوئی ۔ جس کی آبادی ۱۰۱۸ تک پہونچ گئی ۔ اوس وقت سے یہ ضروری معلوم ہوا ہے ۔ کہ پنجاب سول سروس کے ایک رکن کو بطور سپرنٹنڈنٹ بستی مذکور کے اہتمام پر لگایا جائے یہ بستی اقوام جرائم پیشہ کے بدترین اشخاص کے لئے مقصود ہے ۔ لیکن نہایت ہی بے باک بدمعاشوں کے سوائے بہت سی آزادی دی جاتی ہے ۔ اور بہت سے باشندے شہر میں غیر سرکاری آقاؤں کا کام کرتے ہیں ۔ ان حالات میں یہ قابل مبارکباد امر ہے ۔ کہ سال مذکور کے دوران میں صرف ۲۵ آدمی فرار ہوئے ۔

۴۔ منٹگمری کی ریلوے بستی ایک اور دلچسپ آبادی ہے ۔ جہاں معقول اجرتیں مل سکتی ہیں ۔ اور جس کے باشندوں کو کسب سیکھنے کا عمدہ موقع ملتا ہے ۔ اس بستی میں بلا رخصت غیر حاضر رہنے کی تعداد ۱۹۲۲ء میں کسی قدر زیادہ تھی ۔ یعنی ۷۳۵ کی آبادی میں سے ۵۳ تھی ۔ معلے القاب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو امید ہے کہ عملہ نگران کی طرف سے بیش از پیش احتیاط برتنے سے بلا رخصت غیر حاضر ہونے والے اشخاص کی تعداد کم ہو جائیگی ۔

۵۔ صنعتی بستیوں کا بڑا نقص یہ معلوم ہوتا ہے ۔ کہ وہاں بچوں کی شرح موت زیادہ ہے ۔ اسکی وجہ علانیہ یہ نہیں ہے ۔ کہ بستیاں مذکور صنعتی قسم کی ہیں ۔ کیونکہ شرح موت جنگلی کی بستیوں میں بھی بہت زیادہ تھی ۔ جو صرف

نام کی صنعتی بستیاں ہیں۔ اگر ان بستیوں کے باشندے اپنے سابقہ طریق زندگی کو ہی اختیار کئے رکھتے تو شرح موت اور بھی زیادہ ہوتی۔ تمام بستیوں میں جس امداد کا انتظام موجود ہے۔ اور سول سرجن اون کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرتا ہے۔ ریفارمیٹری اور ریلوے بستی میں دایوں (نرسوں) اور جن عہدہ داروں کا انتظام کرنے کی کارروائی بہت مناسب ہے۔

۶۔ اگر یہ بستیاں اصلاحی طریق کے طور پر موثر ثابت ہو رہی ہیں۔ لیکن اصلاح کا نہایت ہی امید افزا طریق بچوں کی تعلیم ہے۔ بستیوں و مواضعات کے سکولوں میں حاضر ہونے والے بچوں کی تعداد ۳۰۰۰ سے زیادہ ہے۔ بستیوں میں لڑکیوں کو خانہ داری کے انتظام کے اصول سکھائے جاتے ہیں۔ پالم پور میں لڑکوں کے لئے ایک بافندگی کا سکول ہے۔ اور بستی مغلپورہ نے اون لڑکوں کے لئے جو دن کے وقت کام کرتے ہیں۔ ایک رات کا سکول کھولا ہے۔ یہ امر باعث دلچسپی ہے۔ کہ اقوام جرائم پیشہ کے بچے ذہانت میں عام طور پر اوسط سے زیادہ ہیں۔ اور ان میں کام سیکھنے کی غیر معمولی خواہش پائی جاتی ہے۔

۷۔ بہت سی بستیاں نام کو مذہبی و رفاہ عام کا کام کرنے والی انجمنوں کے اہتمام میں ہیں۔ لیکن ایک یا دو قابل ذکر مستثنیات کے سوائے یہ انجمنیں مذہبی مدرسین مقرر کرنے کے معاملہ کے سوائے دیگر امور میں عملی دلچسپی نہیں لیتیں۔ اور وہ سرکاری عطیہ سے زیادہ اس کام پر صرف کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔ بستیوں کا حقیقی انتظام اکثر صورتوں میں سرکاری عملہ کے ہاتھوں میں ہے۔ مکتی فوج کو اس بیان سے صاف طور پر مستثنیٰ کر دینا چاہئے۔ اور انہوں نے نہایت ہی کار آمد کام انجام دیا ہے۔ بافندگی کے سکول واقع پالم پور کا انتظام بجی گینڈا کی مشن کامیابی سے انجام دے رہی ہے۔ یہ قابل افسوس امر ہے۔ کہ اقوام جرائم پیشہ کی اصلاح کے کام میں رفاہ عام کا کام کرنے والی انجمنوں سے زیادہ حقیقی دلچسپی نہیں لی۔

۸۔ رپورٹ سے اُن لوگوں کی اصلاح کے کام میں حقیقی ترقی کا عام نقش بیٹھتا ہے۔ جو دنیا کے وبال ہوتے تھے۔ اور کسی حد تک ابھی وبال ہیں۔ اختیار کردہ طریق صحیح و کامیاب معلوم ہوتے ہیں۔ اور ان کی انجام دہی میں انسانیت کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ یہ ضروری کام ۲۲۶۷۵۹ روپیہ کے نسبتاً معمولی حقیر خرچ پر انجام دیا جاتا ہے۔ جس میں سے اُس آمدنی کے لئے جو امرتسر ریفارمیٹری سے حاصل ہوتی ہے۔ خفیف سی منہائی کرنی پڑے گی۔ تخفیف محکمہ اقوام جرائم پیشہ بھی اوس طرح کام کر رہی ہے۔ جس طرح کہ دیگر محکمہ جات میں اور مالی سال ۱۹۲۲-۲۳ء میں خرچ سال ماسبق کی نسبت ۳۵۰۰۰ روپیہ کم تھا۔ کام بلاشبہ کفایت شعاری کی ضرورت کی وجہ سے رک گیا ہے۔ اور ایک اور ضروری کارروائی۔ یعنی اقوام جرائم پیشہ کے اون لوگوں کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لئے جو معمولی مواضعات میں رہتے ہیں۔ عمدہ قسم کے آدمیوں کے تقرر کی کارروائی کو ملتوی کرنا پڑا۔ جملہ مشکلات کے باوجود مسٹر کنولے ڈپٹی کمشنر جو ۱۹۲۲ء کے دوران میں محکمہ کے اہتمام پر رہے۔ اور ان کے بابت سردار صاحب ہری سنگھ۔ و سردار ارباب محمد ایوب خاں اوس ترقی کے لئے قابل مبارکباد ہیں۔ جو ۱۹۲۲ء کے دوران میں کی گئی۔ سال مذکور کی رپورٹ سردار صاحب ہری سنگھ موجودہ ڈپٹی کمشنر نے لکھی ہے۔ اور معلےٰ القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون توصیفی کلمات کو پڑھکر خوش ہیں۔ جو سرکاری و غیر سرکاری سپرنٹنڈنٹوں و منیجروں کے کام کے متعلق رپورٹ کے آخری دو فقروں میں درج ہیں۔

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائڈ
ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

انتظام معاملہ زمین پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۲ء کا ریویو۔

معلےٰ القاب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کے احکام بہ صیغہ مال (مال) نمبری ۲-۵۳۰۰-
۹۱۴۱ - مورخہ ۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۳ء -
یہ رپورٹ اپریل گذشتہ میں گورنمنٹ کو پہونچ جانی چاہئے تھی۔ پانچ ماہ کی تاخیر کی وجہ یہ ہے۔ کہ اوس

وقت جب رپورٹ ہائے اضلاع صاحبان کمشنر کی خدمت میں ارسال ہونی چاہئے تھیں- جملہ افسران ضلع جدید طریق کار کے مطابق بجٹ کے کام میں بہت مصروف تھے- اس ابتدائی تاخیر کی اعلےٰ دفاتر نے تلافی نہیں کی- لہذا جو مصالحہ اب غور کے لئے بھیجا گیا ہے- وہ ایک سال کا پرانا ہے- امید ہے- کہ صاحبان فنانشل کمشنر آئندہ رپورٹ کو مستعدی سے ارسال کرنے کے لئے مناسب انتظام کرینگے-

۲- سال ۲۲-۱۹۲۱ء صوبہ کے مشرق کے سوائے بہیئت مجموعی مفید تھا- اس وجہ سے اور نیز اس کے سابقہ اعلےٰ نرخوں کے موجود ہونے سے معاملہ زمین کے بڑے بڑے بقایا جات کی وصولی مقابلتاً آسان کام ہوگیا- اون رقبہ جات میں جن میں ضلع گوڑگاؤں اور مشرق میں ضلع حصار کا بیشتر حصہ شامل ہے- حالات بہت ناموافق تھے- اور اگر کل صوبہ اس کے عالی شان نظام انہار کی بدولت اب عملی طور پر قحط سے مامون و مصئون نہ ہوگیا ہوتا- تو اُن رقبہ جات میں حالات قحط کے مسلط ہو جانے کے امکان کے متعلق سخت متردد اور متفکر ہوتا-

۳- مقررہ وغیر مستقل معاملہ زمین کی کل مقدار جو فراہم ہونے والی تھی- ۰۷،۷۲۱۴ روپیہ تھی- جس میں سے ۴۰۶،۹۱ لاکھ فراہم ہوگیا تھا- مقررہ معاملہ زمین میں سے حصار میں ۴۹،۴۷ لاکھ وگوڑگاؤں میں ۲۲،۱۴ لاکھ اور روہتک وسیالکوٹ میں نصف لاکھ سے کچھ زیادہ ملتوی کرنا ضروری معلوم ہوا- جملہ دیگر اثر گرفتہ اضلاع میں ہر ایک صورت میں نصف لاکھ سے کم ملتوی کیا گیا- اوس معاملہ زمین میں سے جو بقدر ۲۳،۱۴ لاکھ) سال مذکور کے آغاز میں زیر التوا تھا- کم از کم ۹۲،۲۸ لاکھ سابقہ سال ۲۱-۱۹۲۰ء سے متعلق ہے- جو بہت ہی غیر مفید سال تھا- گوڑگاؤں- حصار- اٹک- جہلم- سیالکوٹ- روہتک اور شاہپور وہ اضلاع ہیں- جن میں مقررہ معاملہ زمین کی سب سے زیادہ مقدار زیر التوا ہے- گوڑگاؤں- حصار- اٹک وجہلم میں معاملہ زمین کا درجہ ہلکا ہے- اس کے علاوہ قواعد مذکور میں حکم درج ہے- کہ خراب سالوں میں معاملہ زمین آزادانہ ملتوی کیا جائیگا- اور عمدہ سالوں میں پھر بلاپس وپیش جمع کر لیا جائیگا- دراصل ان اضلاع میں مقررہ معاملہ زمین بعض اوقات نوعیت میں تخمیناً غیر مستقل معاملہ تک پہونچ جاتا ہے- اور بہت آزادانہ یہ ملتوی کردیا جاتا ہے- اور ملتوی شدہ رقوم بعد ازاں نہایت آسانی کے ساتھ فراہم کر لی جاتی ہیں-

۴- اگر ایک بدیہی امر کے لئے ثبوت کی ضرورت ہے- تو یہ امر کہ صوبہ کا معاملہ زمین بہیئت موجودہ بہت ہلکا بوجھ ہے- اس امر سے ثابت ہوگیا- کہ زائد از چار کروڑ کی یہ عظیم رقم نہایت آسانی کے ساتھ اکٹھی ہوجاتی ہے- سال زیر رپورٹ میں ۱۷۲۲۱۴۲ جبری دستک جاری ہوئے- ان میں ۷۶۶۱ دستک مطالبہ کے پروانے ہیں- یہ ضابطہ کی دستاویزات صرف تاویل الفاظ سے جبریہ دستک کہلاتی ہیں- ان کی حقیقت اس سے کچھ ہی زیادہ ہوتی ہے- کہ وہ رجسٹری شدہ نوٹس ہوتا ہے- جس میں ادائیگی کا مطالبہ ہوتا ہے- جو اس ملک میں اور دیگر ممالک میں قرضخواہوں کی طرف سے قرضداروں کے نام اکثر جاری ہوتا ہے- باقی ماندہ ۱۰۶۶۱ دستکوں میں جن کا جزو غالب گرفتاری یا قرقی کے وارنٹ تھے- صرف ۳۵۰۱ دستک فی الواقع تعمیل ہوئی- ان کا جزو غالب وارنٹ گرفتاری تھے- ان واقعات کا صرف اعادہ یہ دعوے ثابت کرنے کے لئے کافی ہے- کہ بوجھ ہلکا ہے- اور کہ صوبہ کے لوگ جو یہ عظیم الشان رقم عین وقت پر ادا کرتے ہیں- لازمی طور پر مطمئن ہونے چاہئے-

۵- سال زیر رپورٹ کے دوران میں اعمال بندوبست ضلع منٹگمری کی تحصیل ہائے پاک پٹن- دیپالپور میں مکمل ہوگئے تھے- اور مکرر تشخیص کا ابتدائی کام ضلع میانوالی کی تحصیل منگیرا اور مواضعات سعاوت میانی میں اور ضلع شیخوپورہ کی تحصیل خانقاہ ڈوگراں اور ضلع گوجرانوالہ کی تحصیل حافظ آباد میں شروع کیا گیا تھا- کونسل واضع آئین وقوانین کی وہ کارروائی جس میں اوس نے ضلع جھنگ کے حصہ غیر از نو آبادی میں مکرر تشخیص کے لئے ضروری روپیہ کے عطا کرنے کی مخالفت کی تھی- رقبہ مذکور میں مکرر بندوبست کے شروع کرنے میں تاخیر ہونے کی ذمہ دار ہے- اون بندوبست ہائے میں جواب صوبہ میں ہورہے ہیں گورنمنٹ اس وعدہ پر سختی سے کاربند ہورہی ہے- جو کونسل واضع آئین وقوانین کو اس بارہ میں دیا گیا تھا کہ اون اضلاع کو جن کی تشخیص مکرر ہونے والی ہے- قانون کی ان ترمیمات کے فوائد پہونچنے چاہئیں- جو اس کمیٹی نے پیش کی ہیں- جسے ایکٹ معاملہ زمین کی ترمیمات پر غور کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے- اور جسے گورنمنٹ نے منظور کر لیا ہے- خصوصیت کے ساتھ اس موقعہ پر یہ بیان کردینا چاہئے کہ کونسل واضع آئین وقوانین کو وعدہ دلائے جانے کے بعد جو تشخیصات

ہوئی ہیں - اون میں سے کسی ایک تشخیص میں بھی مشخصہ معاملہ زمین کی تخمینہ شدہ سنے مقدار ہر ایک حلقہ تشخیص کے خاص املاک سے ایک ثلث سے تجاوز نہیں کیا -

۶ - معاملہ زمین اور دیگر محاصلات کی بذریعہ منی آرڈر ادائیگی کا مسئلہ بہت اہم ہو رہا ہے - سال زیر رپورٹ کے دوران میں ۲۵٫۳۸ لاکھ روپیہ کی رقم منی آرڈر کے ذریعہ سے وصول ہوئی - جیساکہ توقع کی جاتی ہے ادائیگی کا یہ ذریعہ عام طور پر چھوٹی رقوم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - بڑی رقوم کی صورت میں معاملہ ادا کرنے والے کے لئے اسے نزدیک ترین تحتی خزانہ سرکاری میں بذات خود لے جانا زیادہ ارزاں اور آسان ہوتا ہے -

۷ - ڈرینج بورڈ نے سال زیر رپورٹ کے دوران میں مفید کام کیا ہے - اور فی الحال وہ حفاظت ضلع گوڑگانوہ اور صوبہ کی مغربی جانب نہروں سے آبپاش شدہ رقبہ جات میں سیم کے انسداد کے معاملات کی طرف متوجہ ہو رہی ہے - بورڈ کا زیادہ تر کام اعلیٰ سائینس کے اصولوں پر مبنی ہوتا ہے - اس لئے اس نے اچھا کیا - کہ ایک طالب علم کو لاز اگریکلچرل ٹرسٹ ہارپینڈن (انگلینڈ) میں عملی تعلیم کا نصاب مکمل کرنے کے لئے انگلستان بھیج دیا ہے - اس نوجوان کی بابت اطلاع ملی ہے - کہ وہ انگلستان میں بہت محنت کر رہا ہے - اور جو تعلیم وہ وہاں حاصل کر رہا ہے - صوبہ ہذا کے لئے بہت مفید ہوگی - سیم کا سوال ایسا ہے - جو خصوصاً انہار اپر چناب اور اپر جہلم کے زیر اثر رقبہ جات کی حال ہی کی توسیع کے باعث روز بروز اہم ہو رہا ہے -

۸ - ایکٹ قرضہ جات ترقی اراضیات نمبر ۱۹ ۱۸۸۳ء کی رو سے قرضہ جات کسی قدر جزرسی کے ساتھ دیئے جا رہے ہیں - لیکن تسلی بخش امر ہے - کہ کوآپریٹو سوسائیٹیوں سے امداد حاصل کرنا زیادہ پسند کیا جاتا ہے - قرضہ جات زیر ایکٹ قرضہ زمینداران نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۸۴ء بھی جزرسی کے ساتھ عطا کئے جاتے ہیں - سوائے حصار جیسے اضلاع کے جہاں لوگ غالباً گورنمنٹ کی طرف سے اس قسم کی امداد سے صوبہ کے دیگر اضلاع کی نسبت زیادہ مانوس ہیں - عام طور پر ان قرضوں کو نیک نیتی کے ساتھ اوسی کام پر لگایا جاتا ہے - جس کے لئے وہ ادا کئے جاتے ہیں - اور اون کی ادائیگی بھی سود سمیت وقت پر ہو جاتی ہے - ایسے قرضہ جات دینے کی نسبت اور کوئی بہتر طریق لوگوں کی امداد کا نہیں ہے - بشرطیکہ اس امر کی احتیاط کر لی جائے - کہ یہ قرضہ جات عطیہ نہ بن جائیں -

۹ - صوبہ کے قرضہ رہن کی مقدار ۳۷٫۲۰ - کروڑ ہے - اور وہ قریباً فی مزروعہ ایکڑ ۱۲ روپیہ ۷ آنہ ٹھہرتا ہے - کل مزروعہ رقبہ رہن شدہ ۲۹٫۳۰ - لاکھ ایکڑ ہے - صوبہ کا اوسط معاملہ زمین فی مزروعہ ایکڑ ایک روپیہ ۸ ر آنہ سے قدرے کم ہے - پس زر رہن فی مزروعہ ایکڑ معاملہ زمین کی ۸۵ سال کی خرید کے برابر ہے - اراضی کی اوسط قیمت فی ایکڑ ۳۴۵ روپیہ یا معاملہ زمین کی ۲۳۰ سال کی خرید کے برابر ہے - ان اعداد سے معاملہ زمین کا ہلکا ہونا ظاہر ہوتا اور اراضی کا بالکل محفوظ ہونا ثابت ہوتا ہے -

سال زیر رپورٹ کی پہلی ششماہی کے دوران میں فنانشل کمشنر کی آسامی پر سر پیٹرک فیگن فائز رہے - اور اُن کے پنشن پر جانے پر اونکی جگہ مسٹر سی - ایم کنگ ہوئے - گورنمنٹ اول الذکر عہدہ دار کی خدمات کا اعتراف قبل ازیں کر چکی ہے - اور اس موقعہ پر اوس عمدہ کارگزاری کا اعتراف کرتی ہے - جو مسٹر کنگ موجودہ فنانشل کمشنر نے اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران میں صوبہ کے مالی نظم و نسق کا انتظام کرنے میں سرانجام دیں -

حکم - حکم ہوا - کہ ریویو پنجاب گزٹ میں شائع کیا جائے - اور رپورٹ کے ہمراہ منتداول کیا جائے اور نقول گورنمنٹ ہند کے صیغہ تعلیم صحت اور اراضیات کی خدمت میں ارسال کی جائیں -

حسب الحکم جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط - سی - اے - ایچ - ٹاونزینڈ

مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۳ء　　قائم مقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۴۶} لاہور ۱۶ نومبر (مجریہ ۲۳ نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ | جلد ۵۱

حصّہ دوم

عام

حساب قرضہ صوبہ کاریو بابت سال ۲۳-۱۹۲۲ء احکام جناب معلے القاب گورنر بہادر پنجاب صیغہ خزانہ نمبری ۴۵ ۲۶۵-ب مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۲۳ء

قرضہ جات پیشگی رقوم صوبہ کے حسابات بابت ۲۳-۱۹۲۲ء ملاحظہ سے گذرے

یکم اپریل ۱۹۲۲ء کو واجب الادا کل بقایا ۱۰۲۶۸۵۵۷ روپیہ اور ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء کو ۸۳۰۰۰۷۴ روپیہ تھا۔ کاشتکاران اور امدادی قرضہ کی انجمنوں کی تقاویات کی سکی ذیل میں زیر ایکٹ ترقی اراضی یافتنی بقایا ۱۶ لاکھ سے بڑھا کر ۱۷ لاکھ کر دیا گیا۔ زائد از چار لاکھ روپیہ سال کے دوران میں پیشگی دیا گیا۔ لیکن زیر ایکٹ قرضہ جات زراعت پیشہ اشخاص

یافتنی بقایا ۵۴ لاکھ سے کم ہوکر ۲۴ لاکھ رہ گیا۔ سال کے دوران میں پونے چھ لاکھ پیشگی دیا گیا۔ اور زاید از ۳۵ لاکھ بیباق کر دیا گیا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ خشک سالی کے سابقہ سالوں میں غیر معمولی تقاویات دی گئیں۔ انجمن امدادی کی تقاویات کی ابتدا تین لاکھ کے بقایا سے کی گئی۔ اور اختتام ۲½ لاکھ پر ہوا۔ میونسپلیٹیوں کی یافتنی تقاویات سال کے آغاز میں اور اختتام پر ۳۷ لاکھ تھیں۔ ساڑھے گیارہ لاکھ پیشگی دیا گیا جس میں سے ۷ لاکھ ملتان کو۔ ۳½ لاکھ امرتسر کو اور ایک لاکھ سرگودھا کو

متفرق قرضوں کا یافتنی بقایا ۸۹ ہزار سے کم ہوکر ۷۶ ہزار رہ گیا۔ افراد کو دو قسم کے قرضے دیئے گئے جن کا کل بقایا سال کے ابتدا میں ۱۳۶۰۰۰ اور اختتام پر ۱۳۴۰۰۰ روپیہ تھا۔ ان میں سے ایک قرضدار سے جو قسط جولائی ۱۹۲۲ء میں واجب الوصول تھی۔ وہ لوکل گورنمنٹ نے ملتوی کر دی۔ اور ۱۹۲۳ء میں واجب الادا قسط کے التوا کی منظوری کی درخواست کی گئی ہے۔ دوسرے شخص کی طرف سے جو قسط واجب الادا تھی وہ مناسب تاریخ تک ادا نہیں کی گئی

حکم ہوا۔ کہ ریزولیوشن مذکور کی ایک نقل گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شایع کی جائے۔ نیز ایک نقل بغرض اطلاع صاحب فنانشل کمشنر (ترقیات) و سیکریٹری صیغہ جات منتقلہ اور صاحب اکونٹنٹ جنرل پنجاب کو ارسال کی جائے

دستخط مائیلز ارونگ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مالیات

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۷] لاہور - ۲۳ نومبر (مجریہ ۳۰ نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصہ دوم

عام

ویٹرنیری کالج پنجاب و محکمہ سول ویٹرنیری و گورنمنٹ فارم مویشیاں حصار کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲-۲۳ء کا

ریویو

احکام پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) محکمہ ویٹرنیری نمبری -

۱۸ - ۲۴ - ب - ۱۲۹۷۹ - مورخہ ۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

پنجاب ویٹرنیری کالج - محکمہ سول ویٹرنیری پنجاب و گورنمنٹ فارم سوشیان حصار کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۱۹۲۲ء ملاحظہ سے گذری ۔

ویٹرنیری کالج

آمد اے - چہار سالہ انگریزی نصاب کی ترویج کے دوسرے سال میں طلبہ کے داخلے کی تعداد میں اور بھی کمی واقع ہو گئی - ۶۴ درخواست کنندگان میں سے صرف ۱۹ داخل ہوئے جن میں سے ۷ پنجاب کے سول طالب علم تھے اور ۲ طالب علم صوبجات متحدہ کی گورنمنٹ نے ٹریننگ کیلئے بھیجے تھے - اس کی وجوہ حسب ذیل ہو سکتی ہیں - جدید نصاب کا اعلیٰ معیار داخلہ - فوجی بھرتی کا انقطاع اور ملازمت وٹرنری میں تعلیم یافتہ لوگوں کیلئے نسبتاً امید افزا مستقبل کی عدم موجودگی - موخر الذکر اعتراض سال کے اختتام ہی سے رفع کر دیا گیا ہے یعنی وٹرنری اسسٹنٹ (اے کلاس) کی آسامی مبلغ ۱۰۰ سے ۳۰۰ تک کی کھولی گئی ہے جیسا کہ سال گذشتہ کے ریویو میں تجویز کی گئی تھی - اس کا نتیجہ غالباً اس امر سے ظاہر ہو سکتا ہے - کہ اس وقت سے داخلہ کالج کی درخواستوں کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے - اب نصاب تعلیم اس اعلیٰ شاندار کالج کے لائق ہے جس میں کہ وہ رائج ہے - صوبے کی وٹرنری فلاح میں بہت زیادہ نفع مترتب ہو گا اور جیسا کہ صاحب پرنسپل کا خیال ہے اور اب اسمیں انحطاط پیدا ہو جانا افسوس ناک ہو گا -

۲ - نصاب قدیم کو ختم کرنے اور جدید نصاب کو شروع کرنیکے مشکل کام ایک ہی وقت میں کامیابی کے ساتھ شروع کئے گئے تھے اور دونوں کے سالانہ امتحانات کا نتیجہ تسلی بخش برآمد ہوا - طلبہ کی صحت اور چال چلن بہت اچھا رہا ہسپتال میں جن مریض جانوروں کا علاج ہوا ان کی تعداد خاصی تھی اور کتوں کے وارڈ کا کام بھی عمدہ رہا - مزید برآں ریسرچ کا کام ٹیچنگ اور نظم ونسق کی علیحدگیوں کے باوجود نظر انداز نہیں کیا گیا - اور مسٹر ٹیلر اور کپتان سیول نے نہایت مفید اور قیمتی کام سرانجام دیا - مسٹر ٹیلر نے اکتوبر ۱۹۳۲ء میں کرنل جی کے واکرسی آئی ای - او بی ای کے رخصت سے واپس آنے تک بطور پرنسپل کام کیا اور گورنمنٹ ان دونوں اصحاب کا ایک نہایت ہی مشکل ضمنی سال کے دوران میں کالج کے نظم ونسق کیلئے شکر ادا کرتی ہے

ضلع کا کام

۳ - متعدی امراض کی اموات کی تعداد سال گذشتہ کی تعداد ۴۴۴۲۴ سے گر کر ۲۸۹۰۴ ہو گئی - ایکوئین کے مریضوں میں کسی قدر اضافہ ہوا لیکن بودین کے لحاظ سے سال زیر ریویو غیر معمولی طور پر صحت بخش تھا اس وقت تک کہ بڑے دنوں کی برسات کے بعد قریب قریب تمام ضلعوں میں گھوٹو گل گھوٹو کا مرض نمودار ہو گیا کل اموات میں سے تقریباً نصف اموات اس مرض سے واقع ہوئیں چیچک مویشیان سے جو اموات ہوئیں وہ ۲۳۶۳۱ سے گر کر ۵۹۳۶ ہو گئی یعنی نمایاں کمی ہوئی وٹرنری تعلیم کے انشراح اور محکمہ وٹرنری پر اعتماد ہونے کا مسرت بخش ثبوت اس امر سے ظاہر ہے - کہ دیہاتی لوگ اپنے جانوروں کو ٹیکے کیلئے پیش کرنے پر فوراً طیار ہو جاتے ہیں - درحقیقت سپٹک ایمیاد بائی مرض کے دور دورے میں سیرم کا مطالبہ بجٹ کی رقم اور ذخیرہ سے متجاوز ہو گیا تھا پروفی لکس کی اہمیت پر رپورٹ میں بجا طور پر زور دیا گیا ہے محکمہ جات ٹیکہ پروفی لکسز کے متعلق انتہائی کوشش کر رہے ہیں - اور وہ نہ صرف ٹیکہ ایمیا کے ٹیکہ کی تعداد کے لحاظ سے بلکہ مستعملہ مادہ ٹیکہ کی کامیابی پر بھی مبارکباد کے مستحق ہیں -

۴ - متعدی امراض کے نمودار ہونے کے متعلق فوری رپورٹ کرنے کیلئے پٹواریوں کو انعام دینے کی تجویز کی ظاہر ناکامی مایوس کن ہے - مقررہ رقم ۶۰۰۰ ہزار روپیہ میں سے ۹۴ روپے سے زیادہ خرچ نہ کرنے کیلئے رپورٹ کی نسبت مزید بیان کی ضرورت ہے - غالباً مزید تحقیقات سے ظاہر ہو جائیگا - کہ مذکورہ بالا تجویز کے متعلق مناسب طور پر کاروائی نہیں کی گئی

۵ - ماتحت عملے میں ۱۴ انسپکٹروں اور ۱۰ وٹرنری اسسٹنٹوں کا اضافہ کیا گیا جیسا کہ سال گذشتہ میں منظور ہوا تھا - اب عملے میں ۲۷ انسپکٹر اور ۲۱۰ اسسٹنٹ ہیں ان کا فوری دورے کا کام سال زیر رپورٹ کے دوران میں نہایت عمدہ طور سے سرانجام پذیر ہوا - جن دیہات میں دورہ کیا گیا ان کی تعداد ۳۲۳۴۱ سے بڑھکر ۱۵۰۵۰ تک پہنچ گئی اور اختہ گری کے عملیات

کی تعداد ۲۲۲۰۹ سے ۲۷۵۲۵ تک تھی - سال رواں میں ان سرگرمیوں میں غالباً عطیہ سفر خرچ کی تخفیف کی وجہ سے کمی پیدا ہو جائیگی - جو بدقسمتی سے مالی تنگی کے سبب لابدی ہے

۵ - سال کے دوران میں چودہ جدید ہسپتال کھولے گئے اور اب تعداد ۵۹ سے بڑھکر ۱۷۳ ہوگئی ہے - یہ اضافہ دورہ کنندہ وٹرنری اسسٹنٹ کی اسامی کو توڑنے اور اسسٹنٹوں کو مقامی ہسپتال کے کام کیلئے فارغ کرنے کی طفیل ظہور میں آسکا ہے - تاہم مزید ہسپتال ایسی صورت میں کھولے جاسکتے ہیں جب تک کہ ان کے انتظام کیلئے عملہ میں اضافہ نہ کیا جائے یہ امر افسوسناک ہے کیونکہ مزید ہسپتالوں کیلئے مطالبہ زیادہ ہے اور مالی اعانت کے لئے غیر سرکاری اصحاب طیار ہیں

۷ - سال ماقبل کی نسبت عمل نسل کشی مویشیاں میں بہت زیادہ ترقی ہوئی ہے - اضلاع اٹک جہلم راولپنڈی میں دھنی نسل کشی کو ترقی دینے کی تجویزیں بڑی توسیع کی گئی اور اس قسم کی سکیم کا ہریانہ نسل کشی کے لئے اضلاع رہتک اور گوڑگانوہ میں ہی آغاز کیا گیا - گورنمنٹ نے دھنی سکیم میں حصہ لیا لیکن مالی تنگی کے سبب ہریانہ سکیم میں کچھ امداد نہ دے سکی سوائے اسکے کہ فارم حصار میں نوجوان سانڈوں کو بلا معاوضہ رکھنے کی اجازت دی گئی - متذکرۃ الصدر ڈسٹرکٹ بورڈوں نے جس پبلک سپرٹ کا اظہار کیا ہے وہ ان کے لئے نہایت درجہ قابل داد ہے اور یہ معلوم کرنا اطمینان بخش ہے کہ دھنی قطعہ کے مویشیان میں ۴ نمایاں اصلاح قبل ازیں معرض ظہور میں آچکی ہے ان عمدہ نسل کے بیلوں کی ضرورت بہت جلد متوقع نو آبادیات نہر کے لئے پیش آنے والی ہے

۸ - صاحب چیف سپرنٹنڈنٹ کی رپورٹ میں نو آبادی نہر لوئر باری دوآب کے عطیہ نسل کشی مویشیان کے متعلق ذکر ہے - ان سے متوقع کام ظہور میں آرہا ہے - اور سال رواں میں پہلی مرتبہ مقامی جماعتوں کو نسل کشی کے سانڈ مہیا کئے گئے ہیں - ابھی یہ اس کام کا تجارتی اصولوں پر آجانا قبل از وقت ہے لیکن اگر معطی الیہ اپنے گاؤں کو دودھ کی جانچ کیلئے اور اس کی تعداد کا اندازہ لگانے کیلئے پیش کردیں تو وہ اپنے مویشیاں میں اصلاح پیدا کرنے اور اپنی شہرت قائم کرنے کے لئے راہ راست پر گامزن ہونگے -

۹ - صوبے کے مویشیاں میں ضروری ابتدائی لیکن اصلی اور ہمہ گیر اصلاح کرنا جیسا کہ سال گذشتہ کی رپورٹ میں جتلایا گیا ہے مویشیاں کے مالک یعنی زمینداروں کے دل کو بدلنا ہے اس لحاظ سے نسل کشی مویشیاں اور سوسائٹی بیمہ مویشیان کی شکل میں امداد باہمی کی تحریک نہایت بیش قیمت ثابت ہوسکتی ہے مالکان کو سمجھا دینا چاہیئے کہ اس سے انکے مویشیاں کی صحت محفوظ رہیگی اور ہل وغیرہ کے کام اور دودھ حاصل کرنے کے لحاظ سے ان میں ترقی اور اصلاح ہو جائیگی جب اس کام کا ارادہ ہو جائیگا تو اس کے متعلق راستہ بھی نکل آئیگا ان کے تبدیل کرنے کے لئے امداد باہمی سے زیادہ کوئی ایجنسی کارآمد نہیں ہے لہذا یہ امر نہایت طمانیت بخش ہے کہ سال زیر رپورٹ کے دوران میں پرورش گاؤ کی نئی سوسائٹیاں قائم کی گئیں - اور ان میں سے بہت سی مالی لحاظ سے مضبوط ہیں -

۱۰ - سال مذکور کے دوران میں محکمہ سول وٹرنری کا اہتمام بطور چیف سپرنٹنڈنٹ مسٹر کوارک کے سپرد رہا اور گورنمنٹ ان کا اور ان کے عملے کا اور خاص کران اصحاب کا جن کا انہوں نے اپنی رپورٹ میں ذکر کیا ہے اس عمدہ کام کیلئے شکریہ پیش کرتی ہے جو انہوں نے ایک کٹھن سال میں سرانجام دیا ہے مسٹر کوارک نے جملہ اہم معاملات پر ایک دلچسپ رپورٹ تحریر کی ہے -

فارم مویشیان

۱۱ - فارم مویشیاں حصار کے متعلق رپورٹ نہایت اطمینان بخش ہے - چند سالوں سے پہلی مرتبہ فارم میں کافی بارش ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہوا - کہ سال بھر

گھاس اور چارہ عمدہ رہا اور چارہ کی بڑی مقدار جمع کر لی گئی۔ مویشی عام طور پر تندرست رہے اور فارم قریب قریب کلی طور پر متعدی امراض کے اثرات سے محفوظ رہا۔ مویشی کی فروخت حسب معیار کے مطابق رہی اور سال کی کامیابی مبلغ ۱۹۲ کے منافع سے ظاہر ہے۔ مبلغ ۴۱۲۴۲ تک پہنچ جاتا ہے۔ اگر ان سانڈوں اور گدھوں کی قیمت کو شامل کر لیا جائے جو ڈسٹرکٹ بورڈوں کو رعایت کے بغیر پوری قیمت پر دیئے گئے۔ پنجاب کمیٹی مالیت نے عین اختتام سال کے بعد اجلاس کیا اور ان کی آراء سال آئندہ کی رپورٹ میں درج کی جائیں گی کپتان اے سیول۔ ایم سی۔ آئی ڈی ایس۔ فارم کے قائم مقام منتظم اس وقت تک رہے جب کہ مسٹر بران فورڈ ۸ نومبر ۱۹۲۳ء کو رخصت سے واپس آگئے اور انہوں نے اپنے فرائض قابل تحسین طریق سے سرانجام دیئے گورنمنٹ اپنے آپ کو ڈائرکٹر زراعت کی اس تحسین میں شامل کرتی ہے جو انہوں نے مسٹر برانفورڈ کے متعلق تحریر کی ہے اور تسلیم کرتی ہے کہ ان کے مسلسل تعلق سے فارم مذکور کو بے اندازہ نفع حاصل ہوا ہے نیز گورنمنٹ عملے کے ممبران اور خصوصاً ان ممبران کی خدمات کا اعتراف کرتی ہے۔ جن کا مسٹر برانفورڈ نے ذکر کیا ہے۔

عام

۱۲- مسٹر ایس ایم جیکب ۱۵ مئی سے لے کر ۱۲- اکتوبر تک بطور قائم مقام ڈائرکٹر کے عہدے پر رہے اور مسٹر ڈی ملنی آئی۔ ڈے۔ ایس ۲۔ اکتوبر سے ۱۸۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء تک اور مسٹر ٹاونسنڈ اصلی ڈائرکٹر سال کے آغاز وا ختتام پر مہتمم تھے گورنمنٹ ان تمام افسران کا ان کی امداد کے لئے اور مسٹر ملنی کا (جو اب پھر ڈائرکٹری کا کام کر رہے ہیں) اس جامع اور مانع نوٹ کے لئے شکریہ پیش کرتی ہے جو انہوں نے محکمانہ رپورٹوں کے ساتھ ارسال کیا ہے۔

حکم

حکم ہوا کہ مسبوق الذکر کی ایک نقل صاحب ڈائرکٹر کی خدمت میں بغرض اطلاع ارسال کی جائے۔

نیز حکم ہوا ریویو مذکور پنجاب گزٹ میں شائع کیا جائے اور رپورٹ کے ہمراہ متداول کیا جائے اور اس کی نقول گورنمنٹ ہند محکمہ تعلیم صحت و اراضی کی خدمت میں بھیجی جائیں۔

حسب الحکم۔ نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل

دستخط ایچ۔ پی ٹالنٹن

فنانشل کمشنر و سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

(محکمہ ترقیات)

اس کمیٹی کی رپورٹ کا ریویو جو پنجاب میں ورنیکلر مدارس کے نصاب تعلیم کو سادہ بنانے اور اصلاح تعلیم کے سوال پر غور کرنے اور اسپر رپورٹ کرنیکے کیلئے مقرر کیگئی ہے

پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی کارروائی بصیغہ تعلیم نمبری ۲ ۷ ۱۳۰ ایم - مورخہ ۶ - نومبر - ۱۹۲۳ء

اوس کمیٹی کی رپورٹ ملاحظہ سے گزری - جو پنجاب میں نصاب ورنیکلر تعلیم کے نصاب کو سادہ بنانے اور ورنیکلر تعلیم کی اصلاح کے سوال پر غور کرنے اور اوس پر رپورٹ کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی -

آرائے - کمیٹی کے ذمہ یہ کام سپرد تھا - کہ وہ پنجاب میں ورنیکلر مدارس کے نصاب کو سادہ بنانے اور ورنیکلر تعلیم کی اصلاح کے سوال پر غور کر کے اوس کے متعلق رپورٹ ارسال کرے کمیٹی نے اوس خاص سوال کے متعلق جو اون کے سپرد کیا گیا تھا - تحقیقات کر کے اوس کے متعلق رپورٹ ارسال کرنے سے پہلے ورنیکلر نظام تعلیم پر عام تبصرہ کر لیا - کمیٹی کی یہ کارروائی نہائیت بجا و مناسب تھی - اس تبصرہ اور ان نتائج سے جو اوس کے متعلق کمیٹی نے استخراج کئے اس نہائیت ہی اہم معاملہ کے متعلق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی پالیسی کا تعین کرنے کا ایک اور موقع ملتا ہے -

۲ - وزیر موصوف کے خیال میں ورنیکلر - پرائمری مدارس اور دیگر مناسب ذرائع سے جہالت کا دور کرنا اس وقت صوبہ کی نہائیت ہی اہم تعلیمی ضرورت ہے - لہذا گزشتہ تین سال کے دوران میں ۵ - لاکھ سالانہ کا زائد عطیہ قریباً ۱۵ - لاکھ کی مجموعی رقم اس غرض کے لئے بجٹ میں درج کی گئی ہے - یہ رقم زیادہ تر اوس امداد کی صورت میں ہے - جو مقامی جماعت کو اس غرض سے دی گئی ہے - تاکہ وہ عوام میں اشاعت تعلیم کے متعلق اپنی بڑھی ہوئی ذمہ واریوں کو پورا کر سکیں گزشتہ دو سال کے قلیل عرصہ میں (سال رواں کے اعداد ناقابل استفادہ ہیں) پرائمری مدارس کی تعداد ۵۲۶۵ سے بڑھ کر ۷۳۳۵ ہو گئی - اور ورنیکلر مڈل سکولوں کی تعداد (جن میں چھ جماعتوں کے جدید طرز کے لوئر مڈل سکول شامل ہیں) ۶۱۵ سے بڑھ کر ۷۰۸ ہو گئی - اور صوبہ میں زیر تعلیم طلبا کی تعداد میں بقدر ۲۲۰۰۰۰ کا اضافہ ہو گیا ہے - خیال ہے - کہ ترقی کی یہ رفتار سال موجودہ کے دوران میں قائم رکھی جا رہی ہے - پس کل زائد داخل شدہ تعداد تیسرے سال کے اختتام تک ۳۰۰۰۰۰ سے بڑھ جائے گی - مدرسین کی ٹریننگ کی سہولتوں کو بڑھا کر داخلہ طلبا کی تعداد میں اس قابل ذکر بیشی کا انتظام کرنے کے متعلق بھی کارروائی کی گئی ہے - ۲۱-۱۹۲۰ء میں زیر تعلیم جونیر و سینیر ورنیکلر مدرسین کی تعداد ۱۳۰۹ تھی - اور سن رواں کے آغاز میں ٹریننگ کے لئے بھرتی کردہ مدرسین کی تعداد ۱۸۶۷ تھی -

۳ - پرائمری مدارس کی تنظیم و تقسیم کے الجھے ہوئے مسئلہ کے متعلق کسی قطعی رائے کے فیصلہ کا اظہار ابھی کسقدر ..... قبل از وقت ہے - ۱۹۱۸ء سے پہلے پنجاب کے پرائمری مدارس یا تو ایسے لوئر پرائمری مدارس تھے - جن میں تین جماعتیں ہوتی تھیں - یا ایسے اپر پرائمری مدارس تھے - جن میں پانچ جماعتیں تھیں - سال مذکور میں جو یکرز تنظیم کی گئی تھی - اس سے تمام پرائمری مدارس چار جماعتوں کے یکساں اصول پر قائم ہو گئے - جدید تقسیم میں بعض بعض بھی فوائد تھے - اولاً اس کی رو سے تین جماعتوں والے تمام سکول نکل گئے - جو ترقی کے راستہ میں کوئی کم اہم کارروائی نہیں ہے - ثانیاً اس کی رو سے اینگلو پرائمری سکول کے اون طلبا سے رکاوٹ اٹھ گئی - جو اینگلو

ورنیکلر تعلیم پانا چاہتے تھے۔ اور جنہیں اوس وقت انگریزی کی ضروری واقفیت حاصل کرنے کی غرض سے اینگلو ورنیکلر سکول کی چونیر سپیشل کلاس میں ایک سال صرف کرنا پڑتا تھا۔ ثالثاً چار جماعتوں کی تقسیم کا طریق اختیار کرنا بہت سہولت بخش تھا۔ کیونکہ اس سے ابتدائی تعلیم کا عرصہ اوس عرصہ کے مطابق ہوگیا تھا۔ جو زیر ایکٹ پرائمری تعلیم سنہ ۱۹۱۹ء جبری تعلیم کے لئے مقرر ہے۔

۴۔ لیکن بعض ایسے بھی لوگ تھے۔ جن کا یہ خیال تھا۔ کہ پالیسی محولہ الصدر کی تبدیلی جس حد تک کہ وہ پانچ جماعتوں کے ابتدائی سکول تنسیخ کی ذمہ وار تھی۔ ایک معکوس کارروائی تھی۔ لیکن اس خیال کے بالمقابل یہ واقعہ بھی ملحوظ رکھنا چاہئے۔ کہ ان مدارس کی ایک کثیر تعداد ایک واحد مدرس کے اہتمام میں ہوتی تھی۔ جو ایک ایسے کام سے عہدہ برآ ہونے کے بالکل ناقابل ہوتا تھا۔ جس کا انجام دینا اوس کی طاقت سے بالکل باہر ہوتا تھا۔ درحقیقت یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ جدید تقسیم کے مطابق چار جماعتوں والا واحد مدرس کا سکول بھی غیر تسلی بخش ہے۔ اور صرف یہی وجہ تھی۔ کہ اس نقص کو دور کرنے کے لئے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے گزشتہ سال مقامی جماعتوں کو ایک عطیہ دیا تھا جس سے وہ ۰۰ ۰ ۲ زائد مدرس مقرر کرنے کے قابل ہوگئی تھیں۔ اور سال رواں میں بھی ایک ایسی قسم کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ پس اون مدرسین کے علاوہ جو مقامی جماعتوں نے عرصہ دو سال مذکور کے دوران میں گورنمنٹ کی امداد سے مقرر کئے۔ گورنمنٹ نے قریباً ۱۰۰۰ زائد مدرس مقرر کئے ہیں۔ امید ہے کہ ان تدابیر سے صوبہ کے ہر ایک پرائمری سکول کے لئے کم از کم دو مدرس مہیا کرنے کے مدعا کے حصول میں قبل ازیں بہت سی امداد ملی ہے۔

۵۔ چار جماعتوں کے سکول سے آگے ابتدائی تعلیم کا انتظام کرنے کے حق میں دلائل کے وزن کو جدید تقسیم کے وقت تسلیم کرلیا گیا تھا۔ اور چھ جماعتوں کے جدید و بہتر قسم کے مدارس کے اجرا سے جو لوئر مڈل کے نام سے موسوم ہونگے۔ اس تعلیم کا انتظام کرنے کے متعلق اوس وقت سے عملی کارروائی کی گئی ہے۔ اوس وقت سے لوئر مڈل سکول کے تجویز کو ترقی دینے کی پالیسی پر لگاتار عمل کیا گیا ہے۔ اور ورنیکلر تعلیم کی اشاعت و اصلاح کے متعلق وزیر تعلیم نے جو گشتی چٹھیاں (سرکلر) جاری کی ہیں۔ اونہوں نے مقامی جماعتوں پر بارہا یہ واضح کر دیا ہے۔ کہ ایسے مدارس کو ان مقامات میں قائم کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ جہاں حالات ان کے قیام کے حق میں ہیں۔

۶۔ لہذا وزیر موصوف کمیٹی کے رزولیوشن نمبر ۱ و ۲ سے پورے طور پر متفق ہیں۔ کہ چار جماعتوں کے پرائمری سکول کو مستقبل کا کامل ابتدائی سکول خیال نہیں کیا جاسکتا۔ اگرچہ مختلف وجوہات (زیادہ مالی تنگی کی وجہ سے) سے اس قسم کا سکول صوبہ کے تعلیمی نظام کے ایک حصہ کے طور پر ضروری جاری رہنا چاہئے۔ لہذا صاحب موصوف کا خیال ہے۔ کہ جب اون مدارس کے مہیا کرنے کا ضروری کام مکمل ہو جائے۔ جن میں طلباء کی تعداد چالیس سے زیادہ ہو۔ اور جن میں سے ہر ایک میں سے دو مدرس ہوں۔ تو ترقی کی آئندہ تجویز یہ ہونی چاہئے۔ کہ اون پرائمری مدارس کو جو موزوں مقامات میں واقع ہوں۔ اور جن میں طلباء کی تعداد عمدہ ہو۔ بسرعت لوئر مڈل مدارس میں منتقل کردیا جائے۔ اور اون میں سے ہر ایک سکول میں کم از کم تین مدرسوں کا عملہ ہو۔

۷۔ پرائمری مدارس کے نصاب کے متعلق کمیٹی نے اپنی مصرحہ سفارشوں کو صحیح اصولوں کی منظوری پر مبنی قرار دیا۔ اولاً مضمون جو پڑھایا جائے۔ اور تعلیم کے طریقے جن پر عمل کیا جائے۔ وہ ایسے ہونے چاہئیں کہ پرائمری سکول کے کام کو طلباء کی زندگی اور تجربات سے نہایت گہرا تعلق ہو جائے ثانیاً مناسب و موزوں علم کا حصول اور نوشت و خواند کی قابلیت نصاب کے بڑے بڑے مقاصد ہونے چاہئیں۔ اخیر میں نصاب تجویز کرتے وقت مدرس کی محدود لیاقت اور اوس وقت کا مناسب لحاظ رکھنا چاہئے۔ جو اوسے اوس کام کے لئے مل سکتا ہو۔ جس کی ذمہ واری اوس کے سپرد کی گئی ہو۔ لہذا نصاب کو سادہ بنانے کی غرض سے لکھائی پڑھائی اور ریاضی اور فزیکل ٹریننگ کے مضامین میں تخفیف

کردینی چاہئے۔ اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ جغرافیہ و نیچر سٹڈی (مطالعہ قدرت) کے مضمون کو (جواب نصاب میں بطور علیحدہ مضامین شامل ہیں) تعلیم کے دائرہ سے خارج کردیا جائے۔ اصل مضمون پڑھائی اور اوس کے ساتھ زبانی تعلیم ہونا چاہئے۔ جس سے دو مقاصد حل ہو جائینگے۔ یعنی طلباء میں سادہ کتابوں کو پڑھنے اور سمجھنے کی قابلیت بھی پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ ایسے مفید اور ضروری علم سے بھی بہرہ اندوز ہو جائینگے۔ جس سے وہ پوری اور وسیع زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ جو موجودہ نصاب اور تعلیم کے سخت طریقوں کے مطابق اس وقت ممکن ہیں۔

۸۔ وزیر موصوف اس قابل تعریف تجویز سے بھی متفق ہیں۔ اور انہوں نے کمیٹی کے تجویز کردہ اصولوں کے مطابق سادہ نصاب تیار کرنے اور موزون ٹکسٹ بکوں کے تالیف کرنے کی ہدایات جاری کردی ہیں۔ لیکن صاحب موصوف کو اس تجویز کے متعلق شک ہے۔ جس کے مطابق زیادہ فیض یافتہ سکولوں کو وسیع نصاب اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگرچہ چند ایک مستثنیات بھی ہو سکتی ہیں۔ ایسے سکولوں کو صرف اپنی بہتر تعلیم کی بدولت ہی زبانی تعلیم کی زیادہ گنجائش مل جائے گی۔ جو پڑھائی کے علاوہ ہونی چاہئے۔

۹۔ یہ پہلے ہی سے انتظام کر دیا گیا ہے۔ جس کے مطابق جماعت چہارم کے لڑکوں کا امتحان ضلع کا معائنہ کنندہ سٹاف لیتا ہے۔ اور اس جدید انتظام کے متعلق تسلی بخش نتائج کی اطلاع بھی موصول ہو چکی ہے۔ اس اصول کو مدنظر رکھ کر جو فقرہ ۲ مندرجہ بالا میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ ابتدائی تعلیم کا بڑا مقصد جہالت کا رفع کرنا ہے۔ ابتدائی تعلیم کی تکمیل پر جو امتحان لیا جائے گا۔ اوس کی نوعیت کا سوال اول اہمیت کا سوال ہے۔ اور اس وجہ سے تجویز پیش کی جاتی ہے۔ کہ معائنہ کنندہ افسران اس معاملہ پر زور دیں۔ کہ لڑکوں کو نوشت وخواند آجائے۔ جو اس امتحان کے پاس کرنے کے لئے قابلیت سمجھی جائے گی۔ اور آئندہ مئی میں اس معاملہ کے متعلق رپورٹ پیش کی جائے۔

۱۰۔ ابتدائی نصاب تعلیم کو سادہ بنا دینے سے نہ صرف اس نصاب کی تکمیل پر طلباء میں نوشت وخواند کی اعلیٰ قابلیت پیدا ہو جائے گی۔ بلکہ اس سے اون لڑکوں کی تعلیم کی بنیاد مستحکم ہو جائے گی۔ جو اس درجہ سے آگے تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ اس لئے کمیٹی پرائمری سکول کی نسبت لوئر مڈل کے لئے وسیع معیار تعلیم تجویز کرتی ہے۔ موخرالذکر کا نصاب یہ سمجھنا چاہئے۔ کہ ابتدائی تعلیم کی تکمیل ہو جائے۔ اور نیز اپر مڈل کی تعلیم کی ابتدا ہو جائے۔ جیسا کہ کمیٹی نے ظاہر کیا ہے۔ لوئر مڈل سکول کا عملہ تعلیم مضامین کی نسبتاً زیادہ تعداد کو پڑھانے کے لئے بلحاظ قابلیت و تعداد کافی ہے۔

۱۱۔ وزیر تعلیم کو کمیٹی کے ساتھ اتفاق ہے۔ کہ جغرافیہ (موجودہ کی طرح) لوئر مڈل جماعتوں میں بطور علیحدہ مضمون شامل کر دیا جائے۔ اور اس کے علاوہ مفید جنرل نالج (یعنی عام قابلیت) کی مختلف کتب مطالعہ اور زبانی تعلیم بھی اس نصاب میں شامل کر دی جائے۔ اسطرح سائنس۔ تواریخ اور ڈرائنگ (نقشہ کشی) جو فی الحال علیحدہ مضامین شمار کئے جاتے ہیں) کی رسمی تعلیم کی جگہ جنرل نالج کا جدید مضمون نشت ہو جائے گا۔ جس میں صفائی و حفظان صحت۔ زراعت۔ ابتدائی اصول انتظام اور امداد باہمی اور اصول تاریخ (زیادہ تر بشکل سوانح عمری) کے متعلق مفید باتیں سکھائی جائینگی۔

۱۲۔ اپر مڈل سکولوں کے نصاب کے متعلق کمیٹی نے مضامین کی تعداد میں کسی تخفیف کی سفارش نہیں کی۔ اس خیال سے کہ اس درجہ میں دیسی زبانوں کی تعلیم کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اس سفارش کو منظور کر لیا جائے۔ اس بارہ میں کمیٹی نے سب سے بڑی تجویز سائنس کی تعلیم کے طریق اور نصاب میں اصلاح کرنے کے متعلق پیش کی ہے۔ اس لئے سائنس کو جہاں تک ممکن ہو۔ دیہی حالات اور اس کے ماحول کے موافق بنانا چاہیئے۔ جیسا کہ کمیٹی نے بیان کیا ہے۔ اس تعلیم میں پرائمری میں کہانی و قوت بیانی کی شکل سے شروع کر کے لوئر مڈل جماعتوں میں جنرل نالج کے درجہ تک ساتھ ساتھ رکھ کے کو قدرتی طور پر ترقی کرنی چاہیئے۔

۱۳۔ وزیر تعلیم کو اس جدید انتظام سے اتفاق رائے ہے۔ کیونکہ وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ یہ دیسی

نصابوں کے نصاب کو اون کے دیہاتی ماحول کے مطابق بنانے کا اعلے ترین موقعہ ہوگا - وہ کمیٹی کی اس سفارش پر بھی زور دینا چاہتے ہیں - کہ نصاب میں (رسمی سائنس کو خارج کرکے) یہ تبدیلی کرنے سے علیحدہ سائنس کے کمرے اور بیش قیمت ساز و سامان کی ضرورت نہیں رہیگی -

۱۴-کمیٹی کے اس دعویٰ میں خاصا وزن ہے - کہ جونیر اور سینیئر ورنیکلر ٹیچروں کی عام قابلیت میں وسعت اور اصلاح درکار ہے - اور بہر صورت نورمل سکولوں کے نصاب میں ان جدید تجاویز کے مطابق اصلاح کی ضرورت ہوگی - مگر وزیر تعلیم اس کو قدرے قبل از وقت خیال کرتے ہیں - کہ دیسی تعلیم کے نصاب کو حصہ مڈل سے آگے بڑھا دیا جائے - یا نورمل سکول کے نصاب کو وسعت دی جاوے - فی الحال موجودہ تجاویز کے ساتھ رفتہ رفتہ ترقی کرنا زیادہ موزون طریق ہوگا -

۱۵-اخیر میں وزیر تعلیم اوس مفید کام کا جو مسٹر ٹائیڈمین اور کمیٹی نے سر انجام دیا ہے - اور خصوصاً اون غیر سرکاری اصحاب کا جنہوں نے فراخدلی سے اپنے وقت اور تجربہ سے امداد دی - بڑے شوق سے اعتراف کرتے ہیں -

حکم

حکم ہوا - کہ مندرجہ بالا آرائے طبع کرکے کمیٹی کی رپورٹ کے ہمراہ متداول کی جائیں - نیز اس کو پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں شائع کیا جائے - اور اخباروں میں بھیجا جائے - اور نقول جملہ کمشنران ڈپٹی کمشنران اور ڈویژنل و ڈپٹی اور ڈسٹرکٹ انسپکٹران مدارس اور جملہ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل کمیٹیوں میں ارسال کی جائیں -

حسب الحکم - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی - اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۹] لاہور - ۷ دسمبر (مجریہ ۱۴ دسمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

حصہ دوم

عام

پنجاب کے نظم ونسق جنگلات کی رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء کا ریویو

احکام گورنمنٹ پنجاب صیغہ جنگلات نمبری ۲۸۱۸۸ (جنگلات) مورخہ ۳۰ - نومبر ۱۹۲۳ء
نظم ونسق جنگلات پنجاب کی رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء مرسلہ چیف
کنسرویٹر جنگلات پنجاب ملاحظہ سے گذری ٭

نظم ونسق جنگلات پنجاب بابت ۲۳-۱۹۲۲ء کے متعلق چیف کنسرویٹر کی رپورٹ سے یہ ضرورت پھر مقدم معلوم ہوتی ہے - کہ محکمہ ہذا کو پنجاب گورنمنٹ کے زیر اہتمام بہت بڑا تجارتی محکمہ خیال کیا

جائے۔ اس حیثیت میں اسکا مدعا لازمی طور پر یہ ہونا چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ مالی کامیابی حاصل کی جائے جس پر صرف صوبہ کے کاشتکاروں کے مفاد اور اس کی آئندہ ضروریات چوب عمارتی کو فوقیت ہونی چاہیئے لہذا محکمہ ہذا کی حالت پر واجبی غور کے لئے ہمیں ایک سال سے زیادہ عرصہ کے واقعات کو دیکھنا چاہیئے

سال زیر ریویو پر غور کرنے سے اس کی بڑی بڑی خصوصیتوں کے طور پر وہ مالی صورتیں ظاہر ہوتی ہیں جو اس وقت تمام تجارتی محکموں میں مشترک ہیں اور یہ امر تعجب خیز نہیں ہے کہ موجودہ تجارتی انحطاط کے اثر سے محکمہ ہذا کی کوششوں میں اوسی قدر تخفیف کی ضرورت ثابت ہوگی جس قدر کہ سخت تجارتی مشکلات کے وقت کسی فرم کی صورت میں لاحق ہوتی۔

رقبہ

۳۔ سال ہذا کی رپورٹ کے ساتھ ایک دلچسپ نقشہ منسلک ہے جس سے سرسری نظر میں وہ رقبہ معلوم ہو جاتا ہے جو رقبہ جنگلات کی تخفیف سے لاحق ہو رہا ہے۔ پنجاب کا رقبہ صرف ۷ فیصدی جنگلات پر مشتمل ہے اگرچہ آئندہ صوبہ کی ایندھن کی ضروریات کو پورا کرنے میں ۲۰ فیصدی ایک محفوظ اندازہ ہوگا لیکن رقبہ مذکور میں سال گذران میں ۳۷۷ مربع میلوں کی کمی ہوگئی ہے جس میں سے ۳۶۳ ایکڑ متعلقہ گنیال پروجیکٹ کے متعلق محکمہ سول کے حوالہ کیا گیا تھا۔ رقبہ ہذا کی ایندھن کی آئندہ ضروریات کو پورا کرنے میں آبپاش شدہ ذخیروں میں کافی زمین مخصوص کرنے کی شرط ایک ایسی شرط ہے جسکی اہمیت کا گورنمنٹ کو پورے طور پر اعتراف ہے۔

نقشہ کاروائی

۴۔ نقشہ کاروائی کی تیاری کیلئے تجربہ کار افسروں کی قلت شکایت کا پھر باعث ہوئی ہے لیکن امید ہے کہ جدید نقشہ جات کاروائی (ورکنگ پلین) اور محکمہ کی ریسرچ برانچ (شعبہ تحقیقات) کے قیام و انضباط سے یہ کمی پوری ہو جائیگی۔ اور اس سے نقشہ جات کاروائی کو تا تاریخ مکمل رکھنے کے کام میں امداد ملیگی۔ جنگلات کانگڑہ و ہوشیارپور کے کا نقشہ کاروائی گورنمنٹ منظور کر چکی ہے۔

سڑکیں اور پل

۴۔ یہ امر تسلی بخش ہے کہ سڑکوں و گھوڑوں کی سڑکوں کی تعمیر کا اوسط خرچ بحساب فی میل بہت کچھ کم ہوگیا ہے۔ اور کہ ٹرام وے اور روپ وے کے ذریعہ باربرداری کے طریقوں کی اصلاح کا منافع کے اضافہ پر فوری اثر ہوا ہے۔ ارزان تعمیر باربرداری کی اصلاح کی ضرورت پر جتنا زور دیا جائے بجا ہے۔ اور یہ بلا خطر کہا جاتا ہے کہ بہترین مالی نتائج کو حاصل کرنے میں اس بارہ میں جبپر مالی کامیابی کا بہت زیادہ انحصار ہے محکمہ کے خرچ کی تخفیف سے پہلو بچانا ضروری ہوگا۔

حفاظت

۵۔ جرائم کے متعلق کوائف مختلف معنوں میں سمجھے جاسکتے ہیں لیکن یہ تسلیم کر لینا چاہیئے کہ اول آتشزدگیوں کی تعداد میں جسقدر کمی ہوئی ہے اوس سے زیادہ اوس کے مقابلہ میں دیگر جرائم میں زیادتی ہوگئی ہے۔ لیکن جو اول الذکر جتنے ضرر رساں نہیں ہیں۔ دوسرے یہ کہ ایسے واقعات کی تعداد میں ایزادی کا باعث زیادہ تر نگرانی کی اصلاح ہے نہ یہ کہ مداخلت بیجا کی وارداتوں کا اضافہ۔ اس سوال پر دلچسپی لینے کا بہتر مقام راولپنڈی ڈویژن ہے کیونکہ دو ایسی متضاد قوتیں ظاہر ہوئی ہیں جو وہاں کام کر رہی ہیں وہ یہ ہیں (۱) اعتراضات جو مقامی آبادی کو جنگل کے بلا روک ٹوک استعمال سے محروم کئے جانے پر ہیں (۲) چرائی کیلئے جبکہ مناسب طریق میں آگ لگائی جائے اور ایندھن اور عمارات کیلئے جبکہ باقاعدہ طریق میں کٹائی کی جائے ان جنگلوں کی قدر و قیمت کا روز افزوں اعتراف۔ اول الذکر شکایت اس نکتہ خیال سے بجا ہیں۔ کہ چوب عمارتی۔ ایندھن۔ چرائی اور دیگر چھوٹی پیداواروں کے متعلق محکمہ کے بلا معاوضہ عطیہ جات کی قیمت ۳۰ لاکھ سے زیادہ بنتی ہے۔ اور مؤخر الذکر مسئلہ کا حل رپورٹ کے فقرہ ۸۲ سے ہوجائیگا جسمیں یہ بیان کیا گیا ہے کہ مقامی آبادی کا مصنوعات جنگل میں زیادہ تعداد میں حصہ لینا اس مسئلہ کا اصلی حل ہے اس کی تصدیق بعض مواضعات جنگل کی جنکا ذکر رپورٹ میں فقرہ ۸۳ میں کیا گیا ہے جزوی کامیابی سے ہوتی ہے۔

ریبیسی کی پہاڑیوں کی اصلاح میں کامیابی ایک ایسی علامت جس پر محکمہ اپنے آپ کو مبارکباد دے سکتا ہے۔ اور چو ہاسے ہوشیارپور اور اضلاع انبالہ گوڑ گانوہ کی ٹوٹی پھوٹی

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

[جلد ۵۱ یوم جمعہ ۲۱ دسمبر ۱۹۲۳ء (مجریہ ۲۸ دسمبر) لاہور - نمبر ۵۱]

حصہ دوم

عام

ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے حسابات و نظم و نسق کی رپورٹ ہائے ضلع بابت سال ۲۲-۱۹۲۳ء کا ریویو

احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) محکمہ سیلف گورنمنٹ (بورڈ ہائے) نمبری ۲۸۷۸۷ مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۲۳ء

ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے حسابات و نظم و نسق کی رپورٹ ہائے ضلع بابت سال ۲۲-۱۹۲۳ء ملاحظہ سے گذری ✤

مالیات

۱۔ نہ تو یہ بلا ارادہ ہے اور نہ خلاف معمول کہ ریویو ہذا کے افتتاحیہ فقرہ میں مالیات کا ذکر کیا جائے در حقیقت یہ صوبہ کے ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کی رپورٹ ہائے بابت ۲۴-۱۹۲۳ء کا عکس ہے۔ ان مالی مشکلات کے متعلق خیال بہت کچھ مختلف ہے۔ لیکن حالت موجودہ پر سب کا اتفاق ہے۔ اسکا خلاصہ ایک فقرہ میں درج ہے۔ جو حال ہی کی اس گشتی چٹھی میں سے لیا گیا ہے۔ جو جملہ صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر پنجاب کے نام متداول کی گئی ہے۔ اور وہ حسب ذیل ہے:۔

"واضح رہے کہ لائل پور کے سوا کوئی ڈسٹرکٹ بورڈ اپنے بازگشت اخراجات کو پورا کرنیکے قابل نہیں ہے"۔

امر واقع یہ ہے کہ ان اعداد سے جو سال کے دوران میں فراہم کرکے ایک نقشہ میں درج کئے گئے ہیں اور رپورٹ ہائے ہذا کے ساتھ بطور ضمیمہ منسلک کئے گئے ہیں۔ یہ واضح ہو سکتا ہے۔ کہ صوبہ کے ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کا اوسط تخمینی خسارہ بابت ۲۴-۱۹۲۳ء ۱½ لاکھ سے زیادہ ہے۔ ان اعداد میں مبالغہ کو بھی دخل نہیں ہے۔ کیونکہ آمدنی کا تخمینہ لگاتے وقت یہ فرض کر لیا گیا ہے کہ ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ اپنی مقامی شرح سالانہ مالیت کے فی روپیہ پر ۱۲ پائی کی غایت آئینی شرح پر افذ کرتا ہے۔ اس بات پر عام طور اتفاق ہے۔ کہ ان خساروں کی وجوہات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) اصل خرچ کو برداشت کرنے کے وقت بازگشت اخراجات کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ اور

(۲) ناممکن التغیر آمدنی۔ لیکن کمشنر لاہور نے یہ بجا طور پر خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ کوئی ڈسٹرکٹ بورڈ اوس وقت تک جائز طور پر شکایت پیش نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ اپنی مقامی شرح کو غایت مقدار تک نہ بڑھا لے اور اپنی آمدنی کو ہر ایک ممکن پہلو میں ترقی نہ دے لے اس میں کچھ شک نہیں کہ تاوقتیکہ ڈسٹرکٹ بورڈ آمدنی و خرچ کو درست کرنے اور بشرط ضرورت ٹیکس بڑھا کر نامقبولیت برداشت کرنے کی ضرورت کو محسوس نہ کریں اوس وقت تک ڈسٹرکٹ بورڈ یہ امید نہیں کر سکتے کہ سرکاری عطیہ جات کو خرچ کرنے کے محض ایجنٹوں کی حیثیت سے آگے بڑھ سکیں گے۔ یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض ڈسٹرکٹ بورڈوں نے ضروری کاموں کو امداد سے محروم کرکے یا موجودہ تغیرات کی ضروری غور و پرداخت اور عملہ کے اخراجات کو گھٹا کر تخفیف کی ہے۔ یہ غلط شکایت شعاری ہے۔

یہ مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کی راہنمائی کیلئے خرچ کی غایت فیصدی مقرر کر دی جائے لیکن گورنمنٹ اس طریق میں بورڈوں کے اختیار تمیزی میں حائل ہونا نہیں چاہتی۔ لیکن گورنمنٹ بورڈوں کو اس ضرورت سے آگاہ کر دینا چاہتی ہے۔ کہ وہ اپنی مرضی سے خرچ پر کوئی اس قسم کی قید لگائیں تاکہ نظم و نسق کے ایک شعبہ کی مفاد کی خاطر دوسرے شعبہ کو محروم ہونے کا خطرہ لاحق نہ ہو مثال کے طور پر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔ جس نے اپنی غیر تعلیمی آمدنی کا ۲۵ فیصدی حصہ تعلیم پر خرچ کر دیا ہے اس مثال کی تقلید سے پہلو بچانا چاہیئے۔

جملہ بورڈوں کو موجودہ حالت سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ اور ان میں سے اکثر نے اپنی مالی حالت کی اصلاح کرنے کے سوال پر سنجیدگی سے غور شروع کر دی ہے۔ لیکن گورنمنٹ کا خیال ہے۔ کہ ابھی بہت سی ترقی کرنی باقی ہے۔ اور گورنمنٹ نے ڈسٹرکٹ بورڈوں اور افسران سررشتہ کے قائم مقاموں کی کانفرس منعقد کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ کانفرس اوائل دسمبر میں منعقد ہوگی اور گورنمنٹ و ڈسٹرکٹ بورڈوں کو اون مشکلات کے سلجھانے میں امداد دیگی جو اون کو درپیش ہیں۔

نظام و کاروائی

۲۔ یکم جنوری ۱۹۲۱ء کو شملہ کو نکال کر پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈوں کی تعداد کل ۲۸ تھی۔ ان میں میں سے ۱ بورڈوں کا کسی حد تک انتخاب کے طریق پر تھا۔ باقی ماندہ کے ممبر صرف نامزد شدہ تھے۔ ان جملہ بورڈوں کی مکرر تنظیم سال کے دوران میں عملی طور پر مکمل ہوئی تھی جس کی وجہ سے موجودہ منتخب شدہ عنصر کو سترہ منتخب شدہ ڈسٹرکٹ بورڈوں میں سے سولاں بورڈوں میں بڑھا کر ۵۰ فیصدی اور باقی ماندہ ایک بورڈ میں ۶۶ فیصدی کر دیا گیا ہے۔ مزید براں گیارہ ڈسٹرکٹ بورڈوں میں جو خالص نامزد شدہ تھے ساٹھ میں ۶۶ فیصدی اور تین میں ۳۳ فیصدی منتخب شدہ عنصر کر دیا گیا ہے ۲۸ ڈسٹرکٹ بورڈوں میں کسی ایک بورڈ میں اس وقت جو سرکاری ممبر نامزد ہو سکتے ہیں ۱۰ کی غایت تعداد چھ ہے۔

اس میں کچھ نہیں کہ کرر تنظیم سے ڈسٹرکٹ بورڈوں کے کاموں میں پبلک کی دلچسپی بڑھ گئی ہے۔ رپورٹ ہائے اضلاع میں مندرجہ ذیل امور کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے:-

(الف) سرکاری عنصر کی تخفیف اور

(ب) بذریعہ انتخاب نیابت کا بیش از بیش انتظام۔ اول الذکر کی وجہ سے بلاشبہ مشکلات پیدا ہونگی اور ان پر ریویو ہذا میں محصولات کے متعلقہ پیراگراف میں بحث کی جائے گی۔ مخالف نکتہ ہائے خیال کا اندازہ ذیل سے پتہ چل سکتا ہے:-

ملتان نے سرکاری عنصر سے آزادی پانیکی تجویز کو خوشی سے قبول کیا ہے۔ کیونکہ اس سے ممبروں کو سرکاری قیود سے نجات پاکر اپنی کوششوں کی آزادانہ نمود کا موقع ملیگا۔ برخلاف اس کے کانگڑہ کی رپورٹ میں مذکور ہے۔ کہ تحصیلداران کی عدم موجودگی سے قابل افسوس نتائج پیدا ہوتے ہیں اور اٹک کے ممبران طریق انتخاب کو سخت ناپسند کرتے ہیں۔ کیونکہ اسکی وجہ سے متقابلتاً غیر تعلیم یافتہ ووٹروں کے ووٹ اکٹھے کرنیکی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن اس بارہ میں کچھ شک نہیں کہ اگرچہ سرکاری نگرانی کی علیحدگی سے انتظامیہ مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن اس سے ہر ایک ممبر کو بورڈ کے معاملات میں زیادہ گہری دلچسپی لینی پڑیگی اور اس سے نتیجتہً فوائد مرتب ہونگے۔ دراصل شاہپور پہلے ہی رپورٹ کرچکا ہے۔ کہ غیر سرکاری اصحاب کی دلچسپی بڑھ گئی ہے حق انتخاب کی توسیع سے بھی اس بارہ میں امداد ملیگی۔ عام طور پر یہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ کہ کسی بورڈ کے ممبروں کی اقل تعداد ۱۵ اور ۲۵ کے مابین ایک ہونی چاہئیے۔ فی الحال یہ اکثر ایک غایت تعداد ہے۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جسپر تمام چیئرمین اصحاب کو آئندہ سال کے دوران میں خاص توجہ دینی چاہیئے۔ سب کمیٹیوں کے افادہ کی توسیع سے خصوصیت کے ساتھ ان اضلاع میں بہت سا فائدہ ہوا ہے۔ جہاں راستوں کی ردی حالت کی وجہ سے ممبروں کو ہیڈکوارٹروں میں پہونچنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ یہ ایک قابل بحث سوال ہے۔ کہ آیا ان سب کمیٹیوں کو نظم و نسق کے خاص شعبوں کے انتظام کرنے کیلئے منتخب کرنا چاہیئے۔ یا خاص خاص رقبہ جات کے انتظام کے لیے یا کمیٹی ہائے تحصیل ہونی چاہئیں۔ آخر الذکر طریق کی ابھی کافی آزمائش نہیں ہوئی لیکن یہ ایک ایسا معاملہ ہے۔ جسکا فیصلہ ہر ایک بورڈ کو خود آپ کرنا چاہیئے۔ یہ مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ ان سب کمیٹیوں کے ممبروں کو اجلاس کرنے کی مشکل پر غالب آنے کی غرض سے تمام سب کمیٹیوں کو بورڈ کے ماہوار عام جلسہ سے پہلے دن کے لیے طلب کرنا چاہیئے تاکہ ہیڈکوارٹر تک ایک سفر دونوں جلسوں کیلئے کافی ہوجائے۔ بورڈوں کو یہ تجویز کارآمد ہوگی۔

بعض بورڈوں کی ابھی تک یہ رپورٹ ہے۔ کہ ذاتی مفاد ممبروں کا ہمیشہ مقدم مقصد ہوتا ہے۔ لیکن ڈسٹرکٹ بورڈ گوڑگاؤں نے بورڈ کی مشکلات کی وجہ سے ایک عام جلسہ میں رزولیشن پاس کرکے اپنی مرضی سے سفر خرچ کا مطالبہ چھوڑ دیا۔ یہ مستقبل کیلئے نیک فال ہے۔ اور گورنمنٹ ان ممبروں کے اس جذبہ رفاہ عامہ کو بہ نظر استحسان دیکھتی ہے۔ جنہوں نے رزولیشن مذکور کی تائید

ٹکس وعطیات

۲۳۔ محصول بڑھانے کی ضرورت قبل ازیں واضح کردی گئی ہے۔ اور فراہمی ٹکس ہائے کی شکل پر بھی غور کرنی چاہیئے ان مشکلات کے متعلق جو ٹکس حیثیت کی تشخیص فراہمی میں پیش آئیں تمام ڈسٹرکٹ بورڈوں کو اتفاق ہے۔ بدترین حالت ڈیرہ غازیخاں کی بتائی جاتی ہے۔ جہاں ممبر صاحبان چند ایک ناموں کو کاٹ دینے کے سوا تشخیص ٹکس کے کام میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے۔ بہترین حالت انبالہ کی بتائی جاتی ہے۔ جہاں بہت سی مشکلات کے بعد تشخیص و فراہمی کا کام اب اچھی طرح چل رہا ہے۔ اور لاہور کی رپورٹ ہے۔ کہ سال دوران میں ۴۹۹۲۵ روپیہ فراہم ہوا اٹک کا بیان ہے۔ کہ ٹکس مذکور بالکل واجبی و مناسب ٹکس ہے۔ کیونکہ اسکا بوجھ ان اشخاص پر پڑتا ہے۔ جنکو ڈسٹرکٹ بورڈ کے خرچ سے فائدہ پہونچتا ہے۔ لیکن جملہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کا اتفاق ہے۔ کہ ٹکس مذکور مقبول عام نہیں ہے۔ اور کہ جب تک بورڈ کے ممبر ذاتی دلچسپی نہ لیں۔ ٹکس کو ضرور ناکامی ہوگی۔ دراصل کمشنر لاہور کی رائے ہے۔ کہ غیر سرکاری عملہ ٹکس ہذا کو تسلی بخش طور پر کبھی فراہم نہیں کرسکیگا۔ لہذا اس غرض کے لیے ایک خاص عہدہ دار کے تقرر کے سوال پر ہر ایک بورڈ کو غور کرنی چاہیئے۔ اگرچہ گورنمنٹ ٹکس ہذا کی تشخیص یا فراہمی کیلئے عملہ تحصیل کو استعمال کرنے کی اجازت دینے پر آمادہ نہیں ہے۔ تاہم وہ اس عہدہ دار کے انتخاب

ہیں جہاں ممکن ہو امداد دینے پر آمادہ ہے -

ڈسٹرکٹ بورڈوں کے جزو غالب نے مقامی شرح کو قبل ازیں آئینی حد غایت تک بڑھادیا ہے - اور امید ہے - کہ باقی ماندہ بورڈ بھی جلدی انکے برابر پہونچ جائیں گے -

تعلیم

۴ - تعلیم سے وابستہ اہمیت اس کے خرچ کی اضافہ شدہ فی صدی سے مترشح ہے - اور اس بارہ میں پیش ازپیش سرکاری عطیات اور عام اشاعت کا مطالبہ بہت زور سے ہو رہا ہے - لہذا اس معاملہ میں کفائت شعاری کے امکانات اور ترقی کی ضروریات کو نہایت احتیاط سے ہم پلہ کرنے کی ضرورت ہے - تمام ڈسٹرکٹ بورڈوں کی رپورٹ ہے کہ طالب علموں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے - جو گورنمنٹ کی فیاضی سے عملہ مدرسین کے متناسب اضافہ سے ہم پلہ ہوگیا ہے - اگرچہ جگہ کا زیادہ انتظام کرنے متعلق کوئی کوشش نہیں کی گئی - ملازم عملہ کی قریباً ۰، فیصدی ٹرین ہو چکی ہے - اس میں کچھ شک نہیں کہ تعلیم کی کامیابی یا ناکامی کا مدار دراصل مدرسوں پر ہے - لہذا اب وقت ہے - کہ سکولوں کا اندازہ محض طلباکی تعداد سے نہ لگایا جاوے بلکہ جس درجہ کی وہ تعلیم دیتے ہوں - اس کا بھی لحاظ رکھا جاوے - مدرسین کی اس تعداد کا اندازہ لگانے کیلئے بسا اوقات اول الذکر معیار کو صرف واحد معیار جانچ سمجھا گیا ہے - طلبا کی تعداد میں مسلسل اضافہ کیلئے تعلیم کا انتظام کرنے کے لئے بلاشبہ عملہ مدرسین میں مزید اضافہ ضروری ہے - لہذا یہ ضروری ہے کہ بورڈ خرچ کو پورا کرنے کے ذرائع تلاش کریں اور اس مشکل کا حل ہوسکتا ہے - مثال کے طور پر کلو کی نظیر پیش کی جاتی ہے - جو ایک غریب سب ڈویژن ہے اور جہاں ایک ہائی سکول کے لئے عام چندہ سے ۱۰۰۰۰ روپیہ اکھٹا کر لیا گیا تھا - جہلم میں صرف ۲۵۰۰۰ کے واحد عطیہ نے سکولوں کو تباہ ہونے سے بچا لیا اور گوڑگاؤں و منٹگمری جیسے اضلاع میں بھی لوگوں کو حالت موجودہ کی ضروریات کا احساس ہوگیا ہے -

جبریہ تعلیم کی رپورٹیں مختلف ہیں - ڈسٹرکٹ بورڈ حصار لازمی تعلیم کا زبردست حامی ہے اور کرنال نے جبریہ تعلیم کو باشندوں کی درخواست پر مواضعات میں نافذ کیا ہے - یہی رائے اگرچہ کسی قدر زیادہ حد تک اضلاع ولائل پور و منٹگمری پر عاید ہوتی ہے - لیکن گوڑگاؤں جبریہ تعلیم کو زراعت کے مستقبل کے حق میں خطرناک خیال کرتا ہے - اور امرتسر نے روپیہ کی قلت کی وجہ سے ترک کر دیا ہے - عام رائے یہ معلوم ہوتی ہے کہ اگر کافی روپیہ عطا کر دیا جائے تو جبریہ تعلیم کے نفاذ کو ہر طرف سے پسندیدگی سے دیکھا جائے گا -

نائٹ سکولوں کی موجودگی اور مقبولیت جو قسمت ہائے راولپنڈی و ملتان میں قائم ہیں - قابل ذکر واقعہ ہے - راولپنڈی نے بالغ مردوں کے ۷۷ و گجرات نے ۷۹ نائیٹ سکولوں کی رپورٹ کی ہے جو غیر سرکاری اشخاص نے جاری کئے ہوئے ہیں -

طب وصحت عامہ

۵ - محکمہ جات طب وصحت عامہ کی کارگذاری پر عنوان علاج و انسداد کی ذیل میں غور کرنی ممکن ہے - اس وقت تک ڈسٹرکٹ بورڈوں کا خرچ زیادہ تر علاج کے کام پر ہوتا رہا ہے - لیکن سال ہذا کی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے - کہ شفا خانوں پر زیادہ خرچ کرنے کا میلان نہیں ہے - عام طور پر یہ تسلیم کیا جاتا ہے - کہ چھوٹے چھوٹے دیہی شفاخانے سے ترقی کا بہترین مسلک ہیں - لیکن خرچ کے عذر کی بنا پر بسا اوقات ان شفاخانوں کی مخالفت کی جاتی ہے - ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کا بیان ہے - کہ فیس کی آمدنی سے ان شفا خانوں کے خرچ کو پورا کرنا ممکن نہیں ہے - اس موقع پر بھی مالدار مالکان اراضی کی دلچسپی کو چھوٹے چھوٹے دیہی شفاخانوں کے قیام کی طرف منعطف کرنا چاہیئے - دراصل جہلم نے قبل ازیں اس غرض کے لئے ۲۵۰۰ روپیہ کے ایک واحد عطیہ کی رپورٹ کی ہے -

لائل پور نے ان مواضعات میں جو بڑے شفاخانوں سے فاصلہ پر واقع ہیں - نیم مستقل تحتی شفاخانوں کے قیام سے اس مشکل کو حل کرنے کی کوشش کی ہے - ان تحتی شفا خانوں کی جگہ کا انتظام مواضعات نے کیا ہے - اسسٹنٹ سرجن اپنے شفا خانہ میں صبح کو کام کرتا ہے - اور بعد دوپہر و شام کو اپنے حلقہ کے تحتی شفا خانوں کا دورہ کرتا ہے - یہ کام بلا روک چل رہا ہے - اور دیہاتی اسکو پسند کرتے ہیں دوسرے ڈسٹرکٹ

بورڈ بھی انہی اصولوں پر کچھ نہ کچھ کارروائی کر سکتے ہیں۔ گورنمنٹ کم درجہ کی یہی تمغا خانوں کے قیام کی تجویز پر بھی غور کر رہی ہے۔ جو امداد یافتہ غیر سرکاری طبابت پیشہ اشخاص کے اہتمام میں ہونگے۔

امداد کے خرچ میں اون اخراجات سے اسکی وجہ سے رکاوٹ ہوتی ہے۔ جو زیر علاج قبل ازیں برداشت کئے گئے ہیں۔ لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ جہاں کہیں کسی طبی افسر صحت نے اپنا کام محنت و جانفشانی سے کیا ہے۔ وہاں انسداد کے بارہ میں امکانات کا پوری طرح پر اعتراف کیا جاتا ہے گوڑگانوں نے بالخصوص افسر کی کارگذاری کی قدر و قیمت کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن دیگر اضلاع کی رپورٹ ہے کہ وہ ایک بھی بالخصوص افسر نہیں رکھ سکتے۔

اون فرائض کے علاوہ جو بحیثیت افسر ضلع صحت عامہ پر عاید ہوتے ہیں۔ میڈیکل افسران حلقہ (طبی عہدہ دار صحت) تبلیغ کا بیش بہا کام طبی انجام دے سکتا ہے۔ میجک لالٹین کے ذریعہ دیہات میں تبلیغ کا کام بہت سے اضلاع میں صاف طور پر مقبول عام و کارگر ثابت ہوا ہے خود بورڈ کے ممبر صاحبان اس بارہ میں بذات خود بہت کچھ کر سکتے ہیں

راستے

۶ — بڑی بڑی سڑکوں کو درج مدصوبہ کرنے کے سوال پر بورڈ ذرائع آمدورفت توجہ صرف کر رہا ہے اور ریویو ہذا کے دائرہ سے باہر ہے۔ بعض ڈسٹرکٹ بورڈ خاص کر رہتک اس بارہ میں دیگر بورڈوں کی نسبت دوری حالت میں ہے اور درج مدصوبہ کرنے کی ہر تجویز سے معاملات مساوی ہو جائیں گے۔ اور وہ آمدورفت اور نیز مقامی جماعت ہائے متعلقہ ہر دو کیلئے زیادہ تسلی بخش ہوگی۔

کسی خاص کام کے متعلق انتظامیہ منظوری کی درخواست کرتے وقت بورڈوں کا یہ اکثر معمول ہے کہ وہ اس کی تشریح نہیں کرتے کہ اصل خرچ کس طرح پورا کرنے کا ارادہ ہے۔ خرچ بازگشت کو پورا کرنے کے امکانات کی وہ شاذ و نادر ہی اطلاع دیتے ہیں ان ہر دو معاملات کے متعلق اطلاع لازمی ہے اور کسی بورڈ کو کسی ایسی تجویز پر غور نہیں کرنا چاہیے جس میں اسکی آئندہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی صلاحیت و سبیل موجود نہ ہو۔

پختہ سڑکوں کا خرچ انتہائی درجہ تک پہونچ گیا ہے۔ اور یہ تسلی بخش امر ہے کہ تمام ڈسٹرکٹ بورڈ اب محسوس کرتے ہیں۔ کہ انہیں آئندہ تا حد امکان صرف انہی سڑکوں کی غور و پرداخت کو مدنظر رکھنا چاہیئے جو قبل ازیں موجود ہیں۔

سر درختی

۷ — گورنمنٹ بورڈوں کو پھر یہ جتا دینا چاہتی ہے۔ کہ برلب سڑک درختوں کا اصل مدعا مسافروں کیلئے سایہ کا انتظام کرنا ہے۔ اور اس بات کا انتظام کرنیکیلئے یہ ہر ایک مقام کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہاں اون درختوں کا انتخاب کرے جو وہاں سب سے عمدہ طور پر نشو و نما پا سکتے ہوں اس پیش بندی کو نظر انداز کرنے سے ایک ضلع کے بہت سے درخت ضائع ہو گئے ہیں۔ ایک خفیف لیکن ضروری قابل غور سوال اوس آمدنی کا ہے۔ جو ان درختوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور جو اکثر زیادہ ہو سکتی ہے۔ مثلاً سیالکوٹ نے اپنی آمدنی میں ۴۰۰۰ روپیہ کا اضافہ کیا ہے۔ اور برلب سڑک ۲۵ میل تک اور درخت لگائے ہیں اور ہوشیارپور نے ۵۰۰۰ روپیہ کا اضافہ کیا ہے۔ یہ آمدنی اوس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب درختوں کو چھانٹنے و گرانے کے عمدہ انتظام عمل پر زور دیا جائے جس کے بغیر کوئی مستقل کامیابی ممکن نہیں۔

ضیعہ جات سائینس و خورد

۸ — صوبہ میں بمقام رہتک۔ جالندھر۔ سیالکوٹ رائے ونڈ اور گجرات ڈسٹرکٹ بورڈوں کے پانچ تجربہ جاتی فارم (مزرعے) ہیں۔ آخر الذکر کے سوا باقی تمام اپنی ضروریات کے خود کفیل ہیں۔ مزرعہ (فارم) گجرات میں بہم رسانی آب کی مشکلات رہی ہیں۔ لیکن یہ امید ہے۔ وہاں ایک نالی وارث کو اس جلدی جاری ہو جائیگا۔

ان تمام مزرعوں (فارموں) کی نگرانی محکمہ زراعت کے دو اسسٹنٹ مدد کرتے ہیں جو اپنے اپنے اضلاع کے زرعی کام کے اہتمام پر ہیں - گوڑ گاؤں نے ایک سفری عملہ کے ساتھ تبلیغ کے کام میں خصوصیت سے حاصل کی ہے - یہ عملہ آہنی ہلوں اور گندم پنجاب ۸ کپاس کے بیج کو قبول عام بنا رہا ہے -

ڈسٹرکٹ بورڈس کے زراعتی مزرعوں کے کار آمد ہونے کے متعلق اختلاف رائے ہے - اٹک کی رپورٹ ہے - کہ اس کا سکول فارم (مزرعہ) ناکام ثابت ہوا ہے - جسکی وجہ یہ ہے - کہ اس میں لڑکوں کے لئے کوئی ایسی شئے موجود نہیں - جس سے وہ کوئی ایسی بات سیکھ سکیں جو وہ گھروں میں نہ سیکھ سکتے ہوں - اور انبالہ کا خیال ہے کہ ایسے سکولوں کے مزرعوں پر جو روپیہ خرچ ہوا ہے - وہ بالکل رائیگاں گیا ہے - برخلاف اسکے مظفرگڑھ کے سکول کے مزرعہ کے متعلق کہا جاتا ہے - کہ وہ نشو ونما پا رہا ہے - سکول کے مزرعے ہی حال میں قائم ہوئے ہیں لہذا تدریسی درسگاہوں کی حیثیت میں اونکے کار آمد ہونے کے متعلق کسی قسم کی رائے کا اظہار قبل از وقت ہے -

سال کے دوران میں حصار کے ۲۱۹ سانڈ بیل ڈسٹرکٹ بورڈوں کو مہیا کئے گئے - ان بیلوں کے استعمال کیلئے زمینداروں سے فیس اخذ کرنے کا طریق مختلف ہے - بیانوالی کا انتظام یہ ہے - کہ وہاں پرائیویٹ سانڈ بیلوں کے مالکوں کو ایک ماہوار امداد کی رقم اس شرط پر ادا کی جاتی ہے - کہ محکمہ ویٹرنری اون کو پسند کرے اور وہ حسب ضرورت سنت کام دینے پر آمادہ ہوں یہ طریق کامیاب معلوم ہوا ہے اور اس کی تقلید مناسب ہو گی -

پھاٹک ہاموشیوں سے بعض اضلاع میں فائدہ پہونچا ہے - اور بعض میں نہیں اس میں کچھ شک نہیں کہ ان پھاٹکوں کے انتظام کی کامیابی یا ناکامی کا مدار زیادہ تر بورڈ کے ممبروں کی ذاتی دلچسپی پر ہے - سیلہ ہائے مویشیاں کے متعلق بھی کچھ کیا جا سکتا ہے - جو بعض اضلاع مثلاً گوڑگاؤں کو بہت منافع بخش ثابت ہوئے ہیں -

مرغ پالنے کے کام میں جہاں کہیں اسکو آزمائشاً رائج کیا گیا ہے - کامیابی نہیں ہوئی - عام طور پر کہا جاتا ہے - کہ مرغ پالنے کے کام پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہے - اور یہ تعجب خیز امر نہیں ہے - کہ زمینداروں کے پاس اس کام کے لئے کامیاب بنانے کیلئے کافی وقت نہیں ہوتا نہر سرسوتی سے ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال کو ۸۹۲ ۸ ۴ روپیہ آمدنی ہوئی اور اسکی نسبت کمشنر کا خیال ہے کہ وہ بہت بڑے مالی معاملہ کی ایک بڑی مثال ہے - اور ڈسٹرکٹ بورڈ اس کا بخوبی انتظام کر سکتا ہے -

ڈسٹرکٹ بورڈوں کے جملہ کاموں کی مناسب اصلاحی نگرانی کی ضرورت کی پھر بڑے زور سے ساتھ حمایت کی گئی ہے - اور

پراونشل پبلک ورکس و ڈسٹرکٹ بورڈ کے عملہ جات انجینیرنگ کی زیادتی کے بارہ میں تحقیقات کے متعلق احتیاط سے غور کی جائیگی -

گورنمنٹ کمشنر قسمت راولپنڈی کے اس خیال پر صاد کرتی ہے - کہ غیر سرکاری وائس چیرمین نے جو کار آمد خدمات انجام دی ہیں وہ مبارک فال ہیں - یہ اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے نظم و نسق کا بالکل تسلی کا واقعہ ہے -

حکم - حکم ہوا کہ آرائے مذکور کی نقول پنجاب کے جملہ صاحبان کمشنر قسمت ہائے ڈپٹی کمشنر اضلاع کو و صاحب اکونٹنٹ جنرل پنجاب و سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری عمارات و سڑکہائے کو ارسال کی جائیں اور نیز گورنمنٹ ہند کے صیغہ تعلیم صحت عامہ اور اراضیات میں بھیجی جائیں -

نیز حکم ہوا کہ آرائے مذکور پنجاب گزٹ میں بزبان اردو و انگریزی شائع کی جائیں اور کہ اردو ترجمہ کی نقول ڈسٹرکٹ بورڈوں و لوکل بورڈوں کی اطلاع کے لئے صاحبان

اون ۳۸ میونسپلیٹیوں کے علاوہ جو جنوری ۱۹۲۱ء میں قبل ازیں موجود تھیں صرف ۱۱ میونسپلیٹیوں میں نافذ کئے جا رہے ہیں۔

سال کے دوران میں میونسپل کمیٹیوں میں نسبتاً عام انتخاب منعقد ہوئے۔ امرتسر کے سوا سب انتخابات کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ وہاں زیادہ تر فرقہ داری کی رقابت کی وجہ سے گہری دلچسپی کی گئی۔

۲ — میونسپل کمیٹیوں کی کارروائی ماضی کی طرح بدستور چند یہ فرقہ داری سے بدستور نقصان پہنچ رہا ہے۔ عدم تعاونی جماعت کے ظہور سے اس بارہ میں اطلاع نہیں ہوئی اور اس کے نمائندوں کی سیاسی سرگرمی بسا اوقات لوکل سلف گورنمنٹ کے اکھاڑہ میں فرقہ داری کے جوش میں منتقل ہوتی رہی ہے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے۔ کہ غیر سرکاری پریذیڈنٹوں کے تقرر کی مخالفت اکثر اوقات محض فرقہ داری کے اصولوں پر کی جائے کمشنر لاہور کی رپورٹ ہے۔ کہ فرقہ داری کے جذبے نے ایک قسم کا دھڑہ بندی کا نظام پیدا کر دیا ہے۔ اور میونسپل کاروائیوں کی سرگرمی میں اضافہ کر دیا ہے۔ لیکن یہ صورت معاملات صحیح سیاسی سمجھ کی دلیل نہیں ہے۔ اور بہت کچھ قابل افسوس ہے۔

کارروائی

فرقہ دارانہ تشکر رجحانات کے علاوہ ایک طرف روز مرہ کے کام پر اور دوسری طرف محض فرضی تصویری پر تمام صوبہ کے اندر حد سے زیادہ توجہ صرف کی گئی ہے۔ جسکی وجہ سے عملی اہمیت کے تمام کاموں مثلاً ترقئ قصبات و بہم رسانی دد دھ و دیگر اشیاء خوراک کے انتظام کے کام کو نقصان پہنچا۔

اس موقع پر بعض مفید تجاویز کا بھی ذکر کیا جا سکتا ہے۔ کمشنر انبالہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مجوزہ حسابات میونسپل کو مناسب طور پر سمجھنے اور اس پر عمل درآمد کرانے کا انتظام کرنے کی غرض سے یہ ضروری ہے۔ کہ ہر ایک کمیٹی کا سکرٹری تنخواہ دار ہوا کرے۔ نیز یہ مشورہ دیا گیا ہے جس پر غور بھی کی جائے گی۔ کہ چونکہ پڑتال میں اصلاحی مشکلات پیش آتی ہیں اور ہر سال پڑتال میں غلطیاں واقع ہوتی ہیں اسواسطے اگر پبلک لوکل فنڈ کو ایسے امیدوار تیار کرنے چاہیں جنہیں بعد ازاں میونسپلٹیاں بطور اکونٹنٹ ملازم رکھ سکیں۔ کمشنر لاہور نے ذکر کیا ہے۔ کہ بعض کمیٹیوں میں سرکاری مداخلت کو برا ماننے کا میلان پایا جاتا ہے۔ شاید یہ ایک ایسی حالت ہے۔ جو اوس وقت ناپید ہو جائیگی جب لوگوں کو اس بات کا احساس ہو جائیگا۔ کہ انگلستان اور دیگر جمہوری ممالک میں مرکزی حکومت کی مقبولیت کے بعد عام طور پر لوکل سلف گورنمنٹ در زیادہ سخت نگرانی شروع ہو جاتی ہے۔ صاحب کمشنر راولپنڈی کی اس تجویز کا میونسپل کمیٹیوں کی غور کیلئے ذکر کیا جاتا ہے۔ کہ ہر ایک وارڈ ممبر کو مداخلت بیجا کی ادن وارد الوں کا جو اس کے علاوہ وارڈ میں واقع ہوں۔ اصالتاً ذمہ دار گردانا چاہیئے۔

۳ — شورش و مخالفت کی وجہ سے رو کاوٹ پیدا ہونے کے باوجود جبریہ تعلیم ملتان اور چند ایک دیگر مقامات میں جاری رہی ہے اور قسمت انبالہ میں روپڑ کے ایک واحد حلقہ میں یہ تعلیم آزمائشاً رائج کی گئی ہے۔ اس سمت ترقی کی وجہ مالی مشکلات بتائی گئی ہیں۔ لیکن گوجرا کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہاں سکول کی فیس کی آمدنی سے اس کے تعلیمی خرچ کا ۴۴ فیصدی حصہ پورا ہو گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس بارہ میں کیا کچھ ہو سکتا ہے۔ تمام رپورٹوں کے ادویہ اور طبی علاج کے لئے فیس افذ کرنے کے طریق کی عدم مقبولیت ثابت ہوتی ہے۔

خدمات

۴ — اس پروگراف میں بڑے بڑے بحث طلب امور حسب ذیل ہیں:-

(۱) آمدنی میں تغیرات اور

(۲) محصول چنگی و ٹرمینل ٹیکس کے بالمقابل فوائد۔ سال کے دوران میں آمدنی میں تغیر تبدل ہونیکی جو وجوہات بتائی گئی ہیں وہ بہت کچھ مختلف ہیں۔ قسمت ہائے راولپنڈی و ملتان کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ محصول چنگی و ٹرمینل ٹیکس ہر دو کی آمدنی میں عام کمی ہوتی ہے۔ جسکی وجہ تجارت کی سستی اور غیر ممالک کے گیڑا کا مقاطعہ (بائیکاٹ) اور اس کے ساتھ اشیاء تجارتی کی قیمت کی کمی بتائی گئی ہے۔ قسمت ہائے انبالہ

ٹیکس و مالیات

جالندھر - اور لاہور ڈویژن کی رپورٹ سے عام بیشی ظاہر ہوتی ہے - جس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ غیر ملک کے کپڑے کو بائیکاٹ کرنا بند ہو گیا ہے - تجارت میں ترقی اور عملہ چنگی کی نگرانی میں اصلاح ہو گئی ہے -

یہ امر کہ عام طور پر وہ میونسپلٹیاں جن میں ٹرمینل ٹیکس نافذ العمل ہے مالی لحاظ سے اون میونسپلٹیوں سے اچھی حالت میں ہیں جن میں محصول چنگی فراہم کیا جاتا ہے - اس امر کی دلیل ہے کہ آمدنی پر جن اسباب کا اثر پڑھتا ہے - اون میں سے نگرانی سب سے زیادہ موثر کارگر سبب ہے - اور ٹرمینل ٹیکس کی فراہمی کے ضابطہ کی سادگی سے محصول چنگی کی بابت نگرانی کی کم ضرورت پڑتی ہے - لیکن محصول چنگی و ٹرمینل ٹیکس کے بالمقابل فوائد پر ابھی احتیاط سے غور کی ضرورت ہے - لائل پور سے جسکی براہ راست ریلوے تجارت بہت زیادہ ہے - رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ وہاں ٹرمینل ٹیکس میں ... کی کمی ہوئی ہے لیکن ٹرمینل ٹیکس کے متعلق ایاب اور رپورٹ میں مذکور ہے - کہ اسکی وجہ ہے . . . . محصول چنگی کی نسبت جسکی واپسیوں کا طریق قابل اعتراض ہے تجارت میں بہت کم ہرج اور نقصان ہوتا ہے - . . . . . یہ قابل ذکر امر ہے کہ ملتان میں محصول چنگی کی واپسیوں کی فیصدی ۱۶ روپے ۵ آنے ۸ پائی اسے بڑھ کر ۲۰ روپیہ ۱ - آنہ ۱ پائی ہو گئی - واضح رہے کہ ٹرمینل ٹیکس دراصل اسباب کا ٹیکس ہے - جو ریلوے کے ذریعہ بھیجا جائے - اور اوسکو سڑک کے ذریعہ بھیجے جانے والے مال پر عاید کرنیکی ضرورت صرف نہایت غیر معمولی حالات میں حق بجانب ثابت ہو سکتی ہے -

۵ - بہت سی کمیٹیوں کے پاس بڑی بڑی تجاویز ہیں جس میں سے اکثر روپیہ کی قلت کی وجہ سے بالکل ساکن و غیر متحرک پڑی ہیں ان میں سے نکاس آب کی تجاویز ہیں اور ان کے لئے مختلف میونسپلٹیوں میں ایک لاکھ سے پانچ لاکھ تک خرچ درکار ہے -

قرضے عطیے اور بڑی بڑی تجاویز

کمیٹیوں نے بہیئت مجموعی قرضوں کی درخواستوں کے جدید طریق کار سے آزادانہ استفادہ کیا ہے - اور وہ امدادی عطیہ جات کے لئے بورڈ حفظان صحت سے استصواب کرنے اور روپیہ پیدا کرنے کے دیگر ذرائع پر غور کرنے میں پیچھے نہیں رہیں - ان میں سے ملتان کی میونسپلٹی نہایت ہی بلند نظر ہے - لیکن معلوم ہوتا ہے - کہ اس کی تجاویز کوئی بہت زیادہ سرعت کے ساتھ معراج تکمیل کو نہیں پہونچ رہیں - اسکے اختتام سال کے بقایا بابت ۲۳ - ۱۹۲۲ء سے ۱۱½ لاکھ کا ڈیپوزٹ . . . . . ظاہر ہوتا ہے اس رقم کو ابھی خرچ کرنا باقی ہے - قرضہ جات کو . . . . اکٹھا نہیں بلکہ حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا کر کے جمع کرنے کی تجویز اب زیر غور ہے - لیکن ورین اثنا میونسپل کمیٹیوں کو مشورہ دیا جاتا ہے - اگر وہ سرکار کی نسبت بنکوں سے زیادہ سہولت کے ساتھ قرضہ لے سکتی ہوں - تو وہ اچھے پایہ کے بنکوں سے . . . . قرضہ لینے کے واسطے خط و کتابت کریں -

۶ - بہت سی میونسپلٹیوں سے پلیگ کی رپورٹ موصول ہوئی ہے - یہ تسلی بخش امر ہے کہ رہتک و سونی پت میں مستعدی سے جو انسدادی تدابیر اختیار کی گئی ہیں - اون سے بیماری مذکور کا انسداد ہو گیا - میلہ تھانیسر میں و باء ہیضہ کو پھیلنے سے روکنے کے متعلق محکمہ صحت عامہ (پبلک ہیلتھ) اور مقامی طبی افسران کی خدمات قابل تعریف ہیں - گورنمنٹ کو رپورٹوں میں اون بہت سے غیر سرکاری اصحاب کے ناموں کو دیکھ کر خوشی ہوئی ہے - جنکی صاحبان کمشنر نے قابلانہ و بے غرضانہ کام کے لئے تعریف کی ہے مثلاً میونسپل کمیٹی مری کی بابت یہ کہا جاتا ہے - کہ ممبروں نے تمام سال اداے فرض عامہ کیلئے صحیح معنوں میں کام کیا مندرجہ اصحاب کے نام قابل ذکر ہیں :-

خاص واقعات

چوہدری شہاب الدین پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی لاہور -

سر گوپال داس بھنڈاری پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی امرتسر

سردار سوہا سنگھ ممبر میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ

سردار بہادر ملک موہن سنگھ پریذیڈنٹ میونسپلٹی راولپنڈی

کرنل اے پاول جونیئر وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی مری

خان بہادر سید مہدی شاہ پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی گوجرا

سید راجن بخش شاہ گیلانی پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی ملتان
مسٹر دوتی لال کابیستھ آنریری سکریٹری میونسپل کمیٹی دھرم سالہ
رائے بہادر راجہ جوتی پرشاد پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی جگادھری
نواب زادہ ارشاد علی خاں پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی کرنال
مس سٹطل ممبر میونسپل کمیٹی ڈلہوزی
میاں عبد الحی پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی لدھیانہ
لالہ شبداس (حال متوفی) پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی منٹگمری

اور اخیر میں گورنمنٹ اوس امداد کا اعتراف فرماتی ہے جو صاحبان کمشنر ڈویژن ہائے و تقریباً جملہ صاحبان ڈپٹی کمشنر اضلاع نے صوبہ کی میونسپل کمیٹیوں کے نظام کی مکرر تنظیم کے مشکل و پیچیدہ کام میں دی ہے

حکم۔ حکم ہوا کہ آرڈر مذکور کی نقول جملہ صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر پنجاب و سکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے کو اور گورنمنٹ ہند کے محکمہ تعلیم صحت اور اراضیات میں ارسال کی جائے گی۔

نیز حکم ہوا کہ آرڈر مذکور اور اوسکا اردو ترجمہ گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع کیا جائے اور ترجمہ کی نقول میونسپل کمیٹیوں کی اطلاع کے لئے صاحبان ڈپٹی کمشنر کو ارسال کی جائیں

دستخط فضل حسین
(وزیر تعلیم)

حسب الحکم پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم)
دستخط اے لطیف
سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات متعلقہ

کاشی رام پریس لاہور